The New Life Mission

خدا کی راستبازی جو رومیوں میں ظاہر ہوئی

# ہمارا خداوند
# جو خدا کی
# راستبازی گِنا گیا
# (I)

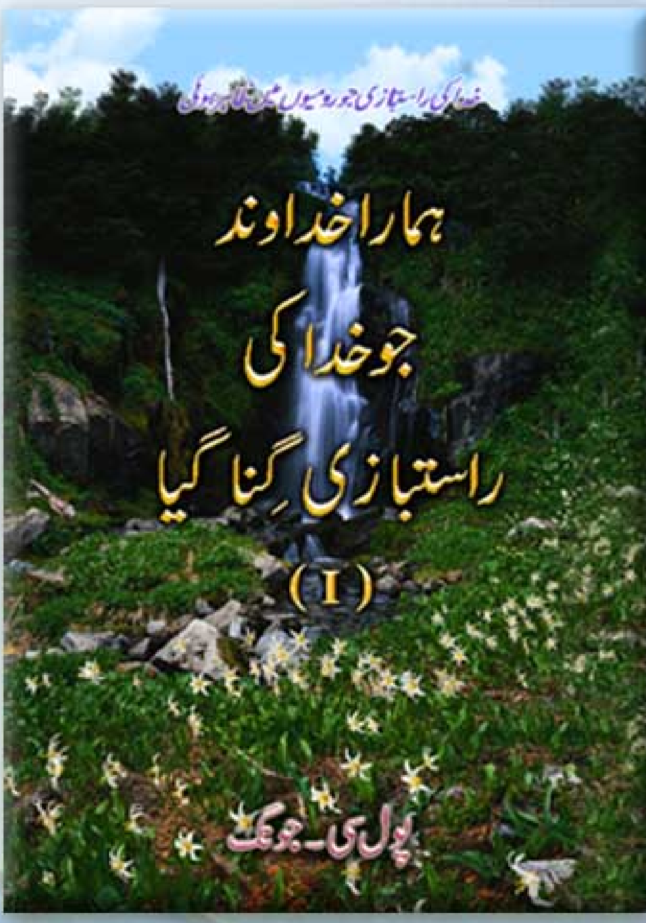


- فہرست مضامین
- ابتدائی مطالعہ
- مطالعہ کنندہ کی رہنمائی

# Worldwide websites of The New Life Mission

The Official Website of The New Life Mission
www.nlmission.com or www.bjnewlife.org

Please find your vernacular websites below.
You can download Christian e-books and request Christian books for free.
Feel free to visit our websites below right now!

**A**
www.nlmafghanistan.com
www.nlmafrikaans.com
www.nlmalbania.com
www.nlmamharic.com
www.nlmangola.com
www.nlmarabemirates.com
www.nlmarabic.com
www.nlmargentina.com
www.nlmarmenia.com
www.nlmaruba.com
www.nlmaustralia.com
www.nlmaustria.com

**B**
www.nlmbahamas.com
www.nlmbahrain.com
www.nlmbangladesh.com
www.nlmbelarus.com
www.nlmbelgium.com
www.nlmbengali.com
www.nlmbenin.com
www.nlmbhutan.com
www.nlmbolivia.com
www.nlmbotswana.com
www.nlmbrasil.com
www.nlmbriton.com
www.nlmbrunei.com
www.nlmbulgalia.com
www.nlmburkinafaso.com
www.nlmburundi.com

**C**
www.nlmcameroon.com
www.nlmcanada.com
www.nlmcebuano.com
www.nlmchichewa.com
www.nlmchile.com
www.nlmchin.com
www.nlmchina.com
www.nlmcolombia.com
www.nlmcongo.com
www.nlmcostarica.com
www.nlmcotedivoire.com
www.nlmcroatia.com
www.nlmczech.com

**D**
www.nlmdenmark.com
www.nlmdioula.com
www.nlmdominica.com
www.nlmdutch.com

**E**
www.nlmecuador.com
www.nlmegypt.com
www.nlmelsalvador.com
www.nlmequatorialguinea.com
www.nlmethiopia.com

**F**
www.nlmfinland.com
www.nlmfrance.com
www.nlmfrench.com

**G**
www.nlmgabon.com
www.nlmgeorgian.com
www.nlmgerman.com
www.nlmgermany.com
www.nlmghana.com
www.nlmgreek.com
www.nlmgrenada.com
www.nlmguatemala.com
www.nlmgujarati.com

**H**
www.nlmhaiti.com
www.nlmhindi.com
www.nlmholland.com

❍ Some of these websites may not work because they are still under construction.

# Worldwide websites of The New Life Mission

www.nlmhonduras.com
www.nlmhungary.com

**I**
www.nlm-india.com
www.nlmindonesia.com
www.nlmiran.com
www.nlmiraq.com
www.nlmisrael.com
www.nlmitaly.com

**J**
www.nlmjamaica.com
www.nlmjapan.com
www.nlmjavanese.com

**K**
www.nlmkannada.com
www.nlmkazakhstan.com
www.nlmkenya.com
www.nlmkhmer.com
www.nlmkirghiz.com
www.nlmkirundi.com
www.nlmkorea.com

**L**
www.nlmlatvia.com
www.nlmluganda.com
www.nlmluo.com

**M**
www.nlmmadi.com
www.nlmmalagasy.com
www.nlmmalayalam.com
www.nlmmalaysia.com
www.nlmmarathi.com
www.nlmmauritius.com
www.nlmmexico.com
www.nlmmindat.com
www.nlmmizo.com
www.nlmmoldova.com
www.nlmmongolia.com
www.nlmmyanmar.com

**N**
www.nlmnepal.com
www.nlmnewzealand.com
www.nlmnigeria.com
www.nlmnorthkorea.com
www.nlmnorway.com

**P**
www.nlmpakistan.com
www.nlmpanama.com
www.nlmperu.com
www.nlmphilippines.com
www.nlmpoland.com
www.nlmportugal.com
www.nlmportuguese.com
www.nlmprcongo.com

**Q**
www.nlmqatar.com

**R**
www.nlmromania.com
www.nlmrussia.com

**S**
www.nlmsaudiarabia.com
www.nlmserbian.com
www.nlmshona.com
www.nlmsingapore.com
www.nlmslovakia.com
www.nlmslovene.com
www.nlmsolomon.com
www.nlmsouthafrica.com
www.nlmspain.com
www.nlmspanish.com
www.nlmsrilanka.com
www.nlmsuriname.com
www.nlmswahili.com
www.nlmswaziland.com
www.nlmsweden.com
www.nlmswiss.com

**T**
www.nlmtagalog.com
www.nlmtaiwan.com
www.nlmtamil.com
www.nlmtanzania.com
www.nlmtelugu.com
www.nlmthailand.com
www.nlmtogo.com
www.nlmtonga.com
www.nlmturkey.com

**U**
www.nlmuganda.com
www.nlmukraine.com
www.nlmurdu.com
www.nlmusa.com

**V**
www.nlmvenezuela.com
www.nlmvietnam.com

**Z**
www.nlmzambia.com
www.nlmzimbabwe.com
www.nlmzou.com

# پانی اور روح کی خوشخبری ہی خدا کی راستبازی ہے

اِس کتاب کے الفاظ آپ کی دلی پیاس کو تسکین دیں گے۔ آج کے مسیحی اپنے روزانہ کے گناہوں کی اصلیت اور اِسکے حقیقی حل کو جانے بغیر ہی اپنی زندگیاں بسر کر رہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی راستبازی کیا ہے؟ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں گے اور خدا کی راستبازی جو اِس کتاب میں ظاہر کی گئی پر ایمان لائیں گے۔

خدا کی راستبازی پانی اور روح کی خوشخبری کے ساتھ دی گئی۔ مگر یہ ایک بیش قیمت خزانہ کی طرح ایک لمبے عرصے تک مذہبی پیروکاروں کی آنکھوں سے اوجھل رہی۔ نتیجہ کے طور پر بہت سے لوگوں نے خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کی بجائے اپنی راستبازی پر فخر اور بھروسہ کیا۔ اِسلئے غلط تعلیم جو بالکل بے معنی تھی ایمان کے وسیلہ ایمانداروں کے دلوں پر ایسے مسلط ہو گئی جیسے کہ یہی خدا کی راستبازی سے لپٹی ہوئی تعلیم ہے۔

مسیحی تعلیمات میں بڑھا چڑھا کر پیش کی گئی مذہبی پاکیزگی اور مذہبی راستبازی خوشتر سے مقرر کی گئی ایسی اہم مسیحی تعلیمات میں سے ہیں جنہوں نے ایمانداروں کی روحوں کو کھوکھلے پن اور پریشانی سے دوچار کر دیا ہے۔ لیکن اب مسیحیوں کو خدا، اُسکی راستبازی کے متعلق نئے طور سے جاننا چاہیے اور اُس کی راستبازی اور حقیقی ایمان میں چلنا چاہیے۔ ہمارا خداوند جو خدا کی راستبازی کہا گیا آپکی روح کو ایک عظیم فہم بخشے گا اور اطمینان کی طرف لے جائے گا۔ مصنف چاہتا ہے کہ آپ خدا کی راستبازی کو جاننے کی نعمت پائیں۔ خدا کی برکت آپ کے ساتھ ہو!

# ہمارا خداوند
# جو خدا کی
# راستبازی گنِا گیا
# (۱)

پول سی۔ جونگ

**Hephzibah Publishing House**

A Ministry of THE NEW LIFE MISSION

SEOUL, KOREA

# ہماراخداوند جوخدا کی راستبازی گِنا گیا (I)

---

Copyright © 2006 by The New Life Mission

All rights reserved.

No part of this book may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, recording or by any information strorage and retrieval system, without the written permission of the copyright owner.

Scripture quotations are from  the Urdu Bible Version.

ISBN 89-8314-172-7

# اظہارِ تشکر

خداوند یسوع مسیح کا اپنے دل کی محسوسات کے مطابق اِظہار تشکر کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ ناکافی ہیں۔ وہ ہمیشہ مجھے بین الااقوامی سطح پر پانی اور روح کی خوشخبری کی منادی کرنے کیلئے کافی الفاظ مہیا کرتا ہے اور اُسی نے میری ہمت افزائی کی کہ میں اِس کتاب کو اُس کی مرضی کے مطابق رقم کروں۔

میں اُن تمام اشخاص کا شکریہ ادا کرنا پسند کرونگا جو اِس اشاعت میں میرے شریک ہیں۔ سب سے پہلے، میں دی نیو لائف مشن کے تمام ممبران کے اُس شکریہ کا مقروض ہوں جو کبھی ادا نہیں کیا جاسکتا۔ وہ اِس کام کیلئے پورے دل سے دُعا اور حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔

میں خاص طور پر اپنے ساتھیوں ریورنڈ سموائیل کِم اور ریورنڈ جان شِن کا مشکور ہوں جنہوں نے اِس اشاعت کی ذمہ داری لی ہوئی ہے۔ میں بیان نہیں کر سکتا کہ میں سینگ مِن لِی کا ایڈیٹنگ، یُن ہی ہوانگ کا ترجمہ کیلئے اور سُوزین لِی کا وفاداری کے ساتھ پروف ریڈنگ کے لئے کیسے شکریہ ادا کروں۔

سارا جلال خداوند یسوع کو ملے جس نے اپنی راستبازی کی فراوانی سے ہمیں اپنے فرزند ٹھہرنے کا حق بخشا ہے۔

ہیلیلویاہ!

پول سی۔ جونگ

# فہرستِ مضامین


دیباچہ---------------------------------------- 10

باب ۱

رومیوں ۱ باب کا تعارف -------------------------------------- 19

خدا کی راستبازی جو خوشخبری میں ظاہر ہوئی (رومیوں ۱:۱۶-۱۷)--- 35

راستباز ایمان سے جیتا رہے گا

(رومیوں ۱:۱۷)--------------------------------------48

راستباز ایمان سے جیتا ہے

(رومیوں ۱:۱۷-۱۸)-------------------------------- 59

وہ جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں

(رومیوں ۱:۱۸-۲۵)-------------------------------66

باب ۲

رومیوں ۲ باب کا تعارف------------------------------85

وہ جو خدا کے فضل کو ناچیز جانتے ہیں

(رومیوں ۲:۱-۱۶)------------------------------104

ختنہ وہی ہے جو دل کا

(رومیوں ۲:۱۷-۲۹)------------------------------116

باب ۳

رومیوں ۳ باب کا تعارف---------------------------- 127

گناہوں سے نجات صرف ایمان کے وسیلے ہے (رومیوں ۳:۳۱)--------141

کیا آپ خداوند کیلئے خدا کے شکر گزار ہیں ؟

(رومیوں ۳:۱۰-۳۱)------------------------------162

# فہرستِ مضامین

باب ۴

رومیوں ۴ باب کا تعارف------------------------------------------ 173

وہ جنھوں نے آسمانی نعمت ایمان کے وسیلہ حاصل کی

(رومیوں ۴: ۱-۸)-----------------------------------------185

باب ۵

رومیوں ۵ باب کا تعارف------------------------------------------198

ایک آدمی کے وسیلہ (رومیوں ۵: ۱۴)----------------------------211

باب ۶

رومیوں ۶ باب کا تعارف------------------------------------------235

یسوع کے بپتسمہ کے حقیقی معنیٰ

(رومیوں ۶: ۱-۸)-----------------------------------------247

اپنے اعضا کو راستبازی کے ہتھیار ہونے کے حوالہ کریں

(رومیوں ۶: ۱۲-۱۹)---------------------------------------252

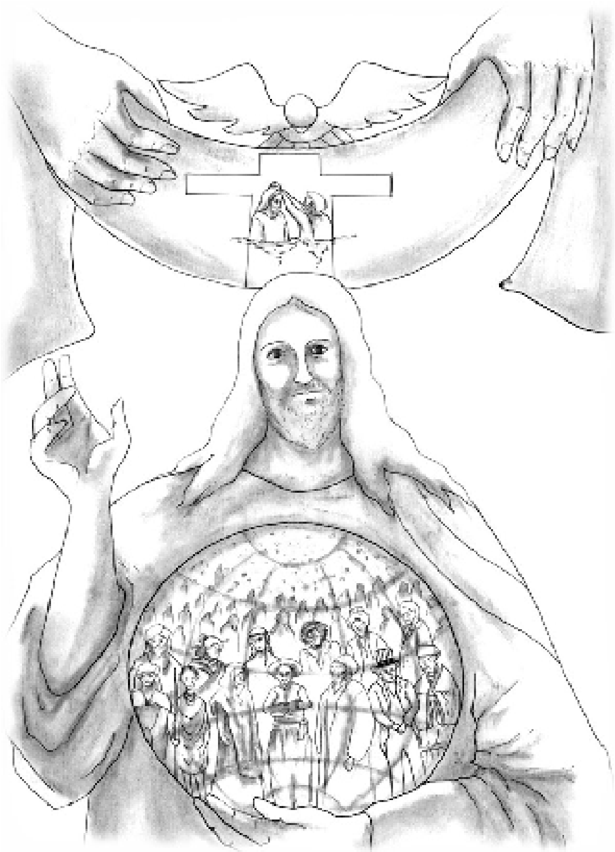

# دیباچہ

مذہبی راستبازی کی تعلیم یا پاکیزگی کی تعلیم جنہوں نے آج کل مسیحیت پر غلبہ پایا ہُوا ہے اگر واقعی سچی ہوتیں تو پھر تمام دنیا میں سے بہت سارے لوگ پیشتر سے ہی اپنے گناہوں سے نجات پاچکے ہوتے۔مگر حقیقت یہ ہے کہ ایسا ہر گز نہیں ہے اور نتیجہ کے طور پر کوئی بھی اِس قابل نہیں ہو پایا کے اِن تعلیمات کے وسیلہ اپنے گناہوں سے نجات حاصل کر پائے۔

اِس حقیقت کی گواہی واقعی ہی دل دہلا دینے والی ہے۔ یہاں تک کہ اگرچہ لوگ صرف پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لانے کے وسیلہ جو کہ بائبل مقدس میں مرقوم ہے اپنے سب گناہوں سے مُخلصی پانے کے قابل ہیں ، تو بھی وہ نہ تو اِسے سننے کو راضی ہیں اور نہ ہی وہ اِس پر ایمان لاتے ہیں اسلیئے وہ خدا کی مُفت نعمت سے لاعلمی کی وجہ سے جو اس حقیقت میں پائی جاتی ہے تباہی کے دہانے پر ہیں - یہ واضح ہوجاتا ہے کہ یہ مظہر واعظین ، پاسبانوں ، اور آج کل کے مسیحی راہنماؤں کے باعث ہے -

خدا ہمیں بتاتا ہے کہ جھوٹے نبیوں کو نکال باہر کرو۔ یہ دیکھنا اگرچہ افسوناک ہے تو بھی یہی سچ ہے کہ آجکل یہاں بہت سے جھوٹے نبی آموجود ہوئے ہیں اور اکثر مسیحی ان انبیاء کی جھوٹی تعلیمات کو سمجھ ہی نہیں پاتے کہ یہ جھوٹی ہیں تاہم قطع نظر اِن سے خدا پانی اور روح کی خوشخبری کی منادی کرنے والے خادمین کو اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور وہ اِس خوشخبری کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ پس اِس دنیا میں کتنے لوگ ہیں جو اِن پانی اور روح القدس کی خوشخبری پھیلانے والوں کو جنہیں خدا تسلیم کرتا ہے سننے کیلئے راضی ہیں -

اَب وقت آن پہنچا ہے اور خدا نے تمام دنیا کی پیاسی روحوں کیلئے پانی اور روح کی سچائی کو اپنے اُن خادموں کے وسیلہ ظاہر کیا ہے جو اُسکی گواہی دے رہے ہیں۔میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اپنے ایمان کو جو جھوٹے اُستادوں کے وسیلہ تباہ ہوچکا تھا، کو حقیقی خوشخبری پر ایمان لانے کے ذریعہ اور مسیحیت میں آجکل شامل ہونے والی تعلیمات کو جڑ سے نکال پھینکنے کے بعد اپنے ایمان کو ازسرِ نو تعمیر کرنے کے قابل ہوجائینگے۔

**ہمیں نہایت شکر گزار ہونا چاہیے کہ اِس اخیر زمانہ میں خدا نے اپنے سچے خادموں کو بھیجا ہے۔**

---

وہ خدا کی راستبازی سے لپٹے ہوئے ہیں اور پانی اور روح القدس کی سچائی کی منادی بڑے زوروشور سے کر رہے ہیں - یہ سچائی دنیا کے ہر اُس حصہ میں پہنچائی جائے گی جہاں یہ ابھی تک نہیں پہنچی۔ ”کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اِسلیئے کہ ظاہر ہوجائے اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اِسلیئے کہ ظہور میں آئے “ (مرقس ۴:۲۲)۔ پانی اور روح کی خوشخبری

خدا کی راستبازی کے ساتھ مل کر صرف اُس حقیقت کی گواہی دیگی جس نے اِس دنیا کے تمام لوگوں کو گناہوں کی معافی پانے کی اجازت دی ہے۔

اِس لئے خدا کی راستبازی پر ایمان لانے والا ہر ایک ایماندار عدالت اور گناہ کی سزا سے برَی ہے اور ہر گز نجات پا چکا ہے مگر جو ایمان نہیں لاتے وہ خدا سے اُس ابدی موت اور عذابِ دائمی کو پائیں گے جو خدا گنہگاروں پر نازل کرنے کو ہے۔ وقت آپہنچا ہے کہ آپ فیصلہ کریں کہ آیا آپ انسانی راستی یا پاکیزگی کی جھوٹی تعلیمات یا اِسکی بجائے خدا کی راستبازی پر جو پانی اور روح کی خوشخبری میں پائی جاتی ہے ایمان لاتے ہیں۔ خواہ آپ اِس سچائی پر ایمان لائیں یا نہ لائیں اِسکا انحصار مکمل طور سے آپ پر ہے۔

مگر یہ آپ ہی ہیں جنکو اِس فیصلہ کے نتیجہ میں بندھنا ہو گا۔ آپکو یاد رکھنا چاہیے کہ خدا نے آپ کو پانی اور روح کی خوشخبری کے ساتھ اپنی راستبازی نعمت کے طور پر دی ہے۔ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے میں ابھی آپ کو بہت دیر نہیں ہوئی ہے۔ صرف تب ہی آپ اِس قابل ہونگے کہ خدا کی تہہ کی راستبازی کو حاصل کریں اور ابدی طور پر خوشحال زندگی بسر کر سکیں۔

رومیوں کے خط میں خدا کی راستبازی کو سب سے اہم بیان کیا گیا اور یہ اِس کی گواہی بھی دیتی ہے۔ چونکہ یہ خوشخبری خدا کی راستبازی میں لپٹی ہوئی ہے اور اِس راستبازی کو ہمیں فراہم کرتی ہے۔ اِس لئے ہمیں خدا کی راستبازی کے متعلق پیغامات کے وسیلہ سکھینا چاہیے۔

اَب مسیحیت کے لئے وقت ہے کہ جھوٹی خوشخبری جس میں خدا کی راستبازی موجود نہیں کو برطرف کردے اور اُس (خدا) کی راستبازی کی طرف پھر جائے۔ یہ سب کرنے کے لئے ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ حقیقت میں خدا کی راستبازی ہے کیا، اور پھر حقیقی ایمان کو دوبارہ بحال کرنا ہے۔ وقت آن پہنچا ہے کہ ہم رومیوں کے خط کے وسیلہ سے خدا کی راستبازی کے متعلق جانیں۔

لوتھر اعظمِ مذہبی اصلاحات کو بھی خدا کی راستبازی کی ضرورت تھی۔ اُس نے یہ جانا کہ کوئی بھی اپنے گناہوں کو اپنے نیک کاموں کے وسیلہ دور نہیں کر سکتا قطع نظر اِس کے کہ خواہ وہ خدا کی راستبازی پر ایمان لایا ہو یا نہیں۔ خدا کی راستبازی جس کے متعلق بائبل بیان کرتی ہے لفظی نہیں بلکہ حقیقی ہے اور ایمان سے حاصل کی جا سکتی ہے نہ کہ انسانی تعلیمات اور نامکمل ایمان سے، جس کی حمایت اکثر مسیحی کرتے ہیں۔ لوگ انسانی کاموں پر مبنی اخلاقی راستبازی کو ترقی دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور اِس طرح وہ حقیقی طور پر پہچان ہی نہیں پاتے کے

اصل میں خدا کی راستبازی ہے کیا۔اِسی لئے بے شمار مسیحی مسیحیت کے اخلاقی ایمان میں گر چکے ہیں۔ در حقیقت آجکل ہم اکثر گواہی دیتے ہیں کہ مسیحی ایک دوسرے سے بڑھ کر نیک کاموں میں حصہ لیتے ہیں حالانکہ وہ تواپنے نیک کاموں کو نمایاں کرنے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں۔

اگرچہ وہ لاتعداد ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ یسوع پر ایمان لانے کے باعث گناہوں سے آزاد ہیں تو بھی یہاں وہ بہت کم یاب ہیں جو خدا کی راستبازی کو حقیقی طور پر جانتے اور اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ بہت سارے لوگ مذہبی راستی کی تعلیم یا مذہبی تقدیس کی اُس تعلیم پر یقین رکھتے ہیں جو آج کل کی مسیحیت کا مرکزی نقطہ ہیں اور اِسی وجہ سے وہ اپنے ایمان کی خود پسند تشبیہات میں گر چکے ہیں ،حالانکہ وہ خدا کی راستبازی سے تو واقف ہی نہیں ہیں۔ وہ اپنے نامعقول اور جھوٹے ایمان کے ساتھ یہ کہتے ہوئے شیخی مارتے ہیں کہ ''اگرچہ گناہ مجھ میں موجود ہے تو بھی میں آسمان پر جاؤں گا، کیونکہ یسوع پر ایمان رکھتا ہوں''۔ کیا کوئی حقیقت میں آسمان پر اِس لئے جاسکتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح یسوع پر ایمان رکھتا ہے جبکہ گناہ اُس سے لپٹا ہوا ہے؟ اپنے دل کے ساتھ اِس سوال پر دوبارہ غور کریں۔ ایسا ایمان رکھنا کسی کیلئے متکبر ہونے کے مترادف ہے کہ وہ یسوع پر کسی نہ کسی طرح ایمان لانے سے آسمان میں جائے گا حالانکہ گناہ اُس کے دل میں موجود ہے۔ یہ ایک خود پسند راستی کا ایمان ہے جو مذہب سے یکدم نکلا ہے۔ ہمیں ایسے ایمان کو ترک کرنا چاہیے جو کہتا ہے کہ یسوع پر ایمان لانے کے بعد بھی اگر ہم میں گناہ موجود ہے تو بھی ہم آسمان میں جاسکتے ہیں۔ کیا خدا پاک نہیں ہے؟۔ کیا خدا اُس کو محض اِس لئے قبول کرتا ہے کیونکہ وہ مذہبی راستی کی تعلیم پر یقین رکھتا ہے جو یہ کہتی ہے کہ اگرچہ گناہ اُسکے دل میں ہے تو بھی وہ نجات حاصل کرچکے ہیں؟ کیا کوئی سچے خدا کی راستبازی کو انسانی راستی یا تقدیس کی من گھڑت تعلیمات کے وسیلہ حاصل کرسکتا ہے؟ ہر گز نہیں۔

کیسے ایک شخص کہہ سکتا ہے کہ وہ پاک ہے اگرچہ گناہ اُسکے دل کے اندر ظاہراً موجود ہے؟ خدا کی راستبازی جو اُسکے کلام میں مرقوم ہے کو جانے بغیر اور اُس پر ایمان لائے بغیر کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ فی الواقع اپنے دل میں پاک ہے۔ بعض لوگ اندھا دھند کہہ سکتے ہیں کہ وہ آسمان میں جانے کے قابل ہیں اِسکی وجہ یہ ہے کہ وہ انسانی راستی یا تقدیس کی من گھڑت تعلیمات جو آجکل مسیحیت پر غلبہ رکھتی ہیں پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیا جب آپ اِس قسم کی تعلیمات پر بھروسہ رکھتے ہیں تو آپکے گناہ واقعی غائب ہوجاتے ہیں؟ کیا یہ ممکن ہے؟ نہیں۔

بلکہ صرف وہ جو خدا کی راستبازی کو تلاش کرتے اور پانی اور روح کی خوشخبری کے کلام پر ایمان رکھتے وہی پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ وہ پاک ہیں۔ مگر جو کوئی مذہبی راستبازی کی تعلیم جو کہ مسیحی تعلیمات کے اصولوں میں سے ایک اصول ہے پر یقین رکھتا ہے اور محض اِس وجہ سے وہ اپنے آپکو پاک سمجھتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح یسوع پر ظاہری ایمان رکھتا ہے تو ایسا شخص حقیقت میں گناہ میں پڑا ہے۔ آپکو آگاہ ہونا چاہیے کہ اِس طرح کے لوگوں کا ایمان اُ

ن لوگوں کے ایمان کی طرح ہے جنہوں نے خدا کے کلام کے خلاف انسانی اراضی پر بابل کا بُرج تعمیر کیا۔ کسی کیلئے بھی یہ سمجھنا مشکل نہیں، کہ مذہبی تعلیمات کے ذریعے اُنکا اپنے سب گناہوں سے بچ نکلنا ناممکن ہے۔ خداوند یسوع نے خدا کی راستبازی کو یوحنا سے بپتسمہ لینے، اپنے صلیبی خون اور مُردوں میں سے زندہ ہونے کے وسیلہ ظاہر کیا۔ اُس نے یہ اُن سب کو عطا کی جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اِسلئے پولوس نے واضح طور پر کہا کہ ''خدا کی راستبازی کی خوشخبری ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوئی ہے'' (رومیوں ۱:۱۷)۔

یہاں بہت سے مسیحی راہنما ہیں جو اپنے اخلاق اور چال چلن میں بڑے شاندار ہیں۔ وہ اپنے پیروکاروں کو مسیحیت کے اندر انسانی راستبازی کو اُبھارنے اور مسیحیت میں انسانی اخلاقیات اور مسیحیوں کے اخلاقی معیار میں ہلچل پیدا کرنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ اُنکو پانی اور روح کی خوشخبری کے متعلق ذرہ سا بھی اندازہ نہیں کہ یہ خدا کی راستبازی سے لبریز ہے۔ اس لئے وہ اپنے پیروکاورں کو خدا کی راستبازی کے متعلق تعلیم دینے سے قاصر رہے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کیوں حقیقی خوشخبری جس میں خدا کی راستبازی ظاہر ہوئی مذہبی تعلیم اور مسیحی تعلیمات میں آجکل نہیں پائی جاتی ہے۔ مسیحیت نے خدا کی اُس راستبازی کو نہ پھیلایا جو پانی اور روح کی خوشخبری کے اندر ظاہر ہوئی ہے اور خدا اَب تک اِسے ہی سب سے اہم خیال کرتا ہے۔ اِس لئے کوئی بھی اِس قابل نہیں کہ مذہبی مسیحی تعلیم کا خدا کی راستبازی سے مقابلہ کرے۔

خدا کی راستبازی پھر کہاں پائی جاسکتی ہے؟ یہ یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون میں ظاہر ہوئی اِس لئے ہر کوئی یسوع کے بپتسمہ اور اُسکے صلیبی خون کے ذریعے خدا کی راستبازی کو پاکر ایمان لانے کے باعث گناہوں سے مخلصی حاصل کرسکتا ہے۔ بائبل مقدس وضاحت کرتی ہے کہ خدا کی راستبازی پانی اور روح کی خوشخبری کے باعث حاصل ہوتی ہے۔ یسوع مسیح کا بپتسمہ جو اُس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے لیا، اُس کا صلیبی خون اور مُردوں میں سے زندہ ہونے پر یقین رکھنے کا ایمان ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ خدا کی راستبازی کے متعلق جان سکیں۔ اگر ہم خدا کی راستبازی کو اپنا بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ پانی اور روح کی خوشخبری کے کلام پر یقین رکھیں۔ خدا کی راستبازی پانی اور روح کی خوشخبری میں جو خدا نے مہیا کی کثرت سے پائی جاتی ہے۔ اِسلئے ہر کوئی جس نے خدا کی راستبازی پر یقین رکھنے کا خیال کرلیا ہے اَبھی اِس پر ایمان لاکر اِسے حاصل کرسکتا ہے۔

اے بھائیو! میں جو آپ کو بتانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ کوئی بھی اِن عقائد سے متعلق ایمان کے باعث خدا کی راستبازی کے بارے میں نہیں جان سکتا جو ابھی تک مسیحیت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ میں آپکو بتاتا ہوں کہ یہ صرف پانی اور روح القدس کے کلام پر ایمان لانے کے باعث ممکن ہے جو خدا کی راستبازی سے لپٹی ہوئی ہے۔ مگر آج کل کے اکثر ایماندار اور دینی عُلما خدا کی راستبازی سے آگاہی کی خواہش ہی نہیں رکھتے اِس وجہ سے وہ اِسے جاننے کے قابل ہی

نہیں ہو پاتے ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ عقائد سے متعلق ایمان سے ابھی تک خوفزدہ ہیں کہ اِسکی خاصیت تو بگڑ جا ئیگی۔

تا ہم خدا کی راستبازی تمام گنہگاروں کیلئے گناہوں کی اصل معافی مہیا کرتی ہے۔اِن لوگوں کا خدا کی راستبازی سے لپٹے ہوئے کلام کو قبول کرنے کے قابل نہ ہونے کا سبب یہ ہے کہ وہ اَب تک اخلاقی اور چال چلن کی تعلیمات سے ہی آسودہ ہوتے ہیں۔ شیطان نے اِن لوگوں کی توجہ کو دوسری جانب مرکوز کر دیا ہے۔ تاکہ وہ خدا کی راستبازی کے متعلق جو خدا نے اُنہیں مہیا کی جان ہی نہ سکیں۔

مسیحی ایمانداروں کو اِس وقت مذہب کی اخلاقی راستبازی کی ضرورت نہیں ہے بلکہ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔موجودہ زمانہ میں اکثر لوگ جو کہتے ہیں کہ وہ یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں لیکن ابھی تک اِس قابل نہیں ہوئے کہ اپنے آپ کو خدا کی راستبازی کے ساتھ لیس کریں اور اِسی وجہ سے وہ روحانی ہلاکت کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں ۔آج کے مسیحی ایمانداروں کے دلوں کو خدا کی راستبازی کے لباس سے مُلبس ہونا چاہیے۔

خدا کی راستبازی صرف تب ہی حاصل ہو سکتی ہے جب ہماری روحیں پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان رکھیں۔ یہ سب کرنے کیلئے اول ہمیں عقائد سے متعلق ایمان کو جسکی بنیاد انسان کی منطق اور نجات کی جھوٹی تعلیمات پر ہے ترک کرنے کی ضرورت ہے۔مزید برآں ہمیں اپنی روحوں کی نجات پر زیادہ غور کرنا چاہیے۔ ہر کوئی اپنی زندگی کے گناہوں سے ابدی خلاصی حاصل کرنے کے بعد ہی اپنی روح کو خدا کی راستبازی کے لباس سے مُلبس کر سکتا ہے۔

اِس وقت مسیحیت نے خود کو خدا سے الگ کر لیا ہے، اور یہ نظریاتی تعلیمات کی گاڑی پر سوار ہو کر مکمل تاریکی کی طرف دوڑ رہی ہے۔ تعلیماتی ایمان جو دینی عُلما نے گھڑ لیا ہے انسانی مذاہب کے مرکزی ایمان کو جنم دے چکا ہے۔ اب یوں دکھائی دیتا ہے کہ مسیحیت دنیاوی معیار کی بنیاد پر تو عظیم کامیابی حاصل کر چکی ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اِسکے اندر ذرا سی بھی خدا کی راستبازی موجود نہیں ہے۔اِسکی بجائے ہم صرف انسانی راستبازی کو ہی مسیحیت کے اندر دیکھ سکتے ہیں اور یہی وہ راستبازی ہے جو خدا کی نعمتوں کو روک لیتی ہے۔ اِسی لئے اِس وقت اکثر مسیحی روحیں مرنے کے بعد اپنی روحانی بدحالی اور گناہ کی وجہ سے جہنم میں جانے والی ہیں ۔ اُنہیں اِسکو جاننا اور اِس پر ایمان لانا چاہیے کہ صرف خدا کی راستبازی کی کثرت ہی اُنہیں دوزخ سے بچا سکتی ہے۔اِسلئے ہمیں خدا کی راستبازی کی کثیر سچائی کو اُن سب گنہگاروں تک جو اِس کے متعلق نہیں جانتے پہنچانا چاہیے۔

اَب ہم سیکھیں گے اور جان جائیں گے کہ خدا کی راستبازی ہے کیا۔ اگر ہم اُسکی راستبازی کے متعلق جانتے ہیں اور اِسکے باوجود بھی اِس پر یمان نہیں لاتے تو پھر ہم ابدی ہلاکت کے وارث ہونگے لیکن اگر ہم اِس پر ایمان لائیں

تو پھر یقیناً ہم آسمان کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونگے آج کی مسیحیت نے خود کو مذہبی راستبازی کی تعلیمات اور مذہبی پاکیزگی کی تعلیمات کی وجہ سے اُن دوسرے دنیاوی مذاہب کی طرح بد نام کر لیا ہے جن مذاہب کو بائبل میں بہت بڑی فاحشہ کی طرح بیان کیا گیا ہے۔ مذہبی راستبازی کی تعلیم اور مذہبی پاکیزگی کی تعلیم جو عُلما دین مسیحیت کے اندر ایجاد کر چکے ہیں لوگوں کے درمیان مناسب رد عمل کا سبب بن رہی ہیں ۔ کیونکہ وہ اِن مذہبی تعلیمات سے بڑھ کر اور کچھ نہیں جو انسان کے اپنے خیالات کے ذریعے گھڑے گئے ہیں۔

یہاں کوئی ایک شخص بھی نہیں جسکے گناہ اِن تعلیمات پر ایمان لانے سے مکمل طور پر نکال باہر کر دئیے گئے ہوں۔ پاکیزگی کی تعلیم بالکل ایسی تعلیم ہے جو دنیاوی مذاہب نیک کاموں کے بارے سکھاتے ہیں اِس قسم کے عقائد پر ایمان سے خدا کی راستبازی جسکے متعلق بائبل مقدس نے بیان کیا ہے حاصل کرنا ناممکن ہے۔ اکثر مسیحی مذہبی راستبازی کو بالکل خدا کی راستبازی میں دیکھتے ہیں اور یہ شیطان کی طرف سے ایک جھوٹی تعلیم اور فریب ہے۔ ہر ایک جو لوگوں کو خدا کی راستبازی پر یقین لانے سے روکے گا وہ خدا کا سب سے بڑا دشمن ہوگا۔ اسلئے خدا لوگوں کو اجازت نہیں دیتا کہ دنیاوی مذاہب کے اندر اُسکی راستبازی کو حاصل کر سکیں اسلئے یہ صرف پانی اور روح کی خوشخبری کے ذریعہ ہی عطا کی جاتی ہے۔

آپ سب جو کمال آرزو سے خدا کی راستبازی کے خواہشمند ہیں ! میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی اِس ایمان کے باعث حاصل کر سکتے ہیں کہ یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا، یوحنا سے بپتسمہ کے ذریعے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھایا، صلیب پر مر گیا اور تیسرے دن مُردوں میں سے زندہ ہو گیا۔ خدا کی راستبازی اُن سب کو جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ابدی زندگی کی اور خدا کے فرزند بننے کی نعمت عطا کرے گی ۔ خدا کی راستبازی انسان کی اُس راستبازی سے جو شریعت پر عمل کرنے سے حاصل کی جا سکتی ہے مختلف ہے۔ خدا کی راستبازی گنہگاروں کو ایک ہی مرتبہ گناہوں کی ابدی معافی مہیا کرتی ہے۔

اُن کو جو خدا کی راستبازی سے بھرے ہوئے ہیں نہ تو کوئی آسمان پر اور نہ ہی کوئی زمین پر خدا کی اُس محبت سے جدا کر سکتا ہے جو یسوع مسیح میں ظاہر ہوئی ہے۔ خدا کی راستبازی پر ایمان حقیقی ایمان ہے ۔ اور مسیحیت کے اندر اِسے سراہا جانا چاہیے۔ خدا کی راستبازی صرف پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لانے کے وسیلہ حاصل کی جا سکتی ہے۔

پولوس نے یہاں تک دعویٰ کیا کہ اسرائیلی بھی آخری دنوں میں خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ اپنے گناہوں سے نجات پائیں گے۔ وہ ایمان رکھتا ہے کہ خدا اپنے اِس وعدہ سے کہ وہ اسرائیلیوں کو اُنکے گناہوں سے چھٹکارا دے گا کبھی نہیں پھرے گا خدا آخیر زمانہ میں اُنکو گناہوں سے خلاصی دینے کیلئے کام کرے گا۔ خدا ہمیشہ ثابت

قدمی سے اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے۔ وہ تمام بنی نوع انسان کو نجات دینا چاہتا ہے ۔ گزری ہوئی تاریخ میں کو ئی شخص بھی ایسا نہیں جو محض یہودی نہ ہونے کی وجہ سے خدا کی اُس نعمت سے جو خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کہ وسیلہ حاصل کی جا سکتی ہے کسی طور باہر رہ گیا ہو۔

یہ واقعی بڑی بد قسمتی کی بات ہے کہ لوگ نہیں جانتے کہ پانی اور روح کی خوشخبری میں خدا کی محبت اور اُسکی راستبازی پوشیدہ ہے۔ ہمیں اِس حقیقت کو ذہن نشین کر لینا اور اپنے دل میں رکھنا چاہیے کہ جو کہتے ہیں کہ وہ خدا کی راستبازی کی کثرت کے بغیر ہی یسوع پر ایمان رکھتے ہیں تو ایسوں کیلئے صرف انسانی راستبازی ہی باقی رہ جاتی ہے ۔ خدا بنی نوع انسان کو گناہ سے نجات دے چکا ہے اور یہ نجات صرف خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ذریعے ہی حا صل کی جا سکتی ہے۔

آخر میں ایک شخص اپنی محنت سے گناہوں سے رہائی نہیں پاتا بلکہ خدا کی راستبازی کی کثرت پر ایمان لانے سے جو پانی اور روح کی خوشخبری کے اندر ظاہر ہوئی ہے۔ خدا اپنی راستبازی کے لباس سے نہ تو یہودیوں کو محروم رکھتا ہے اور نہ ہی دینداروں کو چھوڑتا ہے۔ خدا سب کو اپنی اُس راستبازی کو پانے کی اجازت دیتا ہے جو یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان کے وسیلہ حاصل کی جا سکتی ہے اور یہ اسرائیلیوں اور غیر قوموں دونوں کو بخشی گئی۔

جس دور میں ہم رہتے ہیں، بدیاں اس موجودہ نسل پر غلبہ پا رہی ہیں ۔ اِس لئے اب ہم صرف خدا کی راستبازی پر ایمان لانے سے گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں۔ پولوس رسول نے کہا۔ ''اُس میں (مسیح کی خوشخبری) خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے'' (رومیوں ۱:۱۷) ۔ ہم سب کو خدا کی راستبازی کی کثرت پر اسی وقت ایمان لانا چاہیے۔ ہم سب کو اُسکی راستبازی کی کثرت کو جو وہ تمام انسانیت کو دے چکا ہے پانی اور روح کی خوشخبری کے کلام پر ایمان لانے کہ وسیلہ حاصل کرنا چاہیے۔ خدا ہمیں برکت دے تاکہ ہم اُسکی راستبازی پر جو لاتبدیل ہے ایمان لانے کے وسیلہ ابدی زندگی پانے کیلئے اُس کی تعریف کر سکیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب مسیحیت کے جھوٹے اُستادوں اور آج کی دنیا میں اُنکے پیروکاروں کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار ثابت ہو گی۔ وہ جو شیطا ن کے مُرتکب ہوتے ہیں وہ مسیحی تعلیمات کو گھری کھوہیں بنا کر ان میں بسیرا کرتے ہیں۔ انہوں نے شیطان کی تا ریک کھوہیں چُن لی ہیں اِس لئے وہ خدا کے زندگی بخش نور کو جب تک اُنکی غاریں پھٹ نہ جائیں دیکھنے کے قابل ہی نہیں ہوتے ہیں۔ جب یہ گنہگار اس غار کو توڑنے والے ہتھیار کے ساتھ اپنی پرانی عادات کو ترک کرتے ہیں تو پھر ہی وہ خدا کی راستبازی کی کثرت کے ساتھ مبارک ٹھہریں گے۔ آئیں ہم پاک تثلیثی خدا باپ، خدا بیٹے، یسوع مسیح، اور روح القدس کا شکریہ ادا کریں جو ہمیں اپنی راستبازی کے وسیلہ اِس دنیا کے تمام گناہوں سے نجات دے چکا ہے۔

# باب 1

# رومیوں ۱ باب کا تعارف

"پولوس رسول کے رومیوں کے نام خط" کو بائبل مقدس کا خزانہ کہا جا سکتا ہے۔ یہ اِس بات کو خاص طور پر بیان کرتا ہے کہ کیسے کوئی پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لا کر خدا کی راستبازی کو حاصل کر سکتا ہے۔ رومیوں کے خط کا موازنہ اگر یعقوب کے خط کے ساتھ کریں تو ایک شخص پہلے کو کلام کا خزانہ اور دوسرے کو ادنیٰ کلام کے طور پر بیان کرتا ہے۔ تاہم یعقوب کا خط بھی اُسی طرح خدا کا کلام ہے جیسا کہ رومیوں، اِن میں فرق صرف اِتنا ہے کہ رومیوں اِسلئے اہم ہے کہ یہ بائبل کا عام نقطہ نگاہ پیش کرتا ہے جبکہ یعقوب اِسلئے گراں بہا ہے کہ یہ وہ کلام ہے جو راستباز کی زندگی کو خدا کی مرضی کے مطابق زندہ رہنے کے لائق بناتا ہے۔

## پولوس کون تھا

آئیں پہلے رومیوں ۱:۱-۷ کا مطالعہ کریں، " پولوس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسول ہونے کیلئے بلایا گیا اور خدا کی اُس خوشخبری کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔ جس کا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کتابِ مقدس میں۔ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا جو جسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہُوا ۔ لیکن پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا جسکی معرفت ہم کو فضل اور رسالت ملی تاکہ اُس کے نام کی خاطر سب قوموں میں سے لوگ ایمان کے تابع ہوں۔ جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے ہونے کیلئے بلائے گئے ہو۔ اُن سب کے نام جو رومہ میں خدا کے پیارے ہیں اور مقدس ہونے کیلئے بُلائے گئے ہیں۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے"

یہ عبارت رومہ کے مسیحیوں کو پولوس کے سلام کے طور پر شمار کی جاتی ہیں۔ پولوس جو اُس مسیح کا بندہ ہے جو خدا کی راستبازی گِنا گیا اُنہیں سلام لکھتا ہے۔

پہلی آیت یہ سوال اُٹھاتی ہے ' پولوس کون تھا؟' وہ ایک یہودی تھا جو مُردوں میں سے زندہ ہونے والے خداوند سے دمشق کو جاتے ہوئے مِلا اور غیر قوموں پر خدا کی خوشخبری ظاہر کرنے والا خداوند زندہ خدا کا چُنا ہُوا وسیلہ تھا ( اعمال ۹:۱۵)۔

## پولوس نے اُس سچی خوشخبری کی منادی کی جو پرانے عہد نامہ کی پیشن گوئیوں اور قربانی کے نظام پر مبنی تھی

دوسری آیت میں پولوس رسول خوشخبری کی منادی پرانے عہد نامہ کے کلام کی بنیاد پر کر رہا تھا۔ اُس نے بیان کیا " خدا کی خوشخبری " جسکا اُس نے پیشتر سے کتابِ مقدس میں اپنے نبیوں اور کتابِ مقدس کی معرفت وعدہ کیا تھا۔" اس آیت کی معرفت ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پولوس نے پانی اور روح کی اُس خوشخبری کی منادی کی جو پرانے عہد نامہ کے قربانی کے نظام پر مبنی تھی ۔ مزید برآں دوسری آیت اِس طرف اشارہ کرتی ہے کہ پولوس کو خوشخبری کے کام کیلئے چُنا گیا تھا۔

یہ عبارت ' نبیوں کی معرفت اور کتابِ مقدس میں ' خدا کے یسوع کو بھیجنے کے اُس طریقہ پر دلالت کرتی ہے جو پرانے عہد نامہ کے قربانی کے نظام یا پیشن گوئیوں کے مطابق ظاہر ہُوا۔ پرانے عہد نامہ کے تمام انبیاء جن میں موسیٰ ، یسعیاہ ، حزقی ایل ، یرمیاہ اور دانی ایل شامل ہیں نے اِس حقیقت کی گواہی دی کہ یسوع مسیح اِس دنیا میں آئے گا اور ہمارے سب گناہوں کو اُٹھالینے کے بعد صلیب پر اپنی جان دیگا۔ وہ کونسی خوشخبری ہے جسکی پولوس رسول نے اس طرح منادی کی ؟اُس نے پانی اور روح کی اُس خوشخبری کی منادی کی جو خدا کے بیٹے یسوع مسیح کے متعلق بیان کی گئی تھی۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ پرانے عہد نامہ کا کلام توپہلے ہی تمام ہو چکا ہے ، اور بہت سے متی ۱۱ :۱۳ کا اقتباس ثبوت کے طور پر پیش کرتے ہُوئے اِسی نقطہ پر زور دیتے ہیں۔ مگر خدا نے پرانے عہد نامہ کے ذریعہ ہم سے وعدہ کیا اور نئے عہد نامہ میں یسوع مسیح کے وسیلہ اِس وعدہ کو پورا کیا۔ اِس لئے ایمان کی روح سے نیا عہد نامہ پرانے عہد نامہ کے بغیر وجود میں نہیں آسکتا ، اِسی طرح پرانے عہد نامہ کا کلام نئے عہد نامہ کے بغیر پورا نہیں ہو سکتا۔

پولوس رسول خدا کی خوشخبری پھیلانے کیلئے چُنا گیا رسول تھا۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ " کِس قسم کی خوشخبری کی اُس نے منادی کی ؟"اُس نے پرانے عہد نامہ پر مبنی اِس حقیقت کی منادی کی کہ یسوع اِس دنیا میں آیا اور پانی اور روح کی خوشخبری کے وسیلہ ہمیں ہمارے سب گناہوں سے اُسی طرح نجات بخشی جیسا کہ پرانے عہد نامہ میں قلمبند کیا گیا تھا۔ اس لئے جب بھی ہم پانی اور روح کی خوشخبری کی منادی کر رہے ہوں تو ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے اور پرانے عہد نامہ کی پیشن گوئیوں اور قربانی کے نظام کا حوالہ دینا چاہیے۔ صرف تب ہی لوگ پانی اور روح کی خوشخبری پر یقین رکھیں گے اور جانیں گے کہ یہ پرانے عہد نامہ میں کئے گئے وعدوں کی تکمیل ہے۔

نئے عہد نامہ کے آغاز سے ہی ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یسوع کے بپتسمہ اور اُسکے صلیبی خون پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ حالانکہ پرانے عہد نامہ کے اہم نکات میں قربانی کا نظام موجود تھا جو کہ ایک گنہگار کی بخشش کا ذریعہ تھا۔ وہ اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر اپنے گناہوں کو اُس پر لادتے اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے اِسے گناہ کی قربانی کے طور پر ذبح کرتے تھے۔

پھر اگر ہاتھ رکھنے اور قربانی کے جانور کا خون گناہوں کی معافی کیلئے بہانے کا نظام پرانے عہد نامہ میں ہے تو پھر نئے عہد نامہ میں کیا ہے ؟ اِس میں یسوع کا بپتسمہ جو اُس نے یوحنا سے لیا اور اُس کا صلیبی خون ہے۔ اِس کے علاوہ پرانے عہد نامہ ( احبار ۱۶ : ۲۱ )، میں جس سردار کاہن کا ذکر کیا گیا ہے نئے عہد نامہ میں یوحنا بپتسمہ دینے والا اُس کا مساوی ہے۔ تیسری اور چوتھی آیات اِس سوال کے متعلق بات کرتی ہیں کہ، '' یسوع کی شخصیت کیا تھی ؟'' یہ آیات اُس کے جسمانی کردار کو واضح کرتی ہیں۔ یسوع مسیح جسم کے اعتبار سے داؤد کے گھرانے سے پیدا ہُوا اور پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خدا تعالیٰ کا بیٹا ٹھہرا۔ اِس لئے وہ پانی اور روح کے اعتبار سے اُن کا جو اُس پر ایمان لائے نجات دہندہ ٹھہرا۔ یسوع مسیح اُن سب کیلئے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں نجات کا خدا، بادشاہوں کا بادشاہ، اور آسمان پر ابدی سردار کاہن ہے۔

کچھ نام نہاد مسیحیوں کی مذہبی تعلیم میں یسوع کی تغلیط کی گئی ہے۔ یہ نئی تعلیم کہتی ہے کہ '' صرف اُس کی جوانی کا دور ہی دوسروں سے مختلف تھا ''۔ مزید برآں نئی دینی تعلیم کے مطابق، '' تمام مذاہب میں نجات پائی جاتی ہے '' اِس لئے آزاد سیمنریوں میں لوگ اِصرار کرتے ہیں کہ وہ جادو، بدھ ازم، کیتھولک ازم اور دنیا کے دوسرے تمام مذاہب کو قبول کر چکے ہیں۔ یہ نام نہاد نئی دینی تعلیم یا نئی تھیالوجی کہتی ہے کہ تمام انسانوں کو متحد کرنے کیلئے اِن سب چیزوں کو ترجیح دینا بہت ضروری ہے۔

حالانکہ بائبل مقدس میں صریحاً بیان کیا گیا ہے کہ اِبتدا میں خدا نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ پھر یہ خدا کون ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ؟ یہ یسوع مسیح ہے۔ مسیح کا مطلب ہے کہ مسح کیا ہُوا۔ پرانے عہد نامہ میں ایک بادشاہ یا نبی کے سَر کو سردار کاہن مسح کیا کرتا تھا۔ اِسلئے یسوع مسیح کو بادشاہوں کا بادشاہ کہا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص یسوع کو خدا ماننے سے انکار کرتا ہے تو وہ خدا پر یقین ہی نہیں رکھتا۔ آج کل ساری دنیا کے لوگوں کا ایمان تمام کلیسیاؤں کی مذہبی یکجہتی کی طرف رُخ کر رہا ہے۔ حالانکہ وہ تمام طرح کے بدعتی مذاہب جیسا کہ بُدھ ازم اور کنفیوژن ازم کو اپنے ساتھ مُنسلک کرتے ہیں پھر بھی وہ خدا کی تعریف اور پرستش کرتے ہیں۔ اور اکثر اِن عبادتوں میں پہلے بُدھ مت طور سے پرستش ہوتی ہے اور پھر دوسرے وقت میں مسیحی طور سے۔ ہوسکتا ہے کہ وہاں بہت خوب مِلا جُلا مرطوب کھانا بھی ہو۔ تاہم جب یہ ایمان کی طرف آتے ہیں تو اسے خالص اور بہتر بنانے کو کہتے ہیں۔

اِس لئے تیسری اور چوتھی آیت کے اِس سوال کے جواب کا کہ یسوع کون ہے ؟ یہ جواب ہے کہ وہی اکیلا ہے جو مُردوں میں سے زندہ ہونے کی قدرت کے وسیلہ خدا تعالیٰ کا بیٹا ٹھہرا۔ مسیح ہمارا خداوند اور نجات دہندہ ہے۔ پانچویں اور چھٹی آیت اِس کے متعلق ہیں کہ کِس لئے پولوس خدا کا رسول مقرر ہُوا ؟ وہ غیر قوموں کو خوشخبری سُنانے کیلئے رسول مقرر ہُوا تا کہ وہ بھی یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نجات پائیں۔

## پولوس رسول کے پاس کِس قسم کا اختیار تھا؟

جیسا کے ساتویں آیت میں مرقوم ہے پولوس رسول کے پاس ایمانداروں کو خدا کے وسیلہ یسوع مسیح کے نام پر برکت اور نعمت دینے کا اختیار دیا گیا تھا۔ ایک رسول کے اختیار کا مطلب ہے روحانی قوت جو اُنہیں اِس قابل بناتی ہے کہ یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سب لوگوں کو نعمت دے۔

اِس لئے پولوس کہہ سکتا تھا، "ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔"

یہاں میں اِس برکت کے متعلق تھوڑا اور بتانا پسند کرونگا۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ پولوس جو برکت لوگوں کو دیتا تھا ہم بھی جب اتوار کی عبادت ختم کرتے ہیں تو بالکل وہی برکت لوگوں کو دیتے ہیں۔ "خدا اپنے مقدسوں کو اِسی برکت کو بانٹنا چاہتا ہے۔" برکت کا اصل کلام نیچے بیان کر رہا ہوں۔

آئیں گنتی کی کِتاب ۶: ۲۲ سے آغاز کریں، "اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں سے کہہ کہ تم بنی اسرائیل کو اِس طرح دُعا دیا کرنا۔ تم اُن سے کہنا۔ خداوند تُجھے برکت دے اور تُجھے محفوظ رکھے۔ خداوند اپنا چہرہ تُجھ پر جلوہ گرَ فرمائے اور تجھ پر مہربان رہے۔ خداوند اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرے اور تجھے سلامتی بخشے۔"

سردار کاہن ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بتایا گیا کہ، "اِس طرح وہ میرے نام کو اِسرائیل پر رکھیں اور میں اُن کو برکت بخشوں گا"۔ جیسا کلام میں کہا گیا ہے اگر وہ اِس طرح سے اسرائیل کو برکت دیں گے تو خدا اُنہیں پوری پوری برکت دیگا۔ جب ہم پولوس کے تمام خطوں پر نظر دوڑاتے ہیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اکثر اُس نے کہا، "خداوند کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔" یہ آیت اِس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ یہ وہ خود نہ تھا جو اِس برکت کو بانٹ رہا تھا بلکہ یہ خدا تھا جو ایسا کر رہا تھا۔ اِسی لئے پولوس جب بھی اپنے خط لکھتا اپنے خط کو بند کرنے سے پہلے ہمیشہ مقدسوں کو برکت دیتا تھا۔

پولوس کو اختیار دیا گیا کہ خدا کے لوگوں کو برکت بانٹے۔ یہ اختیار سب مسیحیوں کو نہیں دیا گیا بلکہ اِس کی بجائے یہ صرف اُس کے خادموں کو ہی دیا گیا تھا۔

جب خدا کے خادم یہ کہتے ہوئے برکت چاہتے ہیں کہ اپنی حقیقی برکت کو نازل فرما تو پھر ہی خدا اُنہیں یہ برکتیں اُس نعمت کے مطابق عطا کرتا ہے۔

خدا آسمانی اختیار نہ صرف اپنے خادموں کو بخشتا ہے بلکہ وہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے مقدسین کو بھی عطا کرتا ہے۔ خدا کہتا ہے "جنکے گناہ تم بخشو گے اُنکے بخشے گئے ہیں جنکے گناہ تم قائم رکھو اُنکے قائم رکھے گئے ہیں" (یوحنا ۲۰: ۲۳)۔ وہ اِس قسم کا اختیار راستبازوں کو دیتا ہے۔ اِس لئے ہمیں توجہ کرنی چاہیے اور اُسکے خادموں اور نئے

سرے سے پیدا ہونے والے مقدسوں کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ بالکل ایسا ہے جیسا کہ ہم خدا کا سامنا کر رہے ہیں۔ خدا نے برکت اور لعنت کا اختیار اپنے رسولوں کو اور اپنے خادموں اور راستبازوں کو بھی دیا۔

## پولوس رسول کی خواہش تھی کہ مقدسوں کو کوئی روحانی نعمت دے

رومیوں ۱:۸-۱۲، " اول تو مَیں تم سب کے بارے میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُمہارے ایمان کا تمام دنیا میں شہرہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ خدا جِسکی عبادت میں اپنی روح سے اُسکے بیٹے کی خوشخبری دینے میں کرتا ہوں وہی میرا گواہ ہے کہ مَیں بِلا ناغہ تمہیں یاد کرتا ہوں۔ اور اپنی دُعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ اَب آخر کار خدا کی مرضی سے مجھے تمہارے پاس آنے میں کِسی طرح کامیابی ہو۔ کیونکہ مَیں تمہاری مُلاقات کا مشتاق ہوں تا کہ تُم کو کوئی روحانی نعمت دوں جس سے تم مضبوط ہو جاؤ۔ غرض مَیں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان کے باعث تسلی پاؤں جو تم میں اور مُجھ میں دونوں میں ہے۔ "

سب سے پہلے، پولوس نے کِس کیلئے خدا کا شُکر ادا کیا؟ اُس نے رومہ کے مسیحیوں کیلئے خدا کا شُکر ادا کیا کیونکہ وہ ایمان لے آئے تھے اور اُن کے ذریعے خوشخبری دوسرے لوگوں تک پہنچ رہی تھی۔

نویں اور دسویں آیات میں کوئی یہ سوال پوچھ سکتا ہے کہ، " کیوں پولوس رسول اپنے منادی کے سفر میں روم جانا چاہتا تھا؟ " اِس کا سبب یہ تھا کہ اگر پانی اور روح کی خوشخبری اُس وقت روم میں سُنائی جائے تو یہ پوری دنیا میں پھیل جائے گی۔ جیسا کہ تمام دنیا آج کل امریکہ کی طرف دیکھتی ہے، پرانے وقتوں میں روم دنیا کا مرکز تھا جیسا کہ یہاں کہاوت ہے کہ، " تمام راستے روم کو جاتے ہیں۔ "

ہم خوشخبری کو امریکہ میں پھیلانے کیلئے بہت سا کام کر رہے ہیں۔ اگر ہم پانی اور روح کی اِس خوشخبری کو امریکہ میں پھیلاتے ہیں تو وہاں پر ایسے بہت سے مشنری برپا ہونگے اور تمام دنیا میں جا کر اِس خوبصورت خوشخبری کو دوسروں تک پہنچائیں گے۔ اِسی لئے پولوس کی یہ بڑی خواہش تھی کہ روم جائے۔

## روحانی نعمت جس کے متعلق پولوس بات کرتا ہے

گیارہویں آیت میں مرقوم ہے، " کیونکہ میں تمہاری مُلاقات کا مشتاق ہوں تا کہ تم کو کوئی روحانی نعمت دوں جِس سے تم مضبوط ہو جاؤ۔ "

پولوس رسول کا اِس سے کیا مطلب ہے کہ تم کو کوئی روحانی نعمت دوں تا کہ تم مضبوط ہو جاؤ؟ روحانی نعمت جس کے متعلق پولوس بات کرتا ہے پانی اور روح کی وہ خوشخبری ہے جِسکی ہم منادی کر رہے ہیں۔ بارھویں آیت میں یہ مرقوم ہے، " غرض مَیں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے باعث اُس ایمان کے متعلق تسلی پاؤں جو تم میں اور مجھ میں دونوں میں ہے۔ " پولوس کہتا ہے کہ تم کو کوئی روحانی نعمت دوں تا کہ تم مضبوط ہو جاؤ اور لوگوں کے اُس ایمان

کے وسیلہ سے جو اُن میں اور پولوس میں دونوں میں تھا تسلی پائے اور وہ پانی اور روح کی خوشخبری کے ذریعے لوگوں کو تسلی دینا چاہتا تھا تاکہ لوگ فضل، اطمینان اور روحانی نعمت پائیں اور اُسی ایمان میں شریک ہوں جس میں پولوس تھا۔

پولوس رسول بیان کر رہا ہے کہ اُس کی بڑی خواہش ہے کہ اُن کے ساتھ اُس ایمان کے وسیلہ تسلی پائے، اِس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عرصہ دراز سے پانی اور پاک روح کی خوشخبری کی منادی کر رہا تھا اور ایک مرتبہ پھر رومن کلیسیاؤں میں یہ منادی کرنا چاہتا ہے۔ اَب ہمارے کلیسیائی ارکان پانی اور روح کی خوشخبری سے اچھی طرح واقف اور اس پر مضبوط ایمان رکھتے ہیں، لیکن یہاں بعض مِحض نام کے مسیحی ہیں ایسے لوگ جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے اِس حَقیقی خوشخبری سے اور دور ہوتے جاتے ہیں۔ اِسی طرح رومہ میں کلیسیا کو اِس فرحت بخش خوشخبری کی ضرورت ہو سکتی تھی۔

اِس لئے پولوس رسول نے کہا کہ وہ اُس ایمان کے وسیلہ جو اُس میں تھا تسلی پائے۔ درحقیقت ہم خدا کی حضوری میں ہی اطمینان پاتے اور اسی میں ہمارے دل آرام میں رہ سکتے ہیں۔ ہم پانی اور روح کی خوشخبری کیلئے شُکر ادا کرتے ہیں۔ ہم پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لائے بغیر ابدی ایمان کو پانے کے قابل نہ ہو سکیں گے۔

مزید برآں یہ لِکھا گیا ہے، '' میں تمکو کوئی روحانی نعمت دوں جس سے تم مضبوط ہو جاؤ۔ '' یہ روحانی نعمت پانی اور روح کی خوشخبری ہی ہے۔ ہر کوئی پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لا کر خدا کا فرزند ٹھہر سکتا اور برکتیں حاصل کر سکتا ہے۔

مگر اِس کا اُن لوگوں کو جو تمام طرح کے بُرے کام، سگریٹ نوشی، شراب نوشی اور دوسرے غلط کام ترک کر کے پارسائی سے ایمان سے بھری زندگی تو گذارتے ہیں اور اگرچہ وہ یسوع پر ایمان تو رکھتے ہیں مگر وہ پانی اور روح کی خوشخبری سے ابھی تک واقف نہیں ہوئے کیا فائدہ ہے؟ اُنکے کاموں کا خدا کی راستبازی میں کوئی حصہ نہیں۔ خدا کی راستبازی انسان کی راستبازی سے بہت بالا ہے۔ لوگوں کو چرچ میں لانا آسان ہے مگر اِن کو پانی اور روح کی خوشخبری سے آگاہی دینا بہت مشکل مگر ضروری ہے تاکہ وہ اپنے گناہوں سے رہائی پائیں اور آسمان کی روحانی نعمتوں سے مُلبس ہونے کے ذریعے خدا کے فرزند کہلائیں۔

پولوس رسول چاہتا تھا کہ روم کے مسیحیوں کو وہ اپنے ایمان کے وسیلہ تسلی دے۔ اِس لئے اُس نے فرمایا، '' غرض مَیں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان کے باعث تسلی پاؤں جو تم میں اور مجھ میں دونوں میں ہے۔'' لہذا پولوس رسول نے کلیسیا کی ساری جماعت کو حقیقی خوشخبری پہنچائی کہ وہ اس پر ایمان رکھیں تاکہ پانی اور روح کی خوشخبری میں اُس کے ساتھ ایمان میں مضبوط ہوں۔ اُس نے رومہ کے کلیسیائی ایمانداروں کو پانی اور روح کی خوشخبری دی اور اُنہیں سکھایا کہ حقیقت میں یہ خوشخبری کیا تھی۔ یہی ہے جس نے پولوس رسول کو آج کے مبشروں

سے غیر مُتشابہ کیا۔ رومی کلیسیا کو پولوس نے خط میں کہا کہ وہ چاہتا ہے کہ لوگوں کو کوئی روحانی نعمت دے تا کہ وہ مضبوط ہو جائیں اور ایمان کے وسیلہ اُن کو تسلی دیتا ہے جو کلیسیا میں ہیں۔ یہی ہے وہ سب کچھ جو آج کی کلیسیاؤں کے واعظین کو پولوس سے سیکھنا چاہیے۔ پولوس رسول پانی اور روح کی منادی کرتا تھا اِسی بات سے کوئی جھوٹے اور سچے خادموں میں اِمتیاز کر سکتا تھا۔

اِن دنوں چرچز میں جو نئے گروپ آتے ہیں اُنہیں 6 ماہ تک یا ایک سال کیلئے مذہبی تعلیم دی جاتی ہے۔ آخر کار اُن کو بپتسمہ دے دیا جاتا ہے۔ یعنی اُن کا بپتسمہ کوئی معنیٰ نہیں رکھتا کیونکہ وہ پانی اور روح کی خوشخبری کے متعلق تو جانتے ہی نہیں کہ یسوع نے اسے پورا کیا تھا یا نہیں۔ دوسرے لفظوں میں اگرچہ اُنہوں نے کلیسیا کی رُکنیت تو پالی مگر اُس خدا کے فرزند ٹھہرنے کے لائق نہیں ہُوئے جو اپنی راستبازی میں لپٹا ہُوا ہے۔ آج کے خادمین اپنے نومُریدوں سے دس احکام کے متعلق پوچھتے اور رسولوں کا عقیدہ ہی یاد کرواتے ہیں۔ اگر نومُرید اِس یاد دہانی کے امتحان کو پاس کر لے تو پھر اُن سے کہا جاتا ہے، ”کیا آپ شراب پینا ترک کر رہے ہیں؟ کیا سگریٹ نوشی ترک کر چکے ہیں؟ کیا آپ اپنی دہ یکی ہر مہینے دے رہے ہیں؟ کیا آپ اچھی زندگی بسر کر رہے ہیں؟“

مگر حقیقی خوشخبری کے متعلق کچھ نہیں بتایا جاتا۔ یہی سبب ہے کہ یورپ، ایشیا، اور تمام دنیا کی کلیسیائیں خدا سے دور ہوتی جاتی ہیں کیونکہ وہ انسانی راستبازی کے پیچھے بھاگتی ہیں۔ یہاں تک کہ آج کل کوریا میں بھی جو ایشیا کا نام نہاد یروشلم کہلاتا ہے مسیحیوں کی تعداد چرچوں میں کم ہو رہی ہے۔ اَب ایسا وقت آپہنچا ہے کہ کوئی بھی چرچ جانا اُس وقت تک پسند نہیں کرتا جب تک کہ چرچ میں کوئی خاص موقع نہ ہو جیسا کہ حمدو ثنا کا تہوار یا ایک پاپ سُر بتانے والے کا دن وغیرہ۔ اگر لوگ آتے ہیں تو اُن کو عام وعظ دے ئے جاتے ہیں جو اکثر اُنکی جوانی کی زندگی کے متعلق ہوتے ہیں جیسا کہ سگریٹ نوشی مت کریں، نیک زندگی گذاریں، پاک اتواروں کو مانیں اور اِسطرح کے اور بہت سے رضا کارانہ کام کے متعلق بتایا جاتا ہے مگر خدا کی راستبازی کے متعلق کچھ نہیں کہا جاتا اور اِن سارے کاموں کا جو بتائے جاتے ہیں خدا کی راستبازی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ایک انسان گناہ کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہتا اور گناہ سے بچتے ہوئے بھی گناہ میں پھنس جاتا ہے اِسلئے اُسے خدا کی راستبازی پر توکل کرنا چاہیے۔ اِسی لئے جب لوگ خدا کی کلیسیا میں آتے ہیں تو ہم کو چاہیے کہ اُنہیں پانی اور روح کی خوشخبری دیں تا کہ وہ خدا کی راستبازی کو پا سکیں۔ ہم کو چاہیے کہ یہ کہتے ہُوئے اُنہیں خدا کی راستبازی پہنچائیں کہ اگرچہ ہم کمزور ہیں تو بھی آپ اور میں بغیر گناہ کے ہیں۔ یقین جان لیں کہ اِسے ذہن میں رکھنا ہے۔ ہر کوئی شخص صرف خدا کی راستبازی کے وسیلہ گناہ سے مبرا ہونے کے بعد ہی خدا کی مرضی کے مطابق رہ سکتا ہے۔ وہ شخص ہی خوشخبری پھیلا سکتا ہے جو اپنے گناہ کے مسلہ کو حل کر چکا ہو۔ ہمارا دوسروں کو خوشخبری پھیلانے کا کام اپنے گناہ سے

چھٹکارہ پانے سے پہلے نہیں ہونا چاہیے۔ کوئی شخص بھی جب تک کہ وہ اپنے گناہ کا مسلہ حل نہ کرلے دوسروں کو کبھی بھی حقیقی خوشخبری کی تبلیغ نہیں کرسکتا۔

اوپر بیان کِیا گیا ہے کہ پولوس رسول نے حقیقت میں دوسروں کو روحانی نعمت بخشی۔ پولوس جس نعمت کا ذکر کرتا ہے وہ غیر زبانیں یا معجزات نہیں جیسا کہ موجودہ زمانہ میں پینتِکاسٹل تحریک کا خیال ہے۔ اکثر مسیحی کچھ عجیب و غریب واقعات کو جیسا کہ رویا دیکھنا، نبوت کرنا، غیر زبانیں بولنا یا بیماروں کو ٹھیک کرنا کو ہی روحانی نعمت کا درجہ دیتے ہیں۔

مگر یہ چیزیں آسمان کی طرف سے روحانی نعمت نہیں ہیں۔ دُعا کے دوران رویا دیکھنا یقینی طور پر ایک روحانی نعمت نہیں ہے۔ یہ چیزیں خدا کی طرف سے ایک نعمت نہیں ہیں۔ وہ جو دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اِس قابل ہے کہ دوسروں سے غیر زبان بولتا ہے اور چھت پر جانے کے بعد عجیب لفظ لا، لا، لا، لا زبان کو بل دے کر چلاتا ہے یہ وہ نظارہ نہیں کہ وہ روح القدس پا رہا ہے۔ اِس کی بجائے یہ ایک ذہنی مریض کے مشابہ ہے جو مینٹل ہسپتال میں تباہی کی اوڑھ جا رہا ہے۔ تاہم بہت سے نام نہاد برکت دینے والے احیائے دین ' ہیں جو اِس بات پر زور دیتے ہیں کہ وہ مسیحیوں کو یہ تعلیم دے سکتے ہیں کہ کیسے غیر زبانیں بولنی چاہیے اور یا پھر کیسے روح القدس کو پانا ہے۔ وہ حقیقتاً بہت غلط کام کر رہے ہیں اور جو ایمان وہ رکھتے ہیں یقینی طور پر درُست نہیں۔

جب ہم ایمان سے معمور ہو کر خدا کے کام کرتے اور خداوند کی پیروی کرتے ہیں تو روح القدس کا زندگی کا چشمہ ہمارے دلوں سے جاری ہو جاتا ہے۔ روح القدس کا چشمہ ہمارے دلوں میں تب پھوٹے گا جب ہم جسمانی کاموں کو چھوڑ کر اِس کی بجائے روحانی کاموں کی پیروی کرتے ہیں۔

مسیحیوں کو گناہوں کی معافی کی روحانی نعمت کو پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لانے سے حاصل کرنا چاہیے۔ کسِی نے کہا ہے کہ بہت سارے مسیحی ابھی تک آج کل کے چرچز کے ذریعے دوزخ کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ یہ اِسکی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آج کے چرچز خدا کی راستبازی کی منادی کرنے کی بجائے انسانی راستبازی پر زور دے رہے ہیں۔

اے بھائیو، اگر کوئی چرچ جانے کے بعد انسانی راستبازی کے بہت زیادہ ڈھیر ہی کیوں نہ لگا دے اِس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اِن کاموں سے روحانی نعمت حاصل کر سکتے ہیں ہم کو پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لانے کے ذریعے خدا کی راستبازی سے اپنے دلوں کو معمور کرنا چاہیے تاکہ ہم روحانی نعمت پا سکیں۔

آئیں ۱۳:۱ ۷ا آیات کو پڑھتے ہیں، " اور اے بھائیو! مَیں اِس سے تمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ میں نے بار ہا تمہارے پاس آنے کا اِرادہ کیا تاکہ جیسا مجھے اور غیر قوموں میں پھل مِلا ویسا ہی تم میں بھی مِلے مگر آج تک رُکا رہا۔ مَیں یونانیوں اور غیر یونانیوں ، داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں۔ پس میں تم کو بھی جو رومہ میں ہو خوشخبری سُنانے

کو حتیٰ المقدور تیار ہوں۔ کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کیلئے خدا کی قُدرت ہے۔ اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا کہ لِکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ ''

پولوس رسول کی روم جانے کی خواہش تھی۔ لیکن وہ ایسا نہ کر سکا کیونکہ وہ بہت سی مُشکلات کے باعث رُکا رہا۔ اِس لئے اُس نے یہ کہتے ہوئے دُعا کی کہ اُس کے مشنری کام کے دروازے کُھل جائیں۔ جب ہم لٹریچر منسٹری کے ذریعے خوشخبری کی منادی کر رہے ہوں تو ہمیں بھی اُس کی طرح ایسی ہی مناجات کرنی چاہیے۔ پھر جب بھی ہم دُعا کریں گے تو خدا کے دل کو جنبش ہو گی اور صرف تب ہی خدا ہمارے راستوں کو کھول کر اِس قابل بنائے گا کہ پانی اور روح کی خوشخبری کو تمام دنیا میں پھیلا سکیں۔

کس کِس کیلئے پولوس نے کہا کہ وہ اُن کا قرضدار ہے اور آیات ۱۴ اور ۱۵ میں وہ قرض کس قسم کا ہے؟ اُس نے کہا کے وہ یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں کا قرضدار ہے اور وہ پانی اور روح کی خوشخبری کیلئے اُن سب کا قرضدار تھا۔ اُس نے تسلیم کیا کہ وہ داناؤں اور نادانوں دونوں کا قرضدار تھا۔ اِسلئے کیونکہ اُس کی یہ دیرینہ خواہش تھی کہ رومہ کے لوگوں کو جتنی جلدی ہو سکے خوشخبری پہنچائے۔

اِسلئے پولوس رسول کا کلیسیا کو لکھنے کا یہ مقصد تھا کہ وہ اُن تک سچی خوشخبری کو پہنچائے۔ اُس نے روم کے لوگوں کے دلوں میں حتیٰ کہ رومی کلیسیا کے اندر پانی اور روح کی خوشخبری کو ایمان کے وسیلہ جڑ پکڑے ہوئے نہ پایا اور اِسلئے اُس نے خوشخبری کو روحانی نعمت پکارا۔ اِسلئے اُس نے اُن کو پانی اور روح کی خوشخبری دی جو پہلی کلیسیا میں شامل تھے اور بالکل اِسی طرح دنیا کے سب لوگوں کو بھی پہنچائی۔ اُس نے کہا کہ وہ داناؤں کا اور نادانوں کا، یونانیوں کا اور تمام غیر یونانیوں کا قرضدار تھا۔

پولوس کِس طرح کا قرضدار تھا؟ وہ تمام دنیا کے لوگوں کو پانی اور روح کی خوشخبری کو پہنچانے کا قرضدار تھا۔ وہ تمام دنیا کے لوگوں کو اِسے قرض کی طرح آگے پہنچانے کیلئے اصرار کرتا ہے۔ اِسطرح وہ لوگ جنکے پاس پانی اور روح کی خوشخبری ہے اِس خوشخبری کی اشاعت کے مقروض ہیں۔ اور جو قرض انہیں چکانا ہے وہ خوشخبری پھیلانے کا کام ہے۔ یہی سبب ہے کہ کیوں ہم کو اِس وقت تمام دنیا میں پانی اور روح کی خوشخبری کی منادی کرنی ہے۔

لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ صلیب پر صرف یسوع کا خون ہی مکمل نجات ہے۔ تاہم آسمانی خوشخبری جس کی بائبل مقدس گواہی دیتی ہے پانی اور روح کی خوشخبری ہے جس کی پولوس رسول نے بھی گواہی دی۔ اِسلئے رومیوں 6 باب میں پولوس نے کہا کہ اُس نے جو یسوع مسیح میں بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا۔ کیونکہ رومہ کی کلیسیا میں محض نام کے مسیحی تھے جو صرف یسوع کی صلیب پر ایمان رکھتے، پولوس اُنہیں اُس بپتسمہ کا

جو یسوع نے لیا بھید بتانا چاہتا تھا۔ بالکل اِسی طرح ہم کو پانی اور روح کو خوشخبری کو اُن تک پہنچانا چاہیے جو اِس کو سننے کے قابل نہیں ہُوئے، چاہے وہ عرصہ دراز سے کلیسیا کے رُکن ہی کیوں نہ ہوں۔

جب مسیحیوں سے یہ سوال پوچھا جاتا ہے کہ آیا وہ گنہگار ہیں یا نہیں، تو وہ خود اِس سوال کے متعلق سوچ میں پڑ جاتے ہیں اور جب جواب نہیں دے پاتے تو پھر اپنی شخصیت کو دوش دیتے ہیں۔ مگر در حقیقت یہ سوال بڑی قدر اور عظیم اہمیت کا حامل ہے۔ اگر انسان کے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں جانا اُن کا مقدر ہے تو یہاں کون ہے جو اُن سے اِس قسم کا سوال پوچھ سکتا اور نجات مہیا کر سکتا ہے۔ صرف وہی شخص جو پانی اور روح کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہو چکا اپنے دل میں بغیر گناہ کے ہے وہی اِس قسم کا سوال پوچھ سکتا اور لوگوں کو ٹھیک ٹھیک جواب بھی دے سکتا ہے۔ صرف نئے سرے سے پیدا ہونے والے مقدسین ہی گنہگاروں کو پانی اور روح القدس کی مضبوط خوشخبری کے وسیلہ جو گنہگاروں نے پہلے کبھی نہ سُنی ہو اِس خوشخبری کو سُنا کر نئے سرے سے پیدا کر سکتے ہیں۔

اے بھائیو، اگر کوئی یسوع پر ایمان رکھتا لیکن ابھی تک پانی اور روح القدس سے نئے سرے سے پیدا نہیں ہُوا تو پھر وہ نہ تو خدا کی بادشاہی کو دیکھ سکتا نہ اِس میں داخل ہو سکتا ہے۔ اِس لئے جب آپ ایسے لوگوں سے ملتے ہیں جو گنہگاروں کو پانی اور روح کی خوشخبری کے وسیلہ گناہوں کی معافی پانے کے متعلق سیکھاتے ہیں تو خداوند کا شکر ادا کریں۔ پھر آپ ایک عظیم نعمت کو پائیں گے۔

پولوس اِس خوشخبری سے شرماتا نہ تھا

۱۶ آیت میں وہ کونسی خوشخبری تھی جس سے پولوس شرماتا نہ تھا؟ یہ پانی اور روح کی خوشخبری تھی۔ کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کیلئے یہ خوشخبری خدا کی قُدرت ہے، پولوس نے اِسے "میری خوشخبری" پکارا (رومیوں ۱۶:۲۵، ۲:۱۶) اور اُس نے اِس سے شرمانے کی بجائے اِس کو بہت زیادہ احترام دیا۔ اِس کا سبب یہ تھا کہ وہ پانی اور روح کی خوشخبری سے نہ شرماتا کیونکہ یہ خوشخبری لوگوں کو مکمل طور پر بیگناہ کرتی اور گناہ کے اُس کٹھرے کو تباہ کرتی ہے جو ساری انسانیت کو خدا سے جُدا کرتا ہے۔

اگر لوگ صرف صلیبی خون کی خوشخبری پر ایمان رکھیں تو کیا گناہوں کو دھونا ناممکن ہو گا؟ یہ ممکن ہے کہ اَب تک کے گناہ جو سرزد ہوئے ہیں اِس ایمان سے دُھل جائیں لیکن مُستقبل کے گناہوں کو دھونا ناممکن ہے۔ اِس لئے ایسا ایمان رکھنے والے لوگ اپنے گناہوں کو دور کرنے کیلئے یہ کہتے ہیں کہ ہر روز توبہ کیلئے دُعا کرتے رہیں۔ وہ اِصرار کرتے کہ اُن کے دل صرف گناہ سے بھرے ہوئے ہیں اور وہ ناگزیر گنہگار ہیں۔ یہ گنہگار مسیحی جو گناہ سے بھرے ہوئے ہیں دوسروں کو خالصتاً خوشخبری نہیں دے سکتے کیونکہ جو خوشخبری اُنکے پاس ہے اُس میں اُن کیلئے مزید کوئی اچھی خبر نہیں۔

خوشخبری کیلئے یونانی لفظ ' ایواجیلین ' استعمال ہُوا ہے، دوسرے لفظوں میں خوشخبری وہ ہے جس میں اِس دنیا کے تمام گناہوں کو اُڑا لے جانے کی خاصیت پائی جاتی ہے ۔ صرف حقیقی خوشخبری ہی ڈائنا مائٹ کی طرح ہے ۔ یہی سچی خوشخبری ہے جو اِس دنیا کے تمام گناہوں کو نکال باہر کرتی ہے۔ اس لئے پولوس کی طرح کا شخص جو پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے کہ یہ گناہ کو نکال باہر کرنے کی خوبی رکھتی ہے وہ اِس سے شرماتا نہ تھا۔ تو بھی آج کل کے مسیحی اِس خوشخبری کی منادی سے شرمندگی محسوس کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ تاہم جو خدا کی راستبازی سے لپٹے ہوئے ہیں جب وہ خوشخبری کی منادی کرتے ہیں تو وہ ایسے لوگ ہیں جو زیادہ جلال اور نمایاں رُعب کے ساتھ منادی کرتے ہیں۔ پولوس رسول جب خوشخبری کی منادی کرتا تو ذرا بھی شرم محسوس نہیں کرتا تھا۔ اس لئے کیونکہ جس خوشخبری کی منادی وہ کر رہا تھا وہ پانی اور روح کی خوشخبری تھی ۔ اِسلئے کیونکہ یہ خوبصورت خوشخبری ہر ایک ایمان لانے والے کیلئے خدا کی نجات کی قدرت تھی۔ یہ خوشخبری ایک طاقتور خوشخبری ہے جو ہر ایک ایمان لانے والے کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ قطع نظر اِس کہ یہ اُس تک کیسے پہنچی اگر سُننے والے اپنے دلوں میں اس خوشخبری کو پالیتے ہیں تو اس دنیا کے گناہ مکمل طور پر دُھل جائیں گے۔ تاہم صلیبی خون کی خوشخبری ہی لوگوں کو مکمل طور پر نجات نہیں دے سکتی اسلئے یہ کہنا نامناسب نہ ہو گا کہ یہ صرف لوگوں کو بتاتی ہے کہ اُن کے صرف خاص خاص گناہ ہی معاف ہُوئے تھے اور اُن کی باقی بدکاریاں اُن کے روزانہ کی توبہ کی دُعاؤں کے وسیلہ دُھلتی ہیں۔ یہ سُننے والے کو گناہ کا مزہ چکھنے کے بعد رہا کرتی ہے۔

کیا یسوع نے گناہوں کی مقدار میں سے صرف ایک حد تک ہی گناہ دور کئے کیونکہ اُس کے پاس بہت اچھی قوت نہ تھی ؟ یسوع بنی نوع انسان سے اچھی طرح واقف تھا اِس لئے اُس نے کِسی قسم کا گناہ بھی پسِ پُشت نہ چھوڑا۔ اُس نے پانی، خون اور روح القدس کے وسیلہ سب گناہ اُٹھا لئے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کے یہ خوبصورت خوشخبری ہر ایک کو جو اِسے سُنتا اور یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کی خوشخبری پر ایمان لاتا ہے کامل نجات فراہم کرتی ہے ۔

اِس لئے خوشخبری ہر ایک کے لئے جس میں یہودیوں اور یونانیوں کو شامل کِیا گیا ہے یکساں قوت رکھتی ہے۔ جب اُنہیں خوشخبری کی منادی کی جاتی ہے تو پانی اور روح کی خوشخبری پر ہر ایک ایمان لانے والے کو گناہوں سے بالکل نجات پانے کی اجازت مل جاتی ہے۔ اِس کے برعکس ، اگر کسی کو پانی اور روح کی خوشخبری کے علاوہ کچھ اور پہنچایا جائے تو وہ خدا کے غضب کے پیالہ کو پیئے گا۔ پولوس رسول نے واضح طور پر کہا کہ یہاں دوسری تمام خوشخبریوں میں سے صرف پانی اور روح کی خوشخبری حقیقی ہے۔

قطع نظر اِس کے کہ آیا وہ یہودی ہیں یا غیر قوم یا خواہ کوئی اِسلام ، کنفیوژن ازم ، بُدھ مت ، تاؤازم ، سورج دیوتا یا کِسی پر بھی ایمان رکھتا ہو ہر ایک شخص کے پاس اِس خوبصورت خوشخبری کو سُننے کا موقع ہے۔ مزید برآں ، پانی

اور روح القدس کی یہ خوشخبری اُنہیں اُن کے گناہوں سے نجات پانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اِسلئے ہمیں دوسروں کو یہ خوشخبری پہنچانی چاہیے کہ یسوع مسیح خدا ہے، کہ اُسی نے کائنات کو خلق کیا، کہ وہ اِس دنیا میں انسانی جسم لیکر انسان کی صورت میں ہمیں نجات دینے آیا، اُس نے یوحنا سے بپتسمہ لیکر ہمارے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور اُس نے ہماری خاطر صلیب پر جان دے کر عدالت برداشت کی۔

اسلئے پولوس رسول پانی اور روح کی خوشخبری سے شرماتا نہ تھا۔ اگرچہ محض صلیب کی خوشخبری تو شرمناک ہو سکتی ہے مگر پانی اور روح کی خوشخبری کبھی بھی شرمناک نہیں ہو سکتی، بلکہ یہ ایک مضبوط اور طاقتور خوشخبری ہے جو بلند مرتبہ اور فخر سے لبریز ہے۔ ہر کوئی جو اِس خوشخبری کو پالیتا ہے ایمان کے وسیلہ اِس حقیقت میں خدا کا فرمانبردار بن جاتا اور روح القدس کی معموری کو پالیتا ہے۔ ایک مرتبہ پھر میں آپ سے کہتا ہوں کہ پانی اور روح القدس کی خوشخبری کبھی بھی شرمناک خوشخبری نہیں ہو سکتی ہے۔ تاہم صرف صلیبی خون پر ایمان لانے کی خوشخبری شرمناک ہو سکتی ہے۔

اے مسیحی بھائیو، کیا آپ نے جب کبھی بھی صلیبی خون کی منادی کی شرمندہ ہوئے تھے؟ جب صرف آپ لہو کی خوشخبری پر ایمان رکھیں گے اور اُسکی منادی کریں گے جس میں یسوع کا بپتسمہ شامل نہیں تو آپکو شرمندگی کا احساس ہو گا۔ آپ اِس طرح کی بے فائدہ خوشخبری کی منادی کرنے سے اِس لئے شرماتے تھے کیونکہ آپ ہمیشہ خداوند کے لئے پکارا کرتے تھے یا غیر زبانوں میں پُر جوش دُعاؤں سے اپنے احساسات کو لبریز کرنے سے پہلے گلیوں میں ایسا پکارتے کہ، " یسوع پر ایمان لاؤ۔ یسوع پر ایمان لاؤ "!

یہ سب کچھ کوئی صرف اپنی لبریز محسوسات سے کر سکتا ہے بلکہ کوئی بھی اپنی معقول عقل کے ساتھ ایسا کرنے کے کبھی بھی قابل نہیں ہو پائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ جو محض یسوع کے صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں جب کبھی بھی وہ گلیوں میں ایونجلزم کیلئے پکارتے ہیں تو وہ فتنہ انگیز اُلجھنوں کا سبب بنتے ہیں وہ مائیک کو اپنے مُنہ کے قریب لا کر چلاتے ہیں، " یسوع آسمان پر ہے، جہنم پر اعتقاد نہ رکھیں۔ "مگر پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان رکھنے والا ایماندار خوشخبری کی منادی بڑے شریفانہ طریقہ سے کرتا ہے، وہ اپنی بائبل کو کھولتا ہے وہ دوسروں کے ساتھ بیٹھ کر چائے پیتا اور دوسروں سے گفتگو کرتا ہے۔

## خدا کی راستبازی کی خوشخبری کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

آیت 17 میں مسیح کی خوشخبری کو ظاہر کرنے کیلئے کیا کہا گیا ہے؟ یہ کہا گیا کہ، " خدا کی راستبازی " خدا کی خوشخبری میں ظاہر ہوئی ہے۔ خدا کی مکمل راستبازی حقیقی خوشخبری میں ظاہر ہوئی ہے۔ اِس لئے یہ بیان کیا گیا کہ

خدا کی راستبازی ایمان لانے والوں کیلئے ایمان سے ظاہر ہوئی ہے تاکہ راستباز ایمان سے جیتا رہے۔ محض صلیبی خون پر مُشتمل خوشخبری خدا کی راستبازی سے خالی ہے۔

اے بھائیو، اگر یہ کہا گیا ہے کہ ہر شخص ہر روز توبہ کی دُعاؤں کو اپنے روزانہ کے گناہوں کیلئے ادا کرے، اگرچہ اُسکے اصل گناہ پیشتر سے معاف ہو چکے ہیں اور ایک مکمل طور پر راستباز شخص ٹھہرنے کیلئے لازمی ہے کہ وہ آہستہ آہستہ پاک کیا جائے، تو پھر کیا اِس قسم کے ایمان میں خدا کی راستبازی پائی جاتی ہے؟ خدا کی راستبازی کے ظہور میں اِس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ جو کچھ خدا کی راستبازی کے ظہور سے تعلق رکھتا ہے وہ کامل چیزوں کے متعلق بات کرتا ہے۔ پانی اور روح القدس کی خوشخبری اِبتدا سے لیکر اِنتہا تک کامل خوشخبری کے متعلق بات کرتی ہے۔

کیونکہ آپ لوگ روزانہ توبہ کی دُعائیں اور روزانہ گناہ کر رہے ہیں اِسلئے آپ ایسے ہیں، جو اپنے آپ کو ہر روز یا ہر ہفتے یا ہو سکتا ہے کہ ہر مہینے انجیر کے پتوں سے اپنی برہنگی کو ڈھانک رہے ہوں۔ ایک شخص جو روزانہ بار بار توبہ کی لفظی دُعا دہراتا ہے اُس شخص کی مانند ہے جو انجیر کے درخت کے پتوں سے اپنے بدن کی شرمندگی کو ڈھانکتا ہے۔ یہ اُن لوگوں کی مذہبی حالت ہے جو صرف خون کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ ایسے احمق ہیں جو خدا کے مہیا کردہ چمڑے کے اُن کُرتوں کو پہننا ہی نہیں چاہتے جو اُس نے اُنہیں مُفت دے ئے بلکہ اِس کی بجائے وہ انجیر کے پتوں سے اپنی برہنگی کو ڈھانکنے میں ہی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

یسوع کا صلیبی خون بپتسمہ کا نتیجہ تھا اور یہ صرف صلیب پر خون بہانا ہی نہ تھا جسکے وسیلہ یسوع ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھانے کے قابل ہوُا۔ جب اُس نے بپتسمہ لیا اُس نے، اُس وقت ایک ہی بار ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا لیا پھر وہ سب گناہوں کو اُٹھا کر صلیب کی طرف چل پڑا اور دنیا کے گناہوں کا فدیہ دینے کیلئے جان دے دی۔ جب یسوع بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا چکا تو صلیب پر خون بہانا ہمارے فدیہ کا آخری کام تھا۔ یسوع نے گناہ کی سب لعنتوں کو اپنے اوپر لے لیا کیونکہ اُس نے بپتسمہ لیا۔ پھر کیسے ہم خدا کی راستبازی کو حاصل کر سکتے ہیں؟ ہم اِسے پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لانے اور جاننے کے وسیلہ پا سکتے ہیں۔ آپ مُجھ سے پوچھیں گے، ''کیا پھر آپ پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں؟ پھر میں واضح اور فوری طور پر اِس سوال کا جواب دے سکتا ہوں، 'ہاں' ۔ خدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کا بھید یہ ہے کہ آپ پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان رکھیں۔

اِس کا سبب یہ ہے کہ کیونکہ پانی اور روح کی خوشخبری خدا کی سچائی ہے اور یہ خدا کی محبت اور اُسکی راستبازی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ اِس لئے بھی ہے کہ پانی اور روح کی خوشخبری گناہوں کی مخلصی بھی رکھتی ہے جو خدا نے بنی نوع انسان کو اِس لئے عطا کی تاکہ وہ اِس راستہ سے اُس کے فرزند ٹھہریں، اور اِس راستبازی کے ذریعے ہر کوئی ابدی زندگی کی نعمتوں کو اور روح القدس کو حاصل کر سکتا اور زمین پر بھی جسمانی اور روحانی برکتیں پا سکتا ہے۔ پولوس رسول نے کہا

کہ خدا کی راستبازی پانی اور روح کی خوشخبری میں ظاہر ہوئی اور وہ اِسی خوشخبری کی منادی کر رہا تھا۔ اِس لئے خدا کی راستبازی کو جانے بغیر انسانی راستبازی کو قائم کرنا خدا کے نزدیک گناہ کرنے کے مُترادف ہے۔ مزید برآں ، وہ خوشخبری جو صرف صلیبی خون پر مُشتمل اور خدا کی راستبازی پر انحصار نہیں کرتی وہ جھوٹی ہے۔

خدا کی راستبازی جو وہ ہمیں دے چکا ہے پانی اور روح کی مضبوط خوشخبری کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پرانا عہد نامہ نئے عہد نامہ کیلئے تیار کیا گیا اور نیا عہد نامہ پرانے عہد نامہ میں کئے گئے وعدوں کی تکمیل ہے۔ خدا نے ہمیں حقیقی خوشخبری کے وسیلہ جس میں اُس کی راستبازی ظاہر ہوئی دنیا کے گناہوں سے نجات دی ہے۔ اِسی طرح اُس نے انسان کو اُس کے گناہوں سے مخلصی دی ہے۔

اِسلئے اِسی وقت ساری دنیا کو پانی اور روح کی خوشخبری کی طرف لَوٹ آنا چاہیے۔ وہ واحد خوشخبری جو لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دیتی ہے وہ پانی اور روح کی حقیقی خوشخبری ہے۔ بھائیو، ضرور ہے کہ ساری دنیا پانی اور خون کی خوشخبری کی طرف پھِر آئے۔ اُنہیں پانی اور روح کی خوشخبری کی طرف جس میں خدا کی راستبازی پائی جاتی ہے آنا ہی پڑے گا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ پانی اور روح کی خوشخبری ہی صرف وہ سچائی ہے جو ہمیں گناہ سے چھڑا سکتی ہے۔ صرف خدا کی راستبازی سے لپٹی ہوئی خوشخبری ہی ہماری نجات کا سبب بن سکتی ، ہمارے دلوں کو روح کا مَسح دیتی ، خدا کے لوگوں کی حفاظت کرتی ، اور روح القدس ہماری مزدوری ادا کرتا ، ہمیں برکت دیتا ، ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا اور ہمیں ابدی زندگیاں نعمت کے طور پر دیتا ہے۔

یہ دیکھ کر دِل کو بہت تکلیف ہوتی ہے کہ یہاں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اِس خوشخبری پر ذرا بھی توجہ نہیں دیتے ہیں۔ میں آپ سب سے یہ اُمید کرتا ہوں کہ آپ یسوع کے بپتسمہ کو صاف طور پر سمجھنے کے ذریعے پانی اور روح القدس کی اِس خوشخبری پر ایمان لائیں گے۔ یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ اِس لئے نہیں لیا کیونکہ وہ منکسِر تھا بلکہ اُس کا بپتسمہ لینے کا سبب دنیا کے سب گناہوں کو برداشت کرنا تھا۔ یوحنا جو عورتوں میں سے پیدا ہونے والوں میں سب سے بڑا ہے جب اُس نے یسوع کو بپتسمہ دیا تو اُس نے اپنے ہاتھ یسوع پر رکھے۔ یہ دستور پرانے عہد نامہ میں سردار کاہن کیلئے بے عیب قربانی کے جانور پر ہاتھ رکھنے کے مشابہ ہے( احبار۱۶: ۲۱)۔ یسوع کی صلیبی موت اُس کا اپنے جسم پر گناہوں کو اُٹھالینے کا نتیجہ تھا اور یہ گناہ کی خون بہانے کی اُس قربانی کے مشابہ ہے جس میں ہاتھ رکھنے کے بعد ذبح ہو کر خون بہانا مقرر تھا۔

کیونکہ پانی اور روح القدس کی یہ خوشخبری نئے اور پرانے عہد نامہ دونوں میں مرکوز ہے ہر کوئی جو اِس اصل خوشخبری کے کسی حصے کو چھوڑ کر دوسری خوشخبری پر یقین رکھتا ہے اُس کا ایمان ایک غلط ایمان ہے۔ اِس دنیا میں

آنے کے بعد سب سے پہلا اور سب سے اہم کام جو یسوع نے کیا وہ یوحنا سے بپتسمہ پانا تھا۔ آپ کیلئے یہ ایمان لانا بہت غلط ہے کہ اُس کا بپتسمہ صرف ایک علامت ہے اور یہ خیال کرنا کہ یسوع کا بپتسمہ پانا اُس کی پاکبازی سے باہر ہے۔

کس طرح کا شخص ایک بدعتی ہے؟ ططس ۳: ۱۰ میں یہ مرقوم ہے، "ایک دو بار نصیحت کر کے بدعتی شخص سے کنارہ کر۔ یہ جان کر کے ایسا شخص برگشتہ ہو گیا ہے اور اپنے آپ کو مُجرم ٹھہرا کر گناہ کرتا رہتا ہے۔" ایک برگشتہ آدمی ایک ایسا شخص ہے جو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔ ایک برگشتہ شخص سے مُراد وہ شخص ہے جو اپنے گناہوں کے اس اعتراف واقرار کرنے میں اڑا رہتا ہے کہ اُس میں گناہ موجود ہے۔ اِس لئے ایک مسیحی جو کہتا ہے کہ، "میں ایک گنہگار ہوں" ایک برگشتہ آدمی ہے یعنی ایک بدعتی شخص۔ کلامِ مقدس میں لکھا ہے کہ، "ایک یا دو بار نصیحت کر کے بدعتی شخص سے کنارہ کر۔"

ایک پاک اور مقدس شخص کو ایسے بدعتی شخص کے پاس نہیں جانا چاہیے کیونکہ اِس قسم کا مسیحی برگشتہ اور مُجرم ہے۔ وہ اُن میں سے ایک ہے جو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے کیونکہ ایسوں کا ایمان اور مذہبی زندگی جڑ سے اُکھاڑ پھینکی جا چکی ہے۔ ایک شخص جو پانی اور روح کی خوشخبری کو قبول کرنے کے ذریعے خدا کے نزدیک اپنے آپکو پاک کرنا نہیں چاہتا ایسا شخص ہے جو ناقابلِ معافی گناہ کر رہا ہے بلکہ اِس کی بجائے خدا کے نزدیک اُس کی مکمل نجات کو یہ کہنے کے دوران کہ وہ ایک گنہگار ہے رد کر رہا ہے۔ ایک شخص جو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا تو بھی یہ خیال کرتا کہ وہ مسیح میں ایماندار ہے تو اُس میں گناہ پایا جاتا ہے اِسی لئے وہ اپنے آپ کو گنہگار کہتا ہے اور بدعتی ہے جو جہنم کی اور بڑھ رہا ہے۔

بعض مسیحی کاروں کے پیچھے لگے ہُوئے اُن اشتہاروں کو پھاڑ دیتے ہیں جن پر لکھا ہوتا ہے کہ "یہ میرا اپنا قُصور ہے" ۔ جب ایک انسانی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو یہ کچھ نامناسب قسم کا طیش دلانے والا فقرا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت میں اِس کا مطلب ہے کہ یہ کسی کا اپنا قصُور ہے کہ وہ اِن معاملات میں جیسا کے جہنم میں جانا، ایک بدعتی آدمی بننا اور لعنتی ٹھہرنا یہ سراسر کسی کی اپنی غلطی ہے۔ یہ میرا اپنا قصور ہے۔ ایک مثال ہے جو کہتی ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ سے پاک ہونے کی زندگی گزارنے جا رہا ہے۔ مگر یہ خیال کرتے ہوئے نعرہ لگانا کہ وہ نیک کاموں کے ذریعے پاک زندگی بسر کر سکتا ہے یہ براہ راست خدا کے اُس کلام کو چیلنج کرنے کے برابر ہے جو انسانی نسل کو بدی کی نسل کہہ کر پکارتا ہے۔ وہ جو اِس قسم کے انسانی خیالات کے پیچھے بھاگتے ہیں ضرور ہی ہر طرح کی لعنتوں کو پائیں گے۔

کیا پھر اپنے آپ کو مُجرم ٹھہرانے والے لوگوں کیلئے کوئی موقع ہے؟ تو پھر آپ کو میرے رومیوں ۳ باب کے پیغام کو ایک مرتبہ پھر بڑی احتیاط کے ساتھ سُننا چاہیے جو بیان کرتا ہے کہ گناہوں کی مخلصی مذہبی پاکیزگی کی طرف اشارہ نہیں کرتی ہے۔ رومیوں کا خط اِس کے متعلق بڑی تفصیل سے واضح کرتا ہے۔ پولوس رسول پہلے ہی جانتا تھا کہ لوگ

ایک نہ ایک دن کیا کہیں گے اور اِس لئے اُس نے پہلے یہ سب کہہ دیا کہ پاک بننا واقعی بغیر گناہ کے ہی ممکن ہے اور یہ ایک گنہگار کا محض اپنے آپ کو راستباز پکارنا نہیں ہے۔ اُس نے یہ بھی واضح طور پر گواہی دی کے صرف پانی اور روح کی خوشخبری ہی واحد حقیقت ہے۔ اسلئے یہ فطری بات ہے کہ وہ جو صرف صلیبی خون پر ایمان رکھتے ہیں باطل ہونگے اور رومیوں کا خط پڑھنے کے دوران اُن کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔

پولوس رسول کا رومیوں کے نام خط واقعی ایک عظیم الہامی کتاب ہے کیونکہ یہ پانی اور روح القدس کی خوشخبری کی گواہی دیتا ہے۔ خواہ کوئی ایمان لانے سے پہلے کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو تو بھی یسوع پر سچائی سے ایمان لانے کے بعد وہ راستباز ٹھہر سکتا ہے۔ حقیقت میں راستباز شخص وہی ہے جس کے دل میں گناہ نہیں۔ یہی ایمان کی راست قسم ہے جس سے ہر کوئی اپنے آپکو مُلبس کر سکتا ہے۔

# خُدا کی راستبازی جو خوشخبری میں ظاہر ہوئی

<رومیوں ۱: ۱۶ - ۱۷

"کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں ۔ اسلئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کیلئے خدا کی قدرت ہے ۔ اِس واسطے کے اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے جیسا کے لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا"۔

## ضرور ہے کہ ہم خدا کی راستبازی کو پائیں

پولوس رسول مسیح کی خوشخبری سے شرماتا نہیں تھا۔ اُس نے بڑی دلیری سے خوشخبری کی شہادت دی۔ تاہم یسوع پر ایمان لانے کے باوجود اُنکے رونے کے اسباب میں سے ایک سبب اُنکے گناہ ہیں۔ یہ اُنکے خدا کی راستبازی کو قبول نہ کرنے کی لاعلمی کی وجہ سے بھی ہے۔ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے اور اپنی انسانی راستبازی کے ایمان کو ترک کرنے کے باعث نجات پا سکتے ہیں۔

کیوں پولوس رسول خوشخبری سے شرماتا نہ تھا؟۔ اول تو یہ، کیونکہ خدا کی راستبازی اِس خوشخبری میں ظاہر ہوئی تھی۔ خوشخبری جسکو یونانی میں 'ایواجیلین' کہتے ہیں کا مطلب ' خوشی کی بشارت ' ہے۔ جب یسوع مسیح بیت الحم میں پیدا ہوئے تو خدا کا فرشتہ چرواہوں پر جو رات کو اپنے گلہ کی نگہبانی کر رہے تھے ظاہر ہوا اور بتایا "عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح" (لوقا ۲: ۱۴) یہ خوشی کی بشارت تھی کہ، ' زمین پر جن آدمیوں سے وہ راضی ہے صلح '۔ خداوند کی خوشخبری ہمیں سب گناہوں سے مخلصی دیتی اور دنیا کے گناہوں کو دور کر دیتی ہے۔ یسوع نے ہمارے سب گناہ دھو ڈالے ہیں۔ یسوع نے اُن سب کے گناہوں کو جو بدحواسی کی غلاظت سے بھرے کپڑوں کی طرح گندگی میں پڑے ہوئے تھے اور وہ جو گناہ کی دلدل کی کیچڑ سے بھرے ہوئے تھے کے گناہوں کو دھو ڈالا۔

اول تو پولوس نے کہا کہ خدا کی راستبازی خوشخبری میں ظاہر ہوئی تھی ۔ خدا کی راستبازی ہمیں اِس لائق بناتی ہے کہ مقدس اور راست ٹھہریں۔ یہ ہمیں پاک ٹھہراتی اور ابدی زندگی حاصل کرنے کے لائق بھی بناتی ہے ۔

انسان کی راستبازی ہے کیا؟ جب ہمارے پاس فخر کرنے کیلئے کچھ ہوتا ہے تو ہم لوگ خدا کے نزدیک اپنے آپ کو نمایاں کرنا پسند کرتے ہیں۔ اگر کوئی اپنے نیک کاموں کے باعث اپنے آپ پر فخر کرتا ہے تو وہ انسانی راستبازی کی شبیہہ بناتا ہے ۔ تاہم یسوع کا راست عمل جس نے ہمیں ہمارے سب گناہوں سے مخلصی دی خدا کی راستبازی کو خوشخبری میں ظاہر ہونے کی اجازت دیتا ہے ۔ یہی خدا کی راستبازی ہے ۔

اِن دِنوں اکثر مسیحی خدا کی راستبازی کی خوشخبری سے واقفیت حاصل کرنے کے بغیر ہی انجیل کی منادی کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ''اگر آپ یسوع پر ایمان لائیں تو آپ مخلصی پائیں گے اور دولتمند ہو جائیں گے۔ تاہم ایسے لوگ خدا کی راستبازی کی منادی نہیں کر رہے ہیں۔ انجیل ہر ایک دوسری شے سے زیادہ مشہور و معروف دکھائی تو دیتی ہے مگر اکثر لوگ خوشخبری سے ابھی تک بے بہرہ ہیں۔ یہ بالکل اِس حقیقت کی مانند ہے کہ بائبل دراصل سب سے زیادہ بکنے والی کتاب ہے مگر لوگ ابھی تک اِسکی فہرست کو بھی نہیں جانتے ہیں۔ اِس دنیا میں سب سے زیادہ قیمتی اور سودمند شے خوشخبری ہی ہے جو ہمیں خدا سے پہنچی ہے۔

''اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے''۔ خدا کی خوشخبری بیابان میں ٹھنڈے اور میٹھے پانی کے کُنویں کی مانند ہے۔ یسوع اُن گنہگاروں کیلئے آیا جو گناہ سے بھرے پڑے اور اَن گِنت گناہ کر چکے تھے اور اُن کے سب گناہوں کو ایک ہی بار دھو کر اُن سے دور کر دیا۔ تاہم لوگ اُسکی، اُس راستبازی کے تحفہ کو رد کر رہے ہیں جس نے دنیا کے گناہوں کو دھو ڈالا، اور اپنی انسانی راستبازی کو قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ لوگ جو اپنی راستی کو بلند کرنے کی جدوجہد میں ( خدمت، اپنے آپکو وقف کرتے، جانفشانی، قربانی، توبہ کی دُعا، خداوند کا دن ماننا، خدا کے کلام کا ترجمہ کرنا) اور اِس طرح کا بہت کچھ تو کرتے ہیں مگر خدا کی اِس نعمت کا انکار کرتے ہیں تو پھر وہ بھی ایسے ہی لوگ ہیں جو اُسکی راستبازی کو رد کر دیتے ہیں۔ کوئی بھی خدا کی راستبازی کو صرف تب ہی حاصل کر سکتا ہے جب وہ اپنی انسانی راستبازی کے وسیلہ نجات پانے کے ایمان کو ترک کر دے۔

## اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لباس بنایا

پیدائش ۳: ۲۱ میں لکھا ہے ''اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُنکو پہنائے''۔ پہلے آدم نے شیطان کی مکاری میں پھنسنے کے سبب خدا کے خلاف گناہ کیا۔ آدم اور حوا نے گناہ میں گرنے کے بعد فی الفور انجیر کے پتوں کو اکٹھا کر کے سی لیا اور اپنے آپکو چھپایا۔

انجیر کے پتوں کو سی کر بنایا گیا لباس چمڑے سے بنائے گئے کُرتوں سے ایک نمایاں فرق رکھتا تھا۔ بالکل ایسا ہی فرق انسانی راستبازی اور خدا کی راستبازی میں ہے۔ پیدائش ۳: ۷ میں لکھا ہے '' اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں'' ۔ کیا آپ نے کبھی مولی کے پتوں کو آپس میں باندھا ہے؟ ہم کورین لوگ مولی کے پتوں کو مولی سے کاٹتے اور اُنہیں خشک کرنے کیلئے چاولوں کی مونجھی کے بھوسے کے ساتھ باندھ کر رکھتے اور سردیوں میں اِسکے ساتھ ہم پھلی کے پیسٹ کا سالن پکاتے ہیں۔ یہ بہت ہی مزیدار ہوتا ہے!

آدم اور حوا نے گناہ میں گرنے کے بعد انجیر کے پتوں کو باندھ کر اپنے لئے لباس بنائے۔ یہ انسانی راستبازی ،اپنی آزمائش، اپنی قربانی اور نیک کاموں پر مبنی اعمال کی ایک قِسم تھی۔ یہ اُنکی اپنی راستبازی تھی نہ کہ خدا

کی۔ حقیقت یہ ہے کہ اُنکا انجیر کے پتوں سے اپنے لباس کو سینا، خدا کے نزدیک ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے نیک کاموں کے ذریعے اپنے گناہوں کو چھپانے کی کوشش کر کے خدا کے نزدیک فخر کر رہے تھے۔ اپنی راستبازی، اپنے ہدیوں، اپنی قربانی، اپنی آزمائش، اپنی خدمات، اور توبہ کی دُعاؤں کو ایک لباس میں باندھنا اور اپنے طور پر گناہوں کو ڈھانکنا یہی وہ بُت پرستی ہے جو خدا کے نزدیک کسی کو انسانی راستبازی پر فخر دلاتی ہے۔

کیا ہم اپنے دل کے گناہوں کو انجیر کے پتوں کا لباس سی کر خدا کے نزدیک چھپا سکتے ہیں؟۔ کیا ہم اپنے نیک کاموں کے وسیلہ اپنے گناہوں کو چھپا سکتے ہیں؟۔ کبھی نہیں۔ پتے تو ایک ہی دن میں گرنا شروع ہو جائیں گے اور آخر کار تین دنوں میں سب پتے گر جائیں گے۔ نباتاتی لباس زیادہ دیرپا نہیں ہے۔ وہ لوگ جو انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لباس بناتے یعنی جو خدا کی راستبازی کو چھوڑ کر اپنے نیک کاموں کے ساتھ خدا کی اچھی خدمت کے وسیلہ راستباز ٹھہرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ آسمان کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ ہم انسانی راستبازی کے باعث گناہوں کی معافی کو حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

جب آدم اور حوا نے انجیر کے پتوں سے اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کی تو خدا نے آدم کو پکارا، "اے آدم تو کہاں ہے"۔ حالانکہ آدم خود کو باغ کے درختوں کے درمیان چھپا رہا تھا اُس نے کہا" میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپکو چھپایا"۔ وہ شخص جو گناہ میں ہے خود کو درختوں میں چھپانے کی کوشش کرتا ہے درختوں کی کثرت بائبل میں آدمیوں پر دلالت کرتی ہے۔ وہ جو دل میں گناہ رکھتا ہے اپنے آپکو لوگوں کے درمیان چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ لوگوں کی درمیان والی جگہ پر بیٹھنا پسند کرتا ہے نہ ہی تو وہ بہت پیچھے بیٹھے گا اور نہ ہی چرچ میں آگے بیٹھنا پسند کرتا ہے جہاں بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اپنے آپکو لوگوں کے درمیان چھپانا چاہتا ہے۔

تاہم وہ خدا کے نزدیک اپنے گناہوں کو چھپا نہیں سکتا۔ اُسکے نجات پانے کیلئے ضرور ہے کہ اُسکے گناہ اُسکی اپنی راستبازی کو ترک کرنے اور خداوند کی راستبازی پر ایمان لانے کے باعث معاف ہوں۔ وہ جو سچائی پر غیر واضح ایمان رکھتے اور آسمان کی بادشاہت میں بھی داخل ہونا چاہتے ہیں اپنے آپکو اسطرح کے لوگوں کے درمیان چھپاتے ہیں لیکن اُنکا انجام بھی اُن کی طرح دوزخ ہو گا جو اپنے نیک کاموں کے باعث اپنے گناہوں کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ گنہگار خدا کے نزدیک گنہگار کی طرح ہی ظاہر ہوں گے۔

خدا نے آدم کو جس نے انجیر کے پتوں کا لباس بنایا کہا" کیوں تو نے پھل کھایا"۔ "کس نے تجھے یہ پھل کھلایا؟"۔ آدم نے جواب دیا، "اے خدا جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا"۔ اے حوا تو نے یہ کیا کیا؟" "عورت نے کہا سانپ نے مجھے بہکایا اور میں نے کھایا"۔ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا" اِس لئے کہ تو نے یہ کیا تو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا تو اپنے پیٹ کے

بل چلے گا اور عمر بھر خاک چاٹے گا" ۔ یہی وجہ ہے کہ سانپوں کے پیٹ زمین پر کھسکتے ہیں پر خدا نے آدم اور حوا کو بتایا " تم نے گناہ کیا۔ تم نے فریب میں آ کر گناہ کیا اِس لئے تم بالکل گنہگاروں کی طرح گنہگار بلکہ گناہ کے سرغنہ ٹھہرے ہو۔" آج کل جھوٹے انبیاء اور عُلما اپنی جھوٹی خوشخبریاں بھی یہ کہتے ہوئے پھیلا رہے ہیں۔ " آگ کو پائیں! وہ لوگ جو اُنکے بہکاوے میں ہیں اُنکے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جائیگا جو جھوٹے نبیوں کے ساتھ ہو گا اور وہ دوزخ میں جائیں گے۔

خداوند نے آدم اور اُسکی بیوی کیلئے چمڑے کے کُرتے بنائے

خداوند نے خیال کیا، "میں آدم اور حوا کو جنہوں نے شیطان کے بہکاوے میں آ کر گناہ کیا گناہ میں نہ چھوڑوں گا۔ میں نے آدمیوں کو دراصل اپنی صورت پر خلق کیا اور اُنہیں اپنے بیٹے ہونے کا حق بخشا ہے اِس لئے میں اپنے منصوبہ کو مکمل کرنے کیلئے اِنہیں مخلصی دونگا" ۔ یہ منصوبہ خدا میں تھا اِسلئے خدا نے اُنکے گناہوں کو ایک جانور پر لادا اور جانور کو ذبح کیا اُسکی کھال سے لنگیاں بنائیں اور آدم اور حوا کو اُن لنگیوں سے مُلبس کیا۔ اُس نے ہماری نجات کیلئے یہی علامت ٹھہرائی۔ درحقیقت نباتاتی لباس جو انجیر کے پتوں کا بنایا گیا ایک دن کیلئے بھی کافی نہ تھا اور اِسے بار بار مرمت کروانا پڑتا۔ خدا آدم اور حوا کو یہ کہتے ہوئے ابدی زندگی سے مُلبس کرتا ہے، " اے آدم اور حوا تم باہر آ جاؤ میں نے تمہارے لئے ایک جانور کی کھال کے کُرتے بنائے ہیں کہ تمہیں اِس سے مُلبس کروں یہ اُس جانور کی کھال کے کُرتے ہیں جو تمہارے لئے ذبح ہوُا" ۔ خداوند نے آدم اور حوا کو چمڑے کے کُرتے پہنائے جو آدم اور حوا کو نئی زندگی دینے کیلئے خدا کی راستبازی کے وسیلہ مبارک ٹھہرائے گئے تھے۔ خداوند خدا نے آدم اور اُسکی بیوی حوا کیلئے چمڑے کے کُرتے بنائے اور اُنہیں پہنائے، اِسی طرح خدا ایمانداروں کو راستبازی کی نجات سے مُلبس کرتا ہے۔

تاہم انسان کی نجات جو خدا کی مہیا کردہ مخلصی سے جدا ہو گئی تھی انجیر کے پتوں سے بنے ہوئے نباتاتی لباس کی طرح بیکار تھی۔ خدا نے ہمیں چمڑے کے کُرتوں سے مُلبس کیا ہے، یہی خدا کی راستبازی ہے۔ خداوند نے ہمیں اپنے جسم اور خون کے وسیلہ گناہوں کی معافی کے ذریعے خدا کی راستبازی سے مُلبس کیا ہے۔ اُس نے اپنے بپتسمہ کے ذریعے ہمارے سب گناہوں کو دور کیا اور ہمارے گناہوں کی خاطر اُس پر سیاست ہوئی اور وہ مصلوب ہو گیا۔ جب ہم خدا کی راستبازی پر یسوع کے بپتسمہ اور خون کے وسیلہ ایمان لاتے ہیں تو خدا ہمیں گناہوں کی معافی سے آراستہ کرتا ہے۔ یہی وہ خوشخبری ہے جو گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے مخلصی دیتی ہے۔

بہت سے ایسے لوگ ہیں جو خدا کی راستبازی کو رد کرتے اور اپنی راستبازی کو قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اُنہیں اپنی انسانی راستبازی اور خدا کی راستبازی میں امتیاز رکھنا چاہیے۔ رومیوں ۱۰:۱-۴ میں مرقوم ہے، "اے بھائیو! میرے دل کی آرزو اور اُنکے لئے خدا سے میری یہ دُعا ہے کہ وہ نجات پائیں۔ کیونکہ میں اُنکا گواہ ہوں کہ وہ خدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں ۔ اِسلئے کہ وہ خدا کی راستبازی سے ناواقف ہو کر اور اپنی

راستبازی کو قائم کرنے کی کوشش کر کے خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔ کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کے لئے مسیح شریعت کا انجام ہے۔" اسرائیلی اپنی راستبازی کو قائم کرنے کے لئے شریعت پر زور دیتے تھے چنانچہ وہ خدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں۔خدا نے آدمیوں کو شریعت اِس لئے عطا کی کہ وہ گناہ کو پہچانیں۔ لوگ دس احکام کے وسیلہ گناہ کو جان چکے ہیں اور اُسکی نجات کی راستبازی پر ایمان لانے سے گناہوں سے خلاصی پا گئے ہیں جو خیمہ گاہ کے قربانی کے نظام کے وسیلہ اُنکو گناہوں سے بچاتی ہے۔ اسلئے خیمہ گاہ کی قربانی نئے عہد نامہ میں یسوع کے بالکل خدا ہونے کی نمائندگی پر دلالت کرتی ہے۔ تاہم اسرائیلی خدا کی اِس اتنی بڑی نجات سے غافل ہیں۔

کیوں یسوع نے بپتسمہ لِیا تھا؟

یسوع نے کیوں بپتسمہ لیا تھا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو اسلئے بپتسمہ دیا تاکہ اِس دنیا کے سب گناہوں کو دور کر دے۔ یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو بپتسمہ پانے سے چندلمحے پہلے بتایا کہ " اَب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی کو پورا کرنا مناسب ہے" (متی ۳:۱۵۔ یسوع کے بپتسمہ لینے کا یہی سبب تھا۔اُس نے بپتسمہ لیا تاکہ وہ بنی نوع انسان کے گناہوں کو دھو سکے۔ اُس نے بپتسمہ پانے کے وسیلہ اِس دنیا کے گناہوں کو دور کردیا۔" دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے " ( یوحنا ۱:۲۹ )۔اُس نے گناہوں کو اپنے اوپر لاد لیااور گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کیلئے مصلوب ہو گیا۔ مگر اسرائیلی ابھی تک ایمان نہیں لائے کہ یسوع گنہگاروں کا کامل نجات دہندہ گنا گیاہے۔

اسرائیلیوں نے اپنےَ آپکو خدا کی راستبازی کے سپرد نہیں کیا لیکن ہر ایک ایمان لانے والے کیلئے یسوع شریعت کا انجام ہے۔ شریعت کے انجام کا مطلب ہے کہ یسوع نے دنیا کے تمام گناہوں کو دور کر دیا۔ شریعت کی لعنت سے سب ایمانداروں کو پاک ٹھہرانے کیلئے مسیح کی عدالت ہوئی تھی۔اُس نے شریعت کی لعنت کو ختم کر دیا۔ اُس نے سب لوگوں کو اُنکے گناہوں سے آزاد کر دیا۔ یسوع نے ساری انسانیت کے گناہوں کو دور کرنے کیلئے بپتسمہ لِیا تھا۔ اُس نے دنیا کے تمام گناہوں کو اپنے جسم پرلینے کیلئے اِسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے سپرد کیا کے وہ اُسے بپتسمہ دے اور اِسکے وسیلہ دنیا کے تمام گناہوں کو اُسکے جسم پرلاد دے۔ اِسطرح اُس نے سب لوگوں کو اُنکے گناہوں سے رہائی بخشی۔اُس نے شریعت کی لعنت کی عدالت کو بپتسمہ اور مصلوب ہونے کے وسیلہ ختم کیا اور دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا۔اُس نے ہمیں شریعت کی لعنت اور عدالت سے کامل طور پر مخلصی بخش دی ہے۔

یہی شریعت کا انجام اور خدا کی راستبازی کے ذریعے نجات کا آغاز تھا۔ یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پانے اور صلیب پر جان دینے کے ذریعے مکمل طور پر دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا۔ کیسے ممکن ہے کہ کوئی یسوع کی راستبازی پر سچائی سے ایمان لاچکا ہو تو بھی اُسکے دل میں گناہ موجود ہو؟ "اِس واسطے کے اُس میں خدا کی راستبازی ایمان

سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے‘‘ ۔ یسوع کا بپتسمہ اور خون خدا کی راستبازی گِنا گیا ہے۔ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کیلئے یسوع کے بپتسمہ اور خون پر ایمان لانا ضرور ہے۔

خدا کی راستبازی یسوع کے بپتسمہ کے وسیلہ مناسب طور پر پوری ہوئی تھی۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس پر ایمان لائیں۔ پھر ہی آپ اپنے سب گناہوں سے مخلصی پائیں گے۔ گنہگاروں کو راستبازی اِسلئے عطا کی گئی تاکہ یسوع کے بپتسمہ کے وسیلہ پاک ٹھہریں۔ اِس کے علاوہ یسوع کا مصلوب ہونا خدا کی راستبازی کی عدالت تھا۔ ’’ مسیح شریعت کا انجام ہے ‘‘ ۔خدا کی عدالت اُن سب پر آئے گی جنکی شریعت کے اعتبار سے ابھی تک عدالت نہیں ہوئی۔ خدا کی شریعت گناہ کو ظاہر کرتی ہے اور ثابت کرتی ہے کہ گناہ کی مزدوری از خود موت اور جہنم ہے۔اسلئے یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون نے شریعت کی لعنت کا خاتمہ کر دیا۔ یسوع نے ہمارے سب گناہوں کو دھو کر دور کر دیا اور ساری راستبازی کو پورا کر کے شریعت کو انجام دیا۔

## بیوقوفوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر اُنکے ساتھ تیل نہ لیا

آئیں متی ۱۳:۲۵-۱ کو دیکھیں یہاں دس کنواریوں کی ایک تمثیل ہے جو اپنے دُلہا یعنی ہمارے خداوند کی راہ دیکھ رہی تھیں۔آئیں اِس کلام کے ذریعے دیکھیں کہ خدا کی راستبازی کیا ہے۔

’’ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہو گی جو اپنی مشعلیں لیکر دُلہا کے اِستقبال کو نکلیں۔اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں۔ جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر اپنے ساتھ تیل نہ لیا۔مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کُپیوں میں تیل بھی لے لیا۔ اور جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں ۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا! اُسکے استقبال کو نکلو۔اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں۔ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب دیا کہ شائد ہمارے تمہارے دونوں کیلئے کافی نہ ہو بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو۔جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دلہا آپہنچا اور جو تیار تھیں وہ اُسکے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا۔ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔ اُس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو‘‘۔

یہ لکھا ہے کہ آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہے جو اپنی مشعلیں لیکر دلہا کے استقبال کو نکلیں۔ مگر اُن میں سے کون آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوئیں؟۔ اُن دس کنواریوں میں سے کون آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوئیں؟ حالانکہ وہ یسوع ( دُلہا) پر ایمان رکھتی تھیں تو بھی اُن میں سے کچھ کنواریاں کیوں آسمان کی بادشاہت میں

داخل ہونے کے قابل نہ ہوئیں؟خدا ہمیں اوپر بیان کی گئی عبارت کے وسیلہ اِس کے بارے بتاتا ہے۔ دس میں سے پانچ کنواریاں بیوقوف تھیں اور دوسری پانچ عقلمند تھیں۔ جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر اُنکے ساتھ تیل نہ لیا۔ مشعل سٹینڈ 'چرچز' کیلئے استعمال ہوا ہے۔ حقیقت یہ ہے کے انہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر اُنکے ساتھ تیل نہ لیا یہ اُن لوگوں کو پیش کرتا ہے جو روح القدس کے بغیر چرچ جاتے ہیں( تیل بائبل میں روح القدس پر دلالت کرتا ہے)۔ وہ کیا کام ہے جو بیوقوفوں نے کیا؟۔ انہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل نہ لیا۔ ہر کوئی یہ کہتا ہے" واقعی میرے چرچ کا عقیدہ سچا ہے" ۔ ہر ایک مسیحی جو اِس دنیا میں رہتا ہے اِسی طرح کہتا ہے۔ وہ اپنے فرقوں میں بعض کرداروں اور فادرز کو پا کر بڑا فخر کر رہے ہیں۔ وہ جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں ساتھ لے لیں اور تیل اپنے ساتھ نہ لیا لیکن عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنے برتنوں میں تیل بھی لے لیا۔

انسان کیا ہے؟ انسان خدا کے نزدیک ایک برتن کی مانند ہے۔ وہ مٹی کا برتن ہے۔ آدم مٹی سے بنایا گیا اِس لئے انسان ایک برتن ہے جو خدا کے روح سے بھر سکتا ہے۔ مگر عقلمندوں نے مشعلوں کے ساتھ تیل بھی لے لیا۔

بیوقوف کنواریاں جنہوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ تیل نہ لیا وہ محض اپنے جذبات سے جلتی ہیں

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یہاں لوگوں کے درمیان بیوقوف کنواریاں ہیں جو یسوع پر ایمان تو رکھتی ہیں مگر دل سے نہیں۔ وہ اپنی مشعلیں تو لے لیتی ہیں مگر تیل نہیں ۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے۔ کیا ایک مشعل تیل کے بغیر چلے گی؟ ہمیں ضرور یہ جاننا چاہیے کہ ایک مشعل قطع نظر اِس کے کہ اُس کے اندر کتنی ہی اچھی لِٹ کیوں نہ ہو تیل کے بغیر تیزی سے جل کر ختم ہو جاتی ہے۔ نئے سرے سے پیدا ہونے والے ایمانداروں کے اندر شروع شروع میں خداوند میں بڑھنے کا جذبہ بڑا گرمجوش ہوتا ہے۔ لیکن یہ صرف چار یا پانچ سالوں میں ہی ختم ہو جاتا ہے۔ بعد میں خداوند کیلئے جلد بڑھنے والی محبت ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔ ضرور ہے کہ وہ جانیں کہ اُنہوں نے ابھی تک گناہوں کی معافی نہیں پائی ہے۔

جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے وہ تیل یعنی( روح القدس )کے بغیر ایسی باتیں کہتے ہیں، " بہت عرصہ پہلے میں اچھا ایمان رکھتا تھا، پہلے پہل میں بہت اچھا تھا لیکن اَب نہیں تم بھی جلد میری طرح ہو جاؤ گے" ۔ وہ جھوٹے انبیاء اور جھوٹے مناد ہیں جو نئے سرے سے پیدا ہونے کے بغیر ہی مذہبی زندگیوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔ ضرور ہے کہ وہ نجات کا ایمان رکھیں کیونکہ اُن کے ایمان کی بنیاد تیل ( روح القدس ) پر نہیں ہے۔ اُنکے ایمان کی بنیاد محض اُنکے جذبات پر ہے۔ ضرور ہے کہ وہ یسوع مسیح کے پانی اور خون پر ایمان لانے کے ذریعے نجات پائیں اور خدا سے تیل ( روح القدس) کو ایک نعمت کے طور پر حاصل کریں۔

## مشعل سٹینڈ انسان کے دل کیلئے استعمال ہوا ہے۔

اوپر والی عبارت میں کنواریاں دُلہا کی راہ دیکھتی ہیں۔ ضرور ہے کہ ہم اسرائیلیوں کی ثقافت کے پس منظر کو اچھی طرح سمجھیں۔ وہ شادی کی رسومات رات کو کرتے اور یہ دُلہا کی آمد پر شروع ہوتی تھیں۔ اسرائیلیوں کی شادی کی رسوماتِ اسی طرح کی ہُوا کرتی تھیں۔

"اور دُلہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں"۔ اور دھوم مچی کہ، 'دیکھو دُلہا آگیا!' "پھر دلہن اُٹھی اور اپنے آپکو سنوارا۔ جب دس کنواریاں دُلہا کی راہ دیکھ رہی تھیں تو دھوم مچی کہ، 'دیکھو دُلہا آگیا!'" اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل درست کرنے لگیں اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں" احمق ہمیشہ حماقتیں ہی کیا کرتے تھے۔ اُنہیں چاہیے تھا کہ دلہا کہ آنے سے پہلے تیل خرید چکے ہوتے۔ قطع نظرِ اس کے کہ مشعل کی لِٹ کتنی کمزور تھی۔ مشعل کی لِٹ تیل کے ساتھ نہیں بجھے گی۔

بیوقوف کنواریاں جن کی مشعلیں تیل کے بغیر تھیں صرف اُن کی مشعلوں کے اندر جو لِٹیں تھیں وہی جلی تھیں۔ اِسکا مطلب ہے کہ محض اُنکے دل بڑھکتے تھے۔ " میں نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہوں اور نئے سرے سے پیدا ہونے والے شخص کی زندگی گزارتا ہوں اور روح القدس سے بھرا ہوا ہوں" وہ اِسطرح کہکر بیمثال طور پر اپنے دل کو جلاتے ہیں۔ اپنے بچپن میں ہم اپنے کمروں کو روشن کرنے کیلئے مٹی کے تیل سے جلنے والی مشعلیں استعمال کِیا کرتے تھے۔ اگر ہم کاغذ سے لِٹ کو جلاتے تو یہ پلک جھپکتے ہی جل جاتی تھی۔ آگ ایک فٹ تک بلند ہو جاتی مگر ایک دم ہی بجھ جاتی تھی۔ بیوقوف کنواریاں جو جہنم میں جاتی ہیں ایسی ہیں جو اپنے دلوں کو تیل کے بغیر جلاتی اور جب وہ خداوند کے سامنے حاضر ہونگی تو اُنکے ایمان کی آگ بجھ چکی ہو گی۔ کیونکہ روح القدس اُن میں نہیں بسا ہُوا۔ اگرچہ اُن میں روح القدس نہیں تو بھی وہ خیال کرتے ہیں کے اُنکا ایمان درست ہے۔ جیسا کہ ایک گیت کے بول ہیں " آ۔۔ تو آگ کے روح ۔۔ آ ۔" وہ بڑی کھلبلی میں ہیں۔ پھر ایک عورت خوب ناچتی ہے ( وہ کہتے ہیں کے روح القدس ناچ رہا ہے ) ناچتے ہوئے کہتی ہے " آ ۔۔ مہربانی سے آ"۔ وہ احمق اور پاگل ہیں اگر ہم اپنے نجات دہندہ کے نزدیک ابھی تک پاک نہیں تو پھر ضرور ہم بیوقوف کنواریوں کی مانند ہیں۔ اگر ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں تو بھی اگر گناہ ہمارے دلوں میں ہے تو ہم بھی اُن بیوقوف کنواریوں کی مانند ہی ٹھہریں گے۔ بیوقوف کنواریوں کی مانند مت بنیں۔

## کیسے خدا ایسی دُلہن سے جو گناہ آلودہ ہے شادی کر سکتا ہے؟

خداوند قدوس اور پاک خدا ہے۔ دُلہا خدا اور خدا کا بیٹا ہے جو پاک ہے۔ خدا ہمارا دلہا ہے۔ مگر کیسے آپ خدا کوملنے کی کوشش کر سکتے ہیں جبکہ آپ پاک ہی نہیں ؟ کیا آپ بغیر پاک دل کہ ہی خدا سے ملنا چاہتے ہیں ؟ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو یہ ایک احمقانہ کام ہو گا۔

ہمارا دُلہا یسوع اِس دنیا میں آیا اور دُلہن کو پاک ٹھہرایا۔ اُس نے اپنی دلہن کو بپتسمہ کے وسیلہ اُنکے گناہ دھو کر راست لوگوں میں تبدیل کر دیا۔ وہ اُس میں انہیں اپنی دلہن کے طور پر چُنتا ہے۔ جب وقت پورا ہُوا تو اُن میں سے پانچ سے کہا گیا'' مہربانی سے میرے ساتھ چلو'' مگر اُن میں سے باقی پانچ ابھی تک اندھیرے میں کھڑی ہورہی تھیں۔ کیسے وہ شادی کی تقریبات میں شامل ہو سکتی ہیں جبکہ اُنکے چہرے تاریک ہیں۔ دلہا آپہنچا اور کہا، '' اے میرے باپ کے مبارک لوگو آؤ'' ۔ بعد کی پانچ دلہنوں کے چہرے اُنکے گناہوں کی وجہ سے سیاہ تھے۔ وہ بڑی غمزدہ تھیں کیونکہ اُنکے گناہ اُنکے دلوں سے جڑے ہوئے تھے۔

کیسے خدا ایک ایسی دلہن سے شادی کر سکتا ہے جو اپنے گناہوں کی وجہ سے ماتم کر رہی ہو۔ مگر جو شخص خداوند پر توکل کرتا اور کہتا ہے، '' خداوند مجھے اِسطرح پاک ٹھہرانے کیلئے میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں ''۔ تو اسطرح کا شخص ہی اپنے روحانی دلہا کے ساتھ خوشی میں رہے گا۔ اگرچہ وہ کمزور ہے تو بھی دلہا نے اُس سے اپنی محبت کی وجہ سے اُسکی سب کمزوریوں اور گناہوں کو دور کر دیا ہے۔ دلہا عام طور پر سجنے سنورنے کا سامان ، ملبوسات ، تمام بہترین خوشبویں اور ہار سنگھار بیج کر اپنی دلہن کی راہنمائی کرتا ہے۔ پھر دلہن اپنے آپکو اُن تمام چیزوں سے آراستہ کرتی ہے تاکہ وہ دُلہا کے استقبال کیلئے تیار رہے۔

ہمارا خداوند دُلہا کے طور پر اِس دنیا میں ہماری راہنمائی کیلئے بھیجا گیا تاکہ ہم جو اُس کی دلہن ہیں اُس سے مل سکیں۔ اُس نے اپنا جسم دریائے یردن پر ہمارے گناہوں کی مخلصی کیلئے بخش دیا۔ '' اور کلام مجسم ہُوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال '' ( یوحنا ۱ : ۱۴ ) ۔ خداوند نے خود ہمارے گناہوں کو دور کر دیا تاکہ ہم خداوند پر ایمان لانے کہ وسیلہ فضل اور سچائی کی معموری اور گناہوں کی معافی پائیں۔ دُلہا نے یردن پر اپنی دلہن کے گناہ دور کر دے ئے۔ خداوند نے صلیب پر اپنی دلہن کی خاطر عدالت برداشت کرنے کے ذریعے اُسے اُسکے سب گناہوں سے مخلصی بخشی۔

## کیا ہم آزمائشوں اور دولت کے ذریعے روح القدس کو خرید سکتے ہیں ؟

چنانچہ جب دُلہا نزدیک تھا تو بیوقوف کنواریوں نے عقلمندوں سے کہا کہ ہمیں بھی کچھ تیل دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ کیا ہم روح القدس کو بانٹ سکتے ہیں ؟ کیا ہم روح القدس کو دولت سے خرید سکتے ہیں ؟ کیا ہم گناہوں کی معافی کو نیک کاموں ، آزمائشوں یا مال و دولت سے خرید سکتے ہیں ؟ عقلمندوں نے بتایا کہ احیائے دین سے

روح القدس مول لے لو۔ بیوقوفوں نے خیال کیا کہ وہ تو پہلے ہی اُن سے مول لے چکی ہیں۔ اُنہوں نے تصور کیا کہ وہ تیل ( روح القدس) کو دولت سے خرید سکتی ہیں۔وہ سر گرمی سے مذہبی زندگیوں کی پیروی یہ سوچ کر کرتے ہیں کہ اُنکی لمبی عبادات، ہدیے اور اُنکے عقیدے کے چرچ میں جانا اور بار بار کی دعائیں ہی اُنہیں کچھ دیں گی۔

لیکن قطع نظر اِسکے کوئی بھی گناہوں کی معافی جو خداوند نے مہیا کی اس دنیا کی کسی بھی چیز سے خرید نہیں سکتا ۔ بیوقوف جب تک خدا کے نزدیک کھڑے نہیں ہوتے اپنے جذبات کو سر گرم کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اُن میں سے پانچ بیوقوف کنواریوں نے ایک مذہبی زندگی کے آغاز کو یہ کہتے شروع کیا، " میں تیرے پیچھے آؤنگی میں خدمت میں جانے کیلئے توبہ کی دعا کو پہاڑوں پر جا کر، اور دور جا کر دعا کو پڑھا کرونگا آؤ خوشخبری کی منادی کیلئے دور چلیں۔

آخر کار دُلہا ایک عظیم شور کے ساتھ آپہنچا۔ جب دُلہا آیا تو بیوقوف تیل مول لینے کو چلی گئیں لیکن وہ کنواریاں جنہوں نے گناہوں کی مخلصی کو پا لیا اور تیل یعنی روح القدس کو اپنے اندر بسا لیا تھا شادی کی فسح میں شریک ہو گئیں۔ دُلہا دلہن کے تیار ہونے پر دلہن سے ملا۔ پھر اُس نے دروازہ بند کر دیا۔ یسوع نے بغیر سوچے سمجھے ہی پانچ کنواریو ں کو نہ چُن لیا تھا۔ بائبل میں عدد پانچ کا مطلب ' فضل ' ہے۔ پانچ کنواریاں اُنکی علامت ہیں جو فضل کے وسیلہ اپنے گناہوں سے مخلصی پاچکی اور اُسکے فضل اور راست کاموں پر ایمان لانے کے ذریعے چھٹکارا حاصل کر چکی ہیں۔ وہ اُن کاموں کو پہچانتی ہیں جو دلہا اُنکے لئے انجام دے چکا ہے اور خداوند کی راستبازی پر ایمان رکھتی ہیں جو اُنہیں راستباز ٹھہراتی ہے۔ تاہم دوسری کنواریاں ضرور آئیں اور کہا، " خداوند خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول دے "۔ لیکن اُس نے جواب دیا، " میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تمکو نہیں جانتا "۔

## جب ہمارے گناہ مٹا دےئے جاتے ہیں تو صرف اِسی صورت میں ہم روح القدس کو حاصل کر سکتے ہیں

جو تیل یعنی روح القدس کو اپنے ساتھ نہیں لینگے وہ خداوند سے نہیں مل سکتے۔ خداوند صرف اُن کو جو گناہوں کی اصل معافی اور آسمان کی بادشاہت کو اپنے دلوں میں پا چکے ہونگے اور اُن کو جو راستبازی پر ایمان لا کر بڑی بیتابی سے آسمان کی بادشاہت کی راہ دیکھ رہے ہونگے کو اپنے ساتھ لے جائیگا۔ خداوند نے وعدہ کے کلام کے ذریعے بتایا، " توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے "۔ پھر گناہوں کی معافی کے بعد کیا واقع رونما ہوتا ہے؟۔ بائبل مقدس فرماتی ہے " تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے " (اعمال ۲:۲۸) ۔ اگر آپ خدا کی راستبازی کی خوشخبری کو پالیتے ہیں تو روح القدس آپکے دل میں بسیرا کریگا اور آپکے دل میں موجود تمام گناہ مٹ جائیں گے۔ ہم جسمانی طور پر روح القدس کا احساس نہیں کر سکتے تاہم روح موجود ضرور ہوتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ

ہم پاک ہیں کیونکہ روح القدس ، کلامِ خدا ہمارے دلوں میں بسا ہوُا ہے۔ یہ واقعی موجود ہے۔ جو کوئی خداوند کی راستبازی کو حاصل کر لیتا ہے اگرچہ وہ کمزور ہے تو بھی راستباز ٹھہریگا۔ مگر جسکے پاس خدا کی راستبازی نہیں وہ گنہگار ہی رہیگا۔

پس خدا کی راستبازی ظاہر ہوئی ہے

خداوند پانی اور روح کے وسیلہ آیا۔ اُس نے ہمیں بپتسمہ کے ذریعے ہمارے سب گناہوں سے رہائی بخشی۔ جب اُس نے بپتسمہ لیا تو ہمارے سب گناہوں کی خاطر صلیب پر خون بہا کر بالواسطہ سزا برداشت کرنے کے ذریعے، اُس نے ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا۔ یوحنا، پطرس اور پولوس اِن سب رسولوں نے اِسکے متعلق کیا بیان کیا ہے؟۔ وہ سب مل کر یسوع کے جسم اور خون کے متعلق بیان کرتے ہیں۔ وہ سب ہی یسوع کے بپتسمہ اور خون کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ متی ۳:۱۳۔۱۷ واضح طور پر یسوع کے بپتسمہ کو بیان کرتا ہے۔ یسوع نے بپتسمہ اسلئے لیا کہ گنہگاروں کو پاک ٹھہرائے اور دنیا کے تمام گناہوں کو یردن پر دھو کر اُن سے دور کر دے۔ آئیں ۱ پطرس ۳:۲۱ پر ایک نظر دیکھتے ہیں، پطرس گواہی دیتا ہے کہ اُس کا بپتسمہ نجات کا مشابہ ہے، " اور اُسی پانی کا مشابہ بھی یعنی بپتسمہ یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ اَب تمہیں بچاتا ہے اُس سے جسم کی نجاست کا دور کرنا مراد نہیں بلکہ خالص نیت سے خدا کا طالب ہونا مراد ہے۔ وہ آسمان پر جا کر خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور فرشتے اور اختیارات اور قدرتیں اُسکے تابع کی گئی ہیں " ۱ پطرس ۳:۲۱۔۲۲

یہ لکھا گیا ہے، " اور اُسی پانی کا مشابہ بھی یعنی بپتسمہ یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ اَب تمہیں بچاتا ہے یسوع کا بپتسمہ جس نے ہمارے سب گناہوں کو اُسکے جسم پر لاد دیا ہماری نجات کو ثابت کر چکا ہے۔ صلیب پر اُسکے خون بہانے کی حقیقت اِس سچائی کو ثابت کرتی ہے کہ اُس کی ہمارے سب گناہوں کی خاطر عدالت ہو چکی ہے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں جو میں کہہ رہا ہوں۔ اسلئے بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ یسوع وہ ہے جو پانی، خون اور روح کے وسیلہ آیا (۱ یوحنا ۵:۶۔۹ یسوع انسانی جسم میں اِس لئے اِس دنیا میں بھیجا گیا تا کہ ہمارے گناہوں کو اُسی طرح اُٹھا لے جیسا کہ سردار کاہن ہارون اپنے لوگوں کے گناہ قربانی کہ جانور کے سر پر ہاتھ رکھ کر اُس پر لاد دیتا تھا۔

پانی اُس کا مشابہ ہے جو ہمیں بچاتا ہے۔ یہ لکھا ہے کہ اِس سے مراد جسم کی نجاست کا دور کرنا نہیں۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد ہم گناہ نہیں کرتے یہ غیر دانستہ طور پر ہو جاتا ہے۔ ہم یسوع کے بپتسمہ پر ایمان لانے کے ذریعے گناہوں کی معافی حاصل کرتے ہیں۔ پھر کیا ہم جسمانی طور پر گناہ نہیں کرتے ہیں؟ ہاں یہ ہم سے ہو جاتا ہے۔ بہت سارے لوگ گناہوں کی معافی کو سمجھ ہی نہیں پاتے اور ایسی من گھڑت باتیں کہتے ہیں " اگر گناہ آپکے دل میں نہیں تو گناہ آپ سے نہیں ہوگا " یہ ایک نا سمجھی ہے۔ بائبل مقدس فرماتی ہے " کیونکہ زمین پر کوئی ایسا راستباز انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے " ( واعظ ۷:۲۰ ) ۔ جسم ابھی تک کمزور ہے

جب تک یہ مر نہیں جاتا یہ کمزور ہی رہتا ہے۔ جب تک یہ مر نہ جائے گناہ کرنا اِس کی خوبی ہے۔ " اُس سے جسم کی نجاست کا دور کرنا مراد نہیں بلکہ خالص نیت سے خدا کا طالب ہونا مراد ہے " ۔ یسوع کے بپتسمہ اور خون پر ایمان لانے کے وسیلہ خالص نیت سے خدا کا طالب ہونا مراد ہے۔ ہماری خالص نیت ہی اِس حقیقت پر ایمان لانے کے وسیلہ کہ خداوند نے ہمارے سب گناہوں کو اپنے بپتسمہ کہ ذریعے دور کر دیا اور یہی خالص نیت ہی خداوند ہمارے خدا کو نجات دہندہ پکار سکتی ہے۔

## یسوع مسیح کا بپتسمہ اور خون ہمارے دلوں کیلئے روحانی خوراک ہے

یسوع کا بپتسمہ اور خون دل کیلئے غذا ہے۔ یسوع کا بپتسمہ دل کی خوراک اور گناہوں کو دور کرنے کا مشابہ ہے۔اِسطرح پطرس رسول نے کہا کہ بپتسمہ اُس کا مشابہ ہے جو ہمیں بچاتا ہے ۔آئیں ۱ پطرس ۱ :۲۳-۲۴ کو دیکھیں " چونکہ تم نے حق کی تابعداری سے اپنے دلوں کو پاک کِیا ہے جس سے بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی اِسلئے دل و جان سے آپس میں بہت محبت رکھو کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خدا کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو " ۔آمین۔

ہم یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر ایمان لانے کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہوئے اور گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ ہم خدا کے تحریر شدہ کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم خدا کے کلام کے وسیلہ جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں۔ ہیلیلویاہ ــ نئے سرے سے پیدا ہونا کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ واقع ہوتا ہے جو زندہ اور قائم ہے۔ خدا کا کلام ایک ایسا قانون ہے جو پیمائش کے پیمانہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ نجات کے لئے بے حد اہم ہے ۔ اور خدا کی نجات کا پیمانہ پیمائش کبھی تبدیل نہیں ہوتا ہے ۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یوحنا ۱ :۲۹ میں کہا " دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے " ۔ خدا کا برہ جس نے دریائے یردن پر بپتسمہ لیا تھا زندگی کی حقیقی روٹی ہے ۔ جس نے ہمیں اپنے گوشت اور خون کے وسیلہ نجات دی ۔ ہم خدا کے کلام پر ایمان لانے کے ذریعے پاک کئے جاتے اور نجات پاتے ہیں۔ بائبل مقدس کہتی ہے " پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے " اور " اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے " ( رومیوں ۱۰ :۱۷ ، ۱ :۱۷ ) ۔ ہم خوشخبری پر ایمان لانے کے وسیلہ راست ٹھہر سکتے ہیں۔

کیا آپ پاک ہو چکے ہیں ؟ اگر ایسا ہے تو کہیں آمین ۔ کیا آپ میں کوئی گناہ نہیں ہے ؟ یہی خوشخبری ، خوشی کی بشارت اور یونانی میں " ایوا جیلین " ہے ۔خدا کی راستبازی کیا ہے ۔ یہ حقیقت ہے کہ خداوند اپنے خون اور گوشت کے وسیلہ ہمارے تمام گناہوں کو مٹا چکا ہے ۔ خدا کی راستبازی ہمیں اجازت دیتی ہے کہ پاک بنیں ۔ خدا کی راستبازی یہ

ہے کہ یسوع جو پاک تھا اُس نے دنیا کے گناہوں کو اُٹھا لیا اور گنہگاروں کی خاطر مصلوب ہو گیا تھا- یہ یسوع کا پانی ، بپتسمہ ہے جو دنیا کہ سب گناہوں کو دھوتا ہے- خدا کی راستبازی اِس حقیقت کے وسیلہ دی گئی کہ یسوع نے بپتسمہ کے وسیلہ اس دنیا کے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور مصلوب ہو گیا- خدا کی راستبازی اُس کے بپتسمہ اور موت اور صلیب پر مَشتمل ہے جو ہماری عدالت کا مشابہ ہے- یہ ہے خدا کی راستبازی جو انجیل میں ظاہر ہوئی ہے-

# راستباز ایمان سے جیتا رہے گا

رومیوں ۱:۱۷

" اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا"

## ضرور ہے کہ ہم ایمان سے جیتے رہیں

راستبار کیسے جیتا رہے گا؟ ایمان کے وسیلہ۔ راستباز ایمان سے جیتا ہے۔ در حقیقت دنیاوی ایمان بہت مشترک اور عام ہے لیکن یہ بائبل کا بہت بنیادی نقطہ ہے۔ راستباز صرف ایمان سے جیتا ہے۔ راستبار کیسے جیتا ہے؟ وہ خدا پر ایمان لانے سے زندہ رہتا ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اِس حصہ سے آپکو یہ روشن خیالی دونگا کیونکہ ہم جسم میں ہیں اور روح القدس ہم میں بسا ہوُا ہے۔ ہم بہت سے حوالہ جات کا رُخ اپنی سوچ کے مطابق موڑلیتے ہیں نہ کہ بائبل کے حقیقی پوشیدہ مطلب کو جانتے ہیں شائد ہم بائبل کہ لفظی مطلب کو ہی سمجھ سکتے ہیں۔ ہم بیک وقت روح اور جسم کو رکھتے ہیں۔ اِسلئے بائبل مقدس کہتی ہے کہ ہم راستباز ایمان سے جیتے رہیں گے کیونکہ ہمارے پاس گناہوں کی معافی ہے۔

## مگر مسلہ یہ ہے کہ جسم کبھی نیکو کار نہیں ہو سکتا

مسلہ یہ ہے کہ ہم جسم بھی رکھتے ہیں۔ اِس طرح ہم جسم کے اعتبار سے پرکھے جاتے ہیں۔ بعض اوقات ہم پرکھتے ہیں اور جسمانی خیالات سے جڑی ہوئی کچھ چیزیں پالیتے ہیں اور جب یہ چیزیں ایمان کو پہنچتی ہیں تو ہم پوری طرح اِس پر ایمان نہیں لا پاتے۔ تاہم بائبل مقدس سادگی سے بیان کرتی ہے کہ راستباز محض ایمان سے جیتا رہے گا۔ پھر اِسکا کیا مطلب ہے؟ آپ خیال کرسکتے ہیں کہاں ہیں وہ راستباز جو ایمان سے زندہ نہیں ہیں؟ کیوں آپ اِس آیت پر اتنا زور دیتے ہیں؟۔ کیا یہ کلامِ پاک کی دوسری آیات میں سے ایک آیت نہیں؟۔

آج میں آپکو اِس آیت کے متعلق بتانا چاہتا ہوں۔ ضرور ہے کہ ہم ایمان سے زندہ رہیں۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم اسکے متعلق اپنے خیالات کے مطابق خوب جانتے ہیں۔ وہ کونسا دشمن ہے جسکے خلاف ایک گنہگار برسرِ پیکار ہے؟۔ ایک شخص جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوُا اپنی سوچوں اور اپنے جسم کے ساتھ جنگ کرتا رہتا ہے۔ کون نئے سرے سے پیدا ہونے والے شخص کے ساتھ برسرِ پیکار ہے؟ ایک شخص کے اندر روح اور جسم آپس میں لڑتے رہتے ہیں۔ آپ حیران ہونگے کہ کیوں میں اِس کو بار بار دہرا رہا ہوں جبکہ پہلے ہی میں اِس بات سے واقف ہوں لیکن میں اِسے بار بار دہرانا اِس لئے پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ لائق کلام ہے۔

یہاں تک کہ ایک نئے سرے سے پیدا ہونے والے مقدس کی روح اور جسم بھی مسلسل ایک دوسرے سے جنگ کی حالت میں ہیں کیونکہ اُن میں بھی روح اور جسم دونوں موجود ہیں ۔ جسم ایک طبعی حصہ ہے اور یہ ایمان سے زندہ رہنے کی بجائے زندگی کی تمام مشکلات کو سنوارنے اور عیش و عشرت کی زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔ جسم کا ایک اور حصہ ایسے راستباز شخص کا بھی ہے جو فراخدلی سے رہنا چاہتا ہے اور کوئی غلطی کئے بغیر کامیابی سے خدا تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔جو کہ بائبل کے بتائے ہوئے اِس ایمان سے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا بہت دور کی زندگی ہے۔

اسطرح راستباز کا جسم بھی کاملیت تک پہنچنا چاہتا ہے اور روحانی کاموں میں بھی وہ ہر روحانی مسلہ سے کامل طور پر نمٹنے کی کوشش کرتا ہے اور اِسی دوران جسمانی کاملیت کی بھی اُمید کرتا ہے۔ مگر کیا کوئی جسم کہ وسیلہ ایمان کی زندگی کی راہنمائی کرسکتا ہے؟ جیسا کہ پولوس نے کہا، ’’ چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کرلیتا ہوں ‘‘ ( رومیوں ۷:۱۹ ) ۔ہمارے جسم میں ایک جبلت پائی جاتی ہے کہ اگرچہ جسم گناہ کا پُتلاہے اور گناہ کو روک نہیں سکتا تو بھی ہم خدا کے نزدیک لاخطا زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

## ہم ایمان کی زندگی کو جسم کے ساتھ جاری نہیں رکھ سکتے

بڑا زور دے کر بیان کر رہا ہوں کہ جسم کے ساتھ سچائی کی زندگی بسر کرنا یہ حقیقی ایمان سے بہت دور ہے۔جب ہم بائبل کہ نقطہ نگاہ سے دیکھتے ہیں تو ہمارے خیالات و طبع بالکل خدا کہ مخالف ہے۔ جسم کہ ساتھ کامل ٹھہرنا اور بغیر کسی مشکل سے ایمان کی زندگی کی طرف جانا یہ ناممکن ہے۔انسانی جسم خاک کی مانند ہے ۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے، ’’ اُسے یاد ہے کہ ہم خاک ہیں ‘‘ ( زبور ۱۰۳:۱۴ ) ۔ یہاں تک کہ یہ بخارات کی مانند ہے جو تھوڑے وقت کیلئے ظاہر ہُوا اور پھر نہیں کیونکہ یہ ناتمام ،بے ثبات ہے۔

کیا ایک نئے سرے سے پیدا ہونے والے شخص اور نئے سرے سے پیدا نہ ہونے والے شخص دونوں کے جسم کہ پاس پاک ٹھہرنے کی قابلیت موجود ہے؟ کیا ایک نئے سرے سے پیدا ہونے والا شخص جسمانی طور پر گناہ پر قابو پا سکتا ہے۔ اگر جسم گناہ پر قابو پا سکتا ہے تو ہمیں ایمان سے جیتے رہنے کی تو کوئی ضرورت ہی نہیں ہے۔ کیا پھر ہم جسم کی توانائی کے ذریعے زندہ رہنے کے قابل کئے گئے ہیں۔ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے۔

گندا پانی اور بیہودگی نفسانی عقل سے نل کی طرح بہہ نکلتی ہے ۔ اُنکے لئے پاکیزہ زندگیوں کی راہنمائی کرنا ناممکن دکھائی دیتا ہے۔

’’ اوہ ! میرے خیال میں خداوند کی پیروی زیادہ دیر تک کرنا ناممکن ہے۔ میرے خیال میں میرا جسم ایک ہی بار سب گناہوں کے مٹنے سے بہتر ہو گیا تھا لیکن میرا جسم ابھی تک کمزور ہے اور اگرچہ میں بہت عرصہ پہلے نئے سرے سے

پیدا ہو چکا تھا تو بھی میں جلد اپنی کاملیت سے گر جاتا ہوں ۔ جسم بیکار اور بد صورت ہے''۔ہم اپنے جسم کے متعلق قطعاً نہیں جانتے اور خاص کر ہم اپنے جسم کی خطاؤں کا اعتراف بھی نہیں کرنا چاہتے ۔اِسطرح نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جب ہم دیکھتے ہے کہ جسم سے نفسانی خیالات نکلتے ہیں تو ہم جسم کو ایماندار زندگی کی طرف نہیں لے جا سکتے ۔ ہم ان کی ایماندار زندگی کی طرف کبھی بھی راہنمائی نہیں کر سکتے۔ ہم جسم کے وسیلہ زندگیوں کو ایمان کی طرف نہیں لیجا سکتے۔انسان کا جسم کیا ہے؟ اگر انسانی جسم کو اُسکی اذیتوں سے خوب سدھارا جائے تو کیا یہ سال بسال پاکیزگی میں بڑھ کر پاک ہو جائے گا اور ہمارا جسم خدا کے نزدیک ایک کامل زندگی بسر کرے گا۔ یہ مکمل طور پر ناممکن ہے اور جسم آخری سانس تک گناہ کو روکے رہنے میں ہماری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔

## پھر کیسے راستباز زندہ رہتا ہے؟

'' اگر تم سے بھول ہو جائے اور تم نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو دے ئے عمل نہ کیا ہو ۔ یعنی جس دن سے خداوند نے حکم دینا شروع کیا اُس دن سے لیکر آگے آگے جو کچھ حکم خداوند نے تمہاری نسل در نسل موسیٰ کی معرفت تمکو دیا ہے۔ اُس میں اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی ہو اور جماعت اُس سے واقف نہ ہو تو ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کیلئے گذرانے تاکہ وہ خداوند کے حضور راحت انگیز خوشبو ہو اور اُسکے ساتھ شرع کے مطابق اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکا تپاون بھی چڑھاے اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بکرا گذرانے۔ یوں کاہن بنی اسرائیل کی ساری جماعت کیلئے کفارہ دے تو اُن کو معافی ملے گی کیونکہ یہ محض بھول تھی اور اُنہوں نے اُس بھول کے بدلے وہ قربانی بھی چڑھائی جو خداوند کے حضور آتشین قربانی ٹھہرتی ہے اور خطا کی قربانی بھی خداوند کہ حضور گذرانی ۔ تب بنی اسرائیل کی سارے جماعت کو اور اُن پردیسیوں کو جو اُن میں رہتے ہیں معافی ملے گی کیونکہ جماعت کے اعتبار سے یہ سہواً ہوُا ۔ اور اگر ایک ہی شخص سہواً خطا کرے تو وہ یکسالہ بکری خطا کی قربانی کیلئے چڑھائے ۔ یوں کاہن اُس شخص کی طرف سے جس نے سہواً خطا کی اُس کی خطا کیلئے خداوند کے حضور کفارہ دے تو اُسے معافی ملے گی۔ جس شخص نے سہواً خطا کی ہو اُس کیلئے تم ایک ہی شرع رکھنا خواہ وہ بنی اسرائیل میں سے ہو یا پردیسی جو اُن میں رہتا ہو'' ( گنتی ۱۵:۲۲-۲۹)

'' اور اگر تم سے بھول ہو جائے اور تم نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو دے ئے عمل نہ کیا ہو ''۔ بائبل مقدس میں اِس طرح کی سہواً خطا کے بہت سے بیانات ہیں ۔ جسم سے سہواً خطا ہو جاتی ہے اور وہ کچھ ایسا کر بیٹھتا ہے جو نہیں کرنا چاہتا۔ میں آپکو بتاتا ہوں کہ اگر جسم کیلئے کامل ٹھہرنا ممکن تھا تو بھی گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد بھی کامل نہیں ٹھہر سکتا تھا ۔ جب ہم نجات پاتے ہیں تو فوراً جسم کامل طور پر راستباز دکھائی دیتا ہے۔لیکن در حقیقت یہ ہمیں افشا کرنے میں ہماری مدد نہیں کرتا بلکہ اِس کی بجائے ہمیں چھپالیتا ہے۔ جسم گندگی کی طرف راغب ہوتا ہے اور ہمیشہ بیہودہ گناہوں کو سرزد کرتا ہے ۔ جسم ہمیشہ ایسے گناہ کرتا ہے جن سے خدا کو نفرت ہے۔ کیا جسم بے شمار مرتبہ

گناہ میں گرتا ہے ؟۔ کیا جسم ہمیشہ ایسی زندگی گزرتا ہے جیسی کہ خدا چاہتا ہے ۔ نہیں، جسم ہمیشہ ایسے کام کرتا ہے جو خدا کو پسند نہیں ۔ جسم ہمیشہ بے قابو ہو کر گناہوں میں گر جاتا ہے۔

خدا کی شریعت دس احکام پر مبنی ہے اور یہ ۶۱۳ اقسام کی مفصل شقوں پر مشتمل ہے ۔ ''میرے آگے تو اور معبودوں کو نہ ماننا۔ تو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔ تو خداوند اپنے خدا کے حکم کے مطابق سبت کے دن کو یاد کرکے پاک ماننا۔ اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا۔ تو خون نہ کرنا۔ تو زنا نہ کرنا۔ تو چوری نہ کرنا۔ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔ تو اپنے پڑوسی یا اُسکے مال کا لالچ نہ کرنا''۔ پہلے چار احکام وہ احکام ہیں جو خدا کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ۔ اِن احکامات کے بعد پانچویں حکم سے لیکر دسویں حکم تک وہ احکام ہیں جو انسان سے متعلق ہیں۔ لیکن کیا جسم شریعت کی تابعداری سے خوش ہے؟ ۔

یہاں سڑکوں پر پیدل چلنے والوں کیلئے حفاظت سے سڑک پار کرنے کے لئے سفید لائنیں دی ہوتی ہیں ۔ لیکن جسم کبھی بھی ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا نہیں چاہتا۔ تو بھی لوگ اِس خوف سے اِن لائنوں پر چل کر سڑک پار کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ اُنہیں دیکھ رہے ہیں ۔ در حقیقت وہ قانون کی تابعداری کرنا ہی نہیں چاہتے اسی لئے جب اِدھر اُدھر کوئی بھی نہیں ہوتا تو وہ ٹریفک کے اشاروں کو توڑ کر سڑک پار کر جاتے ہیں ۔ جسم اپنے آپ گناہ کرتا ہے۔ اگر وہ اچھے تعلیم یافتہ ہیں تو خواہ لوگ اُنہیں دیکھیں یا نہ دیکھیں وہ ٹریفک کی پابندی کریں گے ۔ مگر وہ صرف جسم کہ وسیلہ ہی اِسے تسلیم کرینگے۔ ہم تو ٹریفک کے قانون کے مطابق سڑک پار کرنے تک سے نفرت کرتے اور جتنا ممکن ہو سکے اِس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

تو پھر خدا کا ہمیں شریعت دینے کا مقصد کیا ہے؟۔ شریعت کے وسیلہ گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے (رومیوں ۳: ۲۰ )۔ شریعت کے وسیلہ ہم جانتے ہیں کہ ہم ایسے گنہگار ہیں جو ہمیشہ دس احکام کی نافرمانی کرتے رہتے ہیں۔ شریعت ہمیشہ ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے بھلائی کریں اور برائی سے بچیں۔ پھر بھی ہمارا جسم ہمیشہ گناہ کی طرف مائل ہے کیونکہ یہ شریعت کو ماننے میں بہت کمزور ہے۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔

روح خدا کی مرضی کی پیروی کرنا چاہتی ہے مگر جسم خدا کے دس احکام کی تمام شِقوں کی نافرمانی کرکے ہمیشہ گناہ کرتا ہے۔ جسم کی رغبت گناہ کی جانب ہے اور وہ آج بھی اِس گناہ کو کرتا ہے اور کل بھی اِسے دہراتا ہے۔ یہاں کچھ ایسے گناہ بھی ہیں جنہیں جسم دوسرے گناہوں پر ترجیح دیتا ہے۔ کیا یہ درست ہے یا نہیں ؟

آئیں پانچویں حکم کو بغور دیکھیں۔ '' اپنے ماں اور باپ کی عزت کرنا ''۔ یہ سراسر مناسب ہے اور اگرچہ لوگ اِس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو بھی وہ تمام اوقات اِسے قائم نہیں رکھ سکتے۔ اسلئے ہم اِس پر گفتگو چھوڑ کر

اگلے کی طرف بڑھتے ہیں اِس سے اگلا حکم ہے " تُو خون نہ کرنا" ۔ ہم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی کو اپنی سوچوں میں قتل کر دیتا ہے مگر چند لوگ ایسے بھی ہیں جو حقیقت میں دوسروں کا خون کر دیتے ہیں۔ اِس سے اگلے حکم کی طرف چلتے ہیں کیونکہ خون کرنا ایک سنگین گناہ ہے۔ اس سے اگلا حکم یہ ہے " تو زنا نہ کرنا " اور " تو چوری نہ کرنا "۔ یہ ایسا گناہ ہے جو ہماری روزمرہ زندگی میں آسانی سے دیکھنے میں آتا ہے۔ بعض لوگوں میں طبعی طور پر چوری اور زناکاری کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ وہ اپنے اِس گناہ کو اپنی عادت بنالیتے ہیں۔ کیا وہ بیگانہ عورت کی آرزو نہیں کرتے؟ ( بائبل فرماتی ہے بیگانہ عورت کی آرزو کرنا بھی ایک گناہ ہے ) ۔ وہ دوسروں کی اِملاک کو اُنکی اصل جگہ سے ہٹانے میں خوب ماہر ہیں ۔ جسم جب بھی چاہتا ہے ایسے بُرے کاموں کو کرتا ہے۔

آئیں فرض کریں کہ ہم اِن دس احکام کے گناہوں میں سے صرف ایک یا دو اقسام کے گناہوں کو کرتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا ہمیں خدا کے نزدیک راستباز ٹھہرا سکتا ہے ؟ ۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ ہم خدا کے نزدیک جسم کے وسیلہ نا تو راست اور نہ ہی راستباز ہیں کیونکہ چھوٹے سے چھوٹا گناہ بھی ایک گناہ ہے۔ جسم بار بار گناہ کرتا ہے یہ آج بھی گناہ کرتا ہے اور کل بھی اور اُس وقت تک گناہ کرتا ہے جب تک ہم مر نہ جائیں ۔ جسم ہماری مدد نہیں کر سکتا بلکہ جب تک ہم مر نہ جائیں یہ خدا کے نزدیک گناہ کرتا رہتا ہے۔ کیا آپ خدا کے نزدیک ایک دن کے لئے بھی پاک اور خالص پائے جاتے ہیں ؟۔ آئیں جسم کو روح سے جُدا کر کے اِس پر نظر دوڑائیں۔ کیا آپ نے جسم کے وسیلہ کامل بننے کیلئے خدا کے نزدیک کبھی گناہ نہیں کیا ؟ ہر ایک جب وہ اپنے بستر پر بُرے خیالات باندھتا ہے تو وہ گناہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اپنے خوابوں خیالوں میں خوبصورت عورتوں کہ متعلق بُرے خیالات باندھنے سے ہی وہ گنہگار ہو جاتا ہے وہ اپنی سوقیانہ تشبیہات سے لطف اندوز ہوتے ہیں ۔ ہم سب گنہگار ہیں۔

جو کچھ بھی خدا ہمیں بتاتا ہے جسم وہ نہیں کرتا اور جو کچھ وہ کرنے سے منع کرتا ہے جسم وہی کام کرتا ہے۔ اگرچہ ہمارے گناہ مٹا دیےئے گئے ہیں تو بھی ہمارا جسم وہی ہے۔ کیسے ہم کامل بن سکتے ہیں ؟ ۔ اگر ہمارا جسم نا تمام ہے تو پھر پاکیزہ ہونے کا کیا طریقہ ہے؟ مگر کیا یہ یسوع مسیح کے وسیلہ ممکن نہیں ہے؟۔ ہم وہ ہیں جو اِن گناہوں کو کر چکے ہیں۔ کیا ہم یسوع کے نزدیک گناہ کر چکے ہیں ؟۔ ہاں ہم گناہ کر چکے ہیں۔ کیا ہم اَب بھی گناہ کرتے ہیں یا نہیں ؟۔ ہاں ہم کرتے ہیں۔ کیا ہم گناہ کو جاری رکھے ہوئے ہیں ؟۔ ہاں یہ ہم سے ہو جاتا ہے۔ ہم جب تک جسم کے خیمہ میں ہیں تو ہماری موت کے دن تک کوئی نہ کئی خطا ہم سے ہوتی رہے گی۔ ہم ایسے گنہگار ہیں جو اپنی آخری سانس تک کوئی نہ کوئی خطا کر ہی جاتے ہیں اور گناہ کو روک نہیں پاتے۔ پھر کیسے ہم اپنے سب گناہوں سے رہائی پا سکتے ہیں ؟ سب سے پہلے ، اگر آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے تو آپ کو چاہئے کہ آپ خداوند کے نزدیک اپنے گنہگار ہونے

کااعتراف کریں تا کہ وہ آپکے گناہوں کو مٹا ڈالے۔ مخلصی پانے کے بعد ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے لیکن ہم نے اعتراف کرلیا ہے کہ ہم نے گناہ کیا ہے۔ضرور ہے کہ ہم گناہ کا گناہ ہونے کا اعتراف کریں۔

ہم ایمان سے پاک ٹھہرے ہیں

پھر ہم یہ اعتراف کرنے کے بعد گناہ کے مسلہ سے کیسے نمٹیں گے؟ کیا ہم اِس ایمان کے وسیلہ کہ یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پانے کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا لیا اور ہماری مخلصی کیلئے اُسکی عدالت ہوئی اور وہ ہمیں چھڑانے کیلئے صلیب پر چڑھ گیا؟۔ ہاں ۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ سب گناہ جو جسم کے وسیلہ ہو چکے تھے جب یسوع نے بپتسمہ لیا تو اُس نے اپنے اوپر لاد لئے تھے۔ پھر اِس پہرہ کا کیا مطلب ہے کہ ''  راستباز ایمان سے جیتا رہے گا''؟۔

روح پر ایمان رکھیں نہ کہ جسم پر۔ صرف اور صرف خدا پر، اُسکے کلام پر اور اُسکی شریعت پر ایمان لانا ہمیں پاک کر سکتا ہے اور اُس پر ایمان لانے کے بعد ہی وہ ہمیں پاک کر سکتا ہے۔ کیا یہ سچ ہے یا نہیں؟ ہاں یہ سچ ہے۔اگر ہم گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے وسیلہ راستباز ٹھہرتے ہیں تو بھی جسم ابھی تک کمزور اور کاملیت سے بہت پرے ہے۔ بائبل مقدس فرماتی ہے''  راستباز کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے'' ( رومیوں ۱۰ : ۱۰ ) لیکن جسم ہمیشہ کمزور اور بے تمام ہے بالکل اُسی طرح جیسا کے پولوس رسول کا تھا۔اِسلئے نہ تو ہم راستباز ٹھہر سکتے اور نہ ہی اِس جسم کے ذریعے راستبازی تک پہنچ سکتے ہیں۔

وہ واحد راستہ جس کے وسیلہ راستباز زندہ رہ سکتا صرف خدا پر ایمان لانا، گناہوں کی معافی، اور اُن نعمتوں کو قبول کرنا ہے جو خدا ہمیں دے چکا ہے۔ پس ہم خدا کی اُس راستبازی پر ایمان لانے کہ وسیلہ پاک گِنے جا سکتے اور اُسکی راستبازی پر انحصار کرنے کے وسیلہ جو ہم نے اُس سے حاصل کی راستباز ٹھہر سکتے ہیں اور ابدی زندگی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ہماری ابدی زندگی کا انحصار خدا پر ایمان لانے پر منحصر ہے۔ اسلئے بائبل فرماتی ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ ہم ایمان کے وسیلہ پاک ٹھہرتے ہیں اور اِسی ایمان کے وسیلہ اپنی زندگیاں گزارنے سے خدا کی راستبازی کو پالیتے ہیں۔ اگرچہ جسم ناراست ہے تو بھی یہ احمقانہ طور پر پاک ٹھہرنے کی کوشش کرتا ہے حالانکہ یہ ناممکن ہے۔

اِس لئے پولوس رسول فرماتا ہے، ''  راستباز ایمان سے جیتا رہے گا '' وہ پرانے عہد نامہ میں سے حبقوق کی کتاب سے یہ اقتباس دے رہا ہے۔ وہ یہ بھی کہتا ہے، ''اِس واسطے کہ اُس میں ( خوشخبری ) خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے ''۔ خدا کی راستبازی کیا ہے؟۔ کیا یہ بالکل انسانی راستبازی کی طرح ہے؟ کیا یہ ہمارے گناہوں کو تھوڑا تھوڑا کم کر کے ہمیں پاک ٹھہرائے گی؟۔ کیا ہم کامل ہیں؟ کیا ہم یسوع پر یقین کرنے اور ایمان لانے کے بعد اور کوئی گناہ نہیں کرتے ہیں؟۔

صرف خوشخبری میں خدا کی راستبازی ظاہر ہوئی ہے اور صرف یہی ہمیں گناہوں کی معافی کے وسیلہ پاک ٹھہرا سکتی ہے کیونکہ ہم جسم کہ وسیلہ کبھی راستباز نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ ''اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے''۔اِس کا مطلب ہے کہ ہم صرف ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرے ہیں ۔ راستباز خدا پر ایمان لاکر راستباز ٹھہرنے کے بعد زندہ رہ سکتا ہے۔ راستباز خدا کی راستبازی کو پانے اور ایمان کے وسیلہ اُس کی برکتیں حاصل کرنے سے راستباز ٹھہرتا ہے۔

## ضرور ہے کہ ہم ایمان سے زندہ رہیں۔

ایمان سے جیتے رہنا ایسا ہے کہ ۔ ایک انسان ریت کے ذروں سے بھی زیادہ آسانی سے ریزہ ریزہ ہو جائے قطع نظر اس کے کہ وہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو۔ وہ کہتا ہے '' کہ خداوند میں ایسا کرونگا'' ۔مگر جسم ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ ہم گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد خداوند پر ایمان لانے اور گناہ کی غلامی سے آزادی کے کلام اور شریعت پر ایمان لانے کے وسیلہ جیتے ہیں۔ اگر ہم ایمان کی زندگیوں کی راہنمائی لمبے عرصہ تک کریں تو کیا جسم اچھی طبع میں بڑھ سکتا اور خوبصورتی میں تبدیل ہو جاتا ہے؟ نہیں کبھی نہیں ۔اِسلئے ایمان کی زندگی مکمل طور سے خدا پر ایمان کے وسیلہ ملتی ہے۔ ہم خوشخبری پر مکمل ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرتے ہیں اور خدا پر ایمان لانے کے وسیلہ ہم اُسکی نعمتوں کو پانے کے ذریعے زندہ رہتے ہیں ۔راستباز ایمان سے جیتا رہے گا یعنی ہم خدا پر ایمان لانے کے وسیلہ زندہ رہتے ہیں

کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ ہاں۔ کیا آپ اپنے جسم کے مختلف انداز اور طور طریقوں سے واقف ہو چکے ہیں؟ کیا آپ خیال کرتے ہیں، ' میں قبول کرتا ہوں کہ میرے جسم کا صرف ۲۰٪ حصہ بھلا ہے اگرچہ میرا جسم باقی حصوں میں ابھی تک درست نہیں ' ؟۔ تاہم بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔ خدا کہتا ہے کہ کوئی بھی جسم کہ ذریعے زندہ نہیں رہ سکتا یہاں تک کہ ۱۰٪ بھی نہیں۔ کیا آپ خداوند کے دوبارہ آنے تک باوجود اِسکے کہ ہم کتنے ہی گناہ کر چکے ہیں ہم پاک رہنا چاہتے ہیں اور جسم کے وسیلہ تھوڑی سی بھی توقع رکھتے ہیں ؟۔ یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتے ہیں۔ اگر ہم یسوع پر ایمان نہیں رکھتے تو ہم کتنے ہی بھلے کیوں نہ ہوں اسکے باوجود ہم جسم میں گنہگار ہیں۔ جب ہم یسوع پر ۱۰۰٪ ایمان رکھتے ہیں تو ہم مقدس ٹھہرائے جاتے ہیں لیکن اگر ہم یسوع پر ۱۰۰٪ ایمان نہیں رکھتے تو ہم گنہگار ٹھہرائے جاتے ہیں۔ کیا اگر ہم کم گناہ کرتے ہیں تو خدا خوش ہوتا ہے؟۔ اگر ہم جسم کے وسیلہ راستباز ٹھہریں تو کیا اِس سے خدا خوش ہوتا ہے؟۔خدا کی راستبازی ہمیں راست ٹھہراتی ہے

رومیوں ۱ :۳-۸ کو دیکھیں، " پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ ؟ ہر طرح سے بہت ۔ خاص کر یہ کہ خدا کا کلام اُنکے سپرد ہوُا۔ اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے۔ ہر گز نہیں ۔ بلکہ خدا سچا ٹھہرئے اور ہر ایک آدمی جھوٹا ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مقدمہ میں فتح پائےَ۔ اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں ؟ کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے؟ ( میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں ) ۔ ہر گز نہیں ۔ ورنہ خدا کیونکر دنیا کا انصاف کریگا۔ اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُس کے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مُجھ پر حکم دیا جاتا ہے؟ اور ہم کیوں برائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ انکا یہی مقولہ ہے مگر ایسوں کا مُجرم ٹھہرنا انصاف ہے " (رومیوں ۱ :۳-۸)۔

پولوس رسول نے فرمایا، " اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں ؟ کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے؟ "۔ کیا خدا ناراست اور غلط ہے جو ایک انسان کو جس کا جسم اپنے مرنے کے دن تک گناہوں میں رہتا ہے کو اپنے فضل کے وسیلہ چھڑا لیتا ہے۔ پولوس رسول نے جواب میں اُن سے کہا " ہماری کمزوریاں اور زیادہ ظاہر ہوں تاکہ خدا کی راستبازی جو ہمیں ہمارے سب گناہوں سے بچاتی ہے اور بڑھے۔ پولوس رسول اُن سے مخاطب ہے جو اِس خیال میں بھٹک رہے ہیں کہ ایک انسان جو اپنی تمام زندگی گناہ میں گرا رہتا ہے کیسے پاک ٹھہر سکتا ہے؟ ۔وہ فرماتا ہے کہ انسانی کمزوری خدا کی راستبازی کو ظاہر کرتی ہے۔ بنی نوع انسان کا جسم اُسکی آخری سانس تک گناہ سے بچنے میں اُسکی مدد نہیں کر سکتا بلکہ اپنی کمزوری کے وسیلہ خدا کی راستبازی کی عظمت کو بیان کرتا ہے۔

اگر کوئی اپنی راستبازی اور اپنی کوششوں سے راستباز ٹھہر سکتا تو پھر خدا کی راستبازی کا مطلب کچھ نہیں، کوئی بھی خدا کے وسیلہ ۹۷% اور ۳۰% بھی اپنے کاموں سے نجات نہیں پاسکتا ہے۔ خدا اکیلا ہی اُن سب کو جو اپنے مرنے تک گنہگار ہیں یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ اُنہیں کامل نجات دیتا ہے۔ اِس طرح ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے۔ جب تک جسم مر نہیں جاتا ہر روز گناہ سے بچنے میں مدد نہیں کر سکتا یہاں تک کہ یہ ایک دن کیلئے بھی کامل بننے کے لائق نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یسوع نے خدا کی راستبازی کی کثرت کو ظاہر کر کے اِن ناکامل گنہگاروں کو کامل نجات عطا کی ہے۔ اِسلئے پولوس رسول فرماتا ہے، " چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اُنکا یہی مقولہ ہے مگر ایسوں کا مجرم ٹھہرنا انصاف ہے "( رومیوں ۳:۸)۔

کیا ہم خدا کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتے ہیں؟۔ کیا ہمارا جسم گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد کامل ٹھہر سکتا ہے؟ نہیں جسم ایسا نہیں کر سکتا۔ کیا میں اور آپ دنیا کے باقی تمام لوگوں کو اِس سوال سے باہر چھوڑ سکتے ہیں

کہ جسم کے وسیلہ راستباز ٹھہریں؟۔ نہیں۔ لیکن کیا خداوند ہمیں کامل طور پر نجات دے چکا ہے؟۔ہاں۔خداوند ہمیں کامل طور پر ہمارے سب گناہوں سے نجات دے چکا ہے۔ اگر ہم یسوع پر پورے دل سے ایمان لاتے ہیں تو کیا ہم پھر بھی گناہ آلودہ ہی ہیں۔ نہیں۔ ہم ناراست ہی کیوں نہ ہوں اگر ہم یسوع پر پورے دل سے ایمان لاچکے ہیں تو پھر ہم پاک ہیں۔

خدانے فرمایا، "پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کیا کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں خداوند کیلئے پوری کرنا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ توآسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے۔ نہ یروشلم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تم ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کرسکتے۔ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی ہے" ( متی ۵:۳۵-۳۷)۔

قسم کھانا خود ایک گناہ ہے کیونکہ آپ جو قسم کھاتے ہیں اُسے پورا نہیں کرسکتے۔ اسلئے بعد میں کچھ کرنے کیلئے نہ تو قسم کھائیں اور نہ ہی ضامن بنیں۔ صرف اُس کے کلام پر اعتقاد رکھیں تو پھر آپ جیتے رہیں گے۔ اگر ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھیں توآپ راستباز ٹھہر سکتے ہیں اور اگر آپ اِس پر ایمان رکھیں تو خداوند ضرور آپ کی مدد کریگا۔

یہاں بہت سی بدعتیں ہیں۔ ہم جسم کا ایک معیار رکھتے ہیں اور اِس کے مطابق پرکھے جاتے ہیں کیونکہ ہم جسم کے خیمہ میں ہیں۔ اسلئے ہمارے درمیان ایک پرکھنے والا ہے جو خدا کے کلام پر ایمان میں شریک ہے۔ ہمارے درمیان دو فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ایک ہم خود اور دوسرا ہمارا خداوند یسوع المسیح ہے۔ اِسلئے یہ دونوں ہم پر حکومت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم جسم کی شریعت کی طرف زیادہ میلان کرلیتے ہیں اور اُس کے ساتھ ہی پرکھے جاتے ہیں۔ کیونکہ ہم جسم میں ہیں۔ جسم ہمیں بتاتا ہے، "اگرآپ برائی کرتے جائیں توآپ اچھے ہیں۔ اگرآپ کا جسم 100% راستباز نہیں تو میں آپکو راستباز ٹھہراؤں گا"۔ جسم کا پرکھنے والا ہمیشہ آپکو اچھے نمبر دیگا۔

تاہم خدا کی راستبازی کو پرکھنے والے کا مطالبہ ہے کہ ہم 100% پاک ہوں۔ وہی پاک ہیں جنھوں نے ایمان کے وسیلہ گناہوں کی معافی حاصل کرلی ہے اور ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ اِسلئے خدا کی خوشخبری پر ایمان رکھیں جو پہلے ہی خدا کی راستبازی تک پہنچ چکی ہے۔ ہم راستباز ٹھہرئے جاچکے ہیں، جو خدا پر ایمان لاتے ہیں وہ واقعی جیتے رہیں گے۔ وہ خدا کی حمایت سے مبارک ٹھہرتے ہیں۔ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ اِس کا مطلب ہے کہ بے ایمان اور وہ جو جسم کے اعتبار سے زندہ ہیں زندہ نہ رہیں گے۔ میں آپکو ایک بہت بڑی تصویر کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ ہی بتارہا ہوں۔ میں آپکو بار بار یہ بتارہا ہوں اور اِسکے مفہوم کو تفصیلاً بیان کررہا ہوں اُسی طرح جیسے ہم ہڈیوں کو بار بار اُس وقت تک اُبالتے ہیں جب تک یہ سفید سُوپ میں نہ بدل جائے۔

# ہمیں ایمان کی ضرورت ہے

بائبل مقدس کو جاننا بہت ضروری ہے لیکن یہ جاننا زیادہ اہمیت رکھتا ہے کہ ہم کتنا ایمان رکھتے ہیں۔ بعض لوگ کتابِ مقدس میں خدا کے دنیا کو خلق کرنے پر ہی یقین رکھتے ہیں۔ بعض لوگ خدا کے آسمان وزمین کو خلق کرنے اور یسوع مسیح کے کفارہ کے ذریعے گناہوں کو دھونے دونوں پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ اُن کے روزانہ کے گناہ ہر روز دور ہو جایا کریں گے۔ وہ جسم کی شریعت کے مطابق اپنی عدالت خود کرتے ہیں۔ ہم کتنا ایمان رکھتے ہیں؟ کیونکہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ راستباز ٹھہرنا اور زندہ رہنا صرف ایمان کے وسیلہ ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ ابتدا سے لیکر انتہا تک ہمیں خدا پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔ اسلئے آپ کتنا ایمان رکھتے ہیں؟۔ کیا آپ نے کبھی نفسانی خیالات میں جکڑ کر یہ خیال کرتے ہوئے اپنے آپکو جانچا ہے "میں بالکل ٹھیک ہوں" میرا جسم بہت اچھا ہے یا 'میں ایمان لانے میں بہت کمزور ہوں۔ کیا آپ نے اپنا حساب کرتے وقت اپنے آپ کو آج ۸۰٪ اور اگلے دن ۹۵٪ نمبر دے دئے ہیں لیکن یہ خیال کرتے ہوئے کہ اگر میں پیدا نہ ہوتا تو میرے لئے اچھا ہوتا، اگلے دنوں میں صرف ۵٪ نمبر دے دئے ہوں، کیا آپ ایسا سوچتے ہیں؟ ــ ہاں ــ میں ایسا کرتا ہوں۔

بعض اوقات تو میں سنجیدگی سے ایسا سوچتا ہوں۔ جب میں اپنے آپ کو تسلی دے رہا ہوتا ہوں تو بھی میں یہ خیال کرتا ہوں، اگر میں خداوند کو نہ جانتا اور نہ اُس پر ایمان لاتا تو یہ میرے لئے بہتر ہوتا۔ ایمان کے وسیلہ ایک نذر کی ہوئی زندگی گذارنا مشکل سے مشکل دکھائی دیتا ہے۔ اَب تک تو یہ بہت خوفناک ہو چکا ہے۔ میں ماضی کو یکجا کرنے اور مستقبل کو دیکھنے کے لئے ایک گو مگو کی حالت میں ہوں ۔ میں ایمان سے زندگی بسر کرنے سے ابھی تک کسی نہ کسی طرح قابلِ تعریف ہوں۔ لیکن خداوند اَب سے میں تیرے ساتھ پورے طور پر چلنے کے قابل نہ ہونگا۔ جب سے میں نے تجھے جانا ہے میں کیسا سَریع اَلتاثر ہو چکا ہوں۔ جب سے میں نے تجھے جانا ہے تب سے بہت سے خیالات اور تصورات مجھ سے باہر آ چکے ہیں ۔ میں تجھے بالکل جانے بغیر ہی اے خداوند تیری معمولی سے پیروی کر چکا ہوں۔ لیکن اَب مجھ میں تیری اور زیادہ پیروی کرنے کے لئے کوئی خود اعتمادی باقی نہیں رہی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خدا پاک اور کامل ہے۔ اوہ! خداوند میں اور زیادہ تیری پیروی نہیں کر سکتا۔ مجھے اعتماد نہیں ہے۔

اِسلئے خداوند ہمیں بتاتا ہے کہ ایمان سے زندہ رہیں کیونکہ ہمیں بہتر طور پر جاننا ہے۔ وہ کہتا ہے، "ضرور ہے کہ تم راستباز رہو اور ایمان کے وسیلہ مبارک ٹھہرو۔ تمہارے سب گناہ یسوع مسیح پر اُسکے بپتسمہ کے وسیلہ لاد دے دئے گئے تھے ۔ جب بھی میں تمہارے جسم کو شریعت کی کسوٹی پر پرکھتا ہوں تو تم ہمیشہ گناہ کرتے ہو۔ اِسلئے اعتراف کرو کہ تم گناہ کو روکنے میں مدد نہیں کر سکتے۔ کیا آپ کا نجات دہندہ آپ کے سب گناہ اُٹھا لے گیا ہے یا نہیں؟ ــ ہاں ــ اُس نے ایسا کیا ــ کیا آپ کے سب گناہ آپکے نجات دہندہ پر لادے گئے یا نہیں؟ ــ ہاں ــ تو کیا آپ گناہ میں ہیں

یا نہیں ؟_ نہیں_ کیا خداوند نے آپکو مخلصی دی ہے یا نہیں ؟_ہاں_ تو پھر گھرے اور سیاہ دن نور سے روشن دنوں میں ایک گیت کے اِن الفاظ کی طرح بدل جائیں گے کہ: آج میری روح میں نور سورج کی طرح چمک اُٹھا۔
ہم دوبارہ گنہگار نہیں ٹھہر سکتے۔

جب ہم مستقبل کے متعلق سوچتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ ہم نا اُمید ہوں لیکن جب ہم ایمان سے خداوند کی طرف دیکھتے ہیں تو یہ تابندہ اور روشن ہے۔ اِسی لئے خدا کہتا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟_ہاں_ ہم نے ایمان کے وسیلہ ہی مخلصی پائی اور اِسی کے وسیلہ زندہ بھی رہتے ہیں۔ کیا ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ ہم خدا پر ایمان لانے کے وسیلہ زندگی پاتے ہیں۔ صرف راستباز ہی ایمان سے جیتا رہے گا۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں ؟_ہاں_ کیا آپ جسم کو سدھارنے کے ذریعے خدا کی راستبازی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔_ نہیں_ جب جسم برائی کرتا ہے تو کیا خدا کی راستبازی بے اثر ہو جاتی ہے۔ کیا ہم پھر گنہگار بن جاتے ہیں ؟_ نہیں_

پولوس رسول نے گلتیوں ۲:۱۸ میں فرمایا، ''کیونکہ جو کچھ میں نے ڈھا دیا اگر اُسے پھر بناؤں تو اپنے آپکو قصوروار ٹھہراتا ہوں''۔ جو ایمان رکھتا ہے کہ اُسکے گناہ بپتسمہ کے وسیلہ یسوع مسیح پر لاد دیے گئے تھے اور یہ کہ اُسکے گناہوں کی خاطر صلیب پر اُسکی عدالت ہوئی ایسا شخص پھر کبھی بھی گنہگار نہیں ہو سکتا۔ ایک شخص جو یسوع کا انکار نہیں کرتا، فی الفور پاک اور بے گناہ ٹھہرایا جاتا ہے کیونکہ اُسکے سب گناہ اُس پر لادے گئے اور وہ پھر کبھی دوبارو گنہگار نہیں ہو سکتا ہے۔ کیا آپ نے اُسے پالیا ہے؟_ہاں_خدا جس نے ہمیں مخلصی دی ہمیشہ ہمارا خداوند اور ہمارا باپ ہے۔ خدا ہمیشہ ہماری مدد کرتا ہے اور دنیا کے آخر تک ہمارے ساتھ ہے۔ اِسکا سبب یہی ہے کہ وہ کہتا ہے '' ایمان سے زندہ رہیں۔ اگر تم مجھ پر ایمان رکھو گے تو میں تمہاری مدد کروں گا۔ جو نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں فرشتے آکر اُنکی خدمت کرتے ہیں ''۔ فرشتے ہمارے اور خدا کے درمیاں خادم ہیں۔ وہ خداوند کو ہمارے متعلق ہر ایک بات بتاتے ہیں۔ خدا ہمیں اپنے فرزند ٹھہراتا ہے۔ ہم فطری طور پر گنہگار تھے۔ ہم جسم کے کاموں کے وسیلہ کبھی راستباز نہیں ٹھہر سکتے ہیں لیکن ہم ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جا چکے ہیں۔ ہم خداوند کا شکر ادا کرتے ہیں۔ خداوند ایمان کے وسیلہ ہمارا چوپان اور باپ بن چکا ہے۔

# راستباز ایمان کے وسیلہ جیتا ہے

رومیوں ۱:۱۷-۱۸

''اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ کیونکہ خدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں''۔

## راستباز ایمان سے جیتا ہے

یہ لکھا گیا ہے۔'' راستباز ایمان سے جیتا رہے گا ''۔کیا ہم ایمان کے ذریعے جیتے ہیں یا نہیں ؟ وہ راستہ جس سے راستباز جیتا ہے ایمان کا راستہ ہے۔ ایمان راستباز کو زندہ رہنے کی اجازت دیتا ہے۔ جب ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم سب چیزوں کے ساتھ زندہ رہ سکتے ہیں۔ راستباز صرف ایمان سے جیتا ہے۔ لفظ ' صرف ' کا مطلب ہے کہ راستباز کے علاوہ کوئی بھی ایمان سے زندہ نہیں رہ سکتا ہے۔ پھر گنہگاروں کا کیا ٹھکانہ ہوگا؟ ۔ گنہگار ایمان کے وسیلہ اپنی زندگی نہیں گذار سکتے۔ کیا اب آپ ایمان سے زندہ ہیں؟۔ ضرور ہے کہ ہم ایمان سے جیتے رہیں۔ حقیقی ایمان سے واقفیت کو ایک لمبا عرصہ درکار ہے۔ ضرور ہے کہ ہم اِس بات کو پہچانیں کہ جب ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم جیتے ہیں۔ اور جب ہم خدا پر ایمان رکھتے تو ہم مُردہ ہیں۔ ضرور ہے کہ آپ جانیں کہ راستباز کا ایمان سے جیتے رہنا راستباز کا مُقدر ہے۔

پرندوں کے پاس پَر ہوتے ہیں لیکن اگر وہ اُنہیں استعمال نہ کریں تو زمین پر اِدھر اُدھر پھرنے والے درندے اُنہیں پکڑلینگے اور ہلاک کر دیں گے ۔ اِسی طرح راستباز کا مقُدر ایمان کے وسیلہ جیتے رہنے پر ہے۔ خدا راستباز کو ایمان سے زندہ رہنے کی قسم دے چکا ہے۔ اگر وہ ایمان سے زندہ رہنے میں ناکام ہو جائیں تو اُنکی روحیں مرجائیں گی ۔ ایک مسیحی کی زندگی اور راہِ حق ایمان سے شروع ہوتا ہے۔ کیسے راستباز اِس قابل ہے کہ وہ پانی اور روح القدس کے وسیلہ پیدا ہونے کے بعد معاشرے میں دوسرے راستباز کو پرکھ سکے؟ ہم کو جاننا چاہیے کہ ایمان سے جیتے رہنا ہمارے پاس صرف واحد راستہ ہے۔

کیا آپ راستباز کی اِس زندگی کو سمجھتے ہیں؟ ۔ ایمان کے بغیر ہم مُردہ ہیں اور مشکلات سے نمٹنے کے لئے ہمارے پاس کوئی قوت نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ایمان کے وسیلہ نہیں جیتا اور نہ ہی ایمان کا استعمال کرتا ہے تو وہ مشکلات میں گِرا رہتا ہے اور پھر آخر کار مر جائے گا۔ جب کوئی خدا پر ایمان لاتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ '' خداوند میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں '' تو پھر اگر وہ لائق نہیں اور کمزور ہے تو بھی خدا پر ایمان لانے کے وسیلہ زندہ رہ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ

خداوند پر ایمان لے آیا ہے اسلئے وہ زندہ رہ سکتا ہے۔ جتنا زیادہ وہ اُس پر ایمان رکھتا ہے اُتنی ہی زیادہ خدا اُس شخص کی اور اُسکے کاموں میں مدد کرتا ہے۔

## جب ہم اپنی حدوں کو محسوس کرتے ہیں تو ہم ایمان کی طرف آتے ہیں۔

میری خواہش ہے کہ آپ غور کریں کہ آیا آپ ایمان سے زندہ ہیں یا نہیں۔ ایک شخص نئے سیرے سے پیدا ہونے کے فوراً بعد ایمان کے وسیلہ نہیں جیتے۔ پہلے پہل وہ حالات کے باعث زندہ رہتا ہے اسلئے وہ سیکھ نہیں پاتا کہ کیسے ایمان کے وسیلہ جینا ہے؟ کیونکہ اِس زمین پر ہر کوئی اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے کچھ کمانے کے باعث زندہ رہتا ہے یہ خدا پر ایمان کے استعمال میں غیر ضروری ہے۔ لیکن جب ہم حیرانگی سے محسوس کرتے ہیں کہ ہم صرف اپنے جسمانی قوت اور جدوجہد کے ساتھ زندہ رہ سکتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ پھر کیسے ہم زندگی کو حاصل کریں؟ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ پھر ہم کیسے زندگی کو پا سکتے ہیں؟۔ ضرور ہے کہ ہم ایمان کا استعمال کریں۔ ہم اُس وقت تک حقیقت میں زندہ نہیں رہ سکتے جب تک ہم ایمان کو استعمال نہ کریں اور خدا پر یقین نہ رکھیں۔ ضرور ہے کہ ہم ایمان سے جیتے رہیں۔ چھوٹے چھوٹے کاموں میں بھی یہ کہنا چاہیے کہ، ’’ خداوند! مہربانی سے میری مدد کر‘‘۔ جب ہم معمولی معاملات کے وسیلہ خدا پر یہ کہتے ہوئے ایمان رکھتے ہیں، ’’ خداوند! میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، میرا ایمان ہے کہ تو میری مدد کرتا ہے میں تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں،‘‘ ہم ثابت کرتے ہیں کہ ہم چھوٹے معاملات میں بھی ایمان سے زندہ رہ سکتے ہیں۔

آپ اور زیادہ مضبوطی کا تجربہ کر سکتے ہیں اور جب آپ محض ایمان رکھیں تو آپ اپنی تمام توقعات کو پورا کر سکتے ہیں۔ مگر جب ہم خدا پر ایمان نہیں لاتے تو ہم یہ خاطر میں نہیں لاتے کہ خدا ایسا کریگا اسلئے ہم بھٹک جاتے ہیں کیونکہ ہم ایمان کا تجربہ نہیں رکھتے۔ اگرچہ یہ مشکل ایمان کے وسیلہ آسانی سے حل ہو سکتی ہے تو بھی ہم اپنے طور پر اِسے حل نہیں کر سکتے۔ ایمان سے زندہ رہنا سب حالتوں میں خوب ہے اِسلئے ہمیں سیکھنا چاہیے کہ کیسے ایمان کے وسیلہ زندہ رہیں۔

پرانے عہد نامہ میں لوگ ایمان کے وسیلہ زندہ رہتے تھے اور نئے عہد نامہ کے لوگوں کیلئے بھی یہی ہے کہ وہ ایمان کے وسیلہ مخلصی پائیں۔ کیسے ہم اپنی نجات پر توکل کر سکتے ہیں؟ جو کچھ یسوع مسیح نے کِیا کیا ہم اُس پر ایمان لاتے کے وسیلہ راستباز ٹھہر چکے ہیں؟۔ ہاں ہم راستباز ٹھہر چکے ہیں۔ جب ہم خدا پر ایمان لانے کے وسیلہ زندگی گذارتے ہیں تو خدا ہماری مدد کرتا ہے۔ سب سے پہلے خدا پر ایمان رکھیں اور جو کچھ آپ پانا چاہتے اُس کے لئے خدا سے پوچھیں اور پھر خدا ہمارے مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ خدا نجات بخشتا ہے بالکل اُسی طرح خدا دوسری چیزیں بھی عطا کرتا ہے۔ ایمان ہماری زندگیوں کے تمام حصوں میں موجود ہے۔ یہی زندگی ہے۔ راستباز کیلئے ایمان ہی زندگی ہے اور زندگی ہی

ایمان۔ یہ بالکل ایسا ہے جیسا کہ جسم میں خون۔ جب ایک نئے سرے سے پیدا ہونے والا شخص ایمان سے خالی ہے تو اُس کی روح بھی اُسی طرح ہلاک ہو گی جیسا کہ ایک انسان کے جسم سے خون نکال دیا جائے تو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ ہمیں خدا پر ایمان لانا اور اقرار کرنا چاہیے، '' اے خدا، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو میری مدد کرتا ہے اور میری تمام مشکلات کو حل کرتا ہے۔ یہی وہ ایمان ہے جو اپنی ضروریات سے پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش کرتا ہے اور بھروسہ رکھتا ہے کہ خدا یقیناً ہماری دعاؤں کا جواب دیگا۔ ہمیں ایمان کے وسیلہ زندہ رہنا چاہیے۔ راستباز صرف ایمان سے ہی زندہ رہ سکتا ہے۔ جو کچھ جسم میں رہتے ہوئے اس دنیا میں ہمارے پاس ہے وہ سب ایک دن ختم ہو جائے گا ۔اور ہمیں یقیناً ایک دن ایسی خطرناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اُس وقت وہ اشد ضروری چیز جو ہمیں درکار ہوتی ہے وہ ایمان ہے کہ خدا نے ہمیں مخلصی دی ہے اور یہ ایمان لانا کے وہ بھلا ہے۔

مزید برآں ہمیں یہ ایمان رکھنے کی بھی ضرورت ہے کہ ہم جو کچھ دعا کرتے اور تلاش کرتے ہیں تو اگر یہ خدا کہ نزدیک مناسب ہے تو وہ سب کچھ خدا ہمیں مہیا کرتا ہے۔ جب ہمارے جسم کی دولت فنا ہو جائے تو ایمان ہمیں اُس کے فضل کے تحت زندگی بسر کرنے کا حق بخشتا ہے۔ خدا پر ایمان لانا ہمارے لئے اُس سب کو قائم کرنے کیلئے جو ہم خدا کے نزدیک اُمید کرتے ہیں ایک متحرکانہ قوت بنتی ہے۔

## ضرور ہے کہ ہم اپنے چھوٹے معاملات میں بھی ایمان کا استعمال کریں

ہم کو کیسے زندہ رہنا ہے؟۔ ہمیں اسطرح دُعا کرنی چاہیے، '' اے خدا، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں اِس بات میں اور اُس میں کمزور ہوں اِسلئے خداوند میری مدد کر'' ۔ میں اپنی خاص کمزوریوں کے بارے میں بات نہیں کر رہا ۔آئیں ہم یہ کہتے ہوئے ایمان سے زندہ رہیں، '' مجھے اپنے روزمرہ کی زندگی میں اِس کی اور اُس چیز کی ضرورت ہے۔ خداوند مہربانی سے میری مدد کر۔ میرا یہ ایمان ہے کہ تو میرے لئے ضرور ایسا کرے گا'' ۔ ایک شخص جو ایمان کے وسیلہ زندہ رہتا ہے ضرور ہے کہ وہ روزمرہ کے اِن چھوٹے کاموں سے شروع کر کے خداوند کو ڈھونڈنے کا آغاز کرتا ہے۔مثال کے طور پر '' میرے پاس ٹوتھ پیسٹ نہیں ہے مہربانی سے میرے لئے ٹوتھ پیسٹ مہیا کر۔ میں تجھ پر توکل کرتا ہوں ''۔ اِسی لئے ہم اِس کا تجربہ کرتے ہیں کہ جب ہمارا یقین اُس پر ہے تو خدا ہمیں جواب دیتا ہے۔

کِس کے ذریعے گنہگار زندگی بسر کرتا ہے؟۔ گنہگار اپنے جسمانی قوت کے بَل بوتے پر زندہ رہتے ہیں۔ مگر راستباز ایمان کے وسیلہ زندہ رہتا ہے۔ جب ہم جانتے ہیں کہ راستباز ایمان کے وسیلہ زندہ رہتا ہے تو ہم ایمان کو اپنی زندگیوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ہم اُس قوت کے وسیلہ جو ہمارے پاس ہے زندہ نہیں رہتے بلکہ ایمان کے وسیلہ۔ کیا آپ اِسے دیکھتے ہیں۔ '' راستباز ایمان سے جیتا رہے گا ''۔ راستباز کی جو اہم ضرورت ہے وہ ایمان ہے لیکن ہم صرف ایمان کے استعمال کی طرف اُس وقت آتے ہیں جب ہمارے وسائل ختم ہونے کو ہوتے ہیں۔

ہم ایمان کی طرف اُس وقت رُخ موڑتے ہیں جب ہم اپنی تمام قوت اور ذرئع کا استعمال کر چکے ہوتے ہیں۔ مزید برآں ہم کو جاننا چاہیے کہ ایمان سے زندگی ایک سچائی ہے اور یہ خدا کا حکم ہے جسکی بنیاد اُسکے اُس وعدہ پر ہے جسکے ہماری زندگیوں میں ہر گز ضرورت ہے۔ ایمان کے وسیلہ زندہ رہیں، خدا پر ایمان لائیں اور اُسکی تلاش کریں ۔ پھر ہم کو وہ سب کچھ مِل سکتا ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے چھوٹے چھوٹے معاملات سے سیکھنا ہے کہ کیسے ایمان سے زندہ رہنا چاہیے پھر آہستہ آہستہ ہمارا ایمان اور زیادہ مضبوط ہوتا جائے گا۔

داؤد نے جاتی جولیت کو ایمان ہی سے چُنے ہوئے پانچ چکنے پتھروں سے ہلاک کیا۔ اُس نے جاتی جولیت کو اس ایمان کے وسیلہ ہلاک کیا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے۔ اُس نے یہ خیال کیا کہ اُس کا توکل خداوند پر ہے اور اُس کو ہلاک کرنا تیری مرضی ہے۔ تب اُس نے جاتی جولیت کو پکارا "اور داؤد نے اُس فلستی سے کہا کہ تو تلوار بالا اور برچھی لئے ہوئے میرے پاس آتا ہے پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے جس کی تو نے فضیحیت کی ہے تیرے پاس آتا ہوں" (۱سیموئیل ۱۷:۴۵) ۔ ایمان کے وسیلہ ہی جب ابراہام کو پکارا گیا تو وہ اپنے وراثت کو چھوڑ کر اُس طرف چل پڑا جسکو وہ جانتا تک نہ تھا۔

راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ یہاں اسی طرح کی اور کئی مثالیں پائی جاتی ہیں کہ ہم انجیل پر ایمان لانے سے جیتے رہیں گے۔ مگر کتنے لوگ اِس سے آگاہ ہیں کہ ایمان کی زندگی ہی راستباز کی زندگی ہے اور یہی مسیحیت کی زندگی ہے؟۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہمیں اپنی ساری جسمانی قوت اور جائیداد کو جس پر ہماری دنیاوی زندگی کا انحصار ہے کو یکسر چھوڑ دینا چاہیے۔ میں صرف آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ کسی زمینی چیز پر ایمان کے وسیلہ زندہ رہنے کہ ایمان کو یکسر ترک کر دیں۔ پھر کس پر ایمان رکھیں؟ خدا پر۔ جب ہم خدا کو ڈھونڈتے اور اُس پر ایمان رکھتے تو خدا ہمارے لئے وہ کام کرتا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ ایمان رکھیں کہ وہ ہماری دُعاؤں کا جواب دیتا ہے اور ایمان رکھیں کہ وہ کلیسیا کا سر ہے۔ کلیسیا میں شامل ہوں اور خداوند کی خدمت کریں۔ کیا آپ ایمان لاتے ہیں؟ ہم ایمان سے جیتے ہیں کیونکہ ہم شخصی راستباز ہیں۔

ہمیں اُن سب دنیاوی چیزوں کو ترک کرنا چاہیے جن پر ہم دل سے ایمان رکھتے ہیں۔ ضرور ہے کہ ہم خدا پر ایمان رکھیں اور اُسکی تلاش کریں اور اُسے ایمان کے وسیلہ حاصل کریں ۔ ضرور ہے کہ ہم ایمان سے جیتے رہیں اور اس کا تجربہ کریں۔ پھر ہم خداوند کے ساتھ بادشاہی کر سکیں گے اور دنیا کے لوگ ہمارا مذاق نہیں اُڑا پائیں گے ۔ خداوند فرماتا ہے، " تو میرے دشمنوں کے آگے میرے لئے دستر خوان بچھاتا ہے " ( زبور ۲۳:۵)۔ اجرِ عظیم پانے کیلئے خدا کے نزدیک مبارک ٹھہرنا ہے۔ یہ صورتحال کی ترقی کے مطابق زندہ رہنے کے سبب نہیں بلکہ ایمان کے باعث ہے۔

کیا آپ کبھی ایمان سے زندہ رہ چکے ہیں ؟ ۔بے شمار لوگوں کو ایمان سے زندہ رہنے کا کبھی تجربہ ہی نہیں ہوا۔ لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جو جب بھی دعُا کرتے ہیں تو خدا کے کاموں کا تجربہ کرتے ہیں ہمیں اس تجربہ میں بڑھتے رہنا چاہیے نہ کہ صرف ایک ہی مرتبہ تجربہ کرنا چاہیے۔ بار بار کرتے رہنا۔ یہ ہے وہ طریقہ جس سے راستباز جیتا رہے گا۔ ہمیں دنیا کی دنیاوی چیزوں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ خدا پر ایمان رکھنا چاہیے۔ یہی راستباز کی زندگی ہے۔ ہمیں اس طرح زندہ رہنا چاہیے۔ صرف ایمان کے وسیلہ ہم زندہ رہ سکتے اور خدا سے تمام نعمتیں حاصل کر سکتے ہیں۔

ایمان لانا کافی مشکل کو دکھائی دیتا ہے مگر در حقیقت یہ ہے بہت آسان۔ خدا پر اعتقاد رکھنے کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم صرف خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ایمان لانا کافی مشکل ہے لیکن اصل میں یہ کچھ مشکل نہیں ہے۔ میں اپنے باپ کو '' باپ '' پکارتا ہوں اور یہ یقین رکھتا ہوں کہ وہ میرا باپ ہے کیونکہ وہ واقعی میرا باپ ہے۔ لیکن اُسکے باپ ہونے کا انحصار اِس بات پر نہیں کہ میں اُسے باپ پکارتا ہوں۔ خدا پر ایمان اِسی نقطہ سے شروع ہوتا ہے۔ میں خدا پر اعتقاد رکھتا ہوں ؟ کیونکہ خدا ہمیشہ راستباز کیلئے مستُعد رہتا ، اُن سے محبت رکھتا اور اُن کا باپ اور نجات دہندہ بنا ہے۔ دوسرا یہ کہ اگر ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم اُسے اپنی ضروریات بتاتے ہیں بالکل اُسی طرح جیسا کہ ایک بچہ اپنے باپ کو اپنی ضروریات سے آگاہ کرتا ہے۔ آخر میں خدا باپ ہماری سُنتا اور ہمیں جواب دیتا ہے کہ ہم کیا ڈھونڈ رہے ہیں۔ خدا پر ایمان رکھنے کی بنیاد اور آغاز ایسا سادہ اعتقاد ہے۔

ہم ایمان لانے کے وسیلہ زندگی کو حاصل کر چکے ہیں کیونکہ خداوند ہمارا خدا الفا اور اومیگا ، ابتدا اور انتہا ہے۔ ہم سب کی زندگیاں ایمان سے جڑی ہوئی ہیں۔ ہم ایمان کے ذریعے نجات پا گئے ہیں اور وہ ( خدا ) ایمان کے وسیلہ ہماری فکر کرتا ہے۔ یہ ایمان ہی ہے جو ہمیں یہ کہنے کہ لائق ٹھہراتا ہے، '' خداوند میں تُجھ پر ایمان رکھتا ہوں مجھے سنبھال اور میری مدد اور حفاظت کر '' ۔ جب ہم کمزور ہوں اور شیطان کی دھمکیوں سے خوفزدہ ہوں تو ہم کو کیا کرنا چاہیے۔ ہم خدا پر یہ کہتے ہوئے ایمان لا چکے ہیں ، '' اے خداوند میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں '' ۔ ہماری سوچ غلط بھی ہو سکتی ہے اور نتیجہ کے طور پر ہو سکتا ہے کہ ہم شیطان کے جال میں پھنس جائیں اور شکست کھائیں ۔ اِس معاملہ میں کیونکہ ہم یہ کہتے ہوئے ایمان لاتے اور دُعا کرتے ہیں کہ، '' خداوند مہربانی سے مجھے سنبھال میرا یقین ہے کہ تو مجھے ضرور سنبھالیگا '' اور کیونکہ خداوند ہمارا باپ ہے اِسلئے وہ ضرور ہمیں سنبھالتا ہے۔ خدا ہر طرح سے ہماری حفاظت کرتا ہے گر ہم نامناسب دُعا بھی کر بیٹھتے ہیں تو بھی خدا ہر طرح سے ہماری حفاظت کرتا ہے کیونکہ وہ اچھی طرح سے ہمیں جانتا ہے۔ سب سے اہم چیز ایمان ہے۔ یہ بہت سادہ ہے۔ صرف خدا کے مہیا کردہ ایمان کو اپنائیں اور پھر خدا آپ کی ایمان سے ایمان کیلئے راہنمائی کریگا۔ اگر ہم خدا کی موجودگی پر ایمان نہیں رکھتے تو ہمارا ایمان بیکار ہے۔ لیکن اگر ہم خدا پر ایمان رکھیں تو ہم ایمان سے جیتے ہیں اور ایمان سے جیتے رہیں گے۔

## ایمان سے اور ایمان کیلئے

رومیوں ۱ :۱۷ بیان کرتا ہے، " اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے " ۔ جب ہم اپنے ایمان کا استعمال بار بار کرتے ہیں تو ہم ایمان سے جینے والے لوگ کہلاتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے سمجھیں۔ جب آپ ثابت قدمی سے ایمان لائیں کہ خداوند زندہ خدا ہے اور آپکو نجات دے چکا ہے تو آپ اِس ایمان کے ذریعے ایمان تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

جب آپ ایک ایماندار شخص میں تبدیل ہو جاتے ہیں تو ایمان کے وسیلہ خدا کے سب چیزیں بھی آپ کی ہو جاتی ہیں۔ بائبل مقدس رومیوں ۱ :۱۷ یں جو آپ کو بتاتی ہے وہ یہ ہے کہ ایمان کی ابتدااور انتہا ایمان ہے، " اِس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کیلئے ظاہر ہوتی ہے " ۔اسلئے اگر ہم خدا پر یہ ایمان لائیں کہ خدا نے ہمیں نجات بخشی ہے تو ہم بھی مخلصی یافتہ اور ایمان کے لوگ ٹھہر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم ایمان نہ لائیں تو ہم ایمان کے فرزند نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔جب ہم بے مثال طور پر اُس پر ایمان لا کر اِن چیزوں کر تلاش کرتے ہیں تو خدا ہمیں ضرور جواب دیتا ہے۔

پولوس رسول رومیوں ۱ :۱۷ میں جس موضوع پر بات کرتا ہے اگرچہ یہ عبارت بہت مختصر ہے تو بھی بہت زیادہ بامعنیٰ ہے۔ کیا آپ جانتے اور سمجھتے ہیں کہ راستباز کیسے جیتا ہے؟۔ " راستباز ایمان سے جیتا رہے گا " ۔ایمان راستباز کیلئے ہرگز ضروری ہے نہ کہ گنہگاروں کے لئے۔

وہ بنیادے بات جس پر گنہگاروں کو ایمان لانے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ یسوع اُنکا نجات دہندہ ہے۔ چنانچہ ہم نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحی اپنی زندگیوں میں ایمان لا سکتے ہیں۔ کیا جب ہم زندہ ہیں تو ہمیں صرف ایک یا دو چیزوں کی ہی ضرورت ہے؟۔ نہیں ۔ یہاں بہت سے کام ہیں جو کرنے کے لئے ہیں گو وہ معمولی ہوں یا غیر معمولی ۔ مگر راستباز راستباز اپنے سب کاموں میں اپنے ایمان کے وسیلہ جیتا رہے گا۔ کیا آپ اِسکو سمجھ رہے ہیں۔ضرور ہے کہ ہم ایمان سے جیتے رہیں ۔ ہم نے ایمان سے نجات پائی اور ایمان کے وسیلہ ہر خطرہ سے محفوظ کئے گئے ہیں۔ جب ہم ایمان سے دُعا کرتے ہیں تو خدا ہمیں ضرور جواب دیتا ہے۔یہاں تک کہ اگر ہم کمزور ہیں تو بھی ہمیں ایمان سے زندہ رہنا چاہیے اور دُعا کرنی چاہیے۔شادی سے لیکر انجیل کی منادی تک سب باتوں میں ہمیں ایمان کی ضرورت ہے۔ جب ہم کِسی تک خوشخبری کو پہنچاتے ہیں تو ایمان ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ اس طور پر دُعا کریں۔ " اے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تونے اِس روح کو نجات دی ہے " ۔ ہمیں ہر کام ایمان سے کرنا چاہیے۔

ہم ایمان کے بغیر روح کی منادی نہیں کر سکتے۔ ہم صرف ایمان کے وسیلہ ہی اِس خوشخبری کی منادی کر سکتے ہیں۔ جب ہم ایمان کے وسیلہ خوشخبری کی منادی کرتے ہیں تو بہت سے لوگ نجات پاتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی ایمان کی زندگی کا تجربہ کیا ہے؟ لوگ اِس بات سے بے خبر ہیں کہ وہ تو ایمان کے بغیر ہی زندگی گذار رہے ہیں جبکہ اُنکو ایمان سے جیتے رہنا ضرور ہے۔ اسلئے جب مشکلات اُن پر آن پڑتی ہیں تو وہ پتھروں سے اپنا سر ٹکراتے ہیں۔ اور جب وہ اپنی تمام قوت کو آزما لیتے ہیں تو پھر وہ کسی اور راستہ کی تلاش کرتے ہیں اور اِس طرح آخر کار وہ ہمیشہ کمزور ہی رہتے ہیں۔ وہ ایمان پر توکل نہین کرتے اور بغیر مرضی کہ جیتے ہیں جیسا کہ ایسے شخص کہتے ہیں " کیونکہ میں اپنی مرضی سے نہیں جیتا اسلئے میں مر نہیں سکتا "۔

لیکن راستباز اپنی ایمان سے بھری زندگیاں بڑے وثوق اور بیساختگی سے گذارتے ہیں وہ اعتقاد رکھتے ،ڈھونڈتے اور جواب پا لیتے ہیں۔ اگر ہم ایمان نہیں رکھتے تو بیہودہ خیالات اور بے اعتقادی آموجود ہوتی ہے۔ پھر ہم کلیسیا کے ساتھ چل نہیں سکتے۔ کیسے ہم خداوند کے ساتھ بغیر ایمان کہ چل سکتے ہیں؟ کیا ہم جسم پر ایمان رکھ سکتے ہیں؟ ۔ کبھی نہیں۔ ہم کیسے ایمان رکھ سکتے ہیں۔؟ ۔ اگر ہم خدا پر یقین رکھتے نہیں رکھتے تو ہم ایمان سے خالی ہیں۔ ہم چرچ کے ساتھ اُس وقت ہی چل سکتے ہیں جب ہم ایمان سے جیتے ہیں، اور ایمان سے زندہ رہنا ایمان کی وجہ سے ہے۔ کیا آپ ایسا دیکھتے ہیں؟ کیا آپ خدا پر ایمان رکھتے ہیں؟ پھر ڈھونڈیں کہ آپکو کِس چیز کی ضرورت ہے۔ خدا پر ایمان رکھیں تو پھر سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ ہمارا مسلہ یہ ہے کہ ہم اِسکو خاطر میں ہی نہیں لاتے کہ ہمیں ایمان سے جیتے رہنا چاہیے۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے ہماری مدد اور راہنمائی کی کہ ہم اپنی زندگی کا بقیہ ایمان سے گذار سکیں۔

# وہ جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں

رومیوں ۱ : ۱۸ - ۲۵

"کیونکہ خدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ کیونکہ جو کچھ خدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُنکے باطن میں ظاہر ہے۔اِس لئے کہ خدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اُس کی اندیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہے یہاں تک کہ اُن کو کچھ عُذر باقی نہیں۔ اسلئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خدا کو جان تو لیا مگر اُسکی خدائی کے لائق اُسکی تمجید اور شکر گزاری نہ کی بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ وہ اپنے آپ کو نادان جان کر بیوقوف بن گئے۔ اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی انسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا۔ اِسی واسطے خدا نے اُنکے دلوں کی خواہشوں کے مطابق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اُنکے بدن آپس میں بے حُرمت کئے جائیں۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے خدا کی سچائی کو بدل کر جھوٹ بنا ڈالا اور مخلوقات کی زیادہ پرستش اور عبادت کی بہ نسبت اُس خالق کے جو ابد تک محمود ہے۔آمین۔"

## کِس پر خدا کا غضب نازل ہوتا ہے؟

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پولوس رسول نے بالکل ایسی ہی خوشخبری کی منادی کی جیسا کہ ہم خوشخبری کی منادی کر رہے ہیں۔ کِس پر خدا کا غضب نازل ہوتا ہے۔ خدا کی عدالت گنہگاروں کیلئے ظاہر ہوئی جو حق کو نارستی سے دبائے رکھتے ہیں یعنی جو گناہ میں ہیں اور سچائی کو اپنے باطل خیالات سے دبائے رکھتے ہیں۔ پولوس جو کہ رسول ہے صاف طور پر بیان کرتا ہے کہ سب سے پہلے خدا کا غضب اُن پر ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ خدا اُن کو عدالت میں لائے گا۔ کونسا قہر خدا کے قہر کی مانند ہوگا؟ ۔ خدا کا غضب اُن آدمیوں کے جسم اور روحوں دونوں کو جہنم میں جھونک دے گا۔

ہم کو یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف جسم ہی کی عدالت ہوگی کیونکہ آدمیوں میں روح بھی موجود ہے۔اِسلئے خدا جسم اور روح دونوں کی عدالت کریگا۔ یہاں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو خدا کی سچائی کو اپنے دنیاوی خیالات سے بدل دیتے ہیں۔ یہاں ایسے لوگ بھی ہیں جو گناہ کا جامہ پہن کر راستباز کی مخالفت کرتے ہیں۔ خدا کا غضب اور اُسکی عدالت اُن پر ظاہر ہوئی ہے جنہوں نے گناہ کے وسیلہ اپنے دلوں کو سخت کیا اور خدا کے خوف کو نہیں مانا۔

پولوس رسول رومیوں ۱ : ۱۷ میں فرماتا ہے " راستباز ایمان سے جیتا رہے گا " ۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ خدا کا غضب اور عدالت اُن پر ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔

## بے اعتقاد خدا کے قہر تلے ہیں

خدا نے دنیا میں حقیقی نجات کو نافذ کیا۔ خدا کی محبت اور سچائی زمین پر رچ بس گئی ہیں۔ اسلئے خدا کی محبت اور سچائی سے آنکھ چرانے کا کوئی عُذر بھی باقی نہیں رہا ہے۔۔ خدا اُن سب کی عدالت کریگا جو سچائی کی خوشخبری پر ایمان نہیں لاتے اور جو اِسکی مخالفت کرتے ہیں۔

آئیں اُن لوگوں کے متعلق خیال کریں جنھوں نے حقیقی خوشخبری کی محبت کو حاصل نہیں کیا ہے۔ ہم وہ دیکھ سکتے ہیں جو خدا نے پیدا کیا یعنی پانی، گھاس، درخت، آسمان، پرندے وغیرہ وغیرہ۔ یہ چیزیں کیسے خدا کی تخلیق کے بغیر معرضِ وجود میں آسکتی ہیں۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے، ”چنانچہ ہر ایک گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہوتا ہے مگر جس نے سب چیزیں بنائیں وہ خدا ہے“ (عبرانیوں ۳:۴) ۔ کیا یہ اُن کا گناہ نہیں کہ وہ خدا اور سچائی کے کلام پر ایمان نہیں لائے ؟ اسلئے اُن لوگوں کے لئے یہی مناسب ہے کہ خدا اُن کی عدالت کرے جو گناہوں کی معافی کے فضل پر ایمان نہیں لائے۔ وہ نظریہ ارتقا پر زور دیتے ہیں۔ وہ اِس بات پر ڈٹے رہتے ہیں کہ کائنات خود بخود ارتقاء پذیر ہوئی ہے۔ اُنکے خیال میں پہلے پہل تقریباً ڈیڑھ کروڑ سال پہلے یہاں ایک زوردار دھماکہ ہوُا جسے بگ بینگ کہتے ہیں اور یہ کہ پھر اچانک زندگی وجود میں آگئی۔ وہ کہتے ہیں کہ زندگی کی اصل حقیقت بدلتی گئی اور یہ مچھلیوں، درندوں اور آخر کار انسانوں میں تبدیل ہو گئی۔ اگر یہ نظریہ درست تھا تو بنی نوع انسان ایک یا دو ہزار سال بعد کسی اور زندگی میں تبدیل ہو چکا ہوتا۔

”کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف دکھائی دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُنکو کچھ عُذر باقی نہیں رومیوں ۱:۲۰۔

اگرچہ لوگ ظاہراً خدا کے کمالات اور عجائباتِ فطرت کے وسیلہ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا زندہ ہے تو بھی وہ خدا کا انکار کرتے اور اُسے رد کر دیتے ہیں۔ بے ایمان خدا کے قہر کا سامنا کریں گے۔ بہت سارے لوگ خدا کے شکر گذار نہ ہوتے اور نہ ہی اُسکے نام کو جلال دیتے تھے اسلئے وہ اپنے خیالات میں بے اثر ٹھہرتے ہیں۔ اُنکے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ وہ اپنے آپکو دانا جان کر بیوقوف بن گئے۔ اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی انسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا۔ خدا کی عدالت ظاہری طور پر اُن آدمیوں کا انتظار کر رہی ہے۔ وہ سب لوگ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے خدا کی عدالت کا سامنا کریں گے۔ خواہ وہ یسوع پر ایمان رکھیں یا نہ رکھیں۔

## خدا بے ایمانوں کو اُنکی ناپاکی میں چھوڑ دیتا ہے

”اس واسطے خدا نے اُنکے دلوں کی خواہشوں کے مطابق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اُنکے بدن آپس میں بے حُرمت کئے جائیں۔ اسلئے کہ اُنھوں نے خدا کی سچائی کو بدل کر جھوٹا بنا ڈالا اور مخلوقات کی زیادہ پرستش اور عبادت کی بہ

نسبت اُس خالق کے جو ابد تک محمود ہے۔ آمین۔ اِسی سبب سے خدا نے اُن کو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ اُن کی عورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا۔ اِسی طرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہوگئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ روسیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں گمراہی کے لائق بدلہ پایا رومیوں ۱: ۲۴-۲۷

یہ عبارت کیا بیان کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟ - خدا اُن آدمیوں کو اُنکی خواہشات میں چھوڑ دیتا ہے جو مخلوقات کی پرستش کرنے میں خوش رہتے ہیں۔ وہ اُنہیں شیطان کے قبضہ میں چھوڑ دیتا ہے۔ خدا شیطان کو منظوری دے دیتا ہے کہ اُنکی خواہشات کے مطابق اُن سے سلوک کرے۔ اسلئے ضرور ہے کہ ہم خدا پر ایمان لائیں اور ہر طرح سے نجات یافتہ ٹھہریں۔ " یہاں تک کہ اُنکی عورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا۔ اور اسی طرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہوگئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ روسیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں گمراہی کے لائق بدلہ پایا "۔ یہی خدا سے مُنکر ہونا ہے اور یہی ایڈز کا سبب بن رہا ہے۔ خدا نے طبع کا استعمال بخشا۔ ایک آدمی کو ایک عورت کے ساتھ رہنا چاہیے۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ آدمیوں نے آدمیوں کے ساتھ اور عورتوں نے عورتوں کے ساتھ طبعی کاموں کو خلافِ طبع کاموں سے بدل ڈالا یہ ہمیں دکھاتا ہے کہ اُنہوں نے خدا کی میسر کی گئی طبع کا انکار کیا۔ رومیوں کے نام خط ۱۹۰۰ سال پہلے لکھا گیا تھا۔ پولوس رسول نے پیشن گوئی کی کہ جو اپنے نفسانی اعضا کو خلافِ طبع استعمال کرتا ہے اُنکو اپنی نفسانی بے راہ روی کی قیمت سزا کے طور پر ادا کرنی پڑے گی۔ اِن دنوں خدا کا کلام حقیقت میں پورا ہورہا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ایڈز خاص طور پر ہم جِنس پرستوں پر غلبہ پا رہی ہے۔

اُنکے لئے یہی موزوں ہے کہ اپنے نفسانی گناہوں کی سزا پائیں۔ خدا کا غضب اُن آدمیوں پر ظاہر ہوا ہے جو طبعی کاموں کو خلافِ طبع کامیں بدل دیتے ہیں۔ وہ ایڈز کی سزا پانے کے حقدار ہیں۔ یقینی طور پر یہ بیماری خدا پر بے اعتمادی کے سبب سے آتی ہے۔ خدا بے اعتمادوں کو ناپسندیدہ عقل کے حوالہ کر دیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یقینی طور پر یہ خدا کی لعنت ہے۔

## وہ خدا کی راستبازی کے مخالف ہیں

وہ آدمی جو خدا کو اپنی عقل میں رکھنا نہیں چاہتا ایسا ہے، " پس وہ ہر طرح کی ناراستی، بدی، لالچ اور بدخواہی سے بھر گئے اور حسد خونریزی جھگڑے مکاری اور بغض سے معمور ہوگئے اور غیبت کرنے والے، بدگو، خدا کی نظر میں نفرتی اور اوروں کو بے عزت کرنے والے مغرور شیخی باز بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمان۔ بیوقوف عہد شکن طبعی محبت سے خالی اور بیرحم ہوگئے۔ حالانکہ وہ خدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسا کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی ایسے کام کرتے ہیں بلکہ اور کرنے والوں سے بھی خوش ہوتے ہیں رومیوں ۱: ۲۹-۳۲۔

کیا جو ایسے کاموں کو عمل میں لاتا ہے وہ بالکل یہی بُرئیاں کرتے ہیں۔ وہ ایسے کاموں کو کرنے والوں کو پسند بھی کرتے ہیں۔ کیا جو آدمی مخالفِ خدا ہیں وہ خدا کے کلام کی تابعداری کرتے ہیں یا کیا وہ راست کام کرتے ہیں ؟ ۔ نہیں ۔ بلکہ وہ یہ کہتے ہوئے راستبازوں کو ستاتے ہیں کہ "تم کافر ہو" ۔راستبازوں کو یسوع پر ایمان لانے کے بعد راستبازی پر ایمان لانے کے باعث ستایا جاتا ہے۔ وہ مبارک ہیں۔

لوگ اُن کے ساتھ ہی اظہارِ ہمدردی کرتے ہیں جو جسمانی کرامات دکھاتے ہیں۔ تاہم ، یہ کہنا بہت عجیب ہے، کہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ دوسروں کے یسوع پر ایمان لانے اور گناہوں سے مخلصی پانے کو رد کرتے اور اعتراض کرتے ہیں۔ایسا کرنا گناہ کا غلام بننے کے مترادف ہے کیونکہ نہ تو وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی سچائی کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

اِسلئے بے ایمان اور شیطان کہتا ہے کہ ہم نہ تو کامل طور پر پاک ٹھہرینگے اور نہ ہی گناہوں کی کامل معافی حاصل کرینگے اگرچہ وہ ہمیں یسوع مسیح پر ایمان لانے کی اجازت دے دیتے ہیں۔بے ایمان اور نافرمان خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ ضرور ہے کہ ہم یسوع پر ایمان لائیں حالانکہ اُنکے اپنے دل گناہ آلود ہیں تاکہ وہ جہنم میں جا سکیں۔ جب لوگ یسوع پر گنہگاروں کی طرح ایمان لاتے ہیں تو وہ بڑے خوش ہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ مسیحی ہیں تو بھی وہ خدا سے ناواقف ہیں اور اُس پر ایمان نہیں لاتے وہ خدا کو اپنے علم میں لائے بغیر ہی اُس کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ خدا کی راستبازی کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ سب گناہوں کی اور شیطان کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ بھی جو اگرچہ یسوع پر ایمان لائے ہیں لیکن نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اسی طرح ہیں۔ یہاں بہت سے مسیحی محض نام کے مسیحی ہیں جو ابھی تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ جو گناہ کو اپنے دل میں رکھ کر یسوع پر ایمان لاتے ہیں وہ خدا کے سچے کلام اور نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحیوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ جو گناہوں کی معافی پا چکے اور یسوع مسیح کی سچائی پر ایمان لانے کے وسیلہ مقدس ٹھہرائے جا چکے ہیں۔

## جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے نئے سرے سے پیدا ہونے والوں کے مخالف ہیں

پولوس رسول بائبل مقدس میں فرماتا ہے کہ خدا کا غضب اُن آدمیوں پر ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ خدا کی عدالت اُن کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتی ہے۔ سچائی کے متعلق ہر ایک بات پوری ہوئی ہے ۔ سچائی یہ ہے کہ خداوند ہمارے سب گناہوں کو مٹا چکا ہے۔ خدا اپنی عدالت اُن کے خلاف قائم کرتا ہے جو سچائی کے خلاف ہیں اور اُسے دبائے رکھتے ہیں۔ ہمیں خدا کے کلام کے وسیلہ سیکھنا ہے کہ ایسے سب ایماندار جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے وہ اُن کی عدالت کریگا۔ اگرچہ وہ یسوع پر ایمان ر کھتے ہیں تو بھی خدا اُنکی جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے عدالت کریگا۔

ایسے ایماندار جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے، نئے سرے سے پیدا ہونے والوں کے خلاف اپنے دلوں کی کینہ پروری سے لبریز ہو کر اُن پر بہتان لگاتے ہیں۔وہ جہنم میں جائیں گے۔خدا اُنہیں جہنم میں جھونک دے گا۔وہ بغض سے پُر ہیں اور ایک دوسرے سے غیبت کرتے ہیں۔ ایسے گنہگار جو اُن راستبازوں کہ خلاف جو گناہوں سے مخلصی پا چکے ہیں اکٹھے ہو کر غیبت کرتے ہیں تو اُنکی عدالت واجبی ہے۔ کیا آپ کی سمجھ میں آرہا ہے کہ میرا کیا مطلب ہے؟۔ ہمیں اُن کے ساتھ ہمدردانہ اظہار کرنا چاہیے۔ وہ اپنے گناہوں سے خدا کی مخالفت یہ جانے بغیر ہی کرتے ہیں کہ وہ تو اُسکے خلاف غیبت کر رہے ہیں۔ ’’ پاک ہونا اُنکے لئے بڑا عجیب ہے۔ یہ واقعی عجیب ہے‘‘۔

خدا کی عدالت اُن کیلئے ظاہر ہوئی ہے جو اپنی بدی سے خدا کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایسا کرتے ہیں وہ اِن کاموں سے خوش ہوتے ہیں جو پولوس نے بیان کئے ہیں۔ وہ غیبت کرنے والے اور تہمت لگانے والے بن کر راست ٹھہرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جو مسیحی نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ایک دوسرے کی غیبت کرتے اور راستباز پر تہمت لگاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیسے برائی کی نصحیت کرتے ہیں؟ وہ ایک دوسرے کے ساتھ پیوستہ ہو کر برائی کو عمل میں لاتے ہیں۔وہ راستباز کی مخالفت اسطرح کہ نعروں سے کرتے ہیں کہ، ’’ آؤ یسوع پر خوب ایمان لائیں۔ آؤ ایمان کی درست قِسم کو خاطر میں لائیں۔ آؤ دنیا کیلئے نور بنیں‘‘۔ ایسے گناہ کرنا آسان نہیں چنانچہ وہ اِن گناہوں کا ارتکاب کرنے کیلئے اپنے آپ کو پیوستہ کرلیتے ہیں۔

اِسلئے زبور ۲: ۴ میں خدا فرماتا ہے، ’’ وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا۔ خداوند اُن کا مضحکہ اُڑائے گا۔ کیونکہ زمین کے بادشاہ خدا کے خلاف ہیں۔ اور یہ عجیب بات ہے۔ قطع نظر اس کے کہ تم نے مجھے للکارا ہے۔ اے لوگو تم مجھے عدالت کیلئے رشوت دیتے ہو۔ خدا عدالت کے وقت کا انتظار کر رہا ہے کیونکہ یہ بہت مضحکہ خیز ہے۔

## جو راستباز کی عدالت کرتے ہیں خدا اُنکی عدالت کریگا

وہ جو خدا کی سچائی کے مخالف ہیں اور نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔ جو نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں وہ بھی اپنے جسم میں ناکاملیت اور بغض رکھتے ہیں۔ مگر حقیقت میں یہ یکسر مختلف ہے۔ ہم خدا پر اور سچائی پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم خدا کے وسیلہ گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ مگر وہ لوگ بالکل بھی خدا پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خدا کی راستبازی اور خدا کی سچائی کے مخالف ہیں۔ ’’ پس اے الزام لگانے والے تو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر باقی نہیں کیونکہ جس بات کا تو دوسرے پر الزام لگاتا ہے اُسی کا تو اپنے آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے اِسلئے کہ تو جو الزام لگاتا ہے خود وہی کام کرتا ہے‘‘( رومیوں ۲: ۱ )

پولوس رسول اُن یہودیوں اور مسیحیوں سے جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اور جو محض شریعت پر فخر کرتے ہیں سے مخاطب ہے۔ وہ دوسروں کی یہ کہتے ہوئے عدالت کرتے ہیں، ’’ خون نہ کرنا، زنا نہ کرنا، چوری نہ کرنا

اور صرف خدا کو ماننا ‘‘ حالانکہ وہ خود شریعت پر عمل کرتے نہیں ۔ صرف خدا اور اُسکے فرزند ہی جو نئے سرے سے پیدا ہو چکے ہیں راستی سے یہودیوں اور مسیحیوں سے ایسا کہہ سکتے ہیں۔ خدا کا قہر اُن پر ظاہر ہو گا جو مذہبی زندگی کی پیروی شریعت کے وسیلہ کرتے ہیں جبکہ وہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ اگر وہ شریعت کی فرمانبرداری نہ کریں تو وہ جہنم میں جائیں گے اور اگر وہ خدا کی شریعت پر عمل کریں تو ہی وہ آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونگے۔ ایماندار شخص وہ ہے جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے بعد راستباز ٹھہر تا ہے نہ کہ شریعت کہ وسیلہ۔ ضرور ہے کہ ہم میں اور اُن میں امتیاز ہو۔ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے بغیر ہی خدا پر یقین کرتے اور پاک زندگی گذارتے ہیں وہ راستباز کی اپنے معیار کے مطابق ہی عدالت کر سکتے ہیں۔

مگر خدا یقینی طور پر اُنکی عدالت کریگا۔ وہ تو یہ جانتے ہی نہیں کہ وہ اپنے معیار کے مطابق اپنی عدالت کر رہے ہیں۔ اوہ، اے آدمیو تم جو گناہوں کی معافی کے بغیر ہی اپنے غلط ایمان سے راستباز کی عدالت کرتے ہو، تم خدا کے فضل تک نہیں پہنچ پاؤ گے، کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ تم خدا کی عدالت سے بھاگ سکتے ہو۔ خدا ایسے لوگوں کی عدالت ضرور کریگا۔

## خدا کی عدالت راست ہے

م جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں کی عدالت خدا کی طرف سے حق کے مطابق ہوتی ہے رومیوں ۲ : ۲

جو نئے سرے سے پیدا ہوئے بغیر ہی دوسروں کی عدالت کرتے ہیں اگرچہ وہ یسوع پر ایمان رکھیں تو بھی ہمیں یقین ہے کہ خدا کی عدالت اُنکے خلاف حق کے مطابق ہو گی۔ ہمیں جاننا چاہیے کہ خدا ایسے لوگوں کو جہنم میں بھیجتا ہے اور یہ اس لئے ہے کیونکہ خدا کی عدالت حق کے مطابق ہے۔ خواہ کوئی دوزخ میں جاتا ہے یا نہیں اِسکا انحصار پہلے سے مقرر کی گئی اُس تعلیم پر ہر گز نہیں ہے جو یہ منادی کرتی ہے کہ خدا بعض لوگوں سے تو محبت کرتا ہے اور بعض سے غیر مشروط طور پر نفرت کرتا ہے خدا نے بنائے عالم سے پیشتر ہی سب آدمیوں کو مسیح یسوع میں چُن لیا تھا۔ ہر کوئی جو یہ ایمان لاتا ہے کہ یسوع مسیح نے اُسکے سب گناہوں کو مٹا دیا، گناہوں کی مخلصی کو حاصل کرتا ہے۔ خدا نے یہ پیشتر سے مقرر کر دیا ہے۔ اسلئے وہ سب جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے وہ یسوع پر ایمان لائیں تو بھی جہنم میں جائیں گے۔ وہ خدا کی عدالت کے مطابق جہنم میں جائیں گے اور یہی سچائی ہے۔

خدا کی عدالت جو گنہگاروں کو جہنم میں ڈالتی ہے برَحق ہے۔ کیوں ؟ کیونکہ انہوں نے خدا کی عظیم محبت کو رد کیا اور نہ تو خدا کی مہیا کردہ مخلصی کو حاصل کیا اور نہ ہی اُس پر ایمان لائے۔ اس سچائی کے مطابق جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے یہی اُنکے لئے مناسب ہے کہ وہ جہنم میں جائیں۔ بعض یہ کہیں گے، ’’ کیوں خدا نے مجھ تک خوشخبری کی منادی نہیں کی ‘‘ ؟۔ کیا اُس نے ایسا نہیں کیا ؟۔ خدا نے تو کئی مرتبہ خوشخبری کی منادی آپکے لئے کی

ہے۔ اپنی آنکھیں اور دل کھول کر نجات کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اِس دنیا میں صرف چند ہی چرچز ہیں جو حقیقی خوشخبری کی منادی کرتے ہیں۔ تاہم اگر آپ واقعی اِن کلیسیاؤں تک رسائی پاتے ہیں توآپ اِس سچائی کو پا سکتے ہیں۔ میرے معاملے میں یہ ہے کہ میں نے واقعی اسے پانے کی بہت کوشش کی! ایک پیغام کے بعد جب میں ابھی تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا تھا میں نے دُعا کی " اوہ خداوند، اگرچہ میں اِس طور سے لوگوں میں تیرے کلام کی منادی کر چکا ہوں تو بھی میں خدا کے نزدیک گنہگار ہوں۔ جو باتیں میں لوگوں کو بتا رہا تھا مجھے ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے میں اپنے آپکو ا رہا تھا۔ میں گنہگار ہوں۔ مجھ سے ملاقات کر اور مہربانی سے مجھے بچالے" ۔میں نہیں جانتا کہ میں سچائی کو پانے کیلئے کتنی زیادہ کوشش کر چکا ہوں۔ مگر یاد رکھیں کہ خدا اُن سب سے ملنا چاہتا ہے جو اُس کو ڈھونڈتے ہیں۔

" جو میری اُمت نہ تھی اُسے اپنی اُمت کہونگا اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہونگا " ( رومیوں)

خدا فرماتا ہے کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے جو ہمیں مخلصی دینے کے لئے اِس دنیا میں آ گیا۔ وہ لوگ جو بڑی بیتابی سے خدا کا نظارہ کرنے کیلئے بے چین ہیں یقیناً اُسے پالینگے۔ بعض لوگوں پر خدا جلوہ گر نہیں ہوا لیکن جب خوشخبری کے مناد اُنکے پاس آکر خوشخبری کی منادی کرتے ہیں تو اُنہیں بھی خدا سے ملاقات کا موقع ملتا ہے۔ بعض انجیل میں دلچسپی لینگے اور بعض نہیں۔ وہ آدمی جو جہنم میں جائیں گے مٹ جائیں گے کیونکہ اُنہوں نے خوشی کی بشارت کو رد کر دیا۔ خدا کی سچائی کے مطابق جو جہنم کہ وارث ہیں اُن کیلئے یہی مناسب ہے کہ وہ خاتمہ کیلئے جہنم کے حوالہ کئے جائیں۔ جو خدا کی بادشاہی میں جانے کے مستحق ہیں اگرچہ وہ کوئی بہت بڑا کارنامہ انجام نہ دیں تو بھی وہ سہی امتیاز کے موافق اِس بادشاہی تک رسائی پاتے ہیں ۔ یہ سب کچھ خدا کی راست عدالت کے وسیلہ وقوع میں آتا ہے۔

خدا لوگوں کو اپنی جانب داری سے شمار نہیں کرتا کہ ایک کو تو جہنم میں اور دوسرے کو آسمان کی بادشاہی میں بھیج دے ۔ بلکہ اِسکی بجائے وہ حق کے مطابق عدالت کرتا ہے۔ اِسلئے ضرور ہے کہ ہم خوشخبری کی منادی کریں۔

" اے انسان ! تو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خدا کی عدالت سے بچ جائیگا؟۔ یا تو اُس کی مہربانی اور تحمل کی اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے"( رومیوں ۲ :۳۔۴

## یسوع نے اپنے محبت کہ وسیلہ پیشتر سے ہی اِس دنیا کے گناہوں کو مٹا دیا ہے

پولوس نے اُن مذہبی مسیحیوں اور گنہگار یہودیوں سے کہا جنھوں نے ابھی تک مسیح کی محبت کو نہ پایا اور نہ ہی نئے سرے سے پیدا ہوئے تھے کہ ایسوں کی عدالت حق کے مطابق ہو گی۔ وہ جہنم میں جانے کیلئے مقرر ہوئے ہیں۔ لیکن خوشخبری کیا ہے؟۔ رومیوں ۲ :۴ خدا فرماتا ہے، " یا تو اُسکی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور

نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے" (رومیوں ۲:۴) خدا کی محبت سب لوگوں پر ظاہر ہو گئی اور راستی سے غلبہ پا چکی ہے۔

کسی کو بھی خدا کی نجات کے فضل سے محروم نہیں رکھا گیا۔ یسوع نے ساری دنیا کے تمام گناہوں کو مٹا دیا ہے۔ یسوع نے ہمیں کامل کر دیا ہے۔ کیا اُس نے صرف ہمارے خاص خاص گناہوں کو ہی مٹایا اور ہمارے روزانہ کے گناہوں کو اُس وقت معاف کرتا ہے جب ہم اُس سے معافی مانگتے ہیں؟۔ نہیں ۔ یسوع نے پیشتر سے ہی دنیا کے تمام گناہوں کو ایک ہی بار مٹا دیا ہے۔ پھر بھی جو خدا کی مخالفت کرتے ہیں وہ اُسکی مہربانی اور محبت کو ناچیز جانتے ہیں۔ یسوع نے کیسے ہمیں مخلصی دی؟ اگرچہ کوئی نہ کوئی گناہ مجھ سے ہو جاتا ہے تو پھر کیسے میں کہہ سکتا ہوں کہ میں پاک ہوں؟ یہ تو بیوقوفی ہے اگرچہ وہ ہمارا خداوند خدا اور نجات دہندہ ہے تو بھی گناہ مجھ سے دانستہ یا غیر دانستہ طور پر ہو جاتا ہے۔ جبکہ یہ گناہ مجھ سے ہو جاتے ہیں تو پھر کیسے میرے سب گناہ معاف ہو سکے"۔

یہ لوگوں کا جسم کے مطابق خیال ہے حالانکہ خدا دنیا کے سب گناہوں کو اپنی محبت کے وسیلہ پیشتر سے ہی مٹا چکا ہے۔ خدا آدمیوں کی بے تمامی اور کمزوریوں سے آگاہ ہے( کہ جسم بار بار گناہ میں گرتا ہے) ۔ اسلئے اُس نے بپتسمہ اور صلیب پر اپنے خون بہانے کے ذریعے ایک ہی بار دنیا کے سب گناہوں کو مٹا ڈالا۔ خداوند جسم کی کمزوریوں سے اچھی طرح آگاہ ہے۔" میں نے تم کو مخلصی بخشی کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جب تک تم جسم کہ خیمہ میں ہو گناہ بار بار تم سے ہو جائیگا۔"

خداوند نے دنیا کہ تمام گناہوں کو دھو دیا ہے۔ خداوند ہمیں نجات پانے کے وسیلہ قبول کر چکا ہے۔ خداوند نے گنہگاروں کے گناہ کی اُجرت ادا کی اور اُنہیں اپنی قدرت اور راستبازی سے پاک کیا (یسوع نے دریائے یردن پر یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا)۔ خداوند نے ہمیں اپنے فرزند ٹھہرنے اور مبارک ٹھہرنے کے لائق کیا اور ہمارے گناہوں کی مزدوری اپنے خون سے ادا کر کے ہمیں اِس قابل کیا کہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکیں۔ خداوند نے گنہگاروں کو اپنے راستباز فرزندوں میں بدل دیا۔

## ضرور ہے کہ بے ایمان توبہ کریں اور اپنے دلوں کو خداوند کی طرف پھیریں

" یا تُو اُسکی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے"۔ خدا کے یہ الفاظ اُن کے لئے ہیں جو خدا کی مہربانی، تحمل ، اور صبر کی دولت کا انکار کرتے ہیں اور جہنم میں جاتے ہیں۔ یہ یقینی بات ہے کہ یسوع نے تمام دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا اور یہ کہ خوشخبری تمام دنیا میں پھیل چکی ہے۔ کیونکہ لوگ اِس پر ایمان نہیں لاتے اسلئے وہ ابھی تک جہنم میں جاتے ہیں۔ ہم نے اُسکے مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانا تو بھی یسوع نے ہم سب کے گناہوں کو دور کر کے ہمیں دوزخ کی آگ سے بچایا اور ہم

سب ایمان لانے والوں کو کامل نجات عطا کی۔یہاں تک کہ اگرچہ جہنم میں جانا ہی ہمیں پسند تھا تو بھی اُس نے ہمیں مفت نجات بخش دی۔

اسلئے نجات پانے کیلئے ضرور ہے کہ ہم یسوع کہ پانی اور خون پر ایمان لائیں۔ ایمان لائیں اور مفت نجات پائیں۔ جہنم وہ مقام ہے جو خدا نے اُن کیلئے تیار کیا ہے جو اُسکے نجات کے فضل اور اُسکی مہربانی اور تحمل کی دولت کو ناچیز جانتے ہیں۔ نے ایمان توپہلے ہی اپنے لئے دوزخ کا ٹکٹ خرید چکے ہیں۔ وہ لوگ جنکا مقدر جہنم ہے توبہ کریں اور ضرور اپنے دلوں کو خداوند کی طرف مائل کریں۔ جب تک آپ حقیقی خوشخبری پر ایمان نہیں لاتے آپ بھی آسمان کی بادشاہت کو خدا حافظ کہتے ہیں۔

## لوگ خدا کی محبت کو رد کرنے کے باعث جہنم کو جاتے ہیں

" بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اپنے واسطے اُس قہر کے دن کیلئے غضب کما رہا ہے جس میں خدا کی سچی عدالت ظاہر ہوگی "( رومیوں ۵:۲ وہ لوگ جو غیر تائب دل رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو توبہ نہیں کرتے جہنم کی آگ ہیں ڈالے جائیں گے۔ بعض لوگ اِس لئے جہنم میں جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے خدا کی عظیم محبت کو رد کردیا ہے۔ وہ گنہگار جو سرکش دِلوں کے ساتھ خدا کی سچائی کو رد کرتے اور اپنے خیالات کی طرف مائل ہوتے ہیں اپنے گناہوں کی اُجرت ادا کرنے کیلئے دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ وہ جو خدا کی محبت کو پانے سے انکار کرتے اور دھیرے دھیرے پاکیز گی تک پہنچنے کیلئے صرف توبہ کی دُعاؤں پر ہی زور دیتے ہیں وہ ضرور ہی جہنم میں جائیں گے۔ وہ خداوند کی محبت کے منکر ہونے کے باعث خدا کے قہر کو اُسکے ظہور اور اُسکی حق کیمطابق عدالت کے آنے تک رکھ چھوڑتے ہیں۔

اپنی نجات کے منصوبہ میں خدا نے گنہگاروں کو نجات دینے اور راستباز ٹھہرانے کا فیصلہ کیا یہاں تک کہ اُس نے شیطان جس نے ہمیں گناہ میں پھنسایا کہ سامنے ہمیں نجات دی اور راستباز ٹھہرایا۔ خدا نے ہمیں نجات دینے اور پاک ٹھہرانے کیلئے اپنے اکلوتے بیٹے کو اس دنیا میں بھیجا۔ مگر گنہگاروں نے اُسے قبول نہ کیا۔ اُنہوں نے خدا کی محبت کی خوبی کو رد کرتے ہوئے اُس کے قہر کے پیالہ کو لبریز کیا اور اُسکی راست عدالت اور ظہور اور قہر کے دن تک کے لئے اپنے لئے جمع کر رکھا ہے۔ خدا کی راست عدالت اُن سب کو جو اپنے دلوں میں گناہ کو رکھتے ہیں دورخ میں ڈال دے گی۔

کیوں ؟ کیونکہ خدا نے ساری دنیا کے گناہوں کو دور کردیا اور اِس دنیا میں ہر ایک کو ایمان کے وسیلہ نجات دی۔ مگر بے ایمان یقیناً جہنم کی آگ میں جائیں گے۔ وہ سرکش ہیں اور اسی سرکشی کی وجہ سے جہنم میں جاتے ہیں۔ پس آخر کار وہ اپنی اس حماقت پر افسوس کریں گے۔ اگر گنہگار خدا کی عظیم محبت کو قبول نہیں کرتے تو وہ جہنم میں جائیں گے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ خدا بے انصاف ہے کیونکہ وہ اپنے اختیار کے پیمانہ کے مطابق کچھ لوگوں کو جہنم میں اور کچھ لوگوں کو آسمان کی بادشاہت میں بھیجتا ہے۔ مگر یہ سچ نہیں ہے۔ خدا نے دوزخ کو اُن لوگوں کے لئے بنایا جنہوں نے اُس کی محبت اور سچائی سے مُنکر ہو کر سرکشی کو ترجیح دی تا کہ اُن کے رہنے کیلئے ایک مناسب جگہ ہو۔

بائبل مقدس فرماتی ہے کہ جہنم ایک ایسی جھیل ہے جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے۔ وہاں اُن کیلئے جنہوں نے گناہ کو ترجیح دی بل کھاتے ہوئے گندے کیڑے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ چلائیں " نہیں نہیں۔ میں ایسی جگہ سے نفرت کرتا ہوں" ۔ لیکن خدا کہے گا، " میں تمہارے سب گناہوں کو دھو چکا تھا مگر تم نے کہا کہ اگر میں گناہ میں بھی رہوں تو جنت میں جانا تو میرے لئے کوئی بات ہی نہیں۔ اِسلئے میں یہ کیڑے تمہیں تمہارے دوست ہونے کیلئے تحفہ میں دیتا ہوں کیونکہ تم نے گناہوں کی معافی کو خاطر میں لانا پسند ہی نہ کیا"۔ گنہگار کہیں گے "نہیں خداوند میں اِن سے نفرت کرتا ہوں" ۔ خداوند کہے گا" اگرچہ تم اِس سے نفرت کرتے تھے تو بھی تم اسی کیلئے پکارا کرتے تھے" ۔ میں راستبازی کا خداوند ہوں جو کچھ تم چاہتے ہو میں تمہیں دیتا ہوں۔ میں اُن سب کو انعام میں دوزخ دونگا جو اپنے دلوں میں گناہ کو رکھنا پسند کرتے ہیں۔ یہی خدا کی حق کے مطابق عدالت ہے۔ جب تک انسان اِس روئے زمین پر ہے گناہ اُس سے ہو ہی جاتا ہے مگر پھر بھی اُنہیں خدا کی اُس خوشخبری کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے جو دنیا کے گناہوں کو دور کر چکی ہے۔

لوگ اِسلئے جہنم میں جاتے ہیں کیونکہ اُنکے دل سخت اور غیر تائب ہیں۔ ہمیں خدا کے نزدیک سرکش نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں ایمان لانا چاہیے کہ اُس نے پیشتر سے ہی دنیا کہ گناہوں کو دور کر دیا تھا۔ اگرچہ یہ ظاہری نہیں تو بھی آپکو ایمان لانا چاہیے۔

## خدا ہمیں بتاتا ہے کہ اُس نے پیشتر سے ہی ہم سے محبت رکھی

خدا ہمیں بتاتا ہے کہ اُس نے پیشتر سے ہی ہم سے محبت رکھی۔ " میں نے پیشتر سے تمہارے گناہوں دور کر دیا تھا"۔ تمہیں اِس حقیقت پر ایمان لانا چاہیے۔ جب خدا کہتا ہے کہ اُس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے تو ہمیں اِس پر ایمان لانا چاہیے کیونکہ خدا کا کلام سچا ہے۔ ایمان خدا کے کلام پر اعتماد سے شروع ہوتا ہے۔ لوگ صرف اُس چیز پر ایمان رکھتے ہیں جو اُن کی چھوٹی سی عقل میں آجاتی ہے اور اُس پر ایمان نہیں لات جسے وہ سمجھ نہیں پاتے۔ بے ایمان جو خدا پر ایمان نہیں لاتے کہ خدا نے سب گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے نجات دی وہ جہنم میں جائیں گے۔ وہ اُن میں سے ہیں جنہوں نے جہنم میں جانے کیلئے اپنے ذہنوں کو تیار کر لیا ہے۔

یہاں چند نمایاں مسیحی تھے جنہوں نے عام اعلان کیا، " میں خدا کے نزدیک اقرار کرتا ہوں کہ جب تک میں مر نہیں جاتا میں ایک گنہگار ہوں" ۔ وہ مر گیا اور یقینی طور پر دوزخ میں گیا۔ اُس نے خدا سے کہا کہ " میں نے اعلانیہ

اقرار کیا کے میں خدا کے نزدیک ایک گنہگار ہوں اور اُسکے نزدیک کبھی بھی راستباز نہیں ٹھہر سکتا ہوں" ۔اُس نے اپنی موت کے وقت تک گنہگار رہنے پر زور دیا۔ اُس نے خدا کی محبت اور سچائی کو آخری سانس تک رد کیا۔ پھر خداوند نے کہا، " تم اپنے من گھڑت ایمان میں کافی ایماندار ہو تمہارے ایمان کے مطابق تمہارے لئے یہی مناسب ہے کہ تم دوزخ میں جاؤ۔ میں تمہیں اِس لئے دوزخ میں بھیجتا ہوں کیونکہ گنہگار آسمان کی بادشاہی میں کبھی داخل نہیں ہوسکتے"۔

اگر میں ایمان لاچکا ہوتا

پھر وہ آدمی جس نے کہا تھا، " میں اعلانیہ اقرار کرتا ہوں کہ میں مرنے کہ دن تک گنہگار ہوں" جہنم میں گیا۔ یہاں تک کہ خدا ایسے لوگوں کی مدد ہی نہیں کرتا۔ وہ نہ صرف خود یہ اعلانیہ کہتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں بلکہ وہ دوسرے ایمانداروں کو بھی جو اُنکے پیرو کار ہیں یہ تعلیم دیتے ہیں کہ ہم مرنے کہ دن تک گنہگار ہیں اور جب تک ہم خدا کے سامنے حاضر کئے جائیں گے تب بھی ہم گنہگار ہی ہونگے تاہم ایسوں کا انجام آنے والے برسوں میں جہنم ہی ہے"۔ اسلئے بہت سارے ایماندار بھی اِسی مذہبی جڑ کی پیروی کرتے ہیں۔ خدا نے فرمایا کہ گنہگار دوزخ میں جائیں گے۔ مگر آج کل کی مسیحیت میں بے شمار مسیحی اِس تعلیم کی پیروی کرتے ہیں۔ خدا نے فرمایا کہ ایسے گنہگار جہنم کی آگ کے شعلوں میں یہ کہتے ہوئے ابدی ماتم اور دانت پیسیں گے " اگر میں ایمان لاچکا ہوتا، اگر میں صرف اِسی پر ایمان لاچکا ہوتا"

اگر میں اِس حقیقت پر ایمان لاچکا ہوتا کہ یسوع نے میرے سب گناہوں کو دور کردیا۔ اور اپنے خیالات کو چھوڑ دیتا تو میں آسمان کی بادشاہی میں داخ ہونے کے لائق ہوتا۔ " اگر میں ایمان لاچکا ہوتا اگر میں صرف اِس پر ایمان ہی لا چکا ہوتا" ۔ بہت سارے لوگ اِسی طرح بڑبڑاتے ہوئے جہنم میں جارہے ہیں۔ وہ کہیں گے " اگر، اگر، اگر میں ایمان لا چکا ہوتا، اگر میں سچائی کو پالیتا تو میں بھی اُس کا فرزند ٹھہرنے کے لائق ہوچکا ہوتا۔ "کیوں میں اتنا سرکش ہوچکا تھا ۔۔۔۔۔"

ہم جو راستباز ہیں اُس وقت خدا سے پوچھیں گے، " خداوند مہربانی سے ہمیں دکھا کہ گنہگار اب کیا کر رہے ہیں۔ وہ جنہوں نے ہم راستبازوں کو ستایا"۔ " نہیں میرے بچو یہ تمہارے لئے اچھا نہیں کیونکہ تمہارا دل اُن سے واقفیت کے بعد غمزدہ ہو جائے گا۔ کیا تم واقعی اُن لوگوں کو دیکھنا چاہتے ہو تم جان کر پریشان ہوگے"۔ " مہربانی سے ہمیں صرف ایک مرتبہ دکھا دے" ۔خدا ہمیں کسی دن دکھا دیگا کیونکہ وہ بڑا کریم ہے۔ اِس طرح فرض کریں کہ ہم یہ دیکھتے ہیں۔ ہم وہاں بہت سی چیخ و پکار کو سنیں گے، " اگر میں ایمان رکھتا، اگر میں ایمان لاچکا ہوتا" پھر ہم حیراں ہونگے کہ " یہ شور کیسا ہے ؟ کیا وہ گا رہے ہیں؟" ۔ " دھیان سے سنیں کہ وہ گا رہے ہیں یا ماتم کر رہے ہیں" ۔مرد اور عورتیں اِن شعلوں میں کورس گا رہے اور ماتم کرتے ہیں، " اگر میں ایمان لاچکا ہوتا"۔

سرکش لوگ جب تک اپنے سرکش راستہ کو درست نہ کرلیں اُس وقت تک وہ جہنم میں جائیں گے۔ واقعی ہمیں مُستقل مزاجی سے سچائی کو مضبوطی سے تھام لینے کی ضرورت ہے۔ آدمی کو غیر فیصلہ کُن نہیں ہونا چاہیے۔ جب ہم ثابت قدم ہو چکے ہیں تو ہمیں ثابت قدم ہی رہنا چاہیے۔ ہم سب کو اصل راستہ پر ثابت قدم رہنا ہے۔ کیونکہ جب ہمیں اِس مستقل مزاجی کی ضرورت ہوتی ہے تو ہم اِسے چھوڑ دیتے ہیں۔

## خدا ہر ایک آدمی کو اُسکے کاموں کے موافق بدلہ دیگا

خدا "ہر ایک آدمی کو اُسکے کام کے موافق بدلہ دیگا۔ جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُنکو ہمیشہ کی زندگی دیگا" (رومیوں ۲: ۶-۷ خدا ہر ایک شخص کو اُسکے کامیں کے موافق بدلہ دیتا اور اُس کی عدالت کرتا ہے۔ 'بدلہ' کا مطلب ہے کہ 'کاموں کے ساتھ اُسکے موافق اجر پانا'۔ وہ کس قسم کے اشخاص ہیں جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں؟ - یہ وہی شخص ہے جو یسوع کی کامل نجات پر ایمان رکھتا ہے۔

دنیا میں بہت سے لوگ ہیں لیکن خدا صرف اُن کو ابدی زندگی عنائت کرتا ہے جو اُسکی راستبازی کیلئے دُکھ سہتے ہیں اِس بات سے قطع نظر کے دوسرے لوگ اُن کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ وہ اس سچائی پر ایمان لاتے ہیں۔ خدا ابدی بادشاہت کا انعام اُن سب کو دیتا ہے جو راستباز بننا چاہتے اور نیکوکاری کی زندگی میں چلنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اور خدا کے بیٹے ٹھہرنا چاہتے ہیں۔ وہ صبر کرتے اور نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر خدا کی راستبازی کی پیروی اور جستجو کرتے ہیں۔ خدا اُن لوگوں کو ابدی زندگی عطا کرتا ہے۔ خدا اِنہیں ابدی طور پر زندہ رہنے اور اِنہیں اپنے فرزند ٹھہرنے کی اجازت دیتا ہے۔ خدا کے بیٹے خدا کی بادشاہت کے مالک ہیں۔ "مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نا ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہوگا" (رومیوں ۲: ۸

"مگر اُن پر" اُن لوگوں کی جماعت سے مخاطب ہے جو مبارک لوگوں کے خلاف ہیں۔ اُن پر جو حق کے نا ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں ایسوں پر خدا کا قہر اور غضب ہوتا ہے۔ خدا ایسوں کو جہنم میں بھیجتا ہے۔ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اور نہ ہی حق کے ماننے والے بلکہ تفرقہ انداز ہیں وہ یک جماعت ہو کر سچائی کی مخالفت کرتے ہیں۔ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے وہ تفرقہ انداز ہیں اور وہ اُنکے جتھہ کو پسند کرتے ہیں۔ کورین تاریخ کے مطابق ہمارے باپ دادا نے سیاسی مشکلات میں جتھے بنائے اور ایک دوسرے کا مقابلہ کیا۔ جیتنے والی جماعت حقیقت کے مطابق فیصلہ کرتی کہ بادشاہ کون ہوگا۔ جب 'لی' گھرانوں کا بادشاہ بنتا تو لی گھرانوں کے آدمیوں کو بلند معاشرتی مقاموں پر فائز کیا جاتا تھا جبکہ دوسروں کو نکال باہر کر دیا جاتا اایذائیں پہنچائی جاتی تھیں۔ لیکن جب شاہی تخت

'کِم' خاندان کے پاس آجاتا تو ہر چیز یکسر بدل جاتی تھی۔ لوگ اپنے فائدہ کیلئے گروہ بندیاں کرلیتے نہ کہ انصاف کے مطلب کو حاصل کرنے کیلئے۔

موجودہ مسیحیت بھی بالکل اسی طرح ہے۔ وہ فرقے اور طبقے بناتے ہیں۔ کس لئے ؟ کہ ایک جماعت کے طور پر سچائی کے نافرمان بن سکیں۔ اگرچہ یسوع نے دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا ہے تو بھی وہ مُتفق ہو کر کہتے ہیں کہ وہ گناہ آلودہ ہیں - وہ یہ کہتے ہوئے راستباز ہونے کاعذُر کرتے ہیں کہ وہ گناہ آلودہ ہونے میں درست ہیں جبکہ وہ بدعتی ہیں۔خداوند کہتا ہے کہ گنہگار جواپنے آپ کو راستباز سمجھتے وہ تفرقہ انداز اور غلط ہیں اور یہ کہ وہ سب جہنم کی راہ کو جاتے ہیں۔جو حق اور خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہ خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ ہم راستبازا یمان رکھتے ہیں کہ خدا کی عدالت حق کے مطابق ہوتی ہے۔

## کیا مسیحی فرقے ہمیں آسمان کی بادشاہی میں بھیج سکتے ہیں

مسیحی فرقے ہمیں آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں کر سکتے۔ میری بیوی نے جب اپنے ساس سے کہا کہ" ایک مذہبی فرقہ آپکو آسمان کی بادشاہت میں نہیں بھیج سکتا" تو وہ سخت غصہ میں آگئی۔ دوستانہ طور پر بتا رہا ہوں میں نہیں جانتا کہ کیوں میری ماں اُسکے اِس دعویٰ پر طیش میں آگئی۔ کیا آپ کے خیال میں ایک مذہبی فرقہ آپکو آسمان کی بادشاہی میں بھیج سکتا ہے۔ ہم ذاتی طور پر خدا کے کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات پاتے اور آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوتے ہیں۔ کیا پریسبٹیرین چرچ کا فرقہ آپکو آسمان کی بادشاہی میں بھیج سکتا ہے؟ - کیا بپتسمہ دینے والے چرچ کا ایک فرقہ آپکو بھیج سکتا ہے؟- کیا ہولینس چرچ ایسا کر سکتا ہے؟ کیا سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ چرچ ایسا کر سکتا ہے؟ - نہیں - ہم صرف اِس صورت میں ہی آسمان کی بادشاہت میں داخل ہو سکتے ہیں جب ہم گناہوں کی اُس معافی پر ایمان لاتے ہیں جو یسوع نے ہمارے لئے مہیا کی ہے۔

## ہمیں خدا کی کلیسیا میں رہنا چاہیے

پولوس رسول نے ظاہری طور پر گنہگاروں کو جو جہنم میں جائیں گے راستبازوں سے جو آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونگے تمام مسیحیوں سے الگ کر دیا ہے۔ یہودیوں اور یونانیوں کی طرح خوشخبری ہر ایک کیلئے یکساں ہے۔ یہاں یہودیوں کو اسرائیل کیلئے بیان کیا گیا ہے اور یونانیوں کو غیر قوموں کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ خدا لوگوں کی ظاہری موجودگی پر نگاہ نہیں کرتا ہے۔ خدا اُس آدمی پر نگاہ کرتا ہے جو اپنے دل سے خدا کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع خدا ہے ؟ - کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے ؟ - ہم صرف تب ہی آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں جب ہم یہ ایمان رکھیں کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ سے دنیا کہ سب گناہوں کو دور کر دیا۔ ہمیں اِس پر ایمان لانا ہے اور اِس سے منہ نہیں موڑنا ہے اور اُس کے وفادار رہنا ہے۔ روح القدس جو ہم میں

بسا ہوا ہے ہمارے ایمان کو قائم رکھتا اور جب مشکل ہم پر آن پڑتی ہے تو ہمارے دشمنوں کو شکست دیتا ہے۔ ہمیں محتاط ہونا ہے۔ بائبل میں ایک تمثیل بیان کی گئی ہے جسمیں چار اقسام کی زمین کا ذکر ہے مگر کچھ زمین اُن پر دلالت کرتی ہے جو نجات نہیں پا سکتے۔ اُن جگھوں پر بیج بویا گیا اور جو نہی اُگا مر گیا۔ یہ بالکل مرے ہُوئے بیج کی مانند ہے۔ اِس کا انجام قطعی موت ہے۔ پھر کیا ہم اپنے آپ سے اپنے ایمان کو قائم رکھ سکتے ہیں؟۔ نہیں۔ ہم اپنے ایمان کو صرف تب ہی قائم رکھ سکتے ہیں جب خداوند ہماری ہر ایک مشکل کو برداشت کرنے کی قوت دے اور ہر ایک روحانی بیماری کیلئے چارہ کار مہیا کرے کہ ہم انگور کے حقیقی درخت میں پیوند ہو جائیں۔

خدا کی کلیسیا انگور کی تاک ہے خداوند ہمیں برکتیں، چارہ کار، تشفی، اور اذیتوں کو برداشت کرنے کا ایمان بخشتا ہے تاکہ ہم خدا کی کلیسیا میں شامل ہو جائیں۔ لیکن اگر ہم انگور کے حقیقی درخت میں قائم نہ رہیں تو ہمارے ساتھ کیا ہوگا؟ ہم فی الفور مر جائیں گے۔ اگرچہ راستبازوں کے دلوں میں بہت سی خوبیاں اور قوتیں ہیں تو بھی اگر ہم نے خود کو اپنی مرضی سے خدا کی کلیسیا کے ساتھ پیوست نہیں کیا تو ہم شیطان کے حملے کے خلاف کچھ نہیں کر سکتے اور لازمی بیمار ہو جاتے ہیں۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں۔ وہ آہستہ آہستہ گر جاتے اور پہلے سے بھی زیادہ بیکار ہو جاتے ہیں۔ بائبل مقدس فرماتی ہے، "تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ پھر وہ کام کا نہیں سِوا اِسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے" ( متی ۵:۱۳

یہاں تک کے اگر راستباز کلیسیا سے جدا ہیں تو پھر وہ کسی کام کے نہیں۔ جب وہ کلیسیا میں رہتے تو اُنکی روشی چمکتی ہے اور وہ مبارک ٹھہر سکتے ہیں۔ مگر جب وہ کلیسیا سے لاتعلق ہو کر زندہ رہتے ہیں تو وہ بدحال ہو جاتے ہیں اور جب وہ کلیسیا سے تعلق کو قطع کر لیتے ہیں تو وہ گمراہی کے گھڑے کی طرف جاتے ہیں اسطرح وہ دنیا پر غالب نہیں آسکتے ہیں۔ کب تک آپ اپنے اعتقاد کو قائم رکھ سکتے ہیں؟ کب تک آپ خدا کے چرچ سے جدا ہو کر قائم رہ سکتے ہیں؟ یہاں تک کہ خدا کے خادمین بھی اسطرح غلبہ حاصل نہیں کر سکتے۔ لوگ ہمارے وسیلہ گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں۔ لوط اپنی نفسانی خواہش کے بہکاوے میں آ کر کہا گیا؟ وہ صدوم کو گیا۔ وہ وہاں خوب رہا۔ لیکن نتیجہ کیا ہوا۔ وہ تباہ ہو گیا۔ بائبل مقدس فرماتی ہے کہ وہ سب جو لوطی ہیں تباہ ہو گئے تھے۔ موابی اور عمونی لوط کی بیٹیوں سے پیدا ہوئے۔

لوط جو کہ راستباز شخص تھا کیوں اُس کی نسل سے خدا کے مخالف پیدا ہوتے تھے؟ اِسلئے کیونکہ وہ کلیسیا سے جدا ہو گیا تھا۔ کیوں میں اپنی کسی بھی مشکل ترین وقت میں مایوس نہ ہوا، اس کا سبب یہ ہے کہ خدا نے اپنی کلیسیا کا خود انتظام کیا۔ جہاں راستباز جمع ہوتے ہیں وہاں خدا اپنی کلیسیا کو برکت دیتا ہے اور اُن کا چرواہا بنتا ہے اور خدا کی کلیسیا ہر ایک مقدس کیلئے ہے۔ یہ اُس کا عہد اور یقین دہانی ہے۔

"اسلئے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کیا وہ بغیر شریعت کے ہلاک بھی ہونگے اور جنہوں نے شریعت کے ماتحت ہو کر گناہ کیا اُن کی سزا شریعت کے موافق ہو گی۔ کیونکہ شریعت کے سننے والے خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ اسلئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبعیت سے شریعت کے کام کرتی ہے تو باوجود شریعت نہ رکھنے کہ وہ اپنے لئے خود ایک شریعت ہیں۔ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُن کا دل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذور رکھتے ہیں" رومیوں ۲:۱۲-۱۵

ایک شخص جو اِن دنوں چرچ نہیں جاتا خدا کی شریعت سے واقف نہیں ہے۔ پھر اُسکا ضمیر ہی اُسکے لئے شریعت بناتا ہے کیونکہ وہ بغیر شریعت کے ہے۔ اگرچہ وہ برائی کرتا ہے پھر بھی وہ اپنے ضمیر میں اِس اچھائی اور برائی سے آگاہ ہے۔ پھر یہ ایک گناہ ہے اور اُسے گناہوں سے مخلصی پانے کیلئے خدا کی تلاش کرنی چاہیے۔ جو کوئی خدا کو حقیقت میں تلاش کرتا ہے وہ خدا کو پالیتا ہے۔

ہمیں خدا کے نزدیک اُس کے رحم کی تلاش کرنی چاہیے اور اُس پر ایمان لانا چاہیے۔ جب ہم اپنے ضمیر کو ترک کرتے ہیں تو ہمیں اُس پر ایمان لانا ضرور ہے۔ ضرور ہے کہ ہم ایمان سے جیتے رہیں۔ ضرور ہمیں خدا کی کلیسیا میں شامل ہونا چاہیے۔ ہمیں خدا کو تلاش کرنا اور اُس کی کلیسیا میں رہنا چاہیے۔ اگرچہ ہم کمزور اور بُرے ہی کیوں نہ ہوں تو بھی جب ہم کلیسیا میں رہیں تو خدا ہمیں نکال باہر نہ کریگا۔

## یہودیوں کا گناہ

پولوس رسول یہودیوں کو اُن سے الگ کرنے کے بعد جو آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو رہے ہیں مکمل پیمانہ سے انہیں خوشخبری کی منادی کرنا شروع کرتا ہے۔

"پس اگر تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہے۔ اور اُس کی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پا کر عمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔ اور اگر تجھ کو اِس بات پر بھی بھروسہ ہے کہ میں اندھوں کا راہنما اور اندھیرے میں پڑے ہوؤں کیلئے روشنی اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچوں کا اُستاد ہوں اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس ہے۔ پس تو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا؟ تو جو واضح کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خود کیوں چوری کرتا ہے؟ تو جو کہتا ہے کہ زنا نہ کرنا آپ خود کیوں زنا کرتا ہے؟ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ خود کیوں مندروں کو لوٹتا ہے" (رومیوں ۲:۱۷-۲۲)۔

ضرور ہے کہ ہم نیچے دیئے گئے فقروں کو جانیں۔ خدا نے اصل میں یہودی قوم کو بلایا اِسی طرح خدا کا کلام اور قربانی کے ذریعے گناہوں کی معافی کا نظام بھی اُنہی کہ سُپرد ہوا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ مسیحا یہودیوں کے وسیلہ اِس دنیا میں

آئیگا اور اپنے اِس منصوبہ کو یہودی انبیاء کہ وسیلہ ظاہر کیا۔ اسی طرح موسیٰ اور دیگر تمام انبیاء اکرام یہودی تھے۔ مگر یہودی یہ سمجھ چکے تھے کے وہ جانتے ہیں کہ وہ خدا کو کیسے خوش کرینگے اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اُس کی شریعت کیا تھی کیونکہ وہ بڑی مستعدی سے اسے زبانی کرتے اور خدا کے کلام کو ہمیشہ یاد کرتے کہ اُس کی شریعت کیا تھی۔ پھر بھی پولوس رسول نے کہا، '' پس اگر تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ کرتا اور خدا پر فخر کرتا ہے '' (رومیوں ۲ : ۱۲)۔ اگرچہ یہودی خدا پر فخر کرتے اور اُس کی قربانیوں کی بے مثال طور پر خدمت کرتے تو بھی وہ نجات یافتہ نہ تھے۔ جو یسوع پر مکمل طور سے ایمان نہیں رکھتے وہ بالکل بے ایمان کی طرح ہیں۔ اِسکا مطلب ہے کہ اُنہوں نے نہ تو خدا کے وعدہ پر یقین کیا کہ وہ انہیں اپنی قربانی کے نظام کی طرح مخلصی دیگا اور نہ ہی یسوع پر جو نجات دہندہ ہونے کا ایمان رکھا۔

ایسے یہودی جہنم میں جائیں گے کیونکہ وہ نے یسوع کہ نجات دہندہ ہونے پر ایمان نہیں لائے۔ اُن کیلئے مینڈھے کہ سر پر بار بار ہاتھ رکھنا بیکار ہو چکا ہے۔ وہ واقعی ایمان نہیں لاتے کہ، ' ہاتھ دھرنے 'کا مطلب 'گناہوں کو لادنا' ملاکی نبی کے وقت تک اور پرانے عہد نامہ کے آخر تک تھا۔ وہ داؤد کے وقت تو اِس پر خوب ایمان رکھتے تھے۔ لیکن سلیمان کے زمانہ سے اُنکا ایمان ناقص ہو نا شروع ہو چکا تھا۔ منقسِم بادشاہت کے دوران اُنہوں نے دوسرے دیوتاؤں مثلاً بعل اور عستارات کی پوجا کی حالانکہ وہ ہیکل میں رسمی قربانیاں گذرانتے تھے۔ رسمی قربانیاں گذراننا بالکل خدا پر ایمان نہ لانے کے برابر ہے۔ جب ہم خدا پر ایمان لاتے اور اُس کے کلام پر عمل کرتے ہیں تو خدا مطمئن ہوتا ہے۔

خیمہ گاہ کے قربانی کے نظام میں ایک شخص کے گناہ قربانی کے جانور کے سر پر اُس کے ہاتھ رکھنے سے لاد دئیے جاتے تھے۔ پس وہ خود تو اِس پر ایمان نہیں لاتے مگر دوسروں کو اِس کی تعلیم دیتے ہیں اگرچہ وہ جانتے ہیں کہ کیا سہی ہے اور کیا غلط پھر بھی ایمان نہیں لاتے یہی یہودیوں کا گناہ تھا۔

خدا کے کلام کی سچائی کو جانتے ہوئے اُس کے کلام پر ایمان نہ لانا اور کلام کی تعلیم لوگوں کو دینا یہ ہی وہ گناہ تھا جو یہودی کرتے تھے۔ یہ بالکل خدا پر ایمان نہ لانے کے برابر ہے۔ یہ ایک متعدی گناہ ہے۔

'' اگر تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہے۔ اور اُس کی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پاکر عمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔ اور اگر تجھ کو اِس بات پر بھی بھروسہ ہے کہ میں اندھوں کا راہنما اور اندھیرے میں پڑے ہوؤں کیلئے روشنی اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچوں کا اُستاد ہوں اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس ہے '' ( رومیوں ۲ :۱۷ - ۲۲)۔ پولوس یہودیوں کے درمیان بے اعتقادی کے نقطہ کو اُٹھاتا ہے۔

## گناہ کو دل میں رکھ کر یسوع پر ایمان لانا خدا کی بے حُرمتی کرنے کے برابر ہے

ہم یہودیوں کی اِس حماقت کو آج کے اکثر مسیحیوں پر منطبق کر سکتے ہیں یہودی بالکل اُن کی طرح ہیں جو یسوع پر ایمان نہیں لائے کو وہ اُن کو پاک کرنے کہ وسیلہ اُنکے سب گناہوں کو مٹا چکا ہے۔ " تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدُول سے خدا کی کیوں بیعزتی کرتا ہے؟۔ کیوں تمہارے سبب سے غیر قوموں میں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ لکھا بھی ہے" (رومیوں ۳:۲۳-۲۴) اگر ہم یسوع پر غلط طور سے ایمان لاتے ہیں تو ہم اُسکے نام کو بے حُرمت کرتے ہیں۔ اگر ہم یسوع کے کلام پر درست طور سے ایمان نہیں لاتے اور نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے تو یہ بھی خدا کے نام کو بے حُرمت کرنے کے برابر ہے۔

نئے سرے سے پیدا ہوئے بغیر ہی یسوع پر ایمان لائے رکھنا خدا کے نام کی بے حُرمتی ہے۔ کیونکہ ایسے لوگ محض زبانوں سے اُسکا اقرار کرتے ہیں جبکہ اُنکے دل اُس سے دور ہیں۔ "ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تو نے شریعت سے عدُول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائے گی؟۔ اور جو شخص قومیت کے سبب سے نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کلام اور ختنہ کی شریعت سے عدُول کرتا ہے قصوروار نہ ٹھہرائیگا؟۔ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نا ہی وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے۔ بلکہ یہودی وہی ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دل کا اور روحانی ہے نہ کہ لفظی۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے "رومیوں ۳:۲۵-۲۹ ہم سب کو یسوع کے کلام کو پورے دل کے ساتھ قبول کرنا چاہیے۔

## کون پہلے آیا ختنہ یا شریعت

کون پہلے آیا ختنہ یا شریعت؟ خدا نے اسرائیل کو پہلے کیا دیا؟ ختنہ۔ خدا نے ابراہام کو پہلے ختنہ کے متعلق بتایا۔ ابراہام ۹۹ برس کا ہو چکا تھا تو بھی اُسکے کوئی وارث نہ تھا۔ مگر خدا نے ۷۵ برس کی عمر میں ابراہام کو ایک بیٹا جو اُسکا وارث ہو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ خدا نے ابراہام کو بتایا، " باہر آ جا میں تجھے آسمان کے ستاروں کی طرح تیری اولاد کو بڑھاؤنگا" ۔ ابراہام خدا کے کلام پر ایمان لایا اور ۲۵ برس تک اِس وعدہ کے پورا ہونے کا انتظار کیا۔ آخر کار یہ وعدہ ۲۵ برس کے بعد پورا ہُوا۔ اِسلئے جب وہ ۱۰۰ برس کا ہوا تو اُس کو اُس کا وارث بیٹا بخشا گیا۔ اگرچہ وہ انتظار کے دوران بہت پریشان کے ہوا اور بہت سی غلطیاں بھی کیں تو بھی اُس نے ۲۵ برس تک خدا کے وعدہ کے پورا ہونے کا انتظار کیا۔ خدا نے اُسے اور اُسکی اولاد کو وعدہ کی سرزمین کنعان کا مُلک دینے کا وعدہ بھی کیا جو روحانی طور پر آسمان کی بادشاہت پر دلالت کرتا ہے۔

آسمان کی بادشاہی کا وعدہ کرنے کے بعد خدا نے ابراہام اور اُسکے گھر میں رہنے والے ہر ایک مرد کیلئے ختنہ کا نشان مقرر کیا۔ خدا نے اُنہیں بتایا کہ ختنہ تمہارے اور میرے درمیان ایک عہد کا نشان ہوگا۔ اسلئے ابراہام نے اپنے کھلڑی کاٹ کر اپنا ختنہ کِیا۔ اور اُسکے گھر میں رہنے والے ہر ایک مرد نے اِس رسم کو پورا کیِا۔ ختنہ اُس ایمان کی مانند ہے جسکے وسیلہ ہم ایمان لاتے اور حق کی خوشخبری کو حاصل کرے ہیں۔

اسرائیل نے دل کے ختنہ کا انکار کیا

مگر اسرئیلی ابراہام کی اولاد ہونے پر فخر کرتے اور مختون ہوتے کے باعث شیخی میں غیر قوموں سے پوچھتے ہیں۔ "کیا تمکو ختنہ دیا گیا" ۔ ضرور ہے کہ ہمارے دل کا ختنہ ہو۔ جب ہم یہ کلام حاصل کرتے ہیں کہ یسوع نے دنیا کے گناہوں کو مٹا دیا اور اِس پر پورے دل سے ایمان لاتے ہیں تو ہم نجات پاتے ہیں۔ اسرائیل سے بڑھ کر کسی دوسرے مُلک نے مداخلت نہ کی ہو گی۔ وہ تقریباً دو ہزار سالوں سے ایسے گھرے صدمہ میں ہیں جیسا کہ ایک بے گھر آدمی اپنے گھر کیلئے۔ خدا کا قہر اسرائیل پر بھڑکا۔ کیوں۔ کیونکہ وہ ایمان نہ لائے۔

وہ خدا کے نام کی تکفیر کرتے ہیں کیونکہ اگرچہ خدا نے اسرائیل سے محبت کی اور چاہا کہ وہ اِس پر ایمان لائیں کہ خدا نے اُن کے گناہوں کو دور کر دیا ہے، تو بھی وہ ایمان نہیں لائے۔ وہ اسرائیل کا چرواہا بن کر اُنکے دشمنوں کو شکست دینا چاہتا تھا اور اُنہیں برکت اور محبت اور جلال دینا چاہتا تھا۔ اگر وہ اِس پر اپنے دل سے ایمان لائیں اور گناہوں کی معافی پائیں تو خدا اُنہیں اپنا جلال دینے اور اپنا فرزند بننے کا حق بخش چکا ہے۔ اسرائیل کی مثال کے وسیلہ خدا دنیا کے سب لوگوں کو تنبیہہ کرتا ہے کہ اگر اُنہوں نے اُسکے وعدہ کا یقین نہ کیِا تو وہ جہنم کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ خدا وعدہ کر چکا ہے کہ جو کوئی اُسکی حقیقی خوشخبری پر ایمان لائے وہ سب نعمتیں جنکا یسوع نے وعدہ کیِا ہے اگرچہ وہ شریعت کو پورا نہیں کر سکتا تو بھی حاصل کر سکتا ہے۔ خدا کی عدالت سے بچنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ انجیل پر ایمان لائیں۔ اِس پر ایمان لائیں تو آپ نجات پائیں گے اور جہنم کی آگ سے بچنے کے قابل ہو جائیں گے۔ میری دلی خواہش ہے کہ خداوند کا فضل ہر ایک روح پر بکثرت ہو۔

# باب 2

# رومیوں ۲ باب کا تعارف

یہ دنیا خدا پر ایمان لانے والے دو گروپوں یہودیوں اور مسیحیوں میں بٹی ہوئی ہے۔ اور اِن لوگوں میں سے کچھ یسوع پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ نہیں لاتے۔ جو یسوع پر ایمان نہیں رکھتے خدا اُنہیں نکمے کہہ کر پکارتا ہے۔ مگر سب سے سنگین مسلہ جو مسیحیوں کو درپیش ہے وہ یہ ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح مسیح کو تومانتے ہیں مگر اُن کے گناہ ابھی تک مٹائے نہیں گئے۔ پولوس رسول اِس موضوع پر رومیوں 2 باب میں نہ صرف یہودیوں اور یونانیوں سے بلکہ آج کے مسیحیوں سے بھی مخاطب ہے۔

## یہودی بڑی آسانی سے دوسروں کی عدالت کرلیتے تھے

پولوس رسول یہودیوں اور یونانیوں دونوں کو جو ایک جیسا ایمان رکھتے تھے ملامت کرتا ہے۔ رومیوں 2:1 پولوس کہتاہے ، '' اے الزام لگانے والے تو کوئی کیوں نہ ہو''۔ اُن کو ملامت کرتا ہے جو یہودی یا مسیحی ہونے سے برتری کے احساس معمور ہیں۔ یہاں تک کہ جو خدا پر ایمان لانے کے بعد بھی نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ، وہ جانتے ہیں کہ دلوں کے ختنہ کی شریعت کے باعث وہ غلط ہیں۔ یہی سبب ہے کہ وہ دوسروں کو بتاتے ہیں کہ چوری نہ کرنا۔ مگر وہ خود زناکار ہیں اور خداوند کے کلام پر عمل نہیں کرتے پھر بھی دوسروں کو خدا کے کلام سے راہنمائی دے کر اپنے آپ کو خدا کے ایماندار بندوں میں شمار کرتے ہیں۔ یہ یہودیوں اور یونانیوں کے درمیان ایسے لوگ ہیں جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے۔

وہ جو خدا کے کلام پر یقین رکھتے وہ دوسروں کو بتاتے ہیں کہ بتوں کی پوجا نہ کرنا یا خون نہ کرنا ، وہ فخر کرتے ہیں کہ خدا کی شریعت کو مانتے ہیں۔اِس لئے وہ خدا کی شریعت کو توڑنے سے خدا کو بیعزت کرتے ہیں۔

جو لوگ خدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں مگر کسی نہ کسی طرح یسوع پر ایمان رکھتے ہیں وہ بھی کہتے ہیں کہ یسوع اُن کا نجات دہندہ ہے۔ لیکن اُن کا ایمان خدا کی راستبازی پر انحصار نہیں کرتا اِسطرح وہ خدا کی حقیقی راستبازی کی جو پیشتر سے اُنکے تمام گناہوں کو مِٹا چکی ہے کی مخالفت کرتا ہے۔ وہ خود اِس بارے میں بے خبر ہیں کہ وہ خدا کے حقیقی ایمانداروں کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ بہت سے لوگ اپنے آپ کو مسیحی کہلواتے ہیں مگر وہ خدا کی راستبازی سے لپٹی ہوئی خوشخبری کو یسوع کی محبت اور اور روحانی ختنہ سے واقفیت کے بغیر ہی رد کر دیتے ہیں۔ وہ خدا کی مرضی پوری کرنے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر حقیقت میں اُنہوں نے یسوع کو قبول ہی نہیں کِیا بلکہ وہ یسوع کو خدا کا بیٹا کہنے کی وجہ سے فریسیوں کی طرح اُس پر کُفر بکنے کا الزام لگاتے ہیں۔

پولوس رسول نے کہا کہ ایک جسمانی یہودی ایک یہودی نہیں بلکہ ایک باطنی یہودی اصل یہودی ہے ۔ اُنکا دعویٰ ہے کہ وہ خدا کے لوگ اور خدا کی قوم کا حصہ ہیں۔ مگر وہ کیسے ایمان رکھ سکتے ہیں جبکہ وہ یسوع کو اپنے نجات دہندہ ماننے سے انکار کرچکے ہیں۔

پولوس رسول کہتا ہے، " ختنہ وہی ہے جو دل کا اور روحانی ہے نہ کہ ۔ لفظی " ( رومیوں ۲: ۲۹)۔ جو روحانی ختنہ پر یقین رکھتے ہیں وہی خدا کے حقیقی ایماندار لوگ ہیں۔وہ ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرے ہیں۔

خدا پر ایمان لانے والے کِس سے عزت اور تعریف حاصل کرنا چاہیں گے ؟ ۔ وہ یہ خدا سے حاصل کرنا چاہیں گے۔ پولوس نے فرمایا، " ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے " ( رومیوں ۲: ۲۹)۔ اگر ہم خدا کی راستبازی پر یقین رکھتے ہیں تو ہم اُس کی تعریف کو جیت لیتے اور اُس سے بدلہ پاتے ہیں۔ اگر آپ یسوع پر صرف دکھاوے کا ایمان رکھتے ہیں تو اصل میں آپ خدا کی راستبازی پر ایمان ہی نہیں رکھتے بلکہ آپ اُس کا مذاق اُڑا رہے ہیں۔اِس لئے آپکو اِس بے ایمان زندگی کیلئے عدالت میں آنا پڑے گا۔

وہ کون ہیں جو خدا کی سچائی کو نظر انداز کرتے ہیں؟۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کے کلام سے زیادہ انسانی لفظوں کی پیروی زیادہ سنجیدگی سے کرتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو مسیحیت میں موجود مختلف فرقوں میں منظم کرلیتے اور خدا کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ اپنی اِس متحدہ قوت کے ساتھ خدا کی راستبازی کے خلاف کھڑے ہوتے اور اِسے رد کرتے ہیں۔

## کیا آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ اِن لوگوں پر کِس طرح کا عذاب دائمی نازل ہوگا؟۔

جو خدا کی مخالفت کرتے ہیں اُنکی سزا ۸ اور ۹ آیات بیان کرتی ہیں، " مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہوگا، اور مصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئیگی۔ پہلے یہودی کی۔ پھر یونانی کی "۔

مصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئیگی۔ یہاں " تنگی " کا تاثر جہنم میں ملنے والی سزا سے ہے۔ جو برائی کرتے ہیں اُن کیلئے مصیبتں اور دوزخ کی سختی ہے۔

وہ جو خدا کو رد کرتے ہیں اُن پر کِس قسم کی لعنت ہوگی ؟خدا اُن پر جو اُسکی محبت کو رد کرتے ہیں خوفناک عدالت کو لاگو کرے گا۔ آپ اُن سے کیسے توقع کرتے ہیں جنہوں نے خدا کی اُس محبت کو مخالفت کی جو جسم اور عقل میں کامل طور پر زندہ رہنے کیلئے روحانی ختنہ کے وسیلہ آتی ہے؟۔ بعض لوگ اب اور مرنے کے بعد تباہی اور بدحالی کی زندگی بسر کرتے ہیں کیونکہ وہ واقعی خدا کے قہر کے مستحق ہیں۔ وہ حقیقی اطمینان کو اپنے دل میں جگہ نہ دے سکے اور خدا کی راستبازی کی مخالفت کی ۔ وہ روحانی ختنہ سے آنے والی محبت سے بے خبر ہیں یہاں تک کے جب وہ چرچ میں یسوع پر ایمان رکھنے کا اقرار کررہے ہوتے ہیں تو بھی ابھی تک وہ اپنے گناہوں میں پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔

آپ اِس عدل کے مکاشفہ کو نہیں جان سکتے کیونکہ آپ یسوع پر ظاہری ایمان رکھتے ہیں لیکن اُس کی راستبازی پر نہیں ۔ جو خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں صرف وہی یہ جان سکتے ہیں۔آپکو نصحت پذیر ہونا ہے کہ آپ خدا پر غلط طور سے ایمان رکھتے ہیں آپکو پانی اور روح کی خوشخبری کو سمجھنا اور ایمان لانا چاہیے کیونکہ یہی خدا کی راستبازی ہے۔ پھر آپ اپنے آپ کو اِس نصیحت سے آزاد کروانے کے قابل ہونگے۔

یہاں تک کہ اگر ایک آدمی جو یہ کہتا ہے یسوع پر ایمان لانے کے بعد بھی گناہ اُس کے دل میں موجود ہے ، تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ وہ غلط طور سے ایمان لایا ہے اور اُسے حقیقی خوشخبری جو خدا کی راستبازی پر فخر کرتی ہے پر ایمان لانا چاہیے۔ اِس سے قطع نظر کے لوگ کسی بھی فرقہ سے یسوع پر ایمان کیوں نہ رکھ رہے ہوں اگر وہ دعویٰ کریں کہ وہ کسی اور راستہ سے یسوع پر ایمان رکھتے ہیں تو اُنہوں نے ابھی تک گناہ کو اپنے دل میں جگہ دے رکھی ہے اور اِسطرح وہ خدا کی راستبازی کو نظر انداز کرنے کا گناہ کر رہے ہیں۔ خدا پر صحیح ایمان لانے کا نتیجہ کیا ہے ؟۔ اگر آپ حقیقت میں یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو آپ یقینی طور پر گناہ سے آزاد ہیں۔ تاہم اگر یسوع پر ایمان لانے کے باوجود بھی گناہ آپکے دل میں موجود ہے تو اِسکا مطلب ہے کہ آپ خدا کی راستبازی کو مکمل طور پر نہیں جانتے ہیں۔

خداوند جس نے سب گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے نجات دی پیشتر سے ہی جسم میں ظاہر ہوا ، گنہگاروں کو مخلصی بخشی ، اور تمام ایمانداروں کا نجات دہندہ ٹھہر چکا ہے۔ کیا پھر ایک شخص جو واقعی پانی اور روح القدس کی خوشخبری پر ایمان رکھتا ہے گناہ میں ہے ؟۔ایک شخص اگر وہ خدا کی راستبازی پر سچائی سے ایمان لایا ہے تو اُسی لمحہ سے جب وہ یسوع پر ایمان لایا گناہ سے رہائی پا چکا ہے۔ لیکن اگر وہ کسی نہ کسی طرح یسوع پر ایمان رکھتا ہے مگر خدا کی راستبازی کو نظر انداز کر دیتا ہے تو اِس وجہ سے گناہ اُنکے دل سے لپٹا ہوُا ہے۔

اِس لئے اسی وقت آپ کو اپنی خود سری کو ترک کر دینا چاہیے۔" اگر میں نے یسوع پر سہی ایمان نہیں رکھا ! تو پھر کیسے مجھے یسوع کو سہی طور پر جاننا اور ایمان لانا چاہیے۔؟ میں جان گیا ہوں کہ یسوع کی صلیب پر ایمان لانا بہت اہم ہے مگر میں اب یہ بھی جان چکا ہوں کے یسوع کے بپتسمہ پر ایمان لانا بھی بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یسوع نے ساری دنیا کے گناہوں کو بپتسمہ کے وسیلہ سے اپنے اُوپر اُٹھا لیا اِس لئے اُس کی بالواسطہ عدالت ہوئی اور وہ صلیب پر مصلوف ہوا "۔آپ کو اِن سچائیوں کو سمجھنا اور اِن پر ایمان لانا چاہیے۔

جو خدا کے خلاف سر کشی کو قائم رکھتے ہیں وہ خدا سے اِس مطابق بدلہ پائیں گے۔ اور نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ جہنم کو آگ میں ڈالے جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ متی ۷: ۲۲ بیان کرتا ہے ، " اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے ؟ "۔ جب خداوند پھر آئے گا تو جو خدا کی راستبازی پر ایمان نہ لائے ہونگے اور ظاہری

طور پر یسوع پر ایمان لانے کا ڈھونگ کرتے ہیں حالانکہ گناہ کو اپنے دل سے جانے نہیں دیتے تو خدا کے نزدیک ایسوں کی عدالت یقینی ہو گی۔ وہ خداوند سے کہیں گے، '' کیا میں نے تجھ پر سہی ایمان نہیں رکھا؟ کیا میں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور غیر زبانیں نہ بولیں؟ کیا میں نے خداوند تیری خدمت نہیں کی؟۔

مگر خداوند اُن سے کہے گا، '' میرے پاس سے چلے جاؤ تم نے بے فائدہ میری پرستش کی ( یہ اُن کی طرف اشارہ کرتا ہے جو خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ) ! تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ تم مجھ پر ایمان رکھتے ہو جبکہ تم ایمان نہیں لائے کہ میں نے تمہارے سب گناہوں کو بپتسمہ اور صلیبی موت کے وسیلہ مٹا دیا؟ اے جھوٹے تیرا گناہ یہ ہے کہ تو ایک جھوٹا نبی ہے اور تو بہتیروں کیلئے دوزخ میں جانے کا سبب بنا اب تو جلتی ہوئی آگ کی ابدی جھیل میں جھونکا جائے گا۔ جو اُس کی راستبازی پر یقین نہیں رکھتے اور اپنی سرکشی کو ترک نہیں کرتے خدا کے خوفناک قہر کا سامنا کریں گے۔

اِسطرح کے ایمان کی سب سے بڑی مثال یہودیوں کی ہے کہ وہ ابھی تک خدا کے سامنے سرکش ہیں۔ آج تک بھی وہ یسوع مسیح کے وسیلہ خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں لائے۔ یہاں تک کہ بہت سے پروٹسٹینٹ کے درمیان بہت سے سرکش مسیحی ہیں جو کہتے ہیں کہ اُن کے روزانہ کے گناہ محض گناہوں کی معافی کی دُعا پڑھنے کے ذریعے معاف ہو سکتے ہیں۔ اِن لوگوں کو خدا کی راستبازی پر بے یقینی اور اُس کے غضب کو نظر انداز کرنے کیلئے اپنی سرکشی کو چھوڑ دینا چاہیے۔

کیا جب کبھی وہ اپنی خطاؤں کیلئے توبہ کریں اور روزانہ اپنی معافی کیلئے دعا کریں تو کیا یسوع اُن کو معاف کرتا ہے؟۔ وہ ایسا نہیں کرتا ہے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا پرانے عہد نامہ کا آخری سردار کاہن اور تمام انسانیت کا نمائندہ تھا جس نے ۲۰۰۰ سال پہلے یسوع کو بپتسمہ دیا اور اُس نے صلیب پر اپنا خون بہایا۔ اُسی طرح اُس نے خدا کے راستبازی کو پورا کیا اور انسان کے سب گناہوں کو ایک ہی بار میں مٹا ڈالا۔ یسوع نے کہاں ہمارے گناہ اُٹھا لئے تھے؟۔ یسوع نے سب انسانوں کے تمام گناہوں کا بوجھ دریائے یردن پر یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پانے کے ذریعے اپنے اُوپر اُٹھا لیا۔ اُس نے ایمانداروں کو بھی ابدی طور پر گناہوں سے بچا لیا گلگتا کی پہاڑی کے اوپر اپنا خون بہانے اور سب گناہوں کے وسیلہ بالواسطہ عدالت سہنے سے اُس نے ایمانداروں کو ابدی طور پر گناہوں سے چھٹکارہ دیا۔ لیکن تمام گنہگار مسیحی ابھی تک سرکش ہیں اور خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اگر اُن کے دل صلیبی خون کے ذریعے پہلے ہی صاف کئے جا چکے ہیں تو پھر کیوں وہ مرنے کے دن تک وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے پکارتے ہیں؟۔ وہ خود سری کر رہے ہیں۔ یسوع کا صلیبی خون بڑی اہمیت رکھتا ہے لیکن یوحنا کا بپتسمہ بھی اہم ہے جس پر لوگوں کو ایک ہی بار گناہوں کی معافی اور خدا کی راستبازی کو پانے کیلئے ایمان لانا چاہیے۔

ہر کوئی سرکش ہے لیکن خدا کے نزدیک آپکو اُسکی راستبازی رد کرنے کی سرکشی کو چھوڑ دینا چاہیے۔ جو خدا پر ایمان لاتے ہیں انہیں خدا کی فرمانبردار بننا اور اُس کے کلام پر ایمان لانا چاہیے۔ میں بھی خدا کے سامنے ایک بہت بڑا سرکش شخص تھا لیکن میں نے خدا کے ساتھ اپنی سرکشی کو ترک کیا اور اُس کے فضل کے باعث راستباز ٹھہرا۔

سچی توبہ ایک شخص کی سرکشی کو ترک کر دیتی ہے اور عقل سے خدا کی راستبازی کو قبول کرنے سے گناہوں کی معافی حاصل ہوتی ہے۔ معافی پانے کے بعد ہمیں اپنے غلط راستوں کو ترک کر دینا ہے اور اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنا اور خدا کے نزدیک روحانی طور پر بہتر زندگی گزارنے کی کوشش کرنا ہے۔ توبہ کے لفظ ہی سے دراصل مقدس لوگ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔

جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں لیکن ابھی تک خدا کی راستبازی سے ناواقف ہیں وہ ہلاک کے ئے جائیں گے۔ ان لوگوں کو اپنے سرکش راستوں کو ترک کرنا اور توبہ اور گناہوں کی معافی کیلئے یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر ایمان لانا چاہیے۔ یسوع نے ہمیں ایک ہی بار ہمیں گناہوں کی معافی اپنی راستبازی کے ذریعے حاصل کرنے کیلئے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔ ہمیں خدا کی آواز کو پہچاننا اور اُس کے کلام کو سُننا ہے تاکہ ہم کامل طور پر راستباز لوگ ٹھہر سکیں اور اِس سچائی پر ایمان لانا چاہیے کہ ہم نے یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی موت کے وسیلہ اور کفارہ کے ذریعے ایک ہی بار اپنے سب گناہوں سے مخلصی حاصل کی۔ جب ایک شخص خدا کی راستبازی پر ایمان لاتا ہے تو وہ اپنے سب گناہوں سے چھٹکارہ پا لیتا ہے اور روح القدس انعام میں حاصل کریگا۔ یسوع کے تمام رسولوں اور شاگردوں نے خدا کی راستبازی پر ایمان رکھا اور ایک ہی بار گناہوں سے مخلصی پائی۔ آپ کو بھی اِس سچائی کے سامنے سرکش نہیں ہونا چاہیے۔ ابھی تک آپ سرکش بنے ہوئے ہیں۔ اگر آپ مسیحی طور پر روحانی ختنہ کو نہیں سمجھتے تو آپ کو اِس کے متعلق سیکھنا چاہیے اور اِس پر ایمان لانا چاہیے۔ یہ آپ کو سرکشی میں نہ رہنے دیگا۔ آپ کو توبہ کرنی اور ایمان لانا چاہیے۔

لوگ اِس روحانی ختنہ کی سچائی کو جانے بغیر ہی اِس سچائی کو رد کرتے اور اِس کا مذاق اُڑاتے ہیں، ’’ یہ سراسر غلط ہے! کیسے ایک شخص راستباز ٹھہر سکتا ہے جبکہ وہ ہر روز گناہ کرتا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ خدا صرف ایمانداروں کو یسوع کی راستبازی میں بلاتا ہے اگرچہ وہ گناہ آلودہ ہی ہوں۔ یہی پاکیزگی کی تعلیم ہے آپکو اِس لئے راستباز نہیں کہا گیا کیونکہ آپکے دل میں واقعی کوئی گناہ نہیں ہے‘‘۔ مگر آپ کو جاننا چاہیے کہ یہ مسیحی تعلیم سے بہت ہٹ کے ہے۔

بائبل مقدس میں خدا نے فرمایا کہ روحانی ختنہ کی خوشخبری کے وسیلہ جو ہمیں گناہوں سے معافی دیتی ہے، ’’ میں نے تمہارے گناہوں کو مٹا دیا، اب تم پاک ہو، کیونکہ میں نے تمہارے سب گناہ اپنے اوپر لاد لئے آپ راستباز ہیں‘‘۔ ’’ کیا آپ میری راستباز پر ایمان رکھتے ہیں؟۔ اگر آپ روحانی ختنہ کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں پھر آپ میرے لوگوں میں سے ایک ہیں اور تم پاک ہو ‘‘۔ خدا اپنی مکمل رہائی کے متعلق بات کرتا ہے، لیکن نام نہاد مسیحی اُن

سب کا جو روحانی ختنہ پر ایمان رکھتے اور نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحی ہیں کا مذاق اُڑاتے اور شعبدہ بازی کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، "ایک شخص جبکہ وہ مسلسل گناہ کرتا ہے کیسے راستباز ٹھہر سکتا ہے؟ آپ ایک شخص کو صرف پاکیزگی کی تعلیم کے ذریعے سے ہی 'بے گناہ' پکار سکتے ہیں۔ کیسے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ایک شخص واقعی بغیر گناہ کے ہے؟۔ ایک شخص ہر روز گناہ کو روک نہیں سکتا"۔ وہ اِس طرح طنز کرتے اور خود سر بنے رہتے ہیں کیونکہ وہ خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

لیکن خدا اُن کو ابدی زندگی عطا کریگا جو اچھائی میں ثابت قدم ہیں۔ ہر کوئی خدا کا فرزند بن کر ابدی زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ یسوع اُن کو ابدی زندگی سے ہمکنار کرتا ہے جو پاک ہوں اور بیمثال زندگی ہمیشہ کیلئے گزارنا چاہتے ہیں۔

"اے خداوند میں واقعی روحانی ختنہ کے وسیلہ گناہوں کی معافی حاصل کرنا چاہتا ہوں تاکہ میں اپنے ضمیر کی شرمندگی کے بغیر زندہ رہ سکوں، میں تیرا فرزند بننا چاہتا ہوں میں تیری راستبازی پر ایمان لا کر تجھے خوش کرنا چاہتا ہوں، میں پاک ٹھہرنا چاہتا ہوں مہربانی سے مجھے میرے سب گناہوں سے بچالے"۔

## روحانی ختنہ کیا ہے؟

اِس کا مطلب گناہوں کی معافی ہے جو یسوع کے بپتسمہ اور خون کے وسیلہ پوری ہوئی۔ برہ کا خون بالواسطہ عدالت اور یسوع کے بپتسمہ کا مطلب ہے کہ اِس جہان کے گناہ یسوع پر رکھے گئے تھے۔ یہاں تک کے آج کی مسیحیت پرانے عہد نامہ کو نظر انداز نہیں کر سکتی کیونکہ پھر یہ نئے عہد نامہ پر یقین نہیں رکھ سکتی۔ کِتاب مقدس میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ روحانی ختنہ اور برہ کا خون فسح کی مذہبی رسومات سے تعلق رکھتے ہیں۔

ا یوحنا ۵:۶ یہ یسوع کے متعلق کہتا ہے، "یہی ہے وہ جو پانی اور روح کے وسیلہ آیا"۔ یسوع صرف پانی کے وسیلہ یا صرف خون کے ذریعے نہیں بلکہ دونوں کے وسیلہ آیا۔ آپکو اپنے تمام گناہوں سے رہائی پانے کیلئے روحانی ختنہ جو اپنے اندر پانی، خون، اور روح کے الفاظ رکھتا ہے پر یقین رکھنا ہے۔

خروج ۱۲ باب پڑھتے ہی میرے ذہن میں روحانی ختنہ کے متعلق چند سوال پیدا ہوئے ہیں۔ خروج ۱۲ باب کا کیا مطلب ہے؟ میں نے بڑی توجہ سے مکمل باب کو دیکھا اور جو حوالہ جات بائبل میں اِس سے تعلق رکھتے ہیں وہ بار بار آئے ہیں۔ اور میں نے جانا کہ اسرائیلی اِس سے زیادہ اِس قابل تھے کہ نئے عہد نامہ میں شامل ہو سکیں، یہ کہا گیا کہ یسوع نے محض صلیب پر خون نہ بہایا بلکہ اُس نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور پھر خون بہایا۔

خدا نے اسرائیلیوں کو شرعی عید فسح کے لئے دو مذہبی فریضے بتائے پہلے ختنہ اور پھر فسح کے برہ کا گوشت کھانا۔ یہی پرانے عہد نامہ کا روحانی ختنہ تھا! نئے عہد نامہ میں یہ کہا گیا کہ ہمارے گناہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے وسیلہ یسوع پر لاد دئیے گئے اور اُس نے صلیب پر خون بہایا۔ میں نے دریافت کیا کہ اِس حقیقت کو قبول کرنے کے نتیجہ میں ہم

روحانی ختنہ واقعی میں حاصل کرتے ہیں۔ یسوع مسیح نے یوحنا سے یردن کے کنارے بپتسمہ لیا مگر کیسے اُس نے دنیا کے گناہوں کا بوجھ اپنے اوپر لیا اور کیوں اُس کی عدالت ہوئی اور اُس نے ہماری خاطر صلیب پر جان دی۔

آپ اپنے تمام گناہوں سے اور بدکاریوں سے نجات کا تجربہ اِس سچائی کو جو آپ کے دل میں ہے کو قبول کرنے کے ذریعے کرسکتے ہیں۔ ایک شخص کو تمام گناہوں سے نجات پانے کیلئے ضرور ہے کہ خدا کی راستبازی پر ایمان رکھے جو ہمیں روحانی ختنہ مہیا کرسکتی ہے۔ لوگوں کو اِس سچائی کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔ آپ بائبل پڑھنے والوں کو سمجھ لینا ہے کہ پرانے عہد نامہ میں روحانی ختنہ اور نئے عہد نامہ میں یسوع کا بپتسمہ یکساں ہے جب ہم گناہوں کی معافی کو دیکھتے ہیں تو آپ پڑھنے والوں کو سمجھ لینا ہے کہ پرانے عہد نامہ میں روحانی ختنہ اور نئے عہد نامہ میں یسوع کا بپتسمہ یکساں ہے۔ یسوع کی عدالت اِس لئے نہیں ہوئی کہ اُس نے گناہ کیا بلکہ اُس نے تمام بنی نوع انسان کے لئے جان دے دی۔ اِسی لئے اِس دنیا کے گناہ اُس پر لاد دے ئے گئے تھے۔ یہ ہے اُن کا ایمان جو روحانی ختنہ حاصل کرچکے ہیں۔

جنہوں نے خدا کی راستبازی کے وسیلہ روحانی ختنہ پایا اُن میں گناہ نہیں ہے کیونکہ وہ حقیقی طور پر یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ مجھے اُن پر ترس آتا ہے جو کسی نہ کسی طرح یسوع پر دکھاوے کا ایمان تو رکھتے ہیں مگر ابھی تک خدا سے روحانی ختنہ نہیں پایا ہے۔ اُنہیں اِس حقیقت پر ایمان لانا ہے کہ جب یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا تو اُس نے اِس جہان کے تمام گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا۔

بد قسمتی سے اکثر مسیحی صرف یسوع کی صلیب پر ایمان رکھتے ہیں مگر بپتسمہ پر نہیں۔ اِس طرح وہ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کا یقین ہی نہیں کرتے۔ ہمیں جاننا ہے کہ ضرور ہے کہ ہم اُس پر یقین رکھیں جو ہمیں کتابِ مقدس میں بتایا گیا ہے۔

قطع نظر اِس کے کہ مذہبی تعلیمات اور علمِ الٰہیات کے ماہرین کیا کہتے ہیں، ہمیں محض خدا کے کلام پر یقین رکھنا ہے جو ہمیں اُس کی راستبازی کی طرف لے جائے گا۔ اِس کی وجہ یہ کہ اُس کی راستبازی سے خالی کلام حقیقی طور پر اُس کا کلام نہیں ہے۔ روحانی ختنہ کے بغیر خوشخبری مکمل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بائبل مقدس میں خدا نے پرانے عہد نامہ میں ختنہ کے متعلق بڑی کثرت سے بتایا اور نئے عہد نامہ میں بپتسمہ کے متعلق۔ دوسرے لفظوں میں پرانے عہد نامہ میں یہ ختنہ اور فسح کے برہ کے خون کے متعلق بتایا ہے جو نئے عہد نامہ میں یسوع کے بپتسمہ اور خون کا مشابہ ہے۔ روحانی ختنہ حاصل کرنے کیلئے ہمیں اِس سچائی پر ایمان رکھنا پڑتا ہے۔ تاہم اگر ہم اِس سچ پر یقین نہ کریں تو پھر ہم خدا کی بادشاہت سے باہر ہی رہیں گے۔

کیا خدا کی راستبازی صرف اُس کے صلیبی خون سے پوری ہوتی ہے؟ ایسا نہیں ہے۔ خدا کی راستبازی یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون دونوں کے وسیلہ تمام ہوئی۔ اِس طرح ہم نے اپنے دلوں کا روحانی ختنہ صرف یسوع کے

صلیب پر خون بہانے سے ہی نہ پایا بلکہ اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ بھی جو اُس نے یوحنا سے لیا۔ روحانی ختنہ ہمارے لئے اُس وقت ممکن ہوا جب یسوع نے بپتسمہ اور اپنی موت کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کا صلیب پر کفارہ دے کر مٹ دیا۔

## ختنہ کا مطلب کو قطع کرنا ہے

یسعیاہ نبی نے مسیحا کے متعلق پیشن گوئی کی کہ، یسوع مسیح کی ہمارے گناہوں کیلئے عدالت ہو گی وہ ہماری بد کاریوں کے سبب سے وہ گھائل ہو گا اور ہماری خطاؤں کے باعث وہ کُچلا جائے گا۔ اِس لئے ہمیں مزید آگے بڑھنے سے پہلے تھوڑا اور جاننا چاہیے۔ کیوں یسوع مسیح صلیب پر مصلوب ہوُا؟۔

پرانے عہد نامہ میں ایک گنہگار اپنے ہاتھ قُربانی کے برہ پر رکھ کر اپنے گناہ اِس پر لاد دیتا اور پھر برہ کو سوختنی قربانی کے مذبح پر ذبح کر دیا جاتا تھا۔ پھر کاہن اُسکا کچھ خون اُنگلی پر لیکر اُسے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاتا اور اُس کا باقی خون مذبح کے پایہ پر انڈیل دیتا (۴:۲۷-۳۰)۔ پرانے عہد نامہ کا گنہگار اِس طور سے اپنے گناہ مٹا سکتا تھا۔ پھر کیا یسوع جو خدا کا برہ ہے ( یوحنا ۱:۲۹)، وہ اُسی طرح جیسا کہ پرانے عہد نامہ میں ہاتھ رکھنے سے برہ گناہ اُٹھا لیتا تھا کیا اُسی طرح ہمارے گناہ نہیں اُٹھا پایا ہو گا؟۔

پھر کب اور کیسے خداوند نے ساری دنیا کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا تھا۔ جب یوحنا نے یردن پر یسوع کو بپتسمہ دیا تو کیا یہ( متی۳:۱۳-۱۷) میں صاف طور پر نہیں بتایا گیا۔ جیسا کہ یہ پرانے عہد نامہ میں حبار کی کتاب میں مندرج ہے جہاں مسلسل طور پر گنہگاروں کو بتاتا ہے کہ '' وہ اپنی گناہوں کو اُس پر لادنے کے لئے اپنا ہاتھ چڑھاوے کے جانور کے سر پر رکھیں'' ( احبار۴:۲۹, ۳:۸, ۴:۱)۔ پرانے عہد نامہ کا سردار کاہن برے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر اپنے اور تمام اسرائیل کے گناہوں کو اُس پر لاد دیتا تھا (احبار ۱۶:۲۱)۔ پھر وہ اُس کے کچھ خون کو مذبح کے سینگ پر آتشی قربانی کے طور پر لگاتا اور باقی سارا خون مذبح کے پایہ میں اُنڈیل دیتا۔ اِس طرح وہ گناہوں سے مخلصی پاتے۔

اِس طرح یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیکر اور صلیب پر خون بہا کر ہمارے گناہوں کی مخلصی کو مکمل کیا۔ یہ خدا کی راستبازی اور روحانی ختنہ تھا جو خدا ہمیں بائبل میں دینا چاہتا ہے۔ اِس لئے ہم جو خدا کی راستبازی پر یقین رکھتے ہیں کہ گناہ یسوع مسیح کے یوحنا سے بپتسمہ لینے اور اُس کے صلیبی خون کے وسیلہ ختم کر دے ئے گئے تھے۔ جب ہم نئے عہد نامہمیں یسوع کے بپتسمہ کو پرانے عہد نامہ کے ختنہ کے تعلق سے وابستہ کر کے سمجھ لیتے ہیں تو ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لاتے ہیں اور واقعی اپنے دلوں میں روحانی ختنہ کو حاصل کرتے ہیں۔

## نئے عہد نامہ میں نیا روحانی ختنہ

آئیں ہم متی ۳:۱۳-۱۵ میں دیکھتے ہیں ، " اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے ؟ ۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی کرنا مناسب ہے پھر اُس نے ہونے دیا" ۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو یردن پر بپتسمہ دیا۔ اُس نے یسوع کے سر پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُسے بپتسمہ دیا ، بپتسمہ دینے کو یونانی میں ' بپٹیزو ' کہتے ہیں اور اِس کا مطلب ہے ، ڈبونا ، یا پانی میں غوطہ لگانا ۔

یسوع نے صلیب پر ہمارے گناہوں کیلئے جان دینے سے پہلے اُس نے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لیا۔ اِسی طرح اُس نے پہلے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور پھر پانی میں غوطہ لیا۔ کیوں اُس نے بپتسمہ لیا ؟ ۔ اِس لئے کیونکہ جب اُس نے بپتسمہ لیا اُس نے خدا کی راستبازی کو پورا کیا۔ یہی راست اور مناسب تھا کہ اُس نے تمام دنیا کے گناہوں کو بپتسمہ کے وسیلہ اُٹھا لیا اور ہمارا نجات دہندہ اور خدا بنا۔ یسوع کے لئے یہی مناسب تھا کہ ہمارے گناہوں کو بپتسمہ کے ذریعے اپنے اوپر برداشت کرے اور صلیب پر جان دے ۔

پہلا کا جو یسوع نے اپنے منادی کے آغاز میں کیا یہ تھا کہ اُس نے بپتسمہ لیا ۔ یونانی میں بپتسمہ کو " بپٹیزو " کہتے ہیں اور اِس کے معنی کو دھونا ، دفن کرنا ، منتقل کرنا ، لاد دینا ہے۔ پرانے عہد نامہ میں ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ اسرائیلیوں کیلئے کفارہ کا دن تھا اور سردار کاہن ہارون چڑھاوے کے بکروں پر اپنے ہاتھ رکھتا اور ایک کو خدا کی نذر کیا جاتا اور دوسرے کو اسرائیلیوں کے کفارہ کے لئے آتشی قربانی کے طور پر گذرانا جاتا ۔ نئے عہد نامہ میں یسوع نے ہمارے سب گناہوں کو یوحنا کے بپتسمہ کے وسیلہ اپنے اوپر اُٹھا لیا ۔

بپتسمہ پانے کے دوسرے دن یوحنا نے اُسے اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا " دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے " (یوحنا ۱:۲۹)۔

## آپ کو اِس بات کا کو ماننا چاہیے کہ روحانی ختنہ صرف اُس کے خون پر ایمان لانے سے ممکن نہیں ہے۔

آئیں ۱ یوحنا ۵:۴ سے شروع کرتے ہیں ، " جو کوئی خدا سے پیدا ہُوا ہے وہ دنیا پر غالب آیا ہے ۔ اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔ دنیا کا مغلوب کرنے والا کون ہے سِوا اُس شخص کے جسکا یہ ایمان ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے ؟۔ یہی ہے وہ جو پانی اور خون کے وسیلہ آیا تھا یعنی یسوع مسیح۔ وہ نہ فقط پانی کے وسیلہ سے بلکہ پانی

اور خون دونوں کے وسیلہ سے آیا تھا۔ اور جو گواہی دیتا ہے وہ روح ہے کیونکہ روح سچائی ہے۔ اور گواہی دینے والے تین ہیں۔ روح اور پانی اور خون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتفق ہیں۔ جب ہم آدمیوں کی گواہی قبول کرلیتے ہیں تو خدا کی گواہی تواُس سے بڑھ کر ہے اور خدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے۔ جو خدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ جس نے خدا پر یقین نہیں کیا اُس نے اُسے جھوٹا ٹھہرایا کیونکہ وہ اُس گواہی پر جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے ایمان نہیں لائے۔ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں" (۱یوحنا۵:۴-۱۲)۔

روحانی ختنہ کا ثبوت کیا ہے؟۔ایمانداروں کا ایمان یہ ہے کہ وہ یسوع کے بپتسمہ اور خون دونوں پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ غلبہ جس نے دنیا کو مغلوب کیا پانی اور نجات ہے۔ "یہی ہے وہ جو پانی اور خون کے وسیلہ آیا تھا یعنی یسوع مسیح۔ وہ نہ فقط پانی کے وسیلہ سے بلکہ پانی اور خون دونوں کے وسیلہ سے آیا تھا۔ اور جو گواہی دیتا ہے وہ روح ہے کیونکہ روح سچائی ہے۔ اور گواہی دینے والے تین ہیں۔ روح اور پانی اور خون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتفق ہیں"۔ یہ گواہ جو بتاتے ہیں کہ خدا ہی ہمارا خدا اور نجات دہندہ ہے یہ گواہی دیتے ہیں کہ خدا انسانی جسم میں زمین پر آیا، ہمارے سب گناہوں کو اپنے بپتسمہ وسیلہ اُٹھا لیا اور ہماری خاطر صلیب پر خون بہانے سے ہمیں ہمارے سب گناہوں سے رہائی بخشی۔

نئے عہد نامہ میں روحانی ختنہ کی خوشخبری پانی اور خون پر قائم ہے۔ نئے عہد نامہ میں پانی یسوع کا بپتسمہ ہے جو اُس نے یوحنا سے لیا اور خون سے مراد اُس کی صلیبی موت ہے۔ یسوع مسیح کا بپتسمہ پرانے عہد نامہ میں ختنہ کے مشابہ ہے۔ یسوع کا یوحنا سے بپتسمہ لینا اِس کا ثبوت ہے کہ ہمارے گناہ اس کے وسیلہ اُس پر لاد دےئے گئے۔ وہ جو اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں وہ خدا کے سامنے کھڑے ہو کر کہیں گے، "اے خدا تو میرا نجات دہندہ ہے۔ میں تیری راستبازی پر ایمان رکھتا ہوں۔ اِس لئے میں گناہ سے آزاد ہوں میں تیرا بے عیب فرزند ہوں اور تو میرا خدا ہے"۔ کتاب ِمقدس میں وہ کیا بنیادیں ہیں جو آپکو پورے یقین سے اِس طور سے منادی کی طرف لے چلتی ہیں؟۔ یہ یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان ہی ہے جو خدا کی راستبازی پر مشتمل ہے۔ خدا کی راستبازی کو اپنی راستبازی قبول کرنا صرف مسیح کے خون کے وسیلہ ممکن نہیں ہو۔ اُس کا بپتسمہ اور خون دونوں ہی اِسے جنم دیتے ہیں۔

آئیں اِس حوالہ پر نظر دوڑائیں جو یسوع کے بپتسمہ کو ہماری نجات کیلئے ناگزیر بناتا ہے۔ ۱پطرس۳:۲۱ اِس سچائی کا ثبوت ہے۔

"اور اُسی پانی کا مشابہ بھی یعنی بپتسمہ یسوع مسیح کے جو اُٹھنے کے وسیلہ سے اب تمہیں بچاتا ہے اُس سے جسم کی نجاست کا دور کرنا مراد نہیں بلکہ خالص نیت سے خدا کا طالب ہونا مراد ہے"۔

پطرس رسول اب ہماری نجات کے بلاشبہ ثبوت کے متعلق بات کر رہا ہے۔ یسوع کا بپتسمہ پرانے عہد نامہ کا ختنہ ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں؟۔ جیسا کہ پرانے عہد نامہ میں اسرائیلی ختنہ کیلئے اپنی کھلڑی کو کاٹتے تھے نئے عہد نامہ میں یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور دنیا کے تمام گناہ اُٹھا لئے اور ہمیں روحانی ختنہ حاصل کرنے کے قابل بنایا۔ بپتسمہ اور صلیبی خون میں خدا کی راستبازی کو پورا کیا۔ روحانی ختنہ اور بپتسمہ کا یہی مطلب ہے۔ آپ کو جاننا ہے کہ یسوع کا بپتسمہ ہم سب کے روحانی ختنہ پر دلالت کرتا ہے۔

"اور اُسی پانی کا مشابہ بھی یعنی بپتسمہ جو ہمیں بچاتا ہے"۔ کیسے ہم خدا کی راستبازی کو حاصل کرتے ہیں؟۔ اِس ایمان کے ذریعے کہ یسوع نے بپتسمہ لیا اور ہمارے گناہوں کیلئے صلیب پر جان دے دی۔ متی ۳:۱۵ یں بیان ہے ، " تو ہونے دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی کو پورا کرنا مناسب ہے"۔ کیونکہ سب انسانوں کے گناہ یسوع پر لاد دے ئے گئے اسلئے گنہگاروں کے گناہ مکمل طور پر مٹا دے ئے گئے ہیں۔ ہر ایک گنہگار یسوع کے بپتسمہ اور اُسکے خون پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتا ہے۔ یسوع مسیح نے دنیا کے سب گناہوں کو اپنے اوپر برداشت کیا اور صلیب پر اُسکی عدالت ہونے سے اُس نے خون بہایا اور ساری انسانیت کا کفارہ اِس طرح ہوا۔ ایمان رکھیں کہ یسوع نے بپتسمہ لینے سے دنیا کے سب گناہوں کو اُٹھا لیا اور یہ کہ ہماری خاطر اُس کی بالواسطہ عدالت ہوئی اِسلئے اِسی حقیقت پر ایمان رکھیں جو ایمانداروں کو خدا کی راستبازی فراہم کرتی ہے۔

یوحنا نے ۱:۲۹ میں بیان کیا، "دیکھو یہ خدا کا برہ ہے۔ جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے"۔ یسوع ہمارا خالق اور خدا کا بیٹا ہے اُس نے ختنہ کے وعدہ کو تمام گنہگاروں کے گناہ اُٹھانے سے پورا کیا۔ یہی حقیقی ایمان اور ہمارے دلوں کو روحانی ختنہ اور خدا کی راستبازی ہے۔ یسوع ہماری حقیقی راستبازی ہے۔ ہمیں یسوع کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ ضرور ہے کہ ہم اُسکے بپتسمہ اور خون کیلئے خدا کا شکر کریں جو ہمیں اِس قابل بناتا ہے کہ روحانی ختنہ کو حاصل کریں۔

۱ پطرس ۳:۲۱ اِسی بات کو بڑھاتا ہے ، " اُس سے جسم کی نجاست کا دور کرنا مراد نہیں بلکہ خالص نیت سے خدا کا طالب ہونا مراد ہے"۔ ایک شخص محض دکھاوے کا ایمان لا کر یسوع کی حقیقی نجات کو حاصل نہیں کر سکتا کیونکہ اِس سے مراد جسم کی نجاست کا دور کرنا نہیں ہے۔ آپ صرف اِس پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات پا سکتے ہیں کہ آپکے سب گناہ یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ اُس پر لاد دے ئے گئے اور اُس نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دیا۔ آپ اپنے دل سے یسوع کے نجات دہندہ ہونے کا اقرار کرنے کے ذریعے گناہوں کی معافی حاصل کرتے ہیں۔ یہ ایمانداروں کے دلوں میں گھر کر لیتی ہے۔ اگر آپ نجات دہندہ پر ایمان رکھتے ہیں تو آپکے گناہ مِٹ چکے ہیں حالانکہ ابھی

تک آپ نجس ہیں اور کوئی نہ کوئی خطا آپ سے روزانہ ہو جاتی ہے لیکن حقیقت میں اب آپ پر گناہ کا کوئی اختیار نہیں ہے۔آپ نے خدا کی راستبازی کو اِس ایمان سے حاصل کیِا کے جب یسوع نے بپتسمہ لیا سب گناہ یسوع پر لاد دے ئے گئے اب ہمارے دل گناہ سے خالی ہیں۔

## آپ سچائی کو اپنانے کے لئے ایمان لا چکے ہیں

یوحنا ۱ : ۱۲ یں یہ کھتا ہے، ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیِا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لائے''۔

کیسے ایمان کو آپ نے حاصل کیِا اور قبول کیا ہے؟۔آپ اُن کاموں کو قبول کر چکے ہیں جو خدا کے بیٹے نے کئے تھے۔ خدا کا کام کیا تھا؟۔ خدا کا بیٹا زمین پر ایک گناہ آلودہ جسم کی صورت میں آیا اور جب وہ تیس برس کا ہوا اُس نے تمام انسانیت کے گناہوں کو اُٹھانے کیلئے بپتسمہ لیا اور ہمیں روحانی ختنہ دیا تاکہ ہمارے گناہ مٹا دے ئے جائیں۔ پھر وہ خدا کے برہ کے طور پر صلیب پر کھینچا گیا اور ہمارے لئے ابدی کفارہ بنا۔ خداوند سب گنہگاروں کیلئے گناہ کی ابدی قربانی بنا اور ہمیں ہمیشہ کیلئے گناہوں سے نجات دی۔ یہی اصل ایمان ہے۔ ہم اِس سچائی پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرتے ہیں۔

کیا ہم صرف مسیح کے خون پر ایمان لا کر روحانی ختنہ حاصل کر سکتے ہیں؟۔ نہیں ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ یسوع کے بپتسمہ نے ہمارے گناہوں کو ہم سے جدا کر دیا اور صلیب پر گنہگاروں کیلئے خون بہانے سے جو اُس کی عدالت ہوئی وہ میرے اور آپ کیلئے بالواسطہ عدالت تھی۔ ہم نجات پا چکے ہیں اور عدالت سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ ہم خدا کی راستبازی کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اِسلئے ہم نے نجات حاصل کر لی ہے اور عدالت سے مستثنیٰ ہیں یہی یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کی خوشخبری ہے۔ یسوع کو نجات دہندہ قبول کرنا ہی گنہگاروں کے دل کے سب گناہوں کو مٹا سکتا ہے۔ اپنے دلوں کے روحانی ختنہ کو پائیں۔ پھر خدا کی راستبازی آپ کی ہو جائے گی۔

## حقیقی روحانی ختنہ دل کا ہونا چاہیے

رومیوں ۲ باب میں پولوس رسول کھتا ہے، '' ختنہ وہی ہے جو دل کا ''۔ کیسے آپ خود اپنے دل کا ختنہ کریں گے؟۔ یہ صرف اِس ایمان سے ہی ممکن ہے کہ یسوع مسیح انسانی جسم میں اِس زمین پر آیا اُس نے دنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھانے کے لئے بپتسمہ لیا اور اپنا خون صلیب پر بہایا اور یہ کہ وہ ہمارا نجات دہندہ بننے کیلئے تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ پولوس رسول نے فرمایا کہ ختنہ وہی ہے جو دل کا ہو اور آپ یسوع کے بپتسمہ پر ایمان لانے سے اپنے دل کا ختنہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے دل کے روحانی ختنہ کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر یسوع کے بپتسمہ پر ایمان

رکھیں۔ پھر ہی آپ حقیقت میں خدا کے فرزندوں میں ایک ٹھہریں گے۔ راستبازی شخص وہ ہے جو ایمان رکھتا ہے کہ یسوع کا بپتسمہ اور خون اُسے اُس کے سب گناہوں سے رہائی دیتا ہے۔ آمین۔

جب تک یسوع ۲۹ برس کا تھا اُس نے اپنے گھرانے کی مدد کرنے کیلئے ایک ذاتی زندگی بسر کی لیکن جونہی وہ ۳۰ برس کا ہُوا اُس نے اپنی اعلانیہ زندگی کی ابتدا کردی۔ اپنی اعلانیہ زندگی کے دوران اُس نے ساری انسانیت کے گناہوں کو مٹا دیا اور تمام گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے رہائی دی۔ گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے رہائی دینے اور راستباز ٹھہرانے کیلئے پہلا کام جو یسوع نے کیا وہ یہ تھا کہ اُس نے بپتسمہ لیا۔ متی ''اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا'' ( متی ۳:۱۳ )۔ یسوع نے بپتسمہ پانے کی سعی کیوں کی ؟۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس نے گنہگاروں کے گناہوں کو اُٹھانے کیلئے یہ کِیا۔ ہمیں بپتسمہ کے اصل مطلب کو بے معنی نہیں کرنا چاہیے۔ بپتسمہ گناہوں کو منتقل کرنے سے اِنہیں دھو دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے گنہگاروں کے گناہ اُٹھاتے ہوئے یوحنا سے کہا کہ وہ اُسے بپتسمہ دے۔

کون ہے یہ یوحنا جس نے یسوع کو بپتسمہ دیا ؟۔ یوحنا سب انسانوں کو نمائندہ ہے۔ متی ۱۱:۱۱-۱۴ میں یہ اچھی طرح بیان ہے، '' میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہُوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی۔ اور چاہو تو مانو۔ ایلیا جو آنے والا تھا یہی ہے''۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں تک خدا کی توریت نے نبوت کی۔ اِس لئے کہ وہ شخص یسوع جو اُس کے وعدہ کو پورا کرنے کو تھا اِس دنیا میں آچکا تھا۔ پھر وہ پھر وہ اشخاص کون تھے جنھوں نے پرانے عہد نامہ کے گناہوں کو پورا کیا وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور یسوع مسیح تھے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے گناہوں کو یسوع پر لاد دیا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا پرانے عہد نامہ کا آخری نبی تھا جو نئے عہد نامہ میں اِسلئے بھیجا گیا کہ سب گناہوں کو خداوند پر منتقل کر دے۔ یوحنا نے یسوع کے سر پر شرع کے مطابق ہاتھ رکھنے سے جیسا کے قربانی کے نظام پر بنیاد رکھتا تھا اِس کام کو پورا کیا۔ جب یسوع نے بپتسمہ لیا تو دنیا کے سب گناہ اُن سے منتقل ہو کر یسوع پر لاد دئے گئے تھے۔ '' اِس طرح'' خدا نے سب انسانوں کے دلوں کا ختنہ کیا۔

یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون پر اپنے کفارہ کیلئے فوراً ایمان لائیں۔ یسوع نے پیشتر سے ہی اِس جہان کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور عدالت برداشت کی۔ خدا کی راستبازی کی خوشخبری برحق ہے اور یسوع نے ہمارے سب گناہوں کا کفارہ دینے کیلئے بپتسمہ لیا اور اپنا خون بہا دیا تھا۔ اب ہم صرف خدا کی راستبازی کو دل سے قبول کرنے

کے باعث گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اسے حاصل کرلیتے ہیں تو پھر آپ بھی یسوع مسیح کے نسب نامہ ابنِ داؤد ابنِ ابراہام میں شامل ہونے کے قابل ہو جائیں گے۔ یہاں پہلے سے ایسے لوگ ہیں جو خدا کی راستبازی کو جانتے ہیں اور وہ بھی ہیں جو اِس سے ناآشنا ہیں اور ابھی تک بھی یسوع کے خاندان سے باہر ہیں۔ اب ایسے لوگوں پر زوال آرہا ہے ۔ یسوع کے بپتسمہ پر ایمان لائیں اور اِس نسب نامہ میں شامل ہو جائیں۔ بپتسمہ پر ایمان لانا اُس تیل کی مانند ہوگا جو آپکو شادی کی ضیافت میں جانے کیلئے مسح کریگا۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِس بھید سے آگاہ ہوں تاکہ ہم اپنے چراغدان کیلئے تیل جمع کرکے اپنے خداوند یسوع کی آمدِ ثانی میں اُس کا استقبال کرنے کی تیاری کر سکیں اور اِس تیل کو جمع کرنے کیلئے ہمیں یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان لانا ہے۔

یسوع نے بپتسمہ لیا تاکہ وہ ہر ایک کے گناہوں کو مٹا ڈالے۔ یسوع خود خدا اور ابنِ خدا ہے۔ وہ ہمارا خالق ہے ۔ وہ اپنے باپ کی مرضی سے زمین پر آیا کہ ہمیں خدا کے فرزند ہونے کیلئے اختیار دے۔ پرانے عہد نامہ کی پیشن گوئیاں کس کے متعلق بات کرتی ہیں؟ وہ پیشن گوئیاں یسوع کے متعلق ہیں۔ وہ پیشن گوئیاں ہمیں اُس کی آمد کے متعلق اور اِس بات کے متعلق آگاہی دیتی ہیں کہ وہ کیسے ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر لیکر انہیں ہم سے دور کریگا۔ جیسا کہ پرانے عہد نامہ کی پیشن گوئیوں میں بیان کیا گیا ہے بالکل اُسی طرح یسوع تقریباً ۲۰۰۰ سال پہلے زمین پر آیا اور بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہ اپنے اوپر اُٹھا لئے۔ وہ آدم اور حوا سے لیکر آخری انسان تک کے گناہوں کو مٹا دینے کیلئے اِس دنیا میں آیا۔

اپنے دلوں کے روحانی ختنہ کو حاصل کریں۔ ''کیونکہ ختنہ وہی ہے جو دل کا'' (رومیوں ۲:۲۹)۔ جب آپ یسوع کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں تو پھر آپ کو خود بخود ہی دل کے ختنہ کو حاصل کرلیں گے۔ جب ہم اِس ایمان پر قائم ہو جائیں کہ ہمارے گناہ یسوع کے بپتسمہ کے وسیلہ اُس پر رکھے گئے تو دل کے ختنہ کا مطلب ہے کہ ہمارے دل میں جو گناہ موجود ہیں اُن کو نکال باہر کرنا۔ کیا آپ نے اپنے دل کے ختنہ کو پا لیا ہے؟ ایمان کے وسیلہ ہی دل کا ختنہ ہے، '' اور سب گناہ بھی ایمان کے وسیلہ ہی دُھل جائیں گے۔

## کیا واقعی آپ روحانی ختنہ کی حقیقت کو دل سے قبول کرتے ہیں

یسوع کو بپتسمہ لئے ہوئے اور ہماری خاطر صلیب پر جان دے ئے ہوئے تقریباً ۲۰۰۰ سال گذر چکے ہیں۔ ہمیں صرف اِس حقیقت کو قبول کرنا اور آج ہی اِسے اپنے دلوں میں رکھ لینا چاہیے۔ ''کیونکہ ختنہ وہی ہے جو دل کا'' ۔ ہم سچائی پر ایمان لانے سے اپنے دل اور عقل کا ختنہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم سب خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ذریعے رہائی پا چکے ہیں۔ اگر خدا کی عدالت زمین پر قائم ہو جائے تو بھی ہمیں کچھ خوف نہیں۔ جو خدا کی راستبازی پر

ایمان رکھتے ہیں خدا اُن کی ہرگز عدالت نہ کریگا۔ خدا کی عدالت اُن پر آئے گی جو اپنے دل سے خدا کی راستبازی کو قبول نہیں کرتے۔

آج مسیحی لوگ کیوں یسوع پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ گمراہ ہیں؟۔ کیوں وہ ہمیشہ تنگی میں رہتے ہیں؟۔ اس لئے کہ وہ نجات کیلئے صرف یسوع کے خون پر ہی ایمان لاتے ہیں۔ اب آپ کو اِس حقیقت سے انکار نہیں کرنا چاہیے کہ آپ نے اپنی خودسری سے خدا کو گھائل کیا ہے اور اِس سچائی کی طرف پھر آئیں کے یسوع نے ہمارے سب گناہوں کو دریائے یردن پر بپتسمہ کے وسیلہ اپنے اوپر اٹھا کر ہم سے دور کر چکا ہے۔

اگر آپ یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون دونوں پر ایمان رکھتے ہیں تو روحانی ختنہ آپ کے دل میں جگہ پائے گا اور آپ خدا کی عدالت سے بچ جائیں گے اور آپکا شمار اُس کے لوگوں میں ہو جائے گا۔ اگر آپ کے درمیان ایسے لوگ ہیں جو یسوع پر ایمان رکھتے لیکن صرف یسوع کے خون پر ہی انحصار کرتے ہیں، تو میں اُن سے ایک سوال پوچھنا چاہوں گا۔ کیا ہمارا روحانی ختنہ اور خدا کی راستبازی صرف صلیبی خون کے وسیلہ ہی ہے؟ ہماری نجات صرف خون سے پوری نہیں ہوتی بلکہ یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے خون اور روح پر ایمان کے وسیلہ۔

خدا کی راستبازی مسیح میں شامل ہونے کے وسیلہ حاصل ہوئی ہے

آئیں رومیوں ۳:۶-۸ کا مطالعہ کریں، '' کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا۔ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئے زندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُس کے ساتھ اِسلئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں''۔

۵آیت بیان کرتی ہے، '' کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہونگے''۔ بائبل کہتی ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے یعنی جو جان گناہ کرے گی وہ مرے گی اور جہنم میں جائے گی۔ کیا یسوع مسیح کی سچائی پر مکمل طور پر ایمان لانے سے پہلے آپ میں گناہ موجود نہ تھا؟۔ ہاں۔ یہاں تک کہ اگر آپ کے دل میں تھوڑا سا بھی گناہ موجود ہے تو خدا آپ کو عدالت میں لائے گا اور آپکو جہنم میں جانا پڑے گا۔ '' اُن کا حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا'' ( مکاشفہ ۲۱:۸)۔ اگر ہم اپنی زندگیوں کو اپنے گناہ کی مزدوری کے طور پر دے دیں تو بھی ہم اپنے گناہوں سے نجات پانے کے قابل نہیں

ہو سکتے ہیں۔ اِس لئے خدا نے یسوع مسیح کو زمین پر بھیجا اور سب گناہ اُس پر رکھ دے دئے اور ہمارے گناہوں کی خاطر اُس کی عدالت ہوئی۔

خدا نے ہم سب کو نجات دی کیونکہ وہ ہم سے بہت محبت کرتا ہے۔ خدا باپ نے اپنے اکلوتے بیٹے کو اِس دنیا میں بھیجا اور اِس دنیا کے سب گناہ بپتسمہ کے وسیلہ اُس نے اپنے بیٹے پر لاد دے دئے اور اُسے صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا تاکہ وہ ہمارے سب گناہوں کے کفارہ کیلئے خون بہائے۔ اِس بات پر ایمان لانا ہمیں اُس کے ساتھ پیوستہ کر دیتا ہے۔ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ ہم سب نے گناہ کیا اور جہنم میں جانا ہمارا مقدر تھا مگر یسوع نے ہمارے گناہوں کو یردن پر بپتسمہ کے وسیلہ اُٹھا لیا اور صلیب پر بالواسطہ سزا پائی۔ اِس طرح اُس کی موت ہماری موت ٹھہری کیونکہ اُس کا بپتسمہ ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا لے گیا۔ یہ وہ ایمان ہے جو ہمیں مسیح میں شامل کر دیتا ہے۔

بہت سارے لوگ یسوع پر مذہبی طور سے ایمان رکھتے ہیں۔ وہ چرچ میں جاتے اور آنسو بہا بہا کر اپنے گناہوں کا اقرار ہر روز کرتے اور گناہوں کی معافی کیلئے زور زور سے پکارتے ہیں۔ یہ سب کرنا بند کریں اور خدا کی راستبازی پر توکل رکھیں تو آپ اِس کے بدلہ خدا کے اطمینان کو اپنے دل میں پائیں گے۔ یسوع نے ہمیں بچانے کیلئے بپتسمہ لیا اور صلیب پر جان دی اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِس خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں۔

خدا نے ہمیں گناہوں کی معافی کے متعلق موسیٰ کی معرفت تعلیم دی۔ موسیٰ نے خدا کے اس حکم کو مانا کہ تو اُس کے لوگوں یعنی اسرائیلیوں کو رہائی دینے کیلئے مصر کو جانا۔ اِس لئے وہ اپنی بیوی اور اپنے بچہ کو لیکر ایک گدھے پر مِصر کی طرف روانہ ہوا۔ اُس رات خدا کا فرشتہ اُسے ملا اور چاہا کہ موسیٰ کو مار ڈالے۔ تب اُس کی بیوی صفورہ نے چقماق کا ایک تیز پتھر لیکر اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹی اور اُسے موسیٰ کے پاؤں پر پھینک کر کہا، "تو بیشک میرے لئے خونی دُلہا ٹھہرا" (خروج ۴:۲۵)۔

اِس عبارت کی سچائی بالکل اِسی طرح ہے۔ جب تک موسیٰ کے بیٹے کا ختنہ نہ ہوا وہ خدا کے لوگوں میں نہ گنا گیا اسی لئے خداوند اُسے مارنے کیلئے گیا۔ خدا نے اسرائیلیوں سے کہا اگر اِن کا ختنہ نہ کیا جائے تو وہ اُس کے لوگ نہ ٹھہریں گے۔ پرانے عہد نامہ میں ختنہ خدا کے لوگوں کو نشان تھا۔ خدا نے موسیٰ کو اِس کی پہچان کرائی۔ اِسلئے موسیٰ کی بیوی نے اپنے بیٹے کی کھلڑی کو کاٹا اور یہ کہتے ہوئے موسیٰ کے پاؤں میں پھینکا، "تو بیشک میرے لئے خونی دُلہا ٹھہرا" ۔ خدا نے اُس کے بیٹے کی نامختونی کی وجہ سے چاہا کہ موسیٰ کو مار ڈالے۔

یہاں تک کہ اگر ایک شخص گو ابراہام کی نسل سے ہوتا تو بھی اگر اُس کا ختنہ نہ کیا گیا ہوتا تو وہ اسرائیل میں سے کاٹ دیا جاتا تھا۔ صرف مختون ہی فسح کے برہ کو کھا سکتے تھے اور زوفہ کو برہ کے خون میں ڈبو کر دروازہ کے دونوں

طرف لگا سکتے تھے اس طرح صرف مختون ہی روحانی ختنہ میں شامل ہو سکتے تھے۔ جو یہ ایمان نہیں لاتے وہ خدا کی راستبازی میں شامل نہیں ہو سکتے اور اِس لئے وہ خدا کے جلال میں شامل ہونے کے لائق نہ ہونگے۔

پولوس رسول ایک یہودی تھا۔ جب وہ آٹھ دن کا ہوا تو اُس کا ختنہ ہُوا اور اُس نے گملی ایل سے تعلیم پائی۔ وہ پرانے عہد نامہ کا بڑا ماہر تھا۔ اِس طرح پولوس رسول اچھی طرح اِس بات کو جانتا تھا کہ کیوں یسوع نے دریائے یردن میں بپتسمہ لیا اور کیوں اور کیوں اُس نے صلیب پر جان دی اِسی لئے وہ پانی اور روح کی خوشخبری کو پورے یقین کے ساتھ بیان کر سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے کہا، "ختنہ وہی ہے جو دل کا اور روحانی ہو" (رومیوں ۲: ۲۹)۔

بیشک پولوس رسول اکثر و بیشتر یسوع کے صلیبی موت کا ذکر کیا کرتا تھا۔ کیوں؟۔ کیونکہ اگر یسوع نے ہمارے گناہوں کو اُٹھا کر روحانی ختنہ پیش نہ کیا ہوتا، دوسرے لفظوں میں اگر وہ قربان نہ ہو چکا ہوتا یا اُس پر سیاست نہ ہوئی ہوتی تو ہم نجات حاصل نہ کر سکتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ پولوس نے اکثر صلیب کے متعلق بات کی ہے۔ آپکو یہ بات اپنے ذہن نشین کر لینی ہے کہ صلیب ہی گناہوں کا خاتمہ اور ہمارے روحانی ختنہ کی کاملیت ہے۔ مگر کیوں اکثر مسیحیوں کو یسوع کے بپتسمہ اور اُسکے صلیبی خون کے تعلق کے بارے میں ذرا سا اندازہ بھی نہیں ہے اور اِسی وجہ سے وہ جہنم کی سزا کے بھی حقدار ٹھہرتے ہیں۔ اگر روحانی ختنہ میں پائی جانے والی ایمان کی قوت کو نسل در نسل اچھی طرح منتقل ہو گئی ہوتی تو آج کی مسیحیت اِسی راستہ پر گامزن ہوتی۔

بعض لوگ پہلے پہل جب یسوع سے ملاقات کرتے ہیں تہ بڑے متُشکر ہوتے ہیں لیکن جب اپنی خطاؤں کو روک نہیں پاتے تو پھر وہ پہلے سے بھی بد تر گنہگار بن جاتے ہیں۔ شائد پہلی بار یسوع پر ایمان لانے کے بعد دس سال کا عرصہ گذر جائے لیکن اُس کا حال پہلے سے بھی بد تر ہو جاتا ہے۔ کیا ایسے لوگ یسوع پر ایمان لانے کے بعد بھی گنہگار ہو سکتے ہیں؟۔ وہ اِن الفاظ میں گیت گاتے ہیں۔ "میرا رونا مجھے نہ بچا پائیگا! اگرچہ میرا چہرا آنسوؤں سے شرابور تھا، یہ میرے خوف کو نہ گھٹا سکا۔ برسوں کے گناہوں کو دھو نہ سکا۔ رونا مجھے نہ بچائے گا!۔۔۔ مسیح پر ایمان لانا ہی مجھے بچائے گا، اے میرے روتے ہوئے بیٹے، جو کچھ اُس نے کیا اُس پر توکل کر۔ اُسکے بازوؤں پر، خداوند جلد میری مدد کر: مسیح پر ایمان ہی مجھے نجات دیگا"۔

وہ کہتے ہیں کہ رونا مجھے نہ بچائے گا۔ مسیح پر ایمان لانا مجھے بچائے گا۔ لیکن وہ صرف لفظی طور پر ایسا کہتے ہیں۔ جب بھی وہ گناہ کرتے ہیں تو وہ آنسو بہا بہا کر اِسی طرح دُعا کرتے ہیں۔ "اے خدا مہربانی سے مجھے بخش دے اگر تو مجھے اِس وقت بخش دے تو اب سے پھر کبھی گناہ نہ کروں گا اور نیکی کے راستہ پر چل پڑوں گا۔ جب ایک مسیحی گناہ کرتا ہے وہ چلا چلا کر اسکا اقرار کرتا اور گناہوں کی معافی کیلئے پکارتا ہے اور پھر کچھ بہتر محسوس کرتا ہے۔ ایک شخص جو دس سالوں سے مسلسل توبہ کی دُعا کو بار بار کر رہا ہے مگر توبہ نہیں کرتا تو اُس کا حال پہلے سے بھی بد تر ہو جائیگا۔ ایسا شخص

بڑے مایوس کُن انداز کے ساتھ اپنے آپ سے یہ سوال کرتا ہے، "کیوں میں اتنی جلدی یسوع پر ایمان لے آیا؟۔ مجھے چاہیے تھا کہ میں اُس وقت ایمان لاتا جب میں ۸۰ برس کا ہو چکا ہوتا یا پھر جب میری صرف چند ہی سانسیں باقی ہوتیں۔ میں بہت جلد ایمان لے آیا" ۔ ایسا اِس لئے ہُوا کیونکہ اُس کے خیال یہ تھا کہ وہ اپنے کاموں سے خدا کی مرضی کو پورا کریگا لیکن ایسا نہ کر سکا۔

جو کوئی گناہ کرتا ہے ضرور ہے کہ اُس کی عدالت ہو۔ یہی وجہ تھی کہ یسوع نے بپتسمہ لیا اور صلیب پر اپنا قیمتی خون بہایا تاکہ وہ ہمیں ہمارے گناہوں سے اور عدالت سے بچا سکے۔ وہ تیسرے دن پھر مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ خدا باپ نے یسوع کو روح القدس کی قدرت سے زندہ کیا کہ اُس میں زندگی ہو۔ ایک شخص جو روحانی ختنہ پر ایمان رکھتا اور خوشخبری کی منادی کرتا ہے وہی اِس زندگی کو حاصل کر سکتا ہے۔ روحانی ختنہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ ہم فرزندانِ خدا ہیں اور یہی خدا کی راستبازی ہے۔ یسوع کا بپتسمہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے گناہ اُس نے اپنے اوپر اُٹھا لئے تھے اور اُس کا بیش قیمت صلیبی خون اِس بات کا ثبوت ہے کہ وہ بالواسطہ عدالت کے ذریعے ہمارے گناہوں کی اُجرت ادا کر چکا ہے۔

کیا گناہ ابھی تک آپ کے دل میں جگہ رکھتا ہے جبکہ آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں؟۔ ایسا ایمان ایک بدعتی ایمان ہے۔ طِطس ۳:۱۰ بیان کرتا ہے، "ایک دو بار نصحت کر کے بدعتی شخص سے کنارہ کر" ۔ جو بدعتی ایمان رکھتا ہے وہ ایسا گنہگار ہے جو اپنے آپ کو خود بخود ملعون ٹھہرا رہا ہے۔ یہاں تک کہ جب اُنہیں موت سے دھمکایا گیا ہے تو بھی وہ بدعتی رہنے پر ہی اصرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی تبدیلی کا غلط مطلب لیا اور زیادہ سرکش ہو گئے۔ خدا ایسے خطاکاروں کو بتاتا ہے، "تم ایک بدعتی ہو، تم ایک خطاکار ہو، تم میرے فرزند نہیں ہو اور تم جہنم کی ابدی آگ میں ڈالے جاؤ گے۔

جو یسوع پر ایمان تو رکھتے ہیں پر ابھی تک خدا کی راستبازی اور یسوع کے بپتسمہ اور خون کے وسیلہ روحانی ختنہ کو قبول نہیں کرتے وہ ایسے بدعتی مسیحی اور عظیم خطاکار ہیں جو خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اِقرار تو کرتے ہیں مگر اِن کو ترک کرنے کیلئے کچھ نہیں کرتے ہیں۔ ایسے گنہگار جو یسوع کی راستبازی پر یقین نہیں کرتے وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔

وہ جو یسوع پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں وہی اپنے دلوں میں روحانی ختنہ کا ثبوت رکھتے ہیں۔ نیچے ثبوت پیش کئے گئے ہیں: یسوع خدا ہے جو مجسم ہو کر آیا، بپتسمہ لیا اور صلیب پر خون بہایا۔ یسوع زمین پر آیا اور دنیا کے گناہوں کو اُٹھانے کیلئے اُس نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا اور اُس نے صلیب پر اُن سب کیلئے جو روحانی ختنہ پر یقین رکھتے ہیں عدالت برداشت کی تاکہ اُن سب کے ایمان کو کامل کر دے۔ وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی

اُٹھا اور ہمارا کامل نجات دہندہ بنا۔ یہ خدا کی رستبازی کی مناسب اور ٹھیک ٹھیک نجات ہے جو صرف خون سے نہیں بلکہ پانی اور خون اور رح القدس کے وسیلہ ملتی ہے۔ یہ روحانی ختنہ کے حتمی اثبات ہیں جو ہمیں اُسکی کامل نجات کی گواہی دیتے ہیں۔

میرے پیارے مسیحیو! اپنے دلوں میں اِس نجات کو قبول کریں کہ ہماری نجات صرف یسوع کے خون کے ذریعے ہی ممکن نہیں ہوئی بلکہ پانی اور خون اور روح القدس کے ذریعے ممکن ہوئی تھی۔ خدا نے دنیا کے گناہوں کو ختم کر دیا ہے اور عذابِ دائمی سے مکمل طور پر ہمیں نکال باہر کیا ہے۔ اُس نے صرف میرے گناہوں کو ہی قطع نہیں کیا بلکہ دنیا کے گناہوں کو جو آدم سے لیکر زمین پر آخری شخص تک کے گناہ تھے کو قطع کر دیا۔ اُس نے اپنے بپتسمہ اور، بپتسمہ اور خون کے وسیلہ اُنکو اپنے اوپر اُٹھا لیا۔ جو کوئی بھی خدا کی رستبازی کی خوشخبری پر ایمان لائیگا روحانی ختنہ اُسے تازگی عطا کریگا۔ جس کو یسوع نے پورا کیا جو پانی اور روح کے وسیلہ آیا تھا۔

دنیا کے تمام گناہ یسوع کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ختم کر دے ئے گئے ہیں۔ اب جو روحانی ختنہ پر یقین رکھتے ہیں گناہ ان کے دلوں میں نہیں رہ سکتا ہے۔ یسوع نے مُردوں میں سے جی اُٹھ کر ہماری کھوئی ہوئی روحوں کو اپنی راستبازی کے ذریعے زندہ کر دیا تھا۔ خدا ہماری طرف یسوع کے بپتسمہ، اُسکے خون اور روح کی خوشخبری کے ساتھ دیکھ رہا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ روحانی ختنہ کے ذریعے ہی ہم نجات پا سکتے ہیں۔ بنائے عالم کے خلق ہونے سے پیشتر ہی ایمان لانے والوں کیلئے خدا کا روحانی ختنہ کا منصوبہ موجود تھا۔ اب آپ بھی خدا کی راستبازی پر ایمان لا کر روحانی ختنہ کو حاصل کر سکتے ہیں۔

# وہ جو خدا کے فضل کو ناچیز جانتے ہیں

<رومیوں ۲: ۱-۱۶>

"پس اے الزام لگانے والے تو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جس بات کا تو دوسرے پر الزام لگاتا ہے اُسی کا تو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔ اِسلئے کہ تو جو الزام لگاتا ہے خود وہی کام کرتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں کی عدالت خدا کی طرف سے حق کے مطابق ہوتی ہے۔ اے انسان تو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خدا کی عدالت سے بچ جائے گا؟۔ یا تو اُس کی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟ بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اُس قہر کے دن کیلئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس میں خدا کی سچی عدالت ظاہر ہوگی۔ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دیگا۔ جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُنکو ہمیشہ کی زندگی دیگا۔ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نا ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہوگا۔ اور مصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی۔ پہلے یہودی کی پھر یونانی کی۔ مگر جلال اور عزت اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملے گی۔ پہلے یہودی کو۔ پھر یونانی کو۔ کیونکہ خدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں۔ اِسلئے کی جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کیا وہ بغیر شریعت کے ہلاک بھی ہونگے اور جنہوں نے شریعت کے ماتحت ہو کر گناہ کیا اُنکی سزا شریعت کے موافق ہوگی۔ کیونکہ شریعت کے سننے والے خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ اسلئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبعیت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنی لئے خود ایک شریعت ہیں۔ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں۔ اور اُن کا دل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُنکے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا اُنکو معذور رکھتے ہیں۔ جس روز خدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا"۔

## شرع کے معلم ہمیشہ دوسرے لوگوں کی شریعت کے مطابق عدالت کرتے ہیں حالانکہ وہ خود شریعت پر عمل کرنے کے قابل نہیں

آئیں شریعت کے متعلق بات کرتے ہیں۔ پولوس رسول نے اُن یہودیوں سے کہا جو شریعت پر تکیہ کرتے تھے۔

"پس اے الزام لگانے والے تو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جس بات کا تو دوسرے پر الزام لگاتا ہے اُسی کا تو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں کی عدالت خدا کی طرف سے حق کے مطابق ہوتی ہے۔ اے انسان تو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خدا کی عدالت سے بچ جائے گا؟" (رومیوں ۲: ۱-۳)۔ شرع کے ماننے والے خیال کرتے ہیں کہ وہ خدا کو خوب عزت دیتے ہیں۔ اسطرح کے لوگ خدا پر اپنے دلوں سے ایمان نہیں لاتے بلکہ وہ اپنے کاموں کی بنا پر اپنے آپ پر جھوٹا فخر کرتے ہیں ایسے لوگ دوسروں کی عدالت کرتے ہیں اور اپنے آپ کو دوسروں سے اچھا سمجھتے ہیں۔ تاہم وہ دوسروں کو خدا کے کلام سے پرکھتے ہیں حالانکہ وہ اِس بات کو خاطر میں ہی نہیں لاتے کہ وہ بھی بالکل ویسے ہی ہیں جن پر وہ الزام لگاتے ہیں اور بالکل وہی غلطی کر رہے ہیں جیسی کہ وہ لوگ کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر اگرچہ وہ خود تو سبت کے دن کو پاک نہیں مانتے مگر دوسروں کو اِسے خدا کے حکم کے مطابق ماننے کی تربیت کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کو تو شریعت کی فرمانبرداری اور اس پر عمل کرنے کیلئے کہتے ہیں لیکن وہ خود اِس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ پولوس رسول نے اِس قسم کے لوگوں سے کہا۔ " اے انسان تو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خدا کی عدالت سے بچ جائے گا؟" رومیوں ۲: ۳۔

شرع پر عمل کرنے والے شرع پر عمل کرنے سے خدا کے نزدیک مخلصی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ شریعت ہمیں رہائی نہیں دے سکتی اِسی طرح اگر ہماری مذہبی زندگیوں کی بنیاد شریعت پر ہے تو خدا ہماری عدالت کریگا۔ شرعی زندگیاں خدا کے قہر کا سبب بنتی ہیں۔ وہ جنہوں نے نجات نہیں پائی ہے وہ شرعی ایمان رکھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو بتاتے ہیں کہ وہ شریعت کے مطابق زندگی بسر کریں لیکن اُنہیں اِن دِنوں ایسا نہیں کہنا چاہیے۔

بہت عرصہ پہلے ہمارے مُلک میں اسطرح کے اکثر مسیحی ہوا کرتے تھے۔ شرعی خادموں نے اُن عورتوں کو جو مصنوعی طور پر گھنگریالے بال بناتی اُنکو یہ کہتے ہوئے جھڑکتے کہ، " وہ جہنم میں جائیں گی " ۔ اگر ہم اُن خادموں کی ہدایات کے ماتحت ہوتے جنہوں نے اپنے کلیسیائی ارکان کو اس طور پر تعلیم دی تو پر ہمیں ہرگز ایمان لانا ہو گا کہ وہ جو بالوں کو پرم کرتی تھیں تو وہ خود بخود جہنم میں چلی جاتی ہونگی۔ جس کے متعلق پندرہ سے بیس سال پہلے بتایا جاتا تھا وہ یہی سب کچھ تھا۔ اگر ایک عورت لِپ سٹک استعمال کرتی ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ خادموں کی ہدایات کے تحت وہ عورت تو پاتال میں پہنچ گئی ہو گی۔

یہ لوگ شرعی لوگ تھے۔ وہ جسمانی طور پر خدا کے نزدیک پاک ٹھہرتے ہیں، لوگوں کو یہ تعلیم دیتے ہیں کہ لِپ سٹک کا استعمال نہ کریں یا پرم بال نہ بنائیں اور نہ ہی کوئی اسطرح کی چیز خریدیں اور نہ ہی بیچیں۔ یہ شرع کو ماننے

والے حالانکہ خود منافق تھے تو بھی ایمانداروں کو بتاتے کی خدا کے کلام کے نقطہ نگاہ میں کونسی چیزیں درست ہیں اور کونسی غلط۔

## یہودی بالکل ایسے ہی تھے

یہودی بالکل ایسے ہی تھے۔ وہ غیر قوموں کو یہ باتیں کہتے ہوئے شریعت کے مطابق اُنکی عدالت کرتے تھے کہ، " وہ لوگ خدا سے واقف نہیں اور بُتوں کی پوجا کرتے ہیں" وہ وحشی لوگ ہیں اور جہنم میں جانے کے لائق ہیں۔ مگر وہ خود خدا سے زیادہ دوسرے دیوتاؤں اور اِس دنیا کی دوسرے مادی چیزوں کو زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ " پس اے الزام لگانے والے تو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جس بات کا تو دوسرے پر الزام لگاتا ہے اُسی کا تو اپنے آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے"۔ یہودی دوسروں کو شریعت کے مطابق پرکھتے تھے لیکن وہ اپنی اِن باتوں کی پیروی کبھی نہ کرتے تھے۔ علاوہ ازیں جو خدا کی راستبازی پر یا یسوع کی نجات پر دل سے ایمان نہیں لاتے وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ خدا کے کلام کے عین مطابق زندگی بسر کرتے ہیں لیکن وہ محض یہودیوں کی طرح ہی ہیں جو خداوند پر ایمان نہیں لائے۔

### شرع پر عمل کرنے والوں کی عدالت یقینی ہو گی

شائد یہاں ہماری نوجوان نسل کے لوگ اس طور سے مذہبی زندگی پر کبھی نہ چلے ہوں۔ تاہم وہ پچھلے دور میں سے ہیں جو شائد شریعت پر مبنی ایسا پیغام سُن چکے ہوں۔ خادمیں اُن کو جو بالوں کو پرم سٹائل کرتے تھے صرف اِسلئے جھڑکا کرتے تھے کیونکہ یہ شہوانی دکھائی دیتا تھا۔ اِن دنوں خادم اِس قسم کی باتیں نہیں کر سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح اب یہ کہنا کہ مکمل طور پر پاک بننا یا راستباز ٹھہرنا تنقید کا نشانہ بن چکا ہے۔ اگرچہ آج کل بہت سارے لوگ عام طور پر راستباز ہونے کا تاثر دیتے ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ مسیحیت میں کچھ بدلاؤ آیا ہے۔ یہاں تک کہ جھوٹے اُستاد بھی بے سوچے سمجھے جھوٹ نہیں بول سکتے۔ کیونکہ اُن کی کلیسیا کو بھی کتابوں کا اور کیسٹوں کے ذریعے حقیقی خوشخبری دی جا چکی ہے۔ پس وہ بے سبب پیغام اپنے سُننے والوں کو نہیں دے سکتے۔

سب سے اہم بات جو جاننا ضرور ہے وہ یہ ہے کہ یہ شرع کے معلم جو یسوع مسیح کی کامل نجات کو ادا کرتے ہیں اور جو شریعت کے مطابق مذہبی زندگیوں کی پیروی کرتے ہیں خدا کے نزدیک ایسوں کی عدالت حق کے مطابق ہو گی۔ چوتھی آیت خدا کی عدالت کے متعلق بتاتی ہے آئیں اِسکا مطالعہ کریں، " یا تو اُسکی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے " ۔خدا شرع کے معلموں کی عدالت کریگا۔ اے بھائیو شرعی ایمان خدا کی مخالفت کرتا ہے۔ شریعت پر عمل کرنے والے اپنے اصولوں کے ساتھ جنکی بنیاد اُن کے اپنے کاموں پر ہے خدا کی محبت کی مخالفت کرتے ہیں۔ شرع پر عمل کرنے والے نجات کی

خوشخبری کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو یہ بیان کرتی ہے کہ خدا اپنی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کے وسیلہ اُنکے سب گناہوں اور بدیوں کو معاف کر چکا ہے۔

جو مذہبی زندگیوں کی پیروی شریعت کے موافق کرتے ہیں خدا کی نزدیک اُنکی عدالت ہو گی۔ مگر بہت سارے لوگ خدا کی حضوری میں اپنی زندگیاں شریعت کے مطابق گذارتے ہیں۔ ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ہم نجات پا چکے ہیں اسلئے ہم اُسکی عدالت سے مستثنیٰ ہیں۔ پولوس رسول نے کہا کہ شریعت پر عمل کرنے والے نجات نہیں پا سکتے ہیں بلکہ اِسکی بجائے اُن کی عدالت ہو گی اور وہ ختم وہ جائیں گے۔ ہمیں جاننا چاہیے کہ کن اقسام کے لوگ شریعت کے موافق زندگیوں کی راہنمائی کرتے ہیں تاکہ ہم آمنے سامنے ہو کر اُنہیں خوشخبری کا منصوبہ بانٹ سکیں۔

یہودیوں سمیت دنیامیں بہت سے شریعت پر عمل کرنے والے ہیں

پولوس رسول نے صرف اِس حقیقت کے متعلق ہی بات نہیں کی کہ یسوع نے دنیا کی تمام گناہوں کو دور کر دیا ہے۔ اُس نے اِس کے متعلق بھی بیان کیا کہ کیسے وہ لوگ جو یہودیوں کی طرح شریعت میں رہ کر مذہبی زندگیوں کی پیروی کرتے ہیں خدا کے مخالف ہیں اور اُنکی عدالت ہو گی ۔ وہ خدا کی اُس محبت کو نظر انداز کرتے ہیں جس کے وسیلہ اُس نے ہم پر رحم کو ظاہر کیا۔ وہ گناہوں کی معافی کی خوشخبری کو نظر انداز کرتے ہیں جو یہ کہتی ہے کہ خدا ہمارے سب گناہوں کو مٹا چکا ہے کیونکہ ہم اُس کی نگاہ میں قابلِ رحم تھے۔

کیا آپ کے ارد گرد ایسے بہت سے شریعت کو ماننے والے نہیں ہیں جو اِس طرح مذہبی زندگیوں کی پیروی کرتے ہیں؟۔ یہاں بہت سے شریعت پرس ہیں جو ایمان رکھتے ہیں کہ خدا دنیا پر ترس نہیں کھاتا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اُس نے ہمارے سب گناہوں کو دور نہیں کیا۔ پھر بھی بعض یہاں ایسے ہیں جو خدا کی محبت کو قبول کرتے ہیں اور اُس کے نزدیک راستباز کہلاتے ہیں۔ یہاں شریعت کے معلم بھی ہیں جو خدا کی محبت کو رد کرتے ہیں اور اِس وقت تک خدا کی نجات کو اپنے خیالات سے ناچیز جانتے ہیں۔ وہ ایک خاص اکثریت میں ہیں اور قدیم کی طرف نظریں لگائے بیٹھے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کے آپ جانیں کہ آپ کے ارد گرد ایسے بہت سے لوگ ہیں جو خدا کی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو اِسی طرح ناچیز جانتے ہیں جیسا کی یہودیوں نے کیا تھا۔ کیا یہ سچ ہے یا جھوٹ؟ ہاں ۔ یہاں اِسطرح کے بہت سارے لوگ ہیں ۔ شریعت کو ماننے والے خدا کے سامنے دوسروں کو ناچیز جانتے ہیں۔ شریعت کو ماننے والے کِس کو ناچیز جانتے ہیں؟۔ خدا کی کامل نجات کو۔

یہودیوں سمیت بہت سارے لوگ جو اِس دنیا میں رہ رہے ہیں اِس حقیقت کو ناچیز جانتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ یہودی اسرائیل کے لوگ ہیں ۔ وہ کہتے ہیں، ’’ کیسے وہ خدا کا بیٹا ہے؟ وہ صرف نبیوں میں سے ایک ہے ‘‘ ۔ وہ یسوع کو صرف اِسی نقطہ پر تسلیم کرتے ہیں۔ اسرائیلیوں نے خدا کے بیٹے کا انکار کیا اور یسوع کے منہ پر یہ کہتے

ہوئے اپنے ہاتھوں سے تمانچے مارے کہ، ''اُس نے کفر بکا ہے ''( متی ۶۵: ۲۶)۔ وہ اب بھی اُسے ناچیز جانتے ہیں۔ یہودیوں نے خدا کو ناچیز جانا کیونکہ وہ اُس کے بیٹے پر ایمان نہیں لائے ۔ یہ قابلِ فہم ہے کہ اسرائیلیوں نے یسوع کو بے عزت کیا کیونکہ وہ اُس پر ایمان نہ لائے تھے ۔مگر غیر قوموں کے درمیان شریعت کو ماننے والےِ کس کو ناچیز جانتے ہیں۔ وہ خدا کی محبت اور راستبازی کی دولت کو ناچیز جانتے ہیں۔

شریعت کو ماننے والے اپنے کاموں پر انحصار کرتے ہیں

شریعت کو ماننے والے فرقوں میں وہ اپنے پیرو کاروں کو یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اگر کوئی تمہارے دائیں گال پر طمانچہ مارے تو بایاں بھی اُس کی طرف موڑ دو۔ اُنہیں کبھی بھی غصہ نہیں کرنا چاہیے وہ یہ ہدایات بھی دیتے ہیں کہ کیسے تعلیم کی منادی کرنی، شائستگی سے چلنا، کیسے مسکرانا اور اِس طرح کا بہت کچھ۔ اُنکے خیال میں وہ کلام کے متعلق سب کچھ جانتے ہیں اور زور دیتے ہیں کہ اُن کے صرف خاص گناہ ہی معاف کئے گئے تھے لیکن وہ روزانہ کے گناہوں کی معافی ہر روز توبہ کی دُعاؤں کے وسیلہ حاصل کرتے ہیں۔

شریعت پر مبنی ایمان بھی کچھ ایسے ہی ہے۔ یہ بات بھی لوگوں کو خدا کی محبت اور نجات کی دولت سے غافل کرتی ہے۔ وہ کہتے ہیں، '' تم فخر سے کہہ سکتے ہو کہ تم پاک ہو، کیا آپ راستباز ہیں اور یہ کہ آپ ایمان لانے کے وسیلہ کے یسوع نے اُن کے سب گناہوں کو دور کر دیا گناہ کی معافی حاصل کر چکے ہیں؟''۔ اُن کا خیال ہے کہ گو اگر وہ اصل میں راستباز نہیں ہیں تو بھی خدا اُنہیں راستباز کہہ کر پکارتا ہے۔ سب شریعت کو ماننے والے اِن جھوٹی تعلیمات پر ایمان لاتے ہیں۔ اِسلئے ہمیں اِن شرع کے عالموں سے دور ہی رہنا چاہیے۔

یسوع پر ایمان لانے کے بعد کیا روزانہ توبہ کی دُعاؤں کے وسیلہ گناہوں کی معافی پانا شریعت پر عمل کرنا ہے؟۔ ہاں یہ ہے۔ کیا یہ شریعت کے کاموں کی اصل سے ہے یا یسا نہیں ہے؟ ہاں یہ ہے۔ یہ ایمان سے نہیں ہے۔ وہ لوگ جو یہ اعلان کرتے ہیں کہ وہ شریعت کے کاموں کے وسیلہ زندہ رہتے ہیں شریعت پر عمل کرنے والے ہیں۔ ہمارے ارد گرد اِس طرح کے بے شمار لوگ موجود ہیں۔

پولوس جو رسول تھا اُس نے بھی یسوع مسیح پر ایمان لانے سے گناہوں سے مکمل خلاصی حاصل کی ۔اسرائیلی جو پرانے عہد نامہ کی شریعت کے مطابق ایمان لاتے تھے یہود ازم پر یقین رکھتے ہیں۔ کیا وہ سب لوگ جو اُنہی میں سے ایک کی مانند ہیں شریعت کو ماننے والے ہیں یا نہیں؟۔ وہ اُن میں سے تھے جنہوں نے شریعت کی پیروی کی اور جسمانی کاموں کی تعلیم دی مثلاً کیسے کسی کو چلنا چاہیے، کیا کچھ کسی کو کرنا چاہیے یا کیا کچھ کسی کو نہیں کرنا چاہیے۔

اِسلئے پولوس رسول تلخ لہجہ میں اِن لوگوں کو قصور وار ٹھہراتا ہے ۔ اُس نے یہ خوب انداز سے کیا ۔ آج کے مسیحی بھی شریعت کے مطابق شرعی زندگیاں گذارتے ہیں ۔ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ اگرچہ وہ ایمان کے وسیلہ پاک ہیں تو

بھی اُن کے گناہ روزانہ توبہ کی دُعاؤں کے وسیلہ معاف کئے جاتے ہیں۔ وہ شریعت کو ماننے والے ہیں اور اُن کا ایمان شرعی ایمان ہے۔

بہت سارے پاسٹرز یہ خوب کہتے ہیں کہ، ''ہم نجات یافتہ ہیں''۔ مگر وہ آخر میں کہتے ہیں، ''لیکن ہم کو اُس گناہ کیلئے جو ہم کر چکے ہیں اقرار کرنا اور توبہ کرنی چاہیے'' ۔ یہ پاسٹرز شریعت کو ماننے والے ہیں۔ وہ اپنی نجات کیلئے اپنے کاموں پر بھروسہ کرتے ہیں حالانکہ وہ یسوع پر ایمان ہی نہیں لاتے یا اُس پر انحصار نہیں کرتے۔

نجات پانے سے پہلے کیا ہم شریعت کو ماننے والے تھے؟ ہاں ہم ایسے ہی تھے۔ نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے ہمارا خیال تھا کہ نیک کام ہمیں مخلصی دے سکتے ہیں۔ اِس دنیا میں بہت سارے لوگ ہیں جنکا خیال بالکل یہی ہے۔ خدا اُنہیں بتاتا ہے کہ توبہ کریں۔ ''پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اِس طرح سے خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں'' (اعمال ۳:۱۹) مگر یہ لوگ توبہ نہیں کرتے۔ کیسے سرکش ہیں وہ! اس طرح پولوس رسول ایک مرتبہ پھر سرکش کو مخاطب کرتا ہے۔

## شریعت کو ماننے والے علانیہ کہتے ہیں کہ وہ مرنے کے دن تک گنہگار ہیں

آئیں رومیوں ۲:۵ پر نظر دوڑائیں ''بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اس قہر کے دن کیلئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس میں خدا کی سچی عدالت ظاہر ہوگی'' (رومیوں ۲:۵)۔ جس دن خدا کی راست عدالت شریعت پر چلنے والوں پر ظاہر ہوگی اُس دن تک خدا کے قہر کو کما رہا ہے۔

مگر شریعت کو ماننے والے یہ اقرار کریں گے کہ وہ خدا کے نزدیک گنہگار ہیں۔ پس اُنہوں نے گلا میں چھریاں رکھی ہوئی ہیں کہ خود سری کریں۔ جب وہ خطرہ کا سامنا کرتے ہیں تو اُس وقت تک خدا کے نزدیک اقرار کریں گے کہ وہ گنہگار ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ خدا کے نزدیک مستقل طور پر اپنے مرنے کے دن تک گنہگار ہیں۔ کیسے خود سر ہیں وہ! وہ اِسلئے کہتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں کیونکہ وہ خدا کے کلام کے بطابق زندگی نہیں گذار سکتے اگر وہ یسوع پر ایمان لائیں تو بھی وہ خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہر سکتے۔

خدا کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے، ''کیونکہ تم کلام کے مطابق زندگی نہیں گذار سکتے ہو میں نے تمہیں مخلصی بخشی ہے میں نے تمہارے سب گناہوں کو مٹا دیا ہے اور مکمل طور پر تمہیں نجات بخشی ہے'' ۔ وہ نہ تو یسوع مسیح پر ایمان لائے اور نہ ہی خدا کی راستبازی کو جس نے اُنہیں گناہوں سے رہائی دی قبول کرتے ہیں۔ اِسکی بجائے وہ مرتے کے دن تک گنہگار ہونے پر زور دیتے ہیں کیونکہ وہ شریعت کے کاموں اور یسوع مسیح پر ایمان، دونوں کے وسیلہ مخلصی پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُنہیں جاننا چاہیے کہ وقت آگیا ہے جب اُن کے ایمان اور کاموں کیلئے اُن کی عدالت ہوگی۔

”بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اُس قہر کے دن کیلئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس میں خدا کی سچی عدالت ظاہر ہو گی“ (رومیوں ۲:۵)۔ پولوس رسول کا مطلب ہے، ”کتنے خود سر ہو تم۔ (تم اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق عدالت پاتے ہو) ۔ تم اُسکے غضب کو کما رہے ہو“ ۔ قطع نظر اِسکے کہ خواہ کوئی اِس پر ایمان لائے یا نہ لائے یسوع مسیح نے ہمارے سب گناہوں کو مٹا دیے ہیں۔ اسطرح ہر ایک یسوع مسیح کے وسیلہ اپنے سب گناہوں سے نجات پا سکتا ہے۔ ہم نے اِس سچائی پر حقیقی ایمان لانے کے باعث نجات پائی کہ یسوع مسیح نے ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا ہے۔ ہم شریعت کے وسیلہ بچ نہیں سکتے حالانکہ ہم روزمرہ کی زندگی میں معافی پانے کیلئے توبہ کی ہے پھر بھی ہم شریعت کے وسیلہ نہیں بچ سکتے اِس لئے ہمیں غیر قوموں کے مذہب کی طرف سے رُخ موڑ کر یسوع مسیح کی طرف آنا ہے۔ مرنے کے دن تک گناہ کرنا ہمارا مقدر ہے اِس لئے ہم شریعت کے کاموں سے راستباز نہیں ٹھہر سکتے لیکن خداوند پر ایمان لانے کے وسیلہ ٹھہر سکتے ہیں۔

کیا آپ خدا کے نزدیک مرنے کے دن تک راستباز ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں؟۔ یا کیا آپ اعلان کرتے ہیں کہ آپ مرنے کے دن تک گنہگار رہتے ہیں اور کچھ نہیں کر سکتے۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ ہم راستباز ہیں۔ کیا یہ محض ایک خوب سوجھنے والی بات کے وسیلہ ممکن ہے؟۔ کچھ لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک اچانک خیال کی طرح ہے۔ کون اِس قسم کی تلقین کو ممکنہ طور پر دور کرے گا؟۔ کوئی نہیں۔

فرض کریں کہ کوئی آپکو ہر روز تلقین کرتا ہے۔ آپ بڑی مضبوطی سے یہ کہنے کے ذریعے مقابلہ کریں گے، ”ایسا کیا ہے؟ ہاں ہے؟ پھر کیا ہوا؟“ کیا اکثر لوگ اِس قسم کا ردعمل نہیں کریں گے؟۔ ہم صرف اُس وقت ایمان لاتے ہیں جب ہم دل سے کسی چیز کو مان لیتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ اگر ایک شخص ہمیں بائبل سے ہٹا کر خوبصورت الفاظ کے ذریعے ہمیں کسی چیز پر ایمان لانے کیلئے گمراہ کرتا ہے تو پھر یہ کبھی کام نہیں کرے گا یہاں تک کہ ذرہ سا بھی کام نہیں کرے گا۔ ہم جانتے ہیں کہ انسان بڑا خود سر ہے لیکن اگر یہ خدا کا کلام ہے تو ہم حلیم بن جاتے اور سچائی پر ایمان لے آتے ہیں۔

## شریعت کو ماننے والے کیسے خود سر ہیں

وہ کیسے خود سر ہیں۔ وہ یہ اعلانیہ کہتے ہیں کہ وہ اپنی زندگیوں کے آخری لمحہ تک گنہگار ہیں۔ یہاں بہت سے لوگ ہیں جو یہودازم پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیا آج کل یہاں مسیحیوں کے درمیان بہت سے ایسے لوگ ہیں جو در حقیقت یہودازم پر یقین کرتے ہیں؟۔ کیا یہاں ایسے لوگ نہیں ہیں؟۔ ہاں۔ یہاں بہت سے ایسے لوگ ہیں۔ ”خداوند ایک گنہگار یہاں آیا ہے۔ مہربانی سے میرے گناہ معاف کر دے“۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اعلانیہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ خدا کے نزدیک گنہگار ہیں کیونکہ وہ اپنی روزانہ کی کمزوریوں اور گناہوں پر اپنی سوچ کے مطابق غور کرتے ہیں یہاں تک

کہ دنیا میں ایک ارب سے زیادہ مسیحی ہیں اور دس ملین سے زائد مسیحی کوریا میں مقیم ہیں۔ یہ لوگ شرع کو ماننے والے ہیں۔

## شرع کو ماننے والے فریسیوں کی مانند ہیں

پانی اور روح کی خوشخبری کو ماننے سے پہلے میں بھی شریعت کو ماننے والا تھا۔ میں سوچا کرتا تھا، '' کہ میں کیسے راستباز ٹھہر سکتا ہوں حالانکہ ہر روز گناہ مجھ سے ہو جاتا ہے؟ '' ۔آپ جانتے ہیں کہ بہت سارے لوگ سرکشانہ رویہ اپناتے ہیں۔ بائبل کے مطابق ایسے لوگوں کا مقام کہاں ہے؟ کیونکہ وہ اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق خدا کے غضب کو کما رہے ہیں اسلئے وہ جہنم میں جائیں گے۔ شریعت کو ماننے والوں کو بھی ایک بار سچے دل کے ساتھ توبہ کرنی چاہیے چنانچہ اِس دنیا میں رہتے ہوئے انہیں شکر گذار اور واقعی ایمان رکھنا چاہیے کہ یسوع مسیح نے اُنکے سب گناہوں کو ایک بار ہی مٹا دیا۔

مگر وہ توبہ کرنے میں بڑے سرکش ہیں۔ یہ لوگ رحم کے محتاج ہیں۔ اگرچہ انہیں کرنی چاہیے تو بھی وہ توبہ نہیں کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ ہیں جو فریسیوں کی طرح سلوک کرتے ہیں۔ وہ کلیسیا میں بڑے نرم مزاج طور پر کہتے ہیں، '' کیسے ہیں آپ؟ آپ کے پاس کیا ہے؟ ۔ حالانکہ اپنی بغلوں میں بائبل کو پکڑے ہوئے ہیں۔ جب وہ اتوار کو چرچ میں عبادت کراتے ہیں ہ آدھی آنکھیں کھول کر فاخرانہ انداز سے لوگوں کو ملتے ہیں ۔ یہاں تک کہ وہ یسوع سے بھی زیادہ ان پر الہیٰ نگاہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کتنا اچھا ہوگا یہ اگر وہ ہر دن اسی طرح اصل اُلہی ہوتے؟ ۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ شریعت کو ماننے والے پاسبانوں کی بیویاں کیا کہتی ہیں؟ وہ کہتی ہیں کہ جب ان کے شوہر پلپٹ پر پیغام دیتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتی ہیں کیونکہ اُنکے شوہر بڑے، ''پاک اور رحیمانہ'' اطور پر کلام کی باتیں کرتے ہیں مگر جونہی وہ گھر پہنچتے ہیں وہ یکدم تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ شریعت کو ماننے والے ایک پادری کی بیوی نے پلپٹ کے پیچھے ہی اپنا اوون، کمبل، اور چاول وغیرہ لا کر ڈیرا ڈال لیا۔ کیونکہ اُس کا شوہر گھر پر ایک جرائم پیشہ کی طرح تھا لیکن پلپٹ کے پیچھے نرم مزاج تھا۔ پاسٹر نے اُس سے پوچھا کہ وہاں کیا کر رہی تھی۔ اُس کی بیوی نے کہا کہ وہ یہاں رہنا پسند کریگی کیونکہ اُس سے پلپٹ کے پیچھے نرمی سے بات کرتا اور پلپٹ کے پیچھے اُس کی آواز ملائم ہے لیکن گھر پر وہ تُند مزاج ہو کر مجھے پریشان کریگا۔

## ہمیں خوشخبری کی منادی کرنی چاہیے

دوستانہ طور پر بتا رہا ہوں کہ میں نے اپنی بیوی کے معیار سے اپنے آپکو کھو دیا تھا۔ اِسلئے کیونکہ ' میری ' (بیوی کا نام) کہتی ہے '' تمہیں ہمیشہ صرف ایک ہی چیز خوشخبری کی پرواہ ہوتی ہے ''۔ میں ہر کام خوب نہیں کر سکتا کیونکہ میں ایک کامل آدمی نہیں ہوں ۔ پہلا کام جو مجھے خوب کرنا ہے وہ ہے خدا کا کلام، دوسری مجھے اپنے گھر کا

انتظام کرناچاہیے۔ تیسری مجھے دوسرے کاموں کوانجام دیناہے۔ یہ میری امتیازی ترتیبیں ہیں۔ یہ محض اِس لئے نہیں کیونکہ میں ایک خادم ہوں میں یہ اِس لئے کرتاہوں کیونکہ میں انجیل کی خدمت کا کام کر رہا ہوں۔میں اپنے سب کاموں کے بعد خوشخبری کا کام نہیں کرسکتا۔ اسلئے میں خوشخبری کی منادی پر بہت زور دیتا ہوں اور انجیل کی منادی کے بعد اپنے تمام دوسرے کاموں پر توجہ دیتاہوں۔ میرا نہیں خیال کے اپنے تمام کاموں کوانجام دینے کے بعد میں کسی طرح بھی انجیل کی منادی کرسکتا ہوں۔

شریعت کو ماننے والے جب پلپٹ پر کھڑے ہوتے ہیں تو ان کا عمل فرشتوں کی طرح ہوتا ہے۔ وہ ایمانداروں کو تعلیم دیتے ہیں کہ اپنے گناہوں پر آنسو بہاؤ۔ ہر ایک شرعی پیروکار کو یسوع پر ایمان لانے کے بعد گناہوں کی معافی حاصل کرنی چاہیے کیونکہ پھر ہی کوئی حقیقی طور پر خوش ہوسکتا ہے کہ وہ پاک ہے۔ صرف یہی ایک راستہ ہے جس سے ہر کوئی اپنی روح کو خوش کرسکتاہے۔ لوگ اپنی زندگیوں کے دوران گناہ اور غیر اخلاقی باتیں کر بیٹھتے ہیں اور اسطرح اگر کسی کے دل میں گناہ موجود ہے تو وہ اُس کے لئے جہنم سے بھی بد ترین ہوگا۔ خدا اسطرح کے لوگوں کی عدالت کرتا ہے۔

میں کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ بہت سارے لوگ خدا کے نزدیک قہر کما رہے ہیں۔جو نہ توبہ کرتے ، نہ تبدیل ہوتے اور نہ یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ حقیقی ایمان کا عُذر کر رہے ہیں خدا کے قہر کے وسیلہ اُن کی عدالت ہوگی۔ وہ خدا کو دھوکا نہیں دے سکتے۔ خواہ ہم اُس کے نزدیک حقیقی ایمان لائیں یا نہ لائیں ہم اُسے دھوکا نہیں دے سکتے۔ اگر ہم ایمان نہ لائے تو ہمیں عدالت کا سامنا کرنا ہوگا۔ وہ جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جل جائیں گے۔ یہاں بہت سے لوگ ہیں جو اپنی بے اعتقادی کی وجہ سے جہنم میں جل جائیں گے۔

اِسلئے ضرور ہے کہ ہم انجیل کی منادی کریں۔ ہمیں مسلسل طور پر خدا کے کلام کو بھی پھیلانا چاہیے۔ ہر وقت ہم اکٹھے ہوتے ہم خوشخبری پر غور کرتے نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسروں کو بھی اِس کے متعلق وقت دیتے ہیں۔ اِس کا سبب ہے اگرچہ لوگ ہمیں ایذا پہنچاتے اور خدا کی محبت کو ناچیز جانتے ہیں تو بھی ہمیں لوگوں کو خدا کے قہر سے مستثنیٰ کرنے کیلئے انجیل کی منادی کرنی چاہیے۔ ضرور ہے کہ ہم نیچے دے ئے گئے کلمات کو جانیں اگر ادھر اُدھر ایسے بہت سے لوگ ہیں جن پر خدا کا قہر نازل ہوگا۔ ہمیں بڑی احتیاط کے ساتھ غور کرنی چاہیے کہ ہم اگر اِن کی عدالت خدا کے قہر سے کرتے ہیں تو کیا خدا خوش ہوگا؟۔ ہم انہیں ایسا نہیں چھوڑ سکتے جیسے کے وہ ہیں۔ اچھی طرح یہ جانتے ہوئے

## ہمیں ضرور خوشخبری کی منادی ساری دنیا میں کرنی چاہیے۔

اگر آپ کے گھر میں کوئی ایسی شریعت کو ماننے والا ہے تو سارا گھرانہ خدا کے قہر کے وسیلہ عدالت میں آئے گا۔ قہر کیا ہے؟ ہم کہتے ہیں، "اگر تم حکم نہ مانو تو تم مر جاؤ گے"۔ جب بچے اپنے والدین کی فرمانبرداری نہیں

کرتے۔ پھر والدین اپنے بچوں کی پٹائی کرتے ہیں اگر وہ بچوں کو اور زیادہ برداشت نہیں کرپاتے تو بچے اپنی غلطیوں کو تسلیم کرتے اور پھر معافی مانگتے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کو معاف کر دیتے ہیں کیونکہ وہ اُن کے لئے قربانی دیتے ہیں۔ چوتھی آیت میں یہ مرقوم ہے، " یا تو اُسکی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟" ۔مگر کب تک خدا برداشت کرتا ہے؟۔ خدا ۸۰-۷۰ برس اور جب تک ہم روئے زمین پر ہیں ہمارے بارے میں تحمل کرتا ہے لیکن لوگ دو یا تین مرتبہ برداشت کرنے کے بعد اپنے بچوں پ چھڑی استعمال کرتے ہیں۔ خدا ہماری زندگیوں کے خاتمہ تک تحمل کرتا ہے۔ خدا نے سرکشوں کیلئے دوزخ کی آگ تیار کی ہے۔

جب خداوند اپنے ہاتھ میں ایک چھڑی پکڑ لیگا تو یہ ختم ہو جائے گا۔خداوند نے شریعت کو ماننے والوں کیلئے پگھلتا ہوا آتشناک مقام تیار کیا جو اُبلتے ہوئے دھاتی پتھر اور گندھک پر مشتمل ہے۔ خدا اپنے قہر میں مُردوں کو غیر فانی بدنوں میں زندہ کرتا ہے۔ خدا اُن کے بدنوں کو ابدی بناتا ہے تاکہ وہ ہمیشہ کیلئے درد میں پڑے رہیں خدا اُنہیں ہمیشہ کیلئے زندہ کرتا ہے کہ وہ ابدی طور پر گندھک کی آگ میں پڑے تڑپتے رہیں۔ یہاں تک کے اُن کے بدن آگ سے بہت گرم ہیں تو بھی وہ جلنے سے مرتے نہیں اور کہتے ہیں، " کہ اپنی انگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ میں اِس آگ میں پڑا تڑپتا ہوں" ( لوقا ۱۶ : ۲۴)۔

ضرور ہے کہ ہم اُن روحوں کو انجیل کی منادی کریں کیونکہ یہ اٹل حقیقت ہے کہ ایسوں کی عدالت ہو گی۔ یہی سبب ہے کہ ہمیں اِن شریعت کو ماننے والوں کو انجیل کی منادی کرنی چاہیے ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں ناچیز جانیں اور تکلیفیں پہنچائیں پھر بھی ہمیں اُنہیں قہر اور ہلاکت سے بچانا ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ کیوں ہم اپنی پوری کوشش کرتے ہیں۔ کیوں ہم دوسروں کو بچانے میں دلچسپی لیتے اور کیوں ہم اپنے چرچ کے زیادہ تر پیسوں کو لٹریچر منسٹری میں خرچ کرتے ہیں؟۔ اگر ہم دولت صرف اپنے چرچ کیلئے خرچ کریں تو ہم دولت مند ہو سکتے ہیں ہم اچھا کھانا کھا سکتے ہیں اور خوب زندہ رہ سکتے ہیں۔

مگر بہت ساری مادی چیزیں دنیا بھر میں خوشخبری کی منادی کیلئے درکار ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟۔ کیونکہ اس طریق سے دوسرے لوگوں کو بھی بچایا جا سکتا ہے۔ پس ہم اپنے آپ کو پوری دنیا میں انجیل کی منادی کیلئے وقف کرتے ہیں۔ اگر ہم ایسا نہ کریں تو کیا ممکن ہے کہ دوسرے لوگ بھی گناہوں سے معافی حاصل کر لینگے۔

اگر ہم نے آپکو انجیل کی منادی نہ کی ہوتی تو کیا آپ نجات پا سکتے تھے اگرچہ آپ پیشتر سے خدا کے وسیلہ نجات پا چکے تھے؟۔ نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ ہم میں سے سب ہی نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے شریعت کو

ماننے والے تھے۔ اگرچہ ہمارا خیال تھا کہ ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں تو بھی اگر ہم اِس خوشی کی بشارت کو نہ سُنتے تو ہم اِس دنیا سے تباہ ہو جاتے۔

کیا ہم محض اُنہیں دوزخ میں مرنے کو جانے دیں؟۔ نہیں ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم اُنہیں ایسے ہی جہنم میں جاتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے کیونکہ ہم خداوند کی خوشخبری اور نجات کو جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کون جہنم میں جائے گا اور کون آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو گا۔ پس ہم ان کے متعلق فکر کرتے اور دُعا کرتے اور خوشی کی بشارت کی منادی کرتے ہیں۔ اِسکا سبب یہ ہے کہ کیوں ہم اپنے پیسے کو محفوظ رکھتے اور اس منسٹری پر اتنی زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں آئیں نیچے دیکھتے ہیں۔ ایک روح کو بچانا اِس دنیا میں ہر ایک چیز کو حاصل کر لینے سے بہتر ہے۔

کیوں ہم شریعت کو ماننے والوں سے ناچیز سمجھے جاتے اور ایذا پانے کے باوجود انجیل کی منادی تحمل اور صبر سے کرتے ہیں تو اسکا سبب یہ ہے کہ اُن روحوں کو جنکی خدا کے قہر کے وسیلہ عدالت ہونے والی ہے اُنکو بچایا جائے۔ آپ خیال کر سکتے کہ آپ حقیقی خوشخبری پر جو بہتر پڑھی جا سکے آپ اُنہیں کتابچوں کی شکل میں دنیا بھر میں پھیلا سکتے ہیں۔ اگر یہ حقیقی خوشخبری کا مناسب طریقہ ہوتا تو ہم ایسا کرتے۔ اکثر ہم نے ہر ممکن ذریعٔ کو استعمال کرنے کی کوشش کی مگر یہ کوئی موزوں طریقہ ثابت نہ ہوا۔ ہم مبشر خوشخبری کی منادی کچھ کمانے کے لئے نہیں کر رہے ہیں۔ وہ انجیل کی منادی روحوں کو بچانے کیلئے کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ گنہگار یقینی طور پر جہنم کا لقمہ اجل بن جائیں گے۔ حالانکہ اس دنیا میں شریعت کو ماننے والے مسیحیت کی خدمت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر اصل میں وہ اپنی دنیاوی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرتے ہیں۔ ہمیں اِس کی وجوہات کو سمجھنا چاہیے کہ کیوں شریعت کے ماننے والوں کو خوشخبری کی تعلیم دی جائے۔ ہمیں یہ بھی جاننا چاہیے کہ خدا نے ہمیں اپنے دس احکام میں سبت کا دن پاک رکھنے کا حکم کیوں دیا ہے۔ اور کیوں اُن لوگوں کو سنگسار کیا گیا جنہوں نے سبت کو نہ مانا۔ سبت کا دن اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یسوع نے ہمارے سارے گناہ دھو ڈالے۔ ہمیں ذہن نشین کرنا چاہیے کہ یسوع نے ہمارے سارے گناہ دھو ڈالے۔ ہمیں یہ سب کچھ خداوند پر ایمان رکھتے ہوئے اِس کی بھی منادی کرنی چاہیے جس میں یہ حقیقت شامل ہے کہ خداوند نے دنیا کے گناہوں کو مٹا دیا۔

ایسا لگتا ہے کہ اِس وعظ میں مَیں نے اپنے مخالفوں کو مطمئن کر دیا ہے۔ لیکن ہمیں اُنکے ساتھ فراخ دل ہونا چاہیے اور معاف کر دینا چاہیے۔ اگر ہم اپنا منہ بند رکھیں گے تو جہنم میں جانا اُن کا مقدر بن جائے گا۔ ہم مبشرِ انجیل شریعت کے فرمانبرداروں کو یہ اجازت ہر گز نہیں دے سکتے کہ وہ اپنی دولت اور اپنے دنیاوی اثرورسوخ کا مظاہرہ کر کے ہمیں ناچیز جانیں۔

# ضرور ہے کہ ہم بشارت کے کام کو اپنے خاندانوں سے لیکر دوسری روحوں تک پہنچائیں

ضرور ہے کہ ہم خوشی کی بشارت کو اپنے گھرانوں سمیت ہر ایک فرد تک پہنچائیں ہم جانتے ہیں کہ سب روحیں ہمارے گھر کے افراد کی روحوں کی مانند قیمتی ہیں۔ ہمیں دوسرے لوگوں کی روحوں کو قیمتی خیال کرنا چاہیے کیونکہ خدا کے نزدیک ہم سب یکساں ہیں۔ جب کبھی بھی میں وعظ کرتا ہوں میں نجات کی خوشخبری کو بولے بنا نہیں رہ سکتا کیونکہ روحیں جہنم کی طرف جا رہی ہیں۔ ہمیں اُنہیں دوزخ میں جانے سے بچانا چاہیے۔ ہمیں اپنے گھرانوں اور دوستوں میں خوشخبری کی منادی کرنی چاہیے اگر یہ آپکے پاس کچھ چھوڑتی ہے تو لٹریچر کے ساتھ اس کی منادی کریں اور اُن چیزوں کیلئے دُعا کریں جنکی ہمیں ضرورت ہے۔ ہمیں مختلف طریقوں سے اس کی تبلیغ کرنی چاہیے۔ جب ایک روح جیت لی جاتی ہیں تو ہم ایک فسح تیار کرتے ہیں۔ جب بھی ہم انجیل کی منادی کیلئے انقلابی طور پر ملتے ہیں تو ہم روحوں کو جیت لیتے ہیں۔ بعض اوقات اگرچہ ہم خوشخبری پہنچانے کا انتظام کرتے ہیں تو بعض اوقات ہمیں واپس دنیا میں جانا پڑتا ہے۔ پھر ہم دکھ سے بھر جاتے ہیں۔ لیکن آخر میں ہم کسی بھی مایوسی کا احساس کئے بغیر خوشخبری کی منادی کرتے ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک بات کو جانیں۔ یاد رکھیں کہ ہمارے ارد گرد بہت سے شریعت پرست مسیحی ہیں اور ہمیں ضرور اُن تک انجیل کی منادی کرنی چاہیے۔ اگرچہ شریعت انہیں گناہوں سے بچانے میں مدد نہیں کر سکتی تو بھی وہ شریعت کو ماننے کا عذر پیش کرتے اور خیال کرتے ہیں کہ وہ روزانہ توبہ کی دعاؤں کے وسیلہ ہی اپنے گناہون کی معافی حاصل کرتے ہیں۔

وہ اس خوشخبری کو رد کرتے ہیں جو یہ کہتی ہے کہ یسوع نے پیشتر سے ہی ہمارے گناہوں کو مٹا دیا تھا۔ اُن کے خیال میں یسوع نے اُنکے روزانہ کے گناہوں کو چھوڑ کر صرف خاص گناہوں کو دور کیا کیونکہ وہ گناہوں کی اصل معافی سے تو واقف ہی نہیں ہیں۔ وہ جو نجات کی سچائی کو نہیں جانتے شریعت پرست کہلاتے ہیں۔ ہم کو خدا کی راستبازی کے ذریعے اُنکو اُنکے گناہوں سے بچانا چاہیے۔

# ختنہ وہی ہے جو دل کا

رَومیوں ۲:۱۷-۲۹

''پس اگر تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہے اور اُس کی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پا کر عمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔ اور تجھ کو اِس بات پر بھی بھروسہ ہے کہ میں اندھوں کا رہنما اور اندھیرے میں پڑے ہوؤں کیلئے راشنی اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچوں کا اُستاد ہوں اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس ہے۔ پس تو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا ؟۔ تو جو واضح کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خود کیوں چوری کرتا ہے ؟ تو جو کہتا ہے کہ زنا نہ کرنا آپ خود کیوں زنا کرتا ہے ؟ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ خود کیوں مندروں کو لوٹتا ہے ؟ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدُول سے خدا کی کیوں بیعزتی کرتا ہے ؟۔ کیونکہ تمہارے سبب سے خدا کے نام پر کُفر بکا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ لکھا بھی ہے۔ ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تو نے شریعت سے عدول کِیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائیگی ؟۔ اور جو شخص قومیت کے سبب سے نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کلام اور شریعت سے عدُول کرتا ہے قصور وار نہ ٹھہرائے گا ؟۔ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے۔ بلکہ یہودی وہی ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دل کا اور روحانی ہے نہ کے لفظی۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے''۔

## ضرور ہے کہ ہم اپنے دلوں کا ختنہ کریں

'' ختنہ ہی ہے جو دل کا '' ۔ جب ہم دل سے ایمان لاتے ہیں تو ہم نجات پاتے ہیں۔ ہمیں اپنے دلوں میں مخلصی کو حاصل کرنا چاہیے۔ خدا کہتا ہے، '' ختنہ وہی ہے جو دل کا اور روحانی ہے نہ کے لفظی۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے '' (رومیوں ۲:۲۹)۔ ہمیں گناہوں کی معافی کو اپنے دل میں رکھنا چاہیے۔ اگر ہم گناہوں کی معافی کو اپنے دل سے نہیں پاتے تو یہ بے اثر ہے۔ آدمی کے پاس ظاہر اور باطن ہے اور ہر ایک کو باطنی طور پر گناہوں کی معافی حاصل کرنی چاہیے۔

پولوس رسول یہودیوں سے کہتا ہے، '' ختنہ وہی ہے جو دل کا ''۔ یہودیوں کا ختنہ کیا ہُوا؟۔ وہ جسم کے بیرونی حصہ کا ختنہ کرتے تھے۔ مگر پولوس رسول کہتا ہے، '' ختنہ وہی ہے جو دل کا ''۔ یہودی ظاہری ختنہ پر یقین رکھتے لیکن پولوس کہتا ہے، '' ختنہ وہی ہے جو دل کا '' ۔ جب ہم خدا کے فرزند ٹھہرتے ہیں تو وہ ہمیں دلوں میں بتاتا

ہے۔ پولوس ظاہری ختنہ کے متعلق بات نہیں کرتا بلکہ باطنی ختنہ اور گناہوں کی معافی کے متعلق بات کرتا ہے۔ اسلئے جب وہ کہتا ہے، "اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہوا" (رومیوں ۳:۳)۔ اس کا مطلب ہے، " بعض دل سے ایمان نہیں لاتے "۔ وہ ظاہری ایمان لانے والوں کے متعلق بات نہیں کرتا بلکہ کہتا ہے، " دل سے ایمان لاؤ"۔ ہمیں جاننا چاہیے کہ پولوس کا مطلب اور گناہوں کی معافی کیا ہے۔ ہمیں یہ بھی جاننا چاہیے کہ خدا کے کلام کے وسیلہ کسطرح اپنے دلوں میں گناہوں کی معافی کو حاصل کرنا ہے، " اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہوا" کا مطلب ہے کیا ہوا اگر یہودی یسوع مسیح پر نجات دہندا کے طور پر ایمان نہیں لائے اگرچہ وہ جسم کے اعتبار سے ابراہام کی اولاد ہیں تو بھی وہ یسوع پر ایمان نہیں لائے۔ کیا اُن کی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ خدا ہمارے گناہ مٹا دیگا اور ابراہام کی اولاد کے گناہ بھی بے اثر ہو جائیں گے۔ پولوس کہتا ہے کہ یہودی جو جسم کے اعتبار سے ابراہام کی اولاد ہیں اُس وقت نجات پاتے ہیں جب وہ یسوع کو اپنا نجاتا دہندہ اور خدا کا بیٹا ہونے پر ایمان لاتے ہیں۔ جس نے دنیا کے گناہوں کو اپنے بپتسمہ اور صلیبی موت کے وسیلہ دور کر دیا ہے۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ خدا کا فضل اور نجات جو یسوع مسیح کے وسیلہ ہے کبھی بے اثر نہیں ہو سکتا ہے۔

رومیوں ۳:۳-۴ بیان کرتا ہے، " اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا۔ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے؟۔ ہر گز نہیں۔ بلکہ خدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے"۔ ( خداوند نے اپنے کلام میں وعدہ کیا اور اپنا وعدہ اپنے وسیلہ ہی پورا کرنے کے ذریعے ایمانداروں کو پاک کیا۔ خدا اُن کو اپنی راستبازی دکھانا چاہتا اور راست ٹھہرانا چاہتا ہے جو اُس کے کلام کے وسیلہ جو اُس نے اُس وقت پورا کیا جب اُس پر مقدمہ ہُوا یسوع کے وسیلہ ایمان لا چکے ہیں۔) یہاں تک کے ہم جو اپنے دلوں میں گناہوں کی معافی پا چکے ہیں اُس کے کلام کے وسیلہ عدالت میں آئیں گے اور جب ہمارے مقدمہ ہوا تو اُس کے کلام سے فتح پائیں گے۔)

## پولوس رسول ظاہری اور باطنی خودی کے متعلق بتاتا ہے

پولوس اپنے " ظاہر اور باطنی خودی کے متعلق بات کرتا ہے"۔ ہم ایک ظاہر اور باطن رکھتے ہیں جو کہ جسم اور روح ہیں۔ ہم بالکل اُس کی طرح ہیں۔ اب پولوس اِس مسلہ کو اُٹھاتا ہے۔

رومیوں ۳:۵ بیان کرتا ہے، " اگر ہماری ناراستی خدا کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں ؟ "۔ جب تک وہ مر نہیں جاتا گناہ اُس سے ہو جاتا ہے اور اُس کا جسم میلا ہے۔ اور دنیا کے سب لوگ اس میں شامل ہیں۔ تاہم اگر خدا اُن لوگوں کو نجات دے چکا تھا تو کیا یہ خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر نہ کرے گا؟ اگرچہ انسان ظاہر میں کمزور ہے تو بھی اگر خدا اُنہیں مخلصی دے تو کیا وہ راستباز نہ ٹھہریگا۔ اسی طرح پولوس فرماتا ہے، " کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو

غضب نازل کر تا ؟( میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں )۔ ہرگز نہیں۔ ورنہ خدا کیونکر انصاف کریگا "
( رومیوں ۳: ۵-۶ :)۔ پولوس وضاحت کرتا ہے کہ ہم اِس وجہ سے نجات نہیں پاتے ہیں کہ ہمارا صرف ظاہر ہی پاک ہے۔

ہم ظاہر اور باطن رکھتے ہیں۔ مگر پولوس دل کے میدان میں کہتا ہے ، " اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا "۔ اگر ہم ایک مرتبہ راستباز شخص ٹھہرتے ہیں اور پھر اگلے ہی دن ظاہری خودی پر مبنی ایمان کے وسیلہ جو کمزور اور گناہ کرتا ہے ہم پھر ایک گنہگار بن جاتے ہیں تو پھر یہ حقیقی ایمان نہیں ہے۔

## ظاہری آدمی اپنے مرنے کے دن تک ہمیشہ گناہوں میں گر جاتا ہے

پولوس رسول اپنی اُمیدوں کو اپنی ظاہری خودی میں مرقوم نہیں کرتا۔ جن کے گناہ مٹ چکے ہیں وہ بھی ظاہر اور باطن رکھتے ہیں ۔ جب وہ اپنے ظاہر کو دیکھتے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہیں ؟ جب وہ اپنے ظاہر کو دیکھتے ہیں تو وہ مایوس ہُوئے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں۔ آئیں اپنے ظاہر پر نگاہ کریں ۔ بعض اوقات ہم خوب ہوتے ہیں اور بعض اوقات ہم محض نفرت انگیز ہوتے ہیں۔ لیکن بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ ہماری ظاہری باتیں ، جسمانی کام یسوع مسیح کے ساتھ صلیب پر مصلوب کر دی گئیں تھیں۔ ہم بدنی طور پر مر گئے اور یسوع نے ہمارے سب جسمانی گناہوں کو معاف کر دیا۔

ہم جو نجات یافتہ ہیں اکثر جب ہم اپنے ظاہر پر نگاہ کرتے ہیں تو ہم اپنی ظاہری زندگی سے مایوس ہو جاتے ہیں ۔ جب ہمارا ظاہری جسم اچھے کام کرتا ہے تو ہم پُر اُمید دکھائی دیتے ہیں مگر جب وہ ہماری توقعات پر پوری نہیں اُترتے تو ہم مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہم اپنے ظاہر سے مایوس ہوتے ہیں۔ جب ہم اپنی ظاہری زندگی سے مایوس ہو جاتے ہیں تو ہم اپنی سوچ کا رجحان اِس طرف کر لیتے ہیں کہ ہمارا ایمان ختم ہو چکا ہے۔ مگر ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ ہماری ظاہری زندگی پیشتر سے ہی مسیح کے ساتھ مصلوب ہو گئی تھی۔ جو گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں وہ بھی اپنے جسمانی کاموں کے وسیلہ گناہ میں گر جاتے ہیں مگر کیا یہ ایک گناہ نہیں ہے؟ ہاں یہ ہے لیکن یہ مُردہ گناہ ہے۔ یہ مُردہ اسلئے ہے کیونکہ خداوند نے یہ گناہ اپنے ساتھ صلیب پر مصلوب کر دے ئے تھے۔ گناہ جو بیرونی زندگی کے وسیلہ غیر دانستہ طور پر ہو جائیں کوئی سنجیدہ مسلہ نہیں ہے تاہم سنجیدہ مسلہ یہ ہے کہ ہمارے دل خداوند کے نزدیک خالص نہیں ہیں۔

ہمیں دل سے خدا پر ایمان رکھنا چاہیے

گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے فوراً بعد راستباز کے سامنے اور بدیاں آموجود ہوتی ہیں۔ پس اگر ہم نے اپنی نجات کی بنیاد ظاہری شخصیت پر رکھی ہے جو ہر ایک لمحہ گناہ کرتی اور گناہ کو روک نہیں سکتی تو پھر خدا کی نجات ایسے

اشخاص کیلئے نے اثر ہو جائے گی۔ اگر ہم اپنے ایمان کی بنیاد ظاہری زندگی پر رکھتے ہیں تو جیسا ایمان ابراہام کا خدا پر تھا ہم اُس ایمان سے منحرف ہو چکے ہیں۔

پولوس رسول فرماتا ہے، " ختنہ وہی ہے جو دل کا "۔ ہم دل سے ایمان لانے کے وسیلہ راستباز اور پاک ٹھہرائے جاتے ہیں نہ کہ اپنے ظاہری کاموں کے موافق۔ ہماری پاکیزگی کا دارومدار اِس بات پر نہیں کے آیا ہمارے کام خدا کی شریعت کے مطابق ہیں یا نہیں۔ کیا آپ اِسے سمجھ رہے ہیں۔ مسلہ یہ ہے کہ ہم ظاہر اور باطن دونوں رکھتے ہیں اور یہ دونوں آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ اِسلئے بعض اوقات ہم اپنا رجحان ظاہری زندگی کی طرف زیادہ موڑ لیتے ہیں۔ اگر ہمارا ظاہری زندگی خوب ہے تو ہم پُر اعتماد ہوتے ہیں لیکن اگر ایسا نہیں تو ہم مایوس ہو جاتے ہیں۔ پولوس کہتا ہے کہ یہ سراسر غلط ایمان ہے۔

" ختنہ وہی ہے جو دل کا" ۔ حقیقی سچائی کیا ہے۔ کیسے ہم جانکاری پاتے اور دل سے ایمان لاتے ہیں؟۔ متی ۱۶ باب میں یسوع نے پطرس سے پوچھا، " تم مجھے کیا کہتے ہو؟ " ۔ پھر پطرس نے اپنے ایمان کا اقرار یہ کہتے ہوئے کیا، " تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے "۔ پطرس دل سے یہ ایمان لایا۔ یسوع نے کہا، " مبارک ہے تو شمعون بَریوناہ کیونکہ یہ بات خون اور گوشت سے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے"۔ یسوع نے فرماتا تھا کہ پطرس کا ایمان درست ہے۔

ابراہام کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ خدا نے اُسے اپنے کلام سے آگاہی دی اور وعدہ کیا کہ وہ اُسے ایک بیٹا دیگا اور یہ وعدہ بھی کیا کے وہ بہت سی قوموں کا باپ ہو گا۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ وہ اُس کا خدا اور اُسکے بعد اُسکی اولاد کا خدا ہو گا۔ خدا نے ابراہام کے گھرانے اور اُسکی اولاد کے درمیان اور ابراہام اور خدا کے درمیان ختنہ کو ایک ابدی عہد ٹھہرایا۔ خدا نے فرمایا کہ ختنہ کا نشان اِس بات کا عہد ہے کے میں تمہارا خدا ہوں۔ ابراہام دل سے اِس عہد پر ایمان لایا۔ وہ ایمان لایا کہ خدا ضرور اُس کا خدا ہو گا اور اُس کی اولاد کو برکت دیگا۔ وہ یہ بھی ایمان لایا کہ خدا اُس کے بعد اُس کی اولاد کا خدا ہو گا۔ وہ خدا پر ایمان لایا۔

## ہم پانی اور روح کی خوشخبری پر دل سے ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں

ہم دل سے یہ ایمان لانے سے کہ خدا ہمارا خدا اور نجات دہندہ ہے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ ہم اپنے دلوں سے ایمان لانے کے وسیلہ نجات پاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ ہم کِسی اور چیز کے علاوہ نجات نہیں پا سکتے ہیں۔ ہم دل سے یہ ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہر چکے ہیں کہ خدا ہمارا خدا ہے اور اُس نے یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی موت کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو مٹا دیا ہے۔ دل سے ایمان لانا ہی ہمیں رہائی دے سکتا ہے۔ اِسلئے بائبل مقدس فرماتی ہے، "کیونکہ راستباز کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار منہ سے کِیا جاتا ہے " ( رومیوں ۱۰:۱۰)۔

اس وقت ہمیں واضح کر دینا چاہیے کہ ہم اپنے دل سے ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں نہ کہ اپنے جسم کے نیک کاموں کے وسیلہ۔ اگر یسوع ہماری ظاہری راستبازی کی شرط یہ کہتے ہوئے اس کے ساتھ منسوب کر دیتا کہ، " میں تمہارے سب گناہ چکا ہوں لیکن تمہاری ظاہری زندگی کی راستبازی کی شرط کے ساتھ۔ اگر تم گناہ سے بالکل پاک اور بے گناہ ٹھہرو تو ہی تم میرے فرزند ٹھہر سکتے ہو۔ اور اگر تم ایسا کرنے میں ناکام ہو جاتے ہو تو تم میرے فرزند نہیں بن سکتے۔

ہم دل سے ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرئے جاتے ہیں۔ اگر خدا ہماری ظاہری شخصیت کی شرط کو ہماری نجات سے مُنسلک کر چکا ہوتا تو کیا ہم راستباز ٹھہرائے جا سکتے تھے؟ ۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا نے دریائے یردن پر بپتسمہ پانے اور مصلوب ہونے اور آپکی جگہ عدالت برداشت کرنے کے وسیلہ آپکے سب گناہوں کو دور کر کے آپکو نجات دی ہے۔ آپ اس پر کیسے ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اپنے دل سے ایمان نہیں لاتے ہیں؟۔ آپ کامل طور پر نجات نہیں پا چکے ہوتے اگر خدا نے فرمایا ہوتا کہ، " میں تمہاری صغیرہ خطاؤں کو معاف کر دونگا مگر کبیرہ خطاؤں کو معاف نہیں کرونگا۔ اگر تم اس شرط کو قائم رکھنے میں ناکام ہو جاتے ہو تو میں تمہاری رہائی کو بے اثر کر دونگا؟ "۔

## ہمیں ظاہری آدم کو باطنی آدم دے الگ کرنا چاہیے

ہمارا جسم، ظاہری آدم ہمیشہ کمزور ہے اور پنے آپ خدا ک راستبازی تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ ہم خدا کے نزدیک دل سے ایمان لانے کے باعث ہی راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں کیونکہ اُس نے اُنہیں بچانے کا وعدہ کیا جو اپنے دلوں سے ایمان لاتے ہیں۔ اپنے ایمان کو دیکھتے ہیں کہ ہم مانتے ہیں جو خدا نے کیا اور یہ کہ یسوع نے ہمارے گناہوں کو دور کیا اور ہمارے دلوں سے گناہوں کو مٹا دیا اور خدا ہمیں اپنے راستباز فرزند ٹھہراتا ہے۔ یہ عہدِ خداوندی ہے اور وہ اپنے وعدہ کو پورا کر کے ہمیں نجات دے چکا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ جب وہ ہمارے دلوں میں ایمان کو دیکھتا ہے تو ہمیں اپنے لوگوں میں شامل کر لیتا ہے۔ ضرور ہے کہ ہم اپنی ظاہری زندگی سے باطنی زندگی کو جُدا کریں۔ اگر ہم اپنی نجات اپنے جسمانی کاموں سے مُنسلک کریں تو اِس دنیا میں کوئی بھی گناہوں کی معافی کو حاصل نہیں کر پائے گا۔

"ختنہ وہی ہے جو دل کا" ۔ ہم یسوع مسیح پر اپنے دلوں سے ایمان لانے کے وسیلہ نجات پاتے ہیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں؟ ۔ " کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار منہ سے کِیا جاتا ہے " ( رومیوں ۱۰ : ۱۰ )۔ پولوس رسول واضح طور پر ظاہری آدم کو باطنی آدم سے جدا کرتا ہے۔

ہمارا ظاہری آدم کُتے کی اُلٹی سے بھی بد تریں ہے۔ یہ بیکار ہے۔ ہمیں ابراہام کی مثال کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنے آپ پر نگاہ کریں۔ اپنے بیکار جسم کو دیکھیں۔ جسم بلند معاشرتی مقام حاصل کرنے اور میرانہ زندگی بسر کرنے کی کوشش میں فریب کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کیا جسم ہمیشہ اپنے فائدہ تلاش کرنے کے علاوہ کچھ کرتا

ہے؟۔اگر جسم کی یہ عدالت کی جائے کہ یہ کیسے سوچتا اور عمل کرتا ہے تو پھر جسم کو ایک ہی دن میں بارہ مرتبہ سے بھی زیادہ عدالت میں آنا ہوگا۔ جسم خدا کے مخالف ہے۔ خوش قسمتی سے خدا ہماری ظاہری زندگی کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ وہ صرف ہمارے باطن کو ہی خاطر میں لاتا ہے۔جب وہ ہمیں دیکھتا ہے کہ ہم واقعی اپنے دل سے یسوع پر اپنے نجات دہندہ ہونے کا ایمان رکھتے ہیں تو وہ میں مخلصی دے دیتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ اُس نے ہمیں ہمارے سب گناہوں سے نجات دی ہے۔

## ہم اپنے خیالات کے ذریعت کبھی بھی نجات نہیں پاسکتے

آئیں اپنے خیالات پر نظر دوڑائیں۔ہماری سوچ کے مطابق ہم صرف اپنے خیالات کے وسیلہ ہی ایمان لاسکتے ہیں۔ ہم یہ خیال کرتے ہوئے ایمان لاسکتے ہیں، ' نے اِس لئے نجات پائی کیونکہ خدا نے مجھے نجات دی۔ مگر ہم اپنے خیالات کے وسیلہ ہی چھٹکارا نہیں پاسکتے ہیں۔ نفسانی عقل ہر وقت بدلتی رہتی ہے اور ہمیشہ برائی کرتی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟۔ نفسانی عقل کے خیالات ہمیشہ یہ برائی کرنا چاہتے ہیں اور یہ اُسکی خواہش کے مطابق ہے۔

فرض کریں کے اگر کوئی اپنے ایمان کی بنیاد اپنے خیالات پر رکھتا ہے۔ وہ ہی اپنی نجات پر اعتماد رکھ سکتا ہے حالانکہ اُس کے موجودہ خیالات اُسکے پچھلے خیالات سے مُتفق ہیں یعنی یہ کے یسوع نے دریائے یردن پر ہمارے سب گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔مگر جسم کے خیالات مستحکم نہیں ہیں وہ مزید اپنے خیالات سے اُس کی نجات پر بھروسہ نہیں رکھ سکتا، ذرا سا شک بھی اُسکی ناتوان نجات کے خیال کو زائل کر دیتا ہے۔ جسمانی خیال پر مبنی غلط ایمان شک کے ایک ہی وار سے تہس نہس ہو جائے گا۔ اگر ہم اپنے ایمان کی بنیاد ہماری اپنی سوچوں پر رکھتے ہیں تو ہم واقعی اُس پر اور سچائی پر ایمان نہیں لاسکتے ہیں۔اِس طرح کا ایمان ریت پر بنے ہوئے گھر کی مانند ہے، " اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گِر گیا اور بالکل برباد ہو گیا" ( متی ۷:۲۷)۔

اِس لئے ایک شخص کا ایمان جو خیالات پر یقین کرتا ہے خدا کے کلام پر مبنی ایمان سے بہت دور ہے۔ خدا نے فرمایا، " تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے"( رومیوں ۳:۴)۔ ہماری نجات اُس کے کلام پر مبنی ہونی چاہیے۔ کلام مجسم ہو کر زمین پر آدمیوں کی صورت آیا۔ یسوع نے ہمیں خلاصی دی اور اپنی زندگی کے ۳۳ برس اِس زمین پر بسر کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھا لیا گیا اور وعدہ کے کلام کو مرقوم کرنے میں اپنے شاگردوں کی رہنمائی کی جو کے پرانے عہد نامہ کی تکمیل ہے جو پیشتر سے اُس نے اپنے نبیوں کے وسیلہ بھی بیان کی تھی۔ یسوع نے بائبل میں جو کچھ فرمایا اُسے حرف با حرف پورا کیا۔خدا کلام کے ساتھ اور کلام میں ظاہر ہوا، ہمیں سکھایا اور کلام کے وسیلہ ہمیں نجات دی۔

ہم اپنے خیالات کے باعث اُس وقت گناہوں کی معافی حاصل نہیں کر سکتے جب ہم بے ایمان ہو کر یہ خیال کرتے ہیں کہ؛ بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ مَیں نجات یافتہ ہوں مگر بعض اوقات میں خداوند کی نجات پر ایمان نہیں لا سکتا؛ ہم اپنے انسانی خیالات کے وسیلہ نجات نہیں پا سکتے کیونکہ ہمارے خیالات میں تو ہمیشہ بدلاؤ آتا رہتا ہے اور یہ خیالات ہمیشہ سچے نہیں ہوتے۔

اِسلئے پولوس رسول نے فرمایا کہ ختنہ وہی ہے جو دل کا، اور ہم اُسکی راستبازی پر اپنے دل سے ایمان لاتے ہیں۔ جب ہم اُسکے کلام پر ایمان لاتے ہیں تو دل ظاہراً گواہی دیتا ہے کہ خدا نے پرانے عہد نام میں یہ وعدہ کِیا اور اور اِس عہد کو پورا کِیا۔ نئے عہد نامہ میں اُس نے اپنے کلام کے ذریعے بالکل اُسی طرح مخلصی دی جیسا کے اُس نے پرانے عہد نامہ میں بیان کِیا تھا۔ ہم اُسکے کلام پر دل سے ایمان لانے کے وسیلہ نجات پاتے ہیں۔

## ہم نے پانی اور روح کی خوشخبری پر اپنے دل سے ایمان لانے کے وسیلہ نجات پائی

ہم نے ایمان کے وسیلہ نجات پائی کیونکہ ہمارا دل تو خدا کو قبول کر سکتا ہے مگر ہمارے نفسانی خیالات اُسکا اقرار نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے دل سے ایمان لانے کے وسیلہ خدا کے فرزند ٹھہرے ہیں نہ کہ اپنے ظاہری آدم کے خیالات کے وسیلہ۔ یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ہم دل سے اُس پر ایمان لانے کے وسیلہ خدا کے فرزند ٹھہرتے ہیں۔ کیا آپ اپنے دل سے ایمان لائے ہیں۔ کیا آپ نے اپنے دلوں کا ختنہ کِیا ہے؟۔ کیا آپ اپنے دل سے ایمان لائے ہیں کہ یسوع آپکا نجات دہندہ ہے؟۔

جو لوئی خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ کیا آپ اپنے آپ میں خدا کے بیٹے کی گواہی رکھتے ہیں کہ یسوع نے آپکو کامل نجات دی ہے نہ کہ آپکے اپنے ذاتی تجربہ کی گواہی نے۔ کیا آپ کے دل میں خدا کا کلام موجود ہے؟۔ کیا آپ کے پاس وہ کلام ہے جس نے آپ کو گناہوں کی معافی عنایت کی ہے؟۔ حقیقی ایمان کو پانے کیلئے ایمان کے وسیلہ نجات کو حاصل کرنا چاہیے۔

ہم اپنے دلوں سے خدا کے کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ گناہوں کی مخلصی حاصل کرتے ہیں۔ تاہم جب ہم اپنے ظاہری آدم کی کمزوریوں پر نگاہ کرتے ہیں تو اکثر ہم مایوس ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ہم خدا پر ایمان سے پھر کر پسپائی کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ ہر کوئی جو اِس حقیقت پر ایمان نہیں لاتا وہ اِسی کشمکش میں ہے۔ اکثر مسیحیوں نے اپنے ایمان کے نقطہ نگاہ کو اپنے کاموں پر مرکوز کِیا ہُوا ہے۔ ضرور ہے کہ ہم اپنے ایمان کا اِکتفا اپنے خیالات پر نہ کریں۔ ہمیں اپنے ایمان کی بنیاد کو اپنی ظاہری پر رائج نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جسم بالکل نکما ہے۔ جب کوئی دل سے خدا کے کلام پر ایمان لاتا ہے تو پرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ ہمیں بتاتے ہیں کہ وہ راستباز ٹھہرتا ہے۔ ہم اپنے کاموں یا خیالات

کے وسیلہ نجات نہیں پاتے بلکہ اپنے ایمان کے وسیلہ۔ ہم جسم کے کاموں کے وسیلہ قطعاً نجات نہیں پا سکتے۔ خواہ ہم نیک عمل کرتے ہیں یا گناہ کرتے ہیں اِس بات کا خدا اور اُس کے جلال سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

اسلئے سچے ایمان کا مطلب دل سے خدا کی حقیقی نجات پر ایمان لانے کے ذریعے نجات پانا ہے۔ جب ہم دل ہی پاک نہیں تو ہمارا ایمان بھی درست نہیں اور اگر ہمارا دل ٹھیک ہے تو ہمارا ایمان بھی درست ہے۔ راست طرزِ عمل راست ایمان کے ذریعے آتا ہے۔ بُرا طرزِ عمل اسلئے آتا ہے کیونکہ دل کمزور ہے۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ خدا دلوں پر ہی نگاہ کرتا ہے۔ خدا دل پر نگاہ کرتا اور اِسے جانچتا ہے۔ خدا دل کو جانچتا ہے کہ یہ درست ہے یا غلط۔ خدا جانچتا ہے کہ آیا ہم واقعی دل سے ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ کیا آپ سمجھ رہ ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا ہمارے دلوں پر نگاہ کرتا اور انہیں جانچتا ہے؟۔ جب وہ ہمارے دلوں کو جانچتا ہے تو وہ دیکھتا ہے کہ آیا ہم یسوع پر دل سے ایمان لاتے ہیں یا نہیں۔ کیا آپ دل سے ایمان لائے ہیں؟۔

جب خدا ہمارے دلوں کو جانچتا ہے تو وہ مشاہدہ کرتا ہے کہ آیا ہم دل سے ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ وہ ہمارے دلوں کو پرکھتا ہے۔ ہمیں خدا کی حضوری میں اپنے دلوں کو جانچنا چاہیے۔ "ختنہ وہی ہے جو دل کا" - کیا آپ دل سے ایمان لاتے ہیں کہ خدا دلوں پر نگاہ کرتا ہے؟۔ وہ جانتا ہے کہ آیا ہم دل سے ایمان لاتے ہیں یا نہیں۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ آیا ہم واقعی سچائی سے واقف ہیں یا نہیں اور ہم اِسے قبول کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ وہ اس بات کو خاطر میں لاتا ہے کہ آیا ہم دلوں سے ایمان لاتے ہیں یا نہیں اور یہ کہ ہم اُسکے کلام پر ایمان لا کر اُس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔

یہاں ایک مذہبی جماعت ہے جو نئے سرے سے پیدا ہونے کہ بالکل سہی وقت کو ہی اہمیت دیتے ہیں

یسوع مسیح کے فرمان کے معلق سہی سہی علم ہونا اور اِس پر دل سے ایمان لانا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں ایک مذہبی جماعت ہے جو ہمارے چرچ کے بھائیوں اور بہنوں کو بتاتے ہیں کہ وہ نجات یافتہ نہیں ہیں۔ مجھے اِس مذہبی جماعت میں شامل تمام روحوں پر بڑا ترس آتا ہے۔ میں اُنہیں بتانا چاہتا ہوں کے وہ مجھ سمجھیں اور اُنہیں پانی اور روح کی خوشخبری دیں۔ کیا آپ کے گناہ مِٹ گئے ہیں؟ ۔ آمین ۔ کیا آپ دل سے اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟۔

مگر یہاں بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارا ایمان درست نہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ ہمیں کلام پر ایمان کی بجائے صرف سائنس کے اُن کرشمات پر ہی ایمان لانا چاہیے جنہیں یہ ثابت کرتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہی کامل نجات اور کامل ایمان ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ایک شخص نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے تو اُس کے لئے بالکل اُسی لمحہ کو جاننا بہت ضروری ہے جس لمحہ وہ نئے سرے سے پیدا ہوُا تھا (بالکل اُسی لمحہ کو)۔ جب بھائی ہیونگ اُن میں سے ایک شخص سے ملے تو اُس نے پوچھا، کب آپ نئے سرے سے پیدا ہُوے تھے، اسطرح بھائی ہیونگ نے جواب دیا کہ اُنکو دن تو ٹھیک طرح یاد نہیں لیکن وہ پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لانے کے وسیلہ پچھلے سال تقریباً اِس گھڑی پیدا ہوئے تھے۔ پھر

اُس نے کہا کے بھائی ہیونگ نے ابھی تک نجات نہیں پائی تھی۔ اگر ہم واپس جھانکیں کہ کب ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے تھے تو بیشک ہم بالکل سہی گھڑی اور مہینہ اور دن کو بیان کر سکتے ہیں۔ یہاں تک نہ ہم یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ یہ صبح یا دوپہر یا شام کا یا کوئی بھی وقت تھا۔ مگر نجات دل سے ایمان لانے پر انحصار کرتی ہے۔ اِس کا اِس بات سے کوئی تعلق نہیں کہ آپ کو اصل وقت یاد ہے یا نہیں یا آپ اِس کو یاد رکھ پاتے ہیں یا نہیں۔

## ختنہ وہی ہے جو دل کا

خداوند نے ہمارے سب گناہوں کو دریائے یردن پر اپنے اوپر اُٹھا لیا اور ہمرے گناہوں کی خاطر اُس پر سیاست ہوئی اور وہ ہماری خاطر مصلوب ہو گیا۔ ہماری خطاؤں کے سبب وہ گھائل ہُوا اور ہماری بدکاریوں کیلئے وہ کُچلا گیا۔ اُس نے ہمارے ظاہری اور باطنی آدم کے سب گناہوں کو دور کر دیا۔ ہماری روحیں پھر موت سے جی اُٹھی ہیں اور اَب ہم خداوند کے پیچھے چل سکتے ہیں کیونکہ وہ اِس سے خوش ہوتا ہے اور پھر بھی بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم نجات یافتہ نہیں ہیں۔

بائبل مقدس ظاہری آدم کے متعلق کیا کہتی ہے ؟۔ گناہوں کی معافی پانے کے فوراً بعد ہمارے سامنے اور زیادہ بدیاں اور کمزوریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری وہ سب کمزوریاں جو ابھی تک ظاہر نہیں ہوئی وہ ظاہر ہو جاتی ہیں۔ تاہم اگر ہم دل سے ایمان لائیں کہ خدا ہمارا خدا ہے اور یہ کہ یسوع نے دریائے یردن میں اپنے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا اور اُسکے مصلوب ہونے سے ہم نے نجات پائی ہے تو پھر ہم نجات یافتہ ہیں۔

ہم اُن لوگوں کے ساتھ موازنہ نہیں کر سکتے جو کہ صرف اُس تاریخ کو ہی اہمیت دیتے ہیں جب وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے تھے اور صرف اُس بات پر ایمان رکھتے ہیں جسے سائنس ثابت کرتی ہے۔ واضح رہے کہ وہ نجات یافتہ نہیں ہیں۔ ہم راستباز ٹھہرنے کیلئے دل سے ایمان لاتے ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کے یسوع مسیح آپ کا نجات دہندہ ہے_آمین_ایمان اِسی نقطہ سے شروع ہوتا ہے اور خداوند اُسی وقت سے ہمارے دلوں کی راہنمائی کرتا ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ ہمارے ایمان سچے ہیں اور ہم اُس کے راستباز فرزند ہیں۔ وہ ہمیں برکتیں دیتا اور ہم سے چاہتا ہے کہ ہم ایمان کے وسیلہ دل سے اُس پر ایمان لائیں۔ جب ہم دل سے ایمان لانے کے وسیلہ اُس کے ساتھ چلتے ہیں تو وہ ہمیں برکت پر برکت دیتا ہے۔

”ختنہ وہی جو دل کا“۔ ہم نے اپنے دل سے ایمان لانے کے وسیلہ نجات پائی ہے۔ بہت سارے لوگ اِس روئے زمین پر یہ کہتے ہیں کہ ہم نے خوشخبری پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات پائی ہے۔ تاہم دراصل وہ اپنے ایمان میں اپنے کاموں کو بھی شامل کرلیتے ہیں۔ وہ ظاہری آدم کے کاموں کو اپنے ایمان کی لازمی شرط قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ

پانی اور ورح کی خوشخبری پر ایمان آپکو نجات کی طرف نہیں لیجا سکتا۔ کیونکہ وہ اپنے پارسائی کے کاموں کو اور ایمان کو آپس میں ملادیتے ہیں۔

نتیجہ کے طور پر اُنکا دھیان اس بات پر زیادہ ہوجاتا ہے کہ ظاہری آدم کو کیسے پاک کیا جائے اور اسلئے وہ اکثر توبہ کی دُعاوں میں ہی لگے رہتے ہیں۔ اگرچہ اُن کا خیال ہے کہ وہ نجات پا چکے ہیں تو بھی وہ نجات سے بہت دور ہیں۔

خدا دلوں پر نگاہ کرتا ہے

ہم اپنے دلوں میں راستباز ٹھہرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ خالصتاً ظاہری زندگی سے الگ ایمان ہے اور ہمارے کامون کا اس میں کچھ عمل دخل نہیں ہے۔ نجات کا ہمارے کاموں کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے۔ کیا یہ جاننے کے بعد آپ تازہ دم ہیں کہ آپکے سب گناہ مٹا دےئے گئے ہیں؟ ۔ کیا آپ خوشی سے خداوند کی خدمت کرنا چاہتے ہیں؟۔ کیا آپ انجیل کی منادی خوشی سے کرتے ہیں؟۔ کیا آپ اپن آپکو اُس کے خوبصورت مِشن میں مصروف کرنا چاہتے ہیں؟جب ہم اپنے دلوں سے ایمان لاتے ہیں تو ہمارے دل شکرگذاری سے بھر جاتے ہیں کیونکہ خدا ہمارے دل کے ایمان کو منظور کرتا ہے۔ پس خدا کے نزدیک ایمان بہت اہم ہے۔

# باب 3

# رومیوں باب ۳ کا تعارف

پولوس نے فرمایا کہ لوگوں کی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل نہیں کر سکتی۔ باب ۲ سے اِسی نقطہ پر اپنی بحث کو مرکوز رکھتے ہوئے پولوس اِس باب میں بھی اِسی نقطہ کو زیر بحث لاتا ہے کہ یہودیوں کو غیر قوموں پر کوئی فوقیت نہیں ہے۔ اس باب میں پولوس شریعت اور خدا کی راستبازی کے اُس قانون کا مواز نہ کرتا اور جو گنہگاروں کو اِس کی راستبازی حاصل کرنے کے لائق بناتا اور اُنہیں حقیقی زندگی کی طرف لے چلتا ہے کہ متعلق بات کرتا ہے۔ اِس بات میں وہ اِس بات پر بھی زور دیتا ہے کہ گناہوں سے نجات ہمارے کاموں کے وسیلہ نہیں بلکہ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ ہے۔

پولوس رسول نے فرمایا کہ اگرچہ یہودی اور دوسرے لوگ خدا کی راستبازی پر یقین نہیں رکھتے تو بھی اُن کی بے اعتقادی خدا کی راستبازی کو باطل نہیں کر سکتی۔ خدا جھوٹ نہیں کہہ سکتا اور اُسکی راستبازی کی وفاداری کبھی باطل نہ ہو گی۔ اِس کا اثر صرف اس لئے باطل قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ یہودی اُس کی راستبازی پر ایمان نہیں لائے۔ خدا کی جس راستبازی کے متعلق پولوس نے منادی کی وہ صرف لوگوں کی بے اعتقادی کی وجہ سے کبھی باطل نہ ہو گی۔ جو کوئی خدا کی اُس نجات پر جو گنہگاروں کو دی گئی ایمان لاتا ہے وہ خدا کی راستبازی کو پالیتا اور یہ راستبازی کامل ہے اور انسانی اصولوں اور خیالات سے بالاتر ہے۔

پولوس اُن پر خدا کو جھوٹا ٹھہرانے کا الزام لگاتا ہے جنہوں نے اُس کی راستبازی پر یقین نہ کیا۔ خدا نے کہا کے اُس نے مکمل طور پر لوگوں کو اُن کے گناہوں سے اپنی راستبازی کے وسیلہ نجات بخشی لیکن اُنہوں نے اُس کا یقین نہیں کیا اِسلئے وہ اُسے جھوٹا ٹھہراتے تھے۔ مگر اُن کی بے اعتقادی خدا کی راستبازی کو باطل نہیں کر سکتی۔

## خدا کی راستبازی کیسے ظاہر ہوئی؟

وہ جو خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں لاتے اُن کو اپنے گناہوں کیلئے عدالت میں آنا ہو گا۔ ہم سب خدا کی راستبازی کو اُس کی مہیا کردہ نجات کے ساتھ توثیق کر سکتے ہیں۔ وہ جو اُس کی راستبازی پر ایمان لاتے ہیں گناہوں کی معافی اور ابدی زندگی کو حاصل کرتے ہیں۔ اِس لئے ہر کوئی خدا کی راستبازی کی وفاداری پر ایمان لانے کے وسیلہ ٹھہر سکتا ہے۔

خدا کی راستبازی جھوٹی نہیں بلکہ سچی ہے۔ خدا کے نزدیک ہر کوئی گنہگار ہے۔ لیکن خدا اپنے وعدوں کے مطابق کام کرتا اور وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ اِسلئے خدا کی وفاداری انسانی بے وفائی پر غالب آتی ہے۔ بنی نوع انسان کو خدا کی راستبازی پر یقین رکھنا ہے۔ خدا اپنے کلام کو تبدیل نہیں کرتا حالانکہ انسان اکثر اپنے رویوں کو اپنی عدالت کی تفصیل کے مطابق تبدیل کر لیتے ہیں۔ خدا نے جو کچھ انسان کو بتایا وہ ہمیشہ اُسے سچا کر دکھاتا ہے۔

رومیوں ۳:۵ میں بیان کرتا ہے، "اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں"۔ انسانی ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسا کے مُندرج ہے کہ یسوع نے گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے مخلصی دینے کے لئے اپنے آپ سے راست عمل کئے۔ اِس لئے خدا کی راستبازی لوگوں کی کمزوریوں کی وجہ سے اور روانگی سے چمکتی ہے۔ یہ حقیقت پانی اور روح کی خوشخبری میں جو کہ خدا کے راستبازی سے بھرے پائی جا سکتی ہے۔ اِس کا سبب یہ ہے کیونکہ سب لوگوں سے مرنے کے دن تک دانستہ یا غیر دانستہ طور پر گناہ ہو جاتا ہے مگر خدا کی محبت ان سب گناہوں سے بڑی ہے اِسلئے خدا کی محبت ان کمزور گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے بچاتی ہے۔ ہمارا خداوند دنیا کے سب گناہوں پر غالب آیا اور گناہوں کی معافی کے وسیلہ اپنی نجات کو تمام کیا۔ کوئی بھی شخص پاک زندگی

بسر نہیں کر سکتا۔ جب سے لوگ جہنم کو جاتے تھے تب سے خدا اپنی محبت سے مجبور ہو کر اُن کی پرواہ کرتا ہے اور یہی اُس کی راسببازی ہے۔

ہم لوگ اپنے پیدا ہونے کے دن سے ہی جھوٹے اور خدا کے کلام پر ایمان نہ لانے کے سبب سے اُس کی راستبازی کو رد کر دیتے تھے۔ اِس وجہ سے انسان خدا کے نزدیک ہلاکت کے دہانے پر ہی تھے کیونکہ اُنکے کام خدا کی نگاہ میں قابلِ قبول نہ تھے۔ لیکن خدا نے ہمیں اپنی محبت کے وسیلہ ہمارے گناہوں سے بچایا کیونکہ وہ سب شیطان کی گُمراہی سے بگڑ چکے تھے اور اُن سبھوں نے گناہ کِیا۔ تاہم خدا نے لوگوں کو شیطان کے ہاتھ اور تاریکی کی قوت سے چھڑانے کیلئے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا۔

پولوس رسول نے کہا کہ ایک انسان ہر روز مناسب رویے کی کوشش کر سکتا ہے لیکن وہ اپنی تمام زندگی گناہ کو روک نہیں سکتا ہے۔ مگر اُس شخص کی برائی خدا کی راستبازی اور محبت کو مزید ظاہر کریگی۔ حقیقت میں انسان کے پاس راستبازی نہیں ہے اور اُسے پولوس روسول کی طرح کے ایک پیغمبر کی ضرورت ہے۔ وہ خدا کی راستبازی کو جانتا اور اِسے پا چکا تھا اور اِس طرح روح القدس اُس میں بسا ہُوا تھا۔ یہی وجہ تھی کے وہ اُس کی راستبازی کی منادی کر سکتا تھا۔

## پولوس جس خوشخبری کی منادی کرتا وہ خدا کی راستبازی پر مُشتمل تھی

پولوس جس خوشخبری کی منادی کرتا اُس کا انحصار خدا کی راستبازی پر تھا۔ پولوس نے خوشخبری کی منادی کی کیونکہ خدا نے گنہگاروں سے محبت کی اور اُنہیں اُنکے گناہوں سے مخلصی دی۔ خدا کی مخلصی دینے والی محبت پانی اور روح کی خوشخبری میں پائی جاتی ہے۔ اس لئے گناہوں کی معافی، خدا پر ہمارے ایمان لانے پر انحصار کرتی ہے۔ مگر مُشکل یہ ہے کہ لوگ عام طور پر خیال کرتے ہیں کہ اُنہیں خدا کے نزدیک نجات پانے کیلئے پارسائی کی زندگی بسر کرنی چاہیے۔ انسان اپنی بنیادی طبع پر انحصار کر کے راست نہیں بن سکتا بلکہ جسمانی اچھائی خدا کی راستبازی کو قبول کرنے کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ بنتی ہے۔ لوگوں کو اپنے سے جڑے ہوئے اپنی پارسائی سے زندہ رہنے کے خیالات کو چکنا چور کرنا ہے تا کہ وہ روحانی ختنہ کی خوشخبری کو جو خدا نے دی قبول کر سکیں۔

کوئی بشر زمین پر حقیقی طور سے پاک نہیں ٹھہر سکتا ہے۔ پھر کیسے گنہگار اپنے سب گناہوں سے نجات پا سکتے ہیں؟۔ ہمیں اِس خیال کو کہ انہیں نجات پانے کیلئے اچھی زندگیاں گذارنا چاہیے کو پرے پھینک دینا چاہیے۔ بہت سارے لوگ اپنے خیالات اور مرتبہ کو چھوڑنے سے انکار کر دیتے ہیں وہ مکمل طور پر اپنے گناہوں سے نجات نہیں پا سکتے۔ خدا کی راستبازی جو روحانی ختنہ کی خوشخبری میں ظاہر ہوئی تھی ہمیں آگاہ کرتی ہے کہ کیسے ہماری ناراستی خدا کی محبت کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے اور اُس کی محبت کیسی عظیم تھی۔ اِسی وجہ سے وہ جو خدا کی راستبازی پر ایمان لاتے ہیں وہ اپنی راستبازی پر فخر نہیں کرتے بلکہ اُس کی راستبازی پر فخر کرتے ہیں۔ راستباز صرف خدا کی راستبازی پر فخر کرتے ہیں اور اُس کی راستبازی کو آسمان کی طرح بلند کرتے ہیں کیونکہ یہ خدا سے علاقہ رکھتی ہے۔

پولوس رسول شریعت کے ماننے والوں کو شریعت کے قانون کی تعلیم دیتا ہے اور جو ایمان رکھتے ہیں کہ اگر وہ محض اچھے کام ہی کریں تو وہ آسمان میں جائیں گے لیکن اگر وہ یسوع پر ایمان لانے کے بعد پارسائی کی زندگی بسر نہ کریں تو وہ خدا کی راستبازی تک کبھی نہیں پہنچ سکتے۔ شریعت ایک شیشے کی مانند ہے جو انسان کے گناہوں کو ظاہر کرتی ہے۔ پولوس تعلیم دیتا ہے کہ لوگ شاہانہ ایمان رکھتے ہیں اور بتاتا ہے کہ اُن کے ایمان غلط ہیں۔ پولوس کی یہ تعلیم خدا کی راستبازی کی طرف اُس کی رہنمائی ہے۔

پولوس اُن سے مخاطب ہے جو جھوٹے اُستادوں کی پیروی کرتے ہیں اور جو یہ نہیں سوچتے کہ وہ یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز اور پاک ٹھہر سکتے ہیں۔ وہ ایسے بے ایمانوں کو تعلیم دیتا ہے کہ خدا کی راستبازی پر ایمان لائیں اور سزا سے بری ہو جائیں۔ پولوس

فرماتا ہے کہ وہ جو یسوع کے پانی اور خون کی نجات پر ایمان نہیں لاتے وہ عدالت کے تحت ہیں اور چونکہ وہ خدا پر ایمان نہیں لاتے اسلئے اُن کیلئے عدالت میں آنا ہی مناسب ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ گنہگاروں کو خدا کی راستبازی کی طرف رجحان کرنا چاہیے اور خوفناک عدالت سے رہائی پانے کیلئے اُس کی راستبازی کو پالینا چاہیے۔

## کیونکہ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لائے ہیں تو کیا اِس وجہ سے ہم اور گناہ کر سکتے ہیں

ساتویں آیت یہ بیان کرتی ہے، "اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُس کے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے"۔ اگر ہم پاک کہلاتے ہیں تو پھر کیا ہم گناہ کرنے میں آزاد ہیں؟۔ پولوس اِس نقطہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جب سے خدا نے آپ کو اپنی راستبازی کے وسیلہ نجات دی تب سے کیا آپکو آزادی سے اور زیادہ جھوٹ بولنی کی آزادی دے دی گئی ہے؟۔ اگر آپ ایسا ایمان رکھتے ہیں تو پھر آپ کو جاننا چاہیے کہ آپ خدا کی راستبازی سے واقف نہیں اور یہ کہ آپ اُس کی راستبازی پر تہمت لگا رہے ہیں۔

یہاں تک کہ آج یہاں بہت سے لوگ ہیں جو اپنے دلوں میں خدا کی راستبازی پر تہمت لگاتے ہیں یہ پرانے وقتوں سے بہت مختلف نہیں ہے۔ پولوس نے تقریباً ۲۰۰۰ سال قبل اِس کتابِ مقدس کو لکھا اور یہاں تک کہ اس سے پیچھے یہاں لوگ تھے جو اپنے خیالات میں لپٹے ہوئے تھے۔ آج تک اکثر مسیحی جو ابھی تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اِسے غلط سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی پاک ٹھہرتا ہے تو وہ قصداً گناہ کر سکتا ہے۔ وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اُن راستبازوں پر جو پانی اور روح کے وسیلہ پیدا ہوئے ہیں اپنے جسمانی خیالات کے مطابق تہمت لگاتے ہیں اور نئے سرے سے پیدا ہونے والے مقدسین کے بارے ہیں گھٹیا باتیں کہتے ہیں۔ صرف نام کے مسیحی حقیقی طور پر نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحیوں پر اپنے بے ایمان خیالات سے بہتان لگاتے ہیں۔ حقیقی ایمان انسانی جسم کے وسیلہ نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔ گناہ ایسا کام ہے جو آپ سے ساری زندگی ہو جاتا ہے۔ راستبازوں اور ناراستوں دونوں سے یقیناً گناہ ہو جاتا ہے۔ تاہم وہ جو خدا کو راستبازی کو رد کرتے ہیں گناہ کے ساتھ لپٹے ہوئے ہیں جبکہ وہ جو اِس راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں وہ پاک ہیں۔

پولوس نے بے ایمانوں سے کہا، "اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے؟۔ ہرگز نہیں" (رومیوں ۳:۳-۴)۔ انسان کی بے اعتقادی صرف اسلئے خدا کی راستبازی کو باطل نہیں کر سکتی کیونکہ وہ اُس پر ایمان نہیں لاتے۔ اگر ایک شخص خدا کی راستبازی پر ایمان لاتا ہے تو وہ نجات یافتہ ہے۔ تاہم اگر ایک شخص ایمان نہیں لاتا تو وہ اُس کی راستبازی تک نہیں پہنچ سکتا۔ ہاں ایسا ہی ہے خدا کی محبت ہمیشہ ہمیشہ کیلئے قائم و دائم اور اُستوار رہے گی۔ وہ جو یسوع کے بپتسمہ اور خون پر ایمان نہیں لاتے وہ کبھی بھی اپنے گناہوں سے نجات نہیں پا سکتے اور جہنم میں جائیں گے۔ خدا کی راستبازی جو ایمانداروں کو نئے سرے سے پیدا ہونے کی طرف لے جاتی ہے اور یہ صرف اِس وجہ سے باطل نہ ہو گی کہ لوگ اِس پر ایمان نہیں لاتے ہیں۔

## خدا کی راستبازی کو حاصل کرنا انسانی جدوجہد سے بالاتر ہے

ہمارے خداوند کی راستبازی کا انسانی کوششوں سے کچھ واسطہ نہیں ہے۔ یہ محض ہمارے ایمان کی سچائی سے تعلق رکھتا ہے کہ خدا کی راستبازی ہمارے گناہوں کی معافی ہے۔ ایک شخص جو پانی اور روح کی سچائی پر یقین کرتا ہے وہ ایمان کے وسیلہ خدا کی راستبازی کو پا لیتا ہے لیکن جو شخص خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں لاتا وہ خدا کے کلام کی سچائی کے مطابق عدالت کا سامنا کریگا۔

اس لئے خدا نے یسوع کو اِس دنیا میں بھیجا اور جو خدا کی راستبازی کے نافرمان ہوئے اُن کیلئے اُسے ایک ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھا۔ بہت سارے لوگ ہیں جو اپنی خوشی سے جہنم کو پُکارتے ہیں کیونکہ وہ خدا کی راستبازی پر ایمان لانا ہی نہیں

چاہتے اگرچہ یسوع ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان اُنکا نجات دہندہ جو کہ خدا کی راستبازی ہے انکو بخشا گیا تو بھی وہ اُس پر ایمان نہیں لاتے۔ یہاں تک کے بد ترین شخص کو بھی راستباز ٹھہرنے اور ابدی زندگی حاصل کرنے کا راستہ دے دیا گیا ہے۔ یہاں تک کے ایک شخص جو بڑے نیک کام کرتا ہے اگر وہ خدا کی اُس راستبازی پر ایمان نہیں رکھتا جو اُسے گناہوں کی معافی کا حصول دیتی اور نئے سرے سے پیدا کرتی ہے تو ایسا بے ایمان شخص ہلاکت سے نہیں بچ سکتا ہے۔

کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے ہر کوئی جو گناہ آلودہ ہے وہ عدالت میں آئے گا۔ یسوع اُن سب کیلئے ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہے جو اپنی راستبازی کو قائم کرنے کی کوشش کرتے اور خدا کی راستبازی پر ایمان لائے بغیر ہی آسمان میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِس لئے لوگوں کی بد حالی کا سبب یہ ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح یسوع پر ایمان تو رکھتے ہیں لیکن وہ اُس کی راستبازی کا یقین نہیں کرتے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ ایسے گنہگار ہیں جن کے گناہ اُنہیں معاف کر دیے گئے ہیں لیکن یہاں اس طرح کی کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو ایسے گنہگاروں کو نجات دے سکے۔ کیسے کوئی گناہوں سے نجات پانے کے بعد پھر دوبارہ گنہگار ٹھہر سکتا ہے؟۔ اگر کسی کو گناہ سے نجات ملی ہے تو وہی پاک ہے اور اگر کسی نے گناہوں کی مخلصی کو ابھی تک حاصل ہی نہیں کِیا تو وہ ابھی تک گناہ میں ہی ہے۔ آسمان کی بادشاہی میں ایک بھی گنہگار داخل نہیں ہو گا۔

خدا فرماتا ہے، ''اِس لئے شریر عدالت میں قائم نہ رہیں گے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں'' زبور ۱ : ۵)۔

لوگ اپنے آپ کو اِس مشکل سوال میں اُلجھالیتے ہیں کہ وہ کیسے راستباز ٹھہر سکتے ہیں حالانکہ ہم روزانہ گناہ کر رہے ہیں۔ مگر اُنہیں اِس کے متعلق پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خدا کی راستبازی کے وسیلہ راستبازہ ٹھہرنا صرف اس وجہ سے ممکن ہُوا کیونکہ خداوند نے پیشتر سے ہی ہمارے گناہوں کو مستقبل کے گناہوں کے ساتھ دریائے یردن پر اپنے بپتسمہ کے وسیلہ اُٹھا کر صلیب پر اُنکا خاتمہ کر کے خدا کی راستبازی کو پورا کیا۔ گنہگار محض خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتے ہیں ۔ کیا آپ ابھی تک مقروض ہیں حالانکہ آپ کے تمام قرض ادا کر دیئے گئے ہیں ؟۔

ہمارے خداوند نے ہمارے سب گناہوں کو اپنی راستبازی کے وسیلہ نکال باہر کر دیا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ کتنے کمزور ہیں خداوند نے اُن کو جو پانی اور روح کی خوشخبری پر مکمل ایمان رکھتے ہیں کامل نجات عطا کی ہے اسلئے اُن پر سزا کا حکم نہیں ہے۔ ہم سب خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتے ہیں۔

## انسانی سوچ ہمیں موت کی طرف لیجاتی ہے

انسانی خیالات ہمیں موت کی طرف لے جاتے ہیں اور یہ نفسانی عقل کی پیداوار ہیں۔ روحانی خیالات خدا کی راستبازی پر ایمان لانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ شیطان کیلئے یہ ممکن ہے کہ وہ انسانی خیالات پر حکومت کرے ۔ بنی نوع انسان کے پاس جسم کے ساتھ گناہ کرنے کے سوا اور کوئی انتخاب نہیں ہے۔ مگر ایک شخص جو خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے وہ یسوع کے بپتسمہ اور خون پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔ کوئی بھی گناہ کرنے کو نظر انداز کرنے سے راستباز نہیں ہو سکتا ہے۔ کوئی بھی مکمل طور پر جسمانی تبدیلی کے وسیلہ پاک ٹھہر کر ایک مقدس مقام تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ ایک مسیحی کیلئے یہ خیال کرنا کہ وہ ایک ایسا مقدس شخص ہونے کے ذریعے جو خدا کے نزدیک کبھی گناہ نہیں کرتا آسمان میں داخل ہو سکتا ہے یہ خیال ایک بیوقوفی ہے۔

ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ فی الفور اپنے گناہوں سے چھٹکارہ پا سکتے ہیں۔ مزید برآں ہر ایک گنہگار اگر وہ پانی اور روح کی خوشخبری کے فضل پر ایمان لاتا ہے جو ایمانداروں کو نئے سرے سے پیدا ہونے میں رہبری کرتا ہے تو وہ مکمل طور پر اپنے گناہوں سے نجات پا سکتا ہے۔ پاک ٹھہرنا انسانی نقطہ نگاہ سے ناممکن دکھائی دیتا ہے۔ مگر یہ خدا کے کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ ممکن ہے۔ انسانی بدن کے وسیلہ کوئی بھی پاک نہیں رہ سکتا لیکن اگر کوئی خدا کی راستبازی پر سچائی سے ایمان لاتا ہے تو وہ اپنے دل میں پاک ٹھہر سکتا ہے۔ انسانی بدنوں کو اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور گناہ سے بچنا جسم کیلئے ناممکن ہے چنانچہ وہ مُستقل طور پر خوشی کے آرزومند ہیں۔ خداوند نے سچ فرمایا کہ ہر کوئی پانی اور روح کی اُس خوشخبری پر ایمان لا کر جو ہمارے خداوند نے مہیا کی راستباز ٹھہر سکتا ہے۔ ہم آسمان کی بادشاہت میں صرف اپنے جسمانی کاموں کے وسیلہ داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔ بلکہ ہم صرف خدا کی راستبازی پر ایمان لانے سے آسمان میں داخل ہو سکتے ہیں۔

## روحانی عقل اور نفسانی عقل کے درمیان ایک فرق ہے

نفسانی عقل اس حقیقت کو سمجھ نہیں سکتی کہ ہم صرف ایمان کے وسیلہ پاک ٹھہر سکتے اور یہ کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہونے کے وسیلہ راستباز مسیحی ٹھہرنے کے قابل ہیں۔ کیونکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ اگر ایک شخص اپنی برائی سے توبہ کرتا ہے تو بھی آنے والے دنوں میں وہ پھر گناہ کرے گا۔ تاہم ایک شخص کیلئے اپنے انسانی کاموں کے وسیلہ راستباز ٹھہرنا ممکن نہیں تو بھی یہ خدا کی راستبازی کے وسیلہ کامل طور پر ممکن نہیں ہے۔ اِسکی وجہ یہ ہے کہ کوئی بھی یسوع کے بپتسمہ اور اُسکے خون پر ایمان لانے کے ذریعے ہی خدا کی راستبازی کو حاصل کر سکتا ہے۔ خدا کی راستبازی سب لوگوں کے گناہوں کو باطل کر دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ ہمیں راستباز ٹھہرنے اور خدا کو باپ کہہ کر پکارنے کے لائق ٹھہراتی ہے۔ اس لئے آپکو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ حقیقی ایمان خدا کی راستبازی سے شروع ہوتا ہے۔ حقیقی ایمان نفسانی عقل سے نہیں بلکہ سچائی کے کلام پر ایمان لانے سے شروع ہوتا ہے۔

بہت سارے لوگ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے وہ اپنے خیالات کو ترک نہ کرنے کے سبب نجات نہ پا سکیں گے کیونکہ اُنہوں نے ہمیشہ اِن فرسودہ خیالات کو اپنے اندر بسا رکھا ہے۔ ایسے لوگ کبھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ راستباز ہیں کیونکہ وہ یسوع پر ایمان تو رکھتے ہیں تو بھی وہ اپنی نفسانی عقل سے ہی سوچتے اور خیال کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی شخص یسوع کے نزدیک اپنے آپ کو صرف اُس وقت راستباز کہہ سکتا ہے جب وہ روحانی ختنہ کے کلام پر جس میں خدا کی راستبازی پائی جاتی ہے ایمان لاتا ہے۔

اِسلئے اگر ایک شخص خدا کی راستبازی کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو اُسے حقیقی کلام کی سچائی کو نئے سرے سے پیدا ہونے والے لوگوں سے سُننا چاہیے اور اپنے دل سے اِس پر ایمان لانا چاہیے۔ روح القدس ہر ایک مقدس میں جو خدا کی راستبازی پر ایمان لاتا میں بسا ہُوا ہے۔ بھائیو میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِس حقیقت کو اپنے دل میں جگہ دیں گے۔

### کلام کیا کہتا ہے کہ کوئی راستباز نہیں

آیت ۹ اور ۱۰ بیان کرتیں ہیں، ''پس کیا ہُوا؟ کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں؟ بالکل نہیں کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں''۔

یہ لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟۔ کیا یہ الفاظ ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے کی یا بعد کی حالت کو بیان کرتے ہیں؟۔ ہم نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے گنہگار تھے۔ یہ الفاظ ''کوئی راستباز نہیں'' یسوع مسیح کے ساری

دنیا کے گناہوں کو نکال باہر کرنے سے پیشتر کی حالت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یسوع پر ایمان لائے بغیر کوئی بھی راستباز نہیں ٹھہر سکتا ہے۔

اس لئے سال بسال بڑھتی ہوئی پاکیزگی کے الفاظ اُن لوگوں کے وسیلہ وجود میں آئے ہیں جو بدعتی مذاہب کی خدمت کرتے ہیں۔ " کوئی راستباز نہیں ۔ ایک بھی نہیں "۔ کیا آپ کے خیال میں یہ ممکن ہے کہ ایک گنہگار اپنی تہذیب کے ذریعے اپنے آپ کو سدھار کر راستبازی ٹھہر سکے۔ کوئی بھی اپنے آپ سے راستباز نہیں ٹھہر سکتا ہے۔

" کوئی راستباز نہیں۔ایک بھی نہیں "۔ کوئی نہیں جو اپنی مہذب زندگی کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جائے گا۔ کوئی ایک شخص بھی نہیں جو ذاتی اپنی ذاتی کوششوں کے وسیلہ پاک ٹھہرایا جا چکا ہو۔ یہ صرف روحانی ختنہ پر ایمان لانے کے وسیلہ ہی ممکن ہے کیونکہ کیونکہ اِسی میں خدا کی راستبازی پائی جاتی ہے۔

آیت ۱۱ بھی بیان کرتی ہے کہ، " کوئی سمجھدار نہیں ۔ کوئی خدا کا طالب نہیں " ۔ کوئی نہیں جو اپنی برائی کو سمجھتا ہو۔ دوسرے لفظوں میں کوئی نہیں جو سمجھتا ہو کہ اُسے جہنم میں جانا پڑے گا۔ یہاں تک کے ایک گنہگار یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ وہ ایک گنہگار ہے۔ ایک گنہگار زندہ تو ہے مگر اُسے یہ فہم ہی نہیں کہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے یقینی طور پر جہنم میں جائے گا۔ ہر کوئی جو اِس فہم کے وسیلہ گناہوں سے نجات پانے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں جانے کا حقدار ہے ۔ تاہم یہاں ایک بھی نہیں جو خدا کے نزدیک اپنی گناہ آلودہ فطرت کو یا یہ سمجھ چکا ہو کہ جہنم میں جانا ایسے لوگوں کا مقدر ہے۔

کیا ہم خدا کے نزدیک نکمے یا سودمند ہیں۔ سب انسان جب تک وہ نئے سرے سے پیدا نہ ہو جائیں وہ سب کے سب بیکار ہیں۔ ہم جو راستباز ٹھہرے ہیں ہم اُس خدائے واحد کا شکریہ ادا کرتے ہیں، لیکن اس سے پہلے کیا ہم بھی ایسے لوگ نہ تھے جو خدا سے جنگ لڑ رہے تھے یہاں تک کہ ہم اُس پر الزام لگاتے اور اور اُس کی سچائی کو ماننے سے انکار کرتے تھے۔

پھر کیسے ایک گنہگار خدا کے نام کو جلام دے سکتا ہے۔ایک گنہگار جو اپنے گناہ کے مسلہ کو حل ہی نہیں کر پایا کیسے خدا کی تعریف کر سکتا ہے؟۔ کیسے ممکن ہے کہ ایک گنہگار اُسکی پرستش کر سکے ؟۔ ایسا شخص کبھی خدا کو جلال نہیں دے سکتا اور خدا ایسے شخص کے کسی ہدیہ کو قبول نہیں کرتا ہے۔

آج کل بہت سی پرستش منسٹریز ساری دنیا میں منادی کر رہی ہیں ۔ مگر صرف وہی لوگ خدا کی پرستش کر سکتے ہیں جو خدا کی راستبازی پر ایمان لاتے ہیں۔ کیا آپ کے خیال میں خدا گنہگار کے تعریف کرنے سے خوش ہوگا؟ ایک گنہگار کی پرستش قائن کے ہدیہ کی مانند ہے۔ کیوں خدا گنہگاروں کی بے معنیٰ پرستش اور گناہ آلودہ دلوں کو قبول کریگا ؟۔

آیت ۱۲ بیان کرتی ہے ، " سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ۔ ایک بھی نہیں "۔وہ گنہگار جو "گمراہ ہیں " خدا کے اُن عظیم کاموں سے ناواقف ہیں جو اُس نے اُن کیلئے انجام دے دئے اور وہ اِس سچائی کے کلام پر ایمان نہیں لائے ہیں۔ مزید برآں گنہگار نہ صرف خدا کے کلام پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں بلکہ وہ ہمیشہ جسمانی بنیاد پر مبنی اپنے خیالات کے مطابق سوچتے ہیں۔ اسلئے وہ کبھی بھی سہی اور غلط کے درمیان امتیاز نہیں کر سکتے ہیں۔

درست عدالت کرنا صرف حق کے اُس کلام کہ وسیلہ ہی ممکن ہے جو خدا کی راستبازی سے بھرا ہوا ہے۔ درست فیصلہ اور درست عدالت صرف خدا کی راستبازی کے وسیلہ ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ ضرور ہے کہ آپ جانیں کے شرعی عدالت انسان پر نہیں بلکہ خدا پر تکیہ کرتی ہے۔ انسانی خیالات خدا کی رستبازی کو رد کرتے اور گمراہ ہو چکے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے " قطع نظر اِس کے کہ بائبل کیا کہتی ہے لوگ کہتے ہیں میں اِس طرح سے سوچتا ہوں اور میں اپنے خیالات کے مطابق ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ سمجھ چکے ہیں کہ جو اپنے

جھوٹے خیالات کو ترک نہیں کرتا وہ اُس کی مانند ہے جو اپنی انا پرستی کی وجہ سے خدا کی راستبازی کو رد کر دیتا ہے۔ اِس لئے یہ سوچ کسی کو بھی خدا کی راستبازی کی طرف رُجحان کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔

## نفسانی عقل روحانی موت کی طرف لے جاتی ہے

جو کوئی نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا وہ اپنا مُنصف آپ ہے۔ اِس طرح کے لوگ اِس بات کی قطاً پرواہ نہیں کرتے کہ کدا کے کام میں کیا لکھا گیا ہے بلکہ اِس کی بجائے اُنکے خیالات سے اگر کچھ مختلف ہو تو وہ کہتے ہیں کہ یہ غلط ہے اور وہ صرف کلام کے اُس حصے سے مُتفق ہوتے ہیں جو اُنکے اپنے خیالات سے میل کھاتا ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ انسان کا رجحان ہمیشہ اپنے خیالات اور مرکزیت پر ہے۔ اگر کوئی مناسب طور سے اپنے گناہوں کی معافی کی اُمید کرتا ہے تو اُس خدا کی راستبازی اور انصاف کی ضرورت ہے۔ پھر اُس کا انصاف کیا ہے۔

خدا کا عدل خدا کی راستبازی ہے اور آپکو جاننا چاہیے کہ خدا کا کلام اُسکے لئے اُس کا راست پیمانہ ءعدل ہے۔ ”ابتدا میں کلام تھا کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا“ (یوحنا ۱ : ۱)۔ کون ہے یہ شخص جسکو ”کلام“ پکارا گیا ہے؟۔ وہ شخص کون تھا جو خدا باپ اور روح القدس کے ساتھ تھا؟۔ وہ ہمارا نجات دہندہ یسوع مسیح ہے۔ یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ یوحنا کی انجیل میں یہ بیان قلمبند کیا گیا کہ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ ہاں، خداوند یسوع المسیح ہمارا نجات دہندہ ہے۔ کلام خدا ہے اور وہ اُس کی ذات کا نقش ہے۔ (عبرانیوں ۱ :۳)۔ خدا ہی نجات دہندہ ہے۔ کیونکہ کلام خود خدا ہے اسلئے اُسکی راستبازی کا کلام ہم انسانوں کے خیالات سے مختلف اور بلندو بالا ہے۔ جب گنہگار اُس کی راستبازی سے ناواقف ہیں تو آپکو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ گنہگاروں کو اپنے ادراک کے وسیلہ خدا کی راستبازی کو سمجھنے کی جُرات کرنی ہے۔ ایک شخص جو اپنے ایمان کے وسیلہ خدا کی راستبازی پر مضبوطی سے قائم رہتا ہے ایسا شخص خدا کے نزدیک ہر گز نکما نہیں بلکہ خدا ایسے شخص کو بھلائی کیلئے استعمال کریگا۔ جو شخص مضبوطی سے قائم رہتا اور خدا کے کلام کو اپنے دل میں مضبوطی سے قائم رکھتا ہے وہ ایمان کا شخص کہلاتا ہے اور ایسا ایماندار خدا کے نزدیک ہر گز نکما نہیں ہے۔ اِس طرح کا شخص مبارک بھی ٹھہرتا ہے۔

سب لوگ اپنی سوچوں اور گناہوں سے خدا کے خلاف جنگ میں ہیں۔ آپ کو جاننا چاہیے کہ پاک ہونے اور نیک کاموں کا دعویٰ یا دوسروں پر رحم کر کے رحیم ہونے کا کا دعویٰ کرنا اور پھر اِس کا چرچا کرنا یہ سب ایسے منافقانہ کام ہیں جو انسانی خیالات سے نکلتے اور اور خدا کو دھوکا دیتے ہیں۔ نیک ہونے کا دعویٰ کرنا خدا کی مخالفت ہے۔ کوئی نیک نہیں سوائے اُس کے۔ اگر ایک مسیح اُس کی کامل محبت اور اُس کی نجات کی راستبازی کو نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد قبول نہیں کرتا خدا کی مخالفت اور حق کی نافرمانی ہے۔

کیا آپ کے خیال میں صرف کبیرہ گناہوں کو کرنے والے ہی خدا سے سزا پانے کے مستحق ہیں؟۔ وہ سب جو خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے وہ بھی خدا کے غضبناک قہر سے بچ نہ پائیں گے۔ وہ جو یسوع پر حقیقت میں ایمان نہیں رکھتا وہ نیکوکاری کی زندگی کے تخیّل کے امر سے بھرا ہوا ہے۔ کون ایسے خیالات سکھاتا تھا؟۔ یہ شیطان ہی ہے جو ایسا کرتا تھا۔ مگر انسان اپنی پیدائش کے دن سے ہی نیکو کا رزندگی بسر کرنے کا قابل نہیں ہیں۔ پس خدا کا کلام ہی ہمیں بتاتا ہے کہ ضرور ہے کہ ہم گناہوں کی مخلصی حاصل کریں۔ کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں جان بوجھ کر برائی کرنی چاہیے تا کہ فضل زیادہ ہو؟ ہر گز نہیں۔ جب سے بنی نوع انسان پیدا ہوا اُس دن سے گناہ اُن میں سرایت کر جاتا ہے اور گناہ کی ناپاکی کی وجہ سے جہنم میں جانا ہی اُن کا مقدر بن گیا تھا۔ اِس لئے خدا نے اُنہیں بتایا کہ گناہوں کی اُس مخلصی

کو حاصل کرو جو یسوع نے پیشتر سے ہی اُن کیلئے تیار کی ہے۔ وہ نجات کا خدا ہے اور ہم سب کو نصیحت کرتا ہے کہ اُس کی راستبازی کے کلام کو قبول کرنے کے وسیلہ مخلصی پائیں جو ہمارے دلوں میں پائی جانے والی سچائی ہے۔

## انسان کی فطرت کیا ہے؟

۱۳-۱۸ آیات بیان کرتی ہیں، " اُن کا گلا کھلی ہوئی قبر ہے ۔ اُنھوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا ۔ اُنکے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔ اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔ اُن کے قدم خون بہانے کے لئے تیز رو ہیں ۔ اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں "۔

"اُنھوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا"۔سب فریب دینے والے لوگ کیسے خوب ہیں! یوحنا کی انجیل میں یہ لکھا گیا تھا، " جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے " ( یوحنا ۸: ۴۴)۔ "میں سچائی بیان کر رہا ہوں کہ سچائی یہ ہے۔ کیا آپ مجھے سمجھ رہے ہیں"۔ ایک شخص جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا اُس کے الفاظ جن پر وہ زور دے کر بڑے وثوق سے کہتا ہے وہ سب جھوٹے ہیں۔

ایک شخص جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا جب کبھی وہ لوگوں سے گفتگو کرتا ہے وہ جھوٹ بولنے کے علاوہ اور کچھ کر ہی نہیں سکتا ہے۔ وہ اِس بات پر زور دیتا ہے کہ جو کچھ وہ کہہ چکا ہے وہ حرف با حرف سچ ہے، مگر یہ ایک متناقص ثبوت ہے جو ثابت کرتا ہے کہ وہ ہر وقت جھٹ بولتا ہے وہ یہ کہہ کر لوگوں کو فریب دیتا ہے کہ یہی سچ ہے۔ ایک شخص جو ابھی تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا سب باتوں میں جھوٹا ہے کیونکہ وہ خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتا۔

ایک فریبی کبھی بھی لوگوں کو بتانے کے بعد فریب نہیں دیتا کہ وہ ابھی تک اُنہیں فریب دے رہا ہے۔ وہ لوگوں کو حقیقت پسندانہ طور سے پُر خلوص طور سے باتیں کر کے اُنکا اعتماد جیتتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں " میں آپکو بہت، بہت، بہت، سچ بتاتا ہوں۔ اگر آپ اس میں کچھ رقم لگائیں تو آپ اِس کے بدلہ میں ایک بہت بڑی رقم کما لیں گے۔ صرف دس لاکھ ڈالر لگائیں اور ایک سال کے اندر آپ جتنی رَقم لگا چکے ہیں اُس سے دو گنی رَقم یعنی بیس لاکھ ڈالر حاصل کریں گے۔ اور آئندہ دو برسوں میں آپ ایک بڑی رقم کمائیں گے۔ یہ نئے قسم کا بزنس ہے اور یہ دوسروں سے مکمل طور پر محفوظ ہے۔ آگے بڑھیں آپکو دیر نہیں کرنی چاہیے، اپنے ذہن کو تیار کریں کیونکہ بہت سے دوسرے اِس کام کا انتظار کر رہے ہیں " ۔ یہ وہ کچھ ہے جو ایک فریبی لوگوں کو بتاتا ہے۔ آپکو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایک شخص جو نے گناہوں کی معافی کو نہیں پایا ہے وہ اپنی زبان سے فریب دیتا ہے۔

بائبل فرماتی ہے کہ جب شیطان جھوٹ بولتا ہے تو وہ اپنی سی ہی کہتا ہے۔ ہر ایک بات جو نئے سرے سے پیدا نہ ہونے والا شخص گناہ کی بنا پر کرتا ہے وہ جھوٹی ہے۔ یہ تعجب کی بات نہیں ہے کے ایک خادم جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوا وہ اپنی کلیسیائی ارکان کو یہ کہہ کر فریب دیتے ہیں کہ اگر وہ چرچ کو ایک بہت بڑی دہ یکی کی رقم ہدیہ کے طور پر دیں تو وہ دولت مند ہو جائیں گے۔ مزید برآں شائد وہ کہتا کہ جونہی ایک شخص کلیسیا کا ایلڈر بنتا ہے تو وہ شخص خدا کی بے انتہا برکات کے وسیلہ دولت مند ہو جائے گا۔ کیوں لوگ ایلڈر بننے کیلئے اتنی سخت کوشش کرتے ہیں؟ ۔ یہ جھوٹے خادموں کے جھوٹ کی وجہ سے ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ جونہی وہ ایک ایلڈر بنتا ہے خدا اُسے مادی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے۔ یہاں بہت سے مسیحی ہیں جو ایلڈر بننے کی کوشش کرنے کے بعد اپنی جائیداد سے محروم ہو گئے ہیں۔ کیونکہ وہ ایلڈر بننے کی خواہش میں اپنے فریبی خادمین کو بے حد نذرانے ادا کر چکے ہیں۔

آئیں پھر رومیوں ۳-۱۰ کی طرف متوجہ ہوں۔ یہ عبارت، "چنانچہ لِکھا ہے کہ" ہمیں اشارہ دیتا ہے کہ نیچے دی گئی آیات پرانے عہد نامہ سے دہرائی جارہی ہے۔ پولوس مزید وضاحت کرنے کی بجائے کتابِ مقدس میں سے بالکل اصل عبارت دہراتا ہے، "کیونکہ اُن کے منہ میں ذرا سچائی نہیں۔ اُنکا باطن محض شرارت ہے۔ اُنکا گلا کھلی قبر ہے۔ وہ اپنی زبان سے خوشامد کرتے ہیں" (زبور ۵: ۹)۔ "اُنکے پاؤں بدی کی طرف دوڑتے ہیں اور وہ بیگناہ کا خون بہانے میں جلدی کرتے ہیں۔ اُنکے خیالات بدکاری کے ہیں۔ تباہی اور ہلاکت اُنکی راہوں میں ہے" (یسعیاہ ۵۹:۷)۔ وہ لوگ جو خدا کی راستبازی سے آگاہی نہ پانے کی وجہ سے جہنم کو جاتے ہیں وہ بڑے قابلِ رحم ہیں۔

۱۹ آیت بیان کرتی ہے، "اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے"۔ شریعت خدا کے قہر کا باعث بنتی ہے (رومیوں ۴: ۱۵)۔ خدا اُن کو جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اُنہیں شریعت دیتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو گنہگار ہونے کا ادراک کر سکیں۔ شریعت ہر ایک گنہگار کو تعلیم دیتی ہے کہ وہ اُس کی شریعت کے موافق زندگی گذارنے کے قابل نہیں ہے۔ یہ واضح طور پے بیان کیا گیا کہ خدا نے شریعت اِس لئے نہیں بخشی کہ ہم اُس کے وسیلہ زندہ رہیں۔ تو پھر کیا خدا شریعت کو باطل کرتا ہے؟۔ نہیں وہ ایسا نہیں کرتا۔ خدا فرماتا ہے کہ اُس نے موسیٰ کے وسیلہ ہم تک شریعت کو اس لئے پہنچایا کے ہمیں یہ تعلیم دے کے ہم گنہگار ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم شریعت کے وسیلہ گناہ کو پہچان سکیں اور جانیں کے گناہ سے بھرے ہیں اور یہ اِس لئے نہیں دی گئی کہ ہم اِس پر عمل کریں۔ شریعت کا مفروضہ کام ہم بنی نوع کو یہ پہچان کرانا ہے کہ ہم کتنے حقیر اور کمزور ہیں۔

اسلئے ۲۰ آیت بیان کرتی ہے، "کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا۔ اس لئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے"۔ کوئی بشر بھی شریعت کے اعمال سے اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہریگا۔ نہ صرف پولوس خود بلکہ خدا کے دوسرے خادمیں بھی، "شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہریگا"۔ کوئی بھی شریعت پر عمل نہیں کرسکتا اور نہ ہی کوئی اِس پر عمل کرنے کے قابل ہوگا اور نہ ہی کوئی اِس پر عمل کرچکا ہے۔ اِس لئے حاصل کلام یہ ہے کہ کوئی بھی شریعت کے اعمال سے راستباز نہیں ٹھہر سکتا ہے۔

کیا ہم شریعت پر عمل کرنے سے راستباز لوگوں میں بدل جاتے ہیں۔ جب ہم اِن حوالہ جات کو دیکھتے ہیں تو ہم آسانی سے یہ خیال کر سکتے ہیں کہ ہم یسوع پر ایمان لانے کے بعد اپنے نیک اعمال کے ذریعے اور نیک زندگی بسر کرنے کے وسیلہ آخر کار دھیرے دھیرے پاکیزگی تک پہنچنے کے ذریعے پاک ٹھہر سکتے ہیں۔ مگر یہ سراسر غلط ہے۔ یہ کہنا کہ کوئی آسمان کی بادشاہی میں سال بسال پاکیزگی میں بڑھنے کے ذریعے داخل ہوسکتا ہے یہ سراسر غلط بلکہ سفید جھوٹ ہے۔

وہ سب جو ابھی تک نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے خدا کی شریعت، گناہ کی شریعت اور موت کے ماتحت ہیں (رومیوں ۸: ۲)۔ اِس لئے کیونکہ جونہی ایک شخص مسیحی ٹھہرتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ ضرور ہے کے وہ خدا کے کلام کے وسیلہ زندہ رہے۔ مسیحی محسوس کرتے ہیں کہ وہ اپنے شرعی اعمال کی ذمہ داری کو پورا کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ بالکل شریعت کے وسیلہ زندہ نہیں رہتے ہیں۔ اِسی لئے وہ روزانہ توبہ کی دُعاؤں کو بار بار پڑھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہی نہیں کہ وہ محض نام کی مسیحیت کی ایک مذہبی نااُمیدی کی دلدل میں گرتے جارہے ہیں۔ اِس سے ثابت ہوجاتا ہے کہ اِس قسم کی مذہبی زندگی سرے سے ہی غلط ہے۔ شریعت کے مطلب کو غلط سمجھنے کے بعد شریعت پر عمل کرنے کی کوشش کرنا مذہبی مسیحیوں کو خدا کی راستبازی کا مقابلہ کرنے کی طرف لے جاتی ہے حالانکہ شریعت تو لوگوں کو صرف یہ تعلیم دیتی ہے کہ وہ گنہگار ہیں۔

مسیحیت میں بڑھتی ہوئی مذہبی پاکیزگی کی تعلیم بالکل ایسی ہے جیسی کے دنیا کے بُت پرست مذاہب کی ہے۔ بالکل اُسی طرح جیسا کہ بُدھ ازم میں نروانا میں داخل ہونے کی تعلیم ہے اُسی طرح مسیحیت میں بڑھتی ہوئی مذہبی پاکیزگی کی تعلیم ہے جو بیان کرتی ہے کہ ایک شخص کے یسوع پر ایمان شروع ہونے کے بعد اُس شخص کا جسم روح آہستہ آہستہ پاک سے پاکتر ہوتا جاتا ہے اور آخر کار وہ شخص اِتنا پاک ہو جاتا ہے کہ وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکتا ہے۔

ہر کوئی جو گناہ کی متعدی مرض سے پیدا ہُوا ہے اپنی زندگی کے تمام وقت کے دوران صرف گناہ کو پھیلانے کا کام ہی کر سکتا ہے۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ ہر کوئی پیشتر سے ہی گناہ کے مرض میں مُبتلا ہو چکا ہے۔ اگر کسی کا مطلب گناہ کو پھیلانا نہیں ہوتا تو بھی یہ ایسا وائرس ہے جو انسانی بدن سے خود بخود باہر نکل آتا ہے۔ اِس بیماری کا صرف ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ حقیقی خوشخبری کے کلام کو جو خدا کی راستبازی پر مشتمل ہے کو سُننا اور اِس کلام پر ایمان لانا۔ اگر کوئی گناہوں کی مخلصی کے حقیقی کلام کو سُن کر ایمان لائے تو وہ اپنے گناہوں سے نجات پا سکتا ہے جس سے ہم روحانی ختنہ کو حاصل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

کیسے ایک شخص اِس دنیا میں نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد کامل طور پر شریعت کے مطابق زندگی بسر کر سکتا ہے؟ کوئی نہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے، ”اِس لئے کہ شریعت کے وسیلہ تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے“ (رومیوں ۳:۲۰)۔ کیا یہ سچائی سادہ اور واضح نہیں ہے؟ آدم اور حوا نے اپنی معصومیت کی زندگی میں شیطان کے بہکاوے میں آ کر گناہ میں گر گئے اور خدا کے کلام کو ترک کر دیا اور اِس واقع کے بعد گناہ اُن کی تمام اولاد میں نسل در نسل مُنتقل ہو گیا۔ تاہم اگرچہ سب انسان اپنے باپ آدم سے گناہ کے وارث بنے تو بھی وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ حقیقی طور پر وہ ایک گنہگار کی طرح پیدا ہُوئے تھے۔ ابراہام کے وقت سے خدا نے انسان کو اپنی راستبازی کا مضبوط علم بخشا تا کہ سب لوگ خدا کے کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ گناہوں کی مخلصی کو حاصل کریں۔

پولوس شریعت کے بغیر خدا کی راستبازی کے متعلق بات کرتا ہے

۲۱-۲۲ آیات بیان کرتی ہیں، ”مگر اب شریعت کے بغیر خدا کے ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔“ یہ فرمایا گیا کہ خدا کی راستبازی ظاہر ہوئی ہے، ”جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔“ ”شریعت اور نبیوں“ سے مُراد پرانا عہد نامہ ہے۔ اَب پولوس خدا کی راستبازی کی اُس خوشخبری کے متعلق بیان کرتا ہے جو خیمہ گاہ کے قربانی کے نظام کے وسیلہ ظاہر ہوئی تھی۔ کتابِ مقدس واضح طور پر خدا کی راستبازی کو ہم پر ظاہر کرتی ہے جس سے ہر کوئی گناہ کی قربانی کے وسیلہ گناہوں کی معافی کو حاصل کر سکتا ہے اور پولوس کا ایمان بھی خدا کی اُس راستبازی پر بنیاد رکھتا تھا جو کتابِ مقدس میں ظاہر ہوئی ہے۔

پولوس اعلان کرتا ہے کہ ہر کوئی جو یسوع پر ایمان لا چکا ہے بِلا اِمتیاز خدا کی راستبازی کو حاصل کر سکتا ہے۔ کِسی کا نجات پانا یا نہ پانا یہ مکمل طور پر اُس کے اپنے اعتقاد اور بے اعتقادی پر ہے۔ اِس لئے اُس نے کہا کہ خدا کی راستبازی ظاہر ہوئی ہے، ”جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔ کچھ فرق نہیں۔“

حقیقی ایمان کیا ہے؟ کون ایمان کا منبع ہے؟ یہ یسوع مسیح ہے۔ عبرانیوں ۱۲:۲ میں لکھا ہے، ”ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں۔“ ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونے والے مقدسوں سے خدا کی راستبازی کے متعلق سیکھنا چاہیے اور اس سچائی پر ایمان لا کر یسوع مسیح کی مہیا کردہ نجات کو حاصل کرنا ہے اور پھر خدا کے کلام پر ایمان لانے سے زندہ رہنا چاہیے۔ خداوند کی راستبازی پر ایمان لانا ہی حقیقی ایمان ہے۔

رومیوں ۱۰:۱۰ میں لکھا ہے، "کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔" ہم یسوع کے بپتسمہ اور خون پر اپنے دلوں سے ایمان لانے کے ذریعے راستباز ٹھہر سکتے ہیں اور ایمان سے اپنے مُنہ کے ساتھ نجات کا اقرار کرنے سے ہم اپنی نجات کی توثیق کر سکتے ہیں۔ ہم گناہوں کی مخلصی کو اپنی کاموں کے وسیلہ حاصل نہیں کر سکتے بلکہ صرف خدا کی راستبازی پر ایمان لانے سے۔

۲۳-۲۵ آیات بیان کرتی ہیں، "اسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔"

بائبل بیان کرتی ہے اسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ گنہگاروں کے پاس جہنم میں جانے کے سِوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔ مگر مخلصی کے وسیلہ جو مسیح یسوع اور خدا کی راستبازی میں ہے لوگ مُفت گناہوں کی مخلصی حاصل کرتے ہیں۔ لوگ اِس لئے پاک ٹھہرے کیونکہ اُنہوں نے خدا کی راستبازی کا یقین کیا۔ اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے اے فائدہ مند ہو۔

جب ہم ۲۵-۲۶ یات پر ایک نظر دیکھتے ہیں تو یہ لکھا ہے، "اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جس سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔ بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔"

یہاں یہ عبارت، "اپنی راستبازی ظاہر کرے" خدا کی اُس راستبازی کو بیان کرتی ہے جو یسوع مسیح کے راست عمل کے وسیلہ قائم ہوئی تھی۔ یسوع کے صلیب پر خون بہانے سے پہلے اور اُس کی موت سے پہلے اُس کا دریائے یردن پر یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لینے کا سبب تھا اُس نے خدا کی ساری راستبازی کو پورا کیا تھا (متی ۳:۱۳-۱۷ کا حوالہ دیکھیں) ۔ خدا باپ نے یسوع کو اِس دنیا کے گناہوں کی قربانی کیلئے اپنے اور بنی نوع انسان کے درمیان ایک ابدی کفارہ ٹھہرایا ہے۔ یسوع خدا کی راستبازی کا تجسیم تھا۔

یسوع نے اِس دنیا کے گناہوں کو یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ دور کر دیا۔ یسوع الفا اور اومیگا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہر کوئی اگر اِس کلام پر ایمان لائے جو بیان کرتا ہے کہ خداوند نے اِس دنیا کے شروع سے لیکر آخر تک کے سب گناہوں کو مِٹا دیا، وہ نجات حاصل کر سکتا ہے۔

خدا کی راستبازی جو یسوع نے پوری کی ہمیں اجازت دیتی ہے کہ خدا کے ساتھ سلامتی میں قیام کریں۔ یہ اِسلئے مقرر ہوئی تا کہ صرف وہی شخص جو خدا کے ساتھ آرام میں ہے آسمان میں داخل ہونے کے قابل ہو جائے۔ صرف سچائی کی خوشخبری پر ایمان لانے کے بعد ہی میں اِس آیت کو سمجھ سکا۔ "اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔" اُس کے تحمل کے زمانہ میں مَیں خدا کی راستبازی کو یسوع کے وسیلہ سمجھ پایا اور ایمان لایا ہوں۔

خدا کی راستبازی فعل ماضی بعید یا مکمل میں پوری ہوئی جو یہ اشارہ کرتی ہے کہ یہ پیشتر سے پوری ہو چکی تھی۔ ہم نے حقیقی کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ گناہوں سے مخلصی حاصل کی جو یہ کہتا ہے کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ اور خون کے ذریعے ہمارے سب گناہوں کو ہم

سے دور پھینک دیا ہے ۔ یہاں تک کہ اگرچہ ہم اپنے جسموں کو گناہ سے مکمل طور پر ابھی تک نہیں روک سکتے تو بھی ہماری روحوں کو اُن گناہوں سے ایک ہی بار معافی مل گئی ہے۔ خدا ہمارے اِس موجودہ جہان کے گناہوں کو جو ہم کرتے ہیں پیشتر سے کئے گئے گناہ کے طور اشارہ دیا۔

کیوں ؟ خدا نے یسوع کے بپتسمہ کو نجات کا نقطہ ء آغاز مقرر کیا ۔ اسلئے خدا کی راستبازی کے وسیلہ گناہوں کی مخلصی ایک ہی بار پوری ہوئی جس کو یسوع نے تمام کیا۔ خدا کے نزدیک وہ سب گناہ جو ہم اَب جسم کے اعتبار سے کرتے ہیں وہ سب پیشتر سے ہی یسوع نے مِٹا دےئے ہیں ۔ خدا کی نگاہ میں اِس دنیا کے گناہ تو پیشتر سے ہی معاف کر دےئے گئے ہیں ۔ 'جو گنا پیشتر سے ہو چکے تھے' کا مطلب ہے کہ ' گناہوں کی اُس مزدوری کو خاطر میں لانا ہے جو پیشتر سے ادا کر دی گئی ہے۔ اِس دنیا کہ سب گناہ ایسے ہیں جو خداوند کے بپتسمہ پانے اور اُس کے صلیبی خون کے وسیلہ پیشتر سے ہی دھودےئے گئے ہیں ۔

اِسلئے دنیا کے شروع سے لیکر آخر تک آدم سے لیکر زمین کے آخری دن تک یہاں تک کہ وہ گناہ جو موجودہ زمانہ میں لوگوں سے سرزد ہورہے ہیں ایسے گناہ ہیں جو یسوع پیشتر سے ہی نکال باہر کر چکا تھا۔ جو خدا کی راستبازی پر ایمان لاتے ہیں وہ بغیر گناہ کے ہیں۔ یہ حقیقت کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے طرح دی تھی پیشتر سے مٹا دےئے گئے تھے ۔ یہاں تک کہ وہ گناہ جو اَب ہم سے غیر دانستہ طور پر ہو جاتے ہے وہ بھی خدا کے نقطہ نگاہ سے اُن گناہوں کا حصہ ہیں جو پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے طرح دی تھی ۔ اِس دنیا کے لوگ وہی گناہ کر رہے ہیں جو خدا کے بیٹے کے وسیلہ پیشتر سے دور کر دےئے گئے تھے جو اِس دنیا میں اِس لئے بھیجا گیا کہ دنیا کے گناہوں کو دور کر دے۔ وہ گناہ جو ہم ابھی سرزد کر رہے ہیں وہ ایسے گناہ ہیں جو ہمارا خداوند پیشتر سے دور کر چکا تھا ۔ کیا آپکی سمجھ میں آرہاہے کہ اِس کا مطلب کیا ہے ؟

یسوع نے فرمایا کہ اُس نے پیشتر سے ہی خدا کی راستبازی کے وسیلہ اِس دنیا کے گناہوں کو مِٹا دیا تھا۔ اگر کوئی اِس آیت کو سہی طور پر سمجھ نہیں پاتا تو شائد وہ اِس کا غلط مطلب نکال سکتا ہے۔ خداوند کے تناظُر میں گناہ جو ہم کر رہے ہیں ایسے گناہ ہیں جن کی پیشتر سے ہی جب اُس نے دریائے یردن پر بپتسمہ لیا اور صلیب پر مقدمہ کے وسیلہ اُن کی عدالت ہو چکی تھی ۔ یہی سبب ہے کہ خدا ہمیں کہتا ہے کہ گناہوں کے متعلق فکر مت کرو کیونکہ یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا اور لوگوں کو ایک ہی بار میں مکمل طور پر پاک ٹھہرایا۔

اِس عبارت میں پولوس اُس حقیقت کی اہمیت کے متعلق بات کرتا ہے جس نے ایمان سے خدا کی راستبازی کے باعث نجات دی ہے۔ تاہم وہ لوگ جو نئےسرے سے پیدا نہیں ہوئے خدا کی راستبازی سے نظریں چُرالیتے ہیں اور ایسے لوگ جہنم میں جائیں گے ۔ بھائیو، آپ کو شنوا ہونا چاہیے اور مکمل طور پر خدا کے کلام کو سمجھنا چاہیے ۔ صرف تب ہی یہ آپکے ایمان کی تعمیر میں اور دوسرے شخص تک خوشخبری کی منادی کرنے میں خوب ہو گا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے اِس گناہ کی دنیا پر راستبازی کو ثابت کیا اور آخر کار اپنی راستبازی کو ظاہر کرنے کیلئے عدالت کی ۔

خدا نے یسوع کو اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی کو ظاہر کرے۔ جب سے خدا نے یسوع کو ایک کفارہ ٹھہرایا تب سے وہ ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے وہ دور کر دےئے گئے تھے ۔ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرے ہیں۔

آیت ۲۶ میں لکھا ہے ، " بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔" اِس وقت ' خدا ہمیں اجازت دیتا ہے کہ ابدی زندگی پائیں۔ اور وہ دنیا کو رد کرنا نہیں چاہتا ہے۔ 'اِسی

وقت' جب خدا نے یسوع مسیح کو بھیجا کہ اُس کی راستبازی ظاہر کرے،' خداوند نے اپنے بپتسمہ اور خون سے خدا کی راستبازی کو ظاہر کیا۔ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو اِس دنیا میں بھیجا کہ بپتسمہ لے اور مصلوب ہو اور یوں ہم پر اُس کی راستبازی اور محبت کو ظاہر کرے۔

خدا نے اپنی ساری راستبازی کو یسوع کے وسیلہ پورا کیا۔ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے والا ہر ایک ایماندار راستباز ہے۔ ہمارا خدا ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے اِس دنیا کے گناہوں کو مٹانے کیلئے راست عمل انجام دے چکا ہے۔ کیا پھر ہم خدا کی راستبازی پر دل سے ایمان لاسکتے ہیں؟ خدا فرماتا ہے کہ جب ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم راستباز اور بغیر گناہ کے ہیں۔ کیوں؟ یسوع پر ایمان لانے والا ایک شخص پاک نہیں جبکہ وہ پیشتر سے ہی اپنے راست عمل کے وسیلہ تمام دنیا کے گناہوں کو دھو کر اُن سے دور کر چکا ہے؟ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے والا ایک شخص راستباز ہے کیونکہ اُس میں کوئی گناہ نہیں۔ کیونکہ ہمارا خداوند پیشتر سے ہمارے سب گناہوں کو جو ہم نے اپنی ساری زندگی میں کیئے مٹا چکا تھا اِس لئے ہم خدا کی راستبازی کے وسیلہ ایمان لانے کے قابل ہیں۔ ورنہ ہم کبھی بھی خدا کی راستبازی کو پانے کے قابل نہ ہو پائیں گے۔

## صرف خدا کی راستبازی ہی فخر کے لائق ہے

۲۷-۳۱ آیات بیان کرتی ہیں، " پس فخر کہاں رہا؟ اِسکی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے؟ بیشک غیر قوموں کو بھی ہے۔ کیونکہ خدا ایک ہی ہے جو مختونوں کو بھی ایمان سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے گا۔ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں۔"

شریعت کو قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ ہم اپنے کاموں سے نجات نہیں پاسکتے ہیں۔ ہم کمزور اور بے تمام مخلوق ہیں مگر خدا کی راستبازی اُس کے کلام کے وسیلہ ہمیں کامل ٹھہراتی ہے خدا کی راستبازی کے کلام پر ایمان لانا ہمیں نجات دے چکا ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے گناہوں سے نجات پانے کے بعد ہمارا خداوند ہم سے باتیں کرنا جاری رکھتا ہے، ایسا کہتے ہوئے، " تم بے تمام تھے مگر میں نے تمہیں پاک ٹھہرایا ہے۔ اِس لئے آپ کو خدا کی راستبازی کے ساتھ اُس کے قریب جانا چاہیے۔"

۲۷ آیت میں یہ لکھا ہے، " پس فخر کہاں رہا؟ اِس کی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔" ہر ایک کو چاہیے کہ خدا کی راستبازی کی شریعت کو جو خدا کے قائم کی جانے اور اُس کی راستبازی کی شریعت پر ایمان لائیں۔ " کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے"

آپ کو جاننا چاہیے کہ ہم صرف اُس وقت اپنے گناہوں سے رہائی پاتے ہیں جب ہم خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے کاموں کے باعث ہم نجات نہیں پاسکتے ہیں۔ رومیوں ۳ باب پولوس رسول کے وسیلہ اِس حصہ کے متعلق گفتگو کرتا ہے۔ " کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں!" خدا کی راستبازی پر ایمان لانے والا قائم رہے گا مگر جو خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں لاتا وہ گِر جائے گا۔

رومیوں ۳ باب میں خدا کی راستبازی واضح طور پر ظاہر ہوئی ہے۔ آپ کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ خدا نے اپنی راستبازی اُن کو گِرانے کیلئے قائم کی جو اپنے خیالات پر یقین کرتے ہیں۔ خدا نے مکمل طور پر ہمیں گناہ سے مخلصی بخشی۔ اِسلئے ہم خدا کے کلام پر جو اُس کی راستبازی میں ظاہر ہُوا ایمان لا کر نجات پاسکتے ہیں۔ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ذریعے اُس کے ساتھ صلح رکھتے اور اُس کی

بادشاہی کے وارث ٹھہرائے گئے ہیں۔ جو خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے وہ اپنے دلوں میں اطمینان کو نہیں پا سکتے ۔ کسی کے مبارک یا لعنتی ٹھہرنے کے سوال کا انحصار اِس پر ہے کہ آیا وہ خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے یا نہیں۔ اگر کوئی خدا کی راستبازی کے کلام کو قبول نہیں کرتا تو اُس کی عدالت بالکل خدا کے کلام کی سزا کے مطابق ہو گی ۔ نجات خدا کی محبت سے پیدا ہوتی ہے اور پھر ہم اُس کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ اپنے گناہوں سے نجات حاصل کرتے ہیں۔ ہم خداوند کی وڈیائی کرتے ہیں جس نے ہمیں خدا کی راستبازی پر ایمان عطا کیا۔ آئیں اِس حقیقت کیلئے اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہمارا ایمان بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ رسول پولوس کا تھا! ہم خداوند کی تعریف کرتے ہیں۔

ہم اُس کی وڈیائی کرتے اور یسوع کے بپتسمہ اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان لانے کے ذریعے رہائی پا جانے کیلئے اُس کا شکریہ ادا بھی کرتے ہیں۔ اگر ہم نے اِس ایمان کو خدا کی کلیسیا کی نجات پر نہیں رکھا تو ہم کبھی بھی گناہوں سے مخلصی حاصل نہیں کر پائیں گے۔ ہم واقعی خدا کی راستبازی پر ایمان لائے اور نجات کیلئے اِقرار مُنہ سے کرتے تھے۔ ہم خدا کو دھن باد کہتے ہیں جس نے اپنی راستبازی کے ساتھ ہمیں نجات بخشی۔

# گناہوں سے نجات صرف ایمان کے وسیلہ ہے

رومیوں ۱:۳-۳۱

" پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ ؟۔ ہر طرح سے بہت ۔ خاص کر یہ کہ خدا کا کلام اُنکے سپرد ہُوا ۔ اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا ؟ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے ؟۔ ہر گز نہیں ۔ بلکہ خدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے ۔ اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں ؟ کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے ؟ ( میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں )۔ ہر گز نہیں ۔ ورنہ خدا کیونکر دنیا کا انصاف کریگا ؟ اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُس کے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے ؟۔ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تا کہ بھلائی پیدا ہو ؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اِن کا یہی مقولہ ہے مگر ایسوں کا مُجرم ٹھہرنا انصاف ہے ۔ پس کیا ہُوا کیا ہم کچھ فضلیت رکھتے ہیں ؟ بالکل نہیں کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں ۔ ایک بھی نہیں ۔ کوئی سمجھدار نہیں ۔ کوئی خدا کا طالب نہیں ۔ سب گُمراہ ہیں سب کے سب نِکمے بن گئے ۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ۔ ایک بھی نہیں ۔ اُن کا گلا کُھلی ہوئی قبر ہے ۔ اُنھوں نے اپنے زبانوں سے فریب دیا ۔ اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے ۔ اُن کا مُنہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے ۔ اُن کے قدم خون بہانے کیلئے تیز رو ہیں ۔ اُن کی راہوں میں تباہی اور بد حالی ہے ۔ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہُوئے ۔ اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ۔ اَب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تا کہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے کیونکہ شریعت کے اعمال سے کو بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا ۔ اسلئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے ۔ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے ۔ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں ۔ اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں ۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں ۔ اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے ۔ بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز

ٹھہرانے والا ہو۔ پس فخر کہاں رہا ؟ اِس کی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے ؟ کیا اعمال کی شریعت سے ؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں ؟ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے۔ کیونکہ ایک ہی خدا ہے جو مختونوں کو بھی ایمان سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گا۔ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں۔

لوگوں کی بے وفائی خدا کی نجات کو باطل نہیں کر سکتی ہے

پولوس رسول بیان کرتا ہے کہ شریعت کی تکمیل اور خدا کے فضل کی مخلصی ہمیں ہمارے کاموں کے ذریعے نہیں بلکہ ایمان کے وسیلہ دی گئی ہے۔ ہم خدا کی نجات کے وسیلہ راستباز ٹھہرے اور اپنے سب گناہوں سے نجات پا چکے ہیں۔ "پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ ؟۔ ہر طرح سے بہت۔ خاص کر یہ کہ خدا کا کلام اُنکے سپرُد ہوا ۔ اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے ۔ ہر گز نہیں! ( رومیوں ۳:۱۴ )۔ یہودی کو یہ فوقیت ہے کہ خدا کا کلام اُنکے سپردُ ہوا۔ حالانکہ وہ اپنے باپ دادا سے اُسکا کلام سُنتے رہے تھے تو بھی وہ شنوا نہ ہوئے۔ کیونکہ خدا نے اپنا کلام اُنہی کے سپرد کیا اور اُن کو یہ بخشا گیا، اِس لئے وہ خیال کرتے کہ وہ یونانیوں سے بہتر ہیں۔ جبکہ خدا کا کلام کہتا ہے کہ خدا نے یہودیوں کو ترک کر دیا کیونکہ انہوں نے یسوع کا جس نے اُنہیں اُنکے گناہوں سے رہائی دی یقین نہ کیا۔

پولوس کہتا ہے، " اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے ؟ ہر گز نہیں!" لوگوں کی بے وفائی خدا کی نجات کو باطل نہیں کر سکتی۔ " خدا کی وفاداری" کا مطلب " خدا کی صداقت ہے " اس کا مطلب ہے کہ اگرچہ یہودی اِس پر یقین کریں یا نہ کریں تو بھی خدا کی وفاداری اور گناہوں سے نجات کبھی بے اثر نہیں ہو سکتی۔ خدا کا کلام وعدہ کرتا ہے کہ آیا وہ اِس پر یقین کریں یا نہ کریں یہ موقوف نہیں ہو سکتی اگر یہودی ایمان نہیں لائے تو غیر اقوام ایمان لائیں گی۔

خدا فرماتا ہے کہ جو کوئی بھی ایمان لائے گناہوں سے نجات پائے گا۔ اِس لئے خدا نے یہودیوں کو ترک کیا کیونکہ وہ سچائی کے اُس کلام پر ایمان نہ لائے جو خدا کے وعدہ کے عین مطابق پورا ہُوا اور یہ کلام یہودیوں کے سپرد کیا گیا تھا۔ نیچے دیے گئے پولوس رسول کے اِس دعویٰ کی پیروی کرتے ہیں: خدا نے نجات کی نعمت تمام بنی نوع انسان کو عطا کی ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ اُس نے پرانے عہد نامہ میں اس کا وعدہ کیا اور نئے عہد نامہ میں اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کو اِس دنیا میں بھیج کر اِس وعدہ کو پورا کیا ہے۔ بعض لوگ خدا کی خوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں لیکن بعض

نہیں رکھتے اِسطرح جو کوئی ایمان لاتا ہے وہ مبارک اور خدا کا فرزند ٹھہرتا ہے۔ جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا۔ اور خدا کی نعمتیں موقوف نہ ہونگی چاہے کتنے ہی لوگ اس پر ایمان لانے سے مُنکر کیوں نہ ہوں۔

## ہر کوئی سچائی پر ایمان لا کر اُس کی عظیم محبت کو پا سکتا ہے

پس ہر کوئی سچائی کے کلام کو سُن کر اور ایمان لا کر خدا کی عظیم محبت کو حاصل کر سکتا ہے لیکن بے ایمانوں کا دعویٰ ہے کہ خدا جھوٹا ہے۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ خدا اپنے وعدہ کو پورا کرنے کیلئے بے ایمانوں کو اپنی نجات سے نکال باہر کرے گا کیونکہ اُنہوں نے گناہوں کی معافی اور اُسکے فضل کو رد کیا ہے۔

پولوس کہتا ہے۔ ''کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے۔؟ ہر گز نہیں! '' خدا نے وعدہ کیا اور پوری وفاداری سے ایک ہی مرتبہ سب لوگوں کو جلال اور نجات کی نعمت عطا کی۔ بائبل خدا کی اِس نعمت کے متعلق کیا کہتی ہیں ؟ بائبل مقدس کہتی ہے کہ خدا باپ نے اپنے پیارے بیٹے کو بھیجا اور اُن سب کو جو اُسکے اکلوتے بیٹے کے وسیلے گناہوں کی معافی پر ایمان لائے ہیں اُن کو فضل کے وسیلہ اپنے فرزند بننے کا حق بخشا ہے۔

یہ ازل ہی سے اُس کا منصوبہ تھا کہ وہ تمام اِنسانوں کو اپنے جلال سے مُلبس کریگا اور اپنی راستبازی کے وسیلہ گناہوں سے نجات دے کر اپنے فرزند بننے کا حق بخشے گا۔ اور اُس نے بڑی وفاداری سے اِسے پورا کیِا۔ اس لئے ایماندار خدا کے کلام کیمطابق مبارک ہیں مگر بے اِیمانوں کی اِس کے مطابق عدالت ہو گی۔

یہ بڑا واجب ہے کہ بے ایمان جہنم کی آگ میں ڈالے جائیں خدا نے ایک قانون مقرر کیا تا کہ ہم اِس کلام پر ایمان لا کر نجات پا سکیں۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ اگرچہ لوگ اِس کلام پر ایمان نہ لائیں تو بھی خدا کی وفاداری کبھی باطل نہ ہو گی ۔خدا کی نجات کی وفاداری کو قبول کرنے سے ہمارا شمار اُسکے مبارک لوگوں میں ہوتا ہے۔ خدا فرماتا ہے '' بلکہ خدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے '' (رومیوں ۳:۴)

ہر ایک آدمی جھوٹا ہے۔ خدا سچا ہے۔ کیوں ؟ کیونکہ خدا کہتا ہے ۔'' چنانچہ لکھا ہے کہ تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے'' خدا فرماتا ہے کہ اُس نے پیشتر سے یہ وعدہ کیا ہے کہ جس پر لعنت کرنا مقصود ہو گا اُس پر لعنت کرونگا اور جس پر برکت کرنا مقصود ہو گا اُسکو برکت دونگا۔ یہ خدا کا عدل ہے کہ ایمانداروں پر برکت اور بے ایمانوں پر لعنت کرے۔ خدا نے فرمایا'' بلکہ خدا سچا ٹھہرے اور ہر آدمی جھوٹا ''

''تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے'' وہ فرماتا ہے کہ وہ لوگوں کو اپنے کلام کے مطابق نجات دے رہا ہے۔ کلام مجسم ہُوا ہمارے درمیان رہا اور ہمیں مخلصی دی۔ اِس لئے خداوند اپنے کلام کے وسیلہ راستباز ٹھہرا ہے۔

خداوند نے شیطان کو خدا کے کلام سے شکست دی۔ خداوند اپنے آپ میں عادل اور سچا ہے۔ جبکہ اِنسان وفادار نہیں ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ اُن کو یہاں سے کچھ فائدہ نہیں تو وہ فوراً اپنا رُخ اُسطرف موڑلیتے ہیں جسطرف اُنہیں اپنا فائدہ نظر آتا ہے۔ اس کے بر عکس خدا اپنے وعدوں کو کبھی نہیں بھولتا۔ اِس لئے پولوس رسول فرماتا ہے کہ ہمارے ایمان کی بنیاد خدا کے کلام پر ہونی چاہیے۔

## ہماری ناراستی خدا کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے

رومیوں ۳:۵ بیان کرتا ہے۔ "اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے؟ (میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں)"۔ تمام اِنسان ناراست ہیں، لیکن اگر اُنکی ناراستی خدا کی نجات کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟۔

اگر ہمارے گناہ خدا کی راستبازی کو ظاہر کرتے ہیں تو ہم کیا کہیں؟ خدا کی راستبازی ہمارے گناہوں اور ناراستی کی وجہ سے اور زیادہ ظاہر ہوئی۔ خدا واقعی ہی سچا ہے۔ وہ نجات کا خداوند، نجات دہندہ اور حقیقی خدا ہے جس نے اپنے کلام سے ہمیں بچانے کا وعدہ کیا اور اپنے اِس وعدہ کو پورا کیا۔ اگر خدا کی راستبازی کی خوبی ہماری کمزوری کی وجہ سے ظاہر ہوئی تو ہم کیا کہیں؟ ہماری کمزوریاں خدا کی راستبازی کو اور زیادہ ظاہر کرتی ہیں۔

کیسے ہم جانیں کہ خدا محبت کا خداوند ہے؟۔ ہم اپنی کمزوریوں سے یہ جان سکتے ہیں۔ خدا کی محبت ہمارے وسیلے ظاہر ہوئی کیونکہ اپنی زندگی کے آخری دن تک گناہ غیر دانستہ طور پر ہم سے ہوجاتا ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ اُس نے دنیا کے گناہ ایک ہی بار اور ہمیشہ کیلئے مٹا دے ئے ہیں۔ اگر وہ صرف اچھے لوگوں کو ہی جو گناہ نہیں کرتے محبت کرتا ہے تو پھر خدا کی محبت بے تمام ہوئی۔ یہ اُسکی بے ریا محبت کی خوبی نہیں کہ ہم گنہگاروں کے ساتھ جو کبھی سچی محبت نہیں کرسکتے کسی معاہدے کے تحت مفاہمت کرے۔

ہم اِنسان ناراست ہیں، اور خدا کو دغا دیتے ہیں۔ ہم اِس پر ایمان نہیں رکھتے اور خدا کے نزدیک کسی طور سے بھی اچھے نہیں۔ گنہگار وہ ہیں جو صرف برائی کرتے ہے۔ لیکن یسوع وہ ہے جس نے تمام گناہوں اور بدکاریوں سے نجات دی اور ہمیں خدا کی محبت سے معمور کیا۔

خدا فرماتا ہے کہ جب اِنسان شیطان کی گمراہی میں پڑ کر دوزخ میں جانے کیلئے تیار تھے تو یہ اُسکی راستبازی اور محبت کی خوبی تھی کہ اُس نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو ہمیں شیطان کی تاریکی اور لعنتوں سے بچانے کیلئے بھیجا۔ یہی خدا کی محبت اور فضل ہے

"اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟"۔ اِس عبارت میں ایمانداروں اور بے ایمانوں کے خیالات کو تقسیم کردیا گیا ہے۔ بے ایمانوں کو خدا کی بادشاہت میں داخل ہونے

کیلئے اچھا بننے کی کوشش کرنی چاہیے تا کہ وہ خدا کے مبارک لوگ ٹھہریں۔ مگر پولوس اِس کے برعکس دلیل دیتا ہے " اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں ؟" پولوس کہتا ہے کہ ہم انسان خدا کی راستبازی کو پورا نہیں کر سکتے لیکن صرف اُسکے سامنے گنہگار ہیں اور ہماری برائی خدا کی سچی محبت کو ظاہر کرتی ہے۔ ہاں ! یہ سچ ہے۔ تمام انسان بُرے ہیں اور راستباز ٹھہرنے کے لائق نہیں ہو سکتے، لیکن خداوند نے اُنہیں اُنکے تمام گناہوں سے رہائی دی۔

## ہم نے خدا کی راستبازی کے وسیلہ مخلصی پائی ہے

پولوس رسول کہتا ہے کہ انسان کبھی بھی اپنے آپ سے راستباز نہیں ٹھہر سکتے اِس لئے کہ وہ گناہوں کے پھندے میں جکڑے ہوئے ہیں۔ خداوند نے ایسے گنہگاروں سے محبت کی اور اُنہیں گناہوں سے مخلصی بخشی۔ ہمیں اُسکی کامل محبت کی ضرورت ہے کیونکہ ہم ہر روز گناہ سے بچ نہیں سکتے۔ ہم نے صرف یسوع کی بے ریا محبت، اُسکے مُفت فضل، اور نجات کی نعمت سے یسوع مسیح کے وسیلہ رہائی پائی ہے۔

پولوس رسول فرماتا ہے۔ اُن کی نجات خدا کی راستبازی کی مرہون منت ہے۔ یہ سب کچھ خدا نے اپنی راستبازی کو ظاہر کرتے ہوئے کیا کہ تمام گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے رہائی دی۔ پولوس کہتا ہیں کہ خوشخبری پر ایمان لانا اُنہیں مخلصی دیتا ہے۔ خدا کی راستبازی خدا کے اُن کاموں سے ظاہر ہوتی ہے جو خدا نے ہمارے لئے کئے۔ اِس لئے گنہگار اپنے تمام گناہوں سے ایمان کے وسیلے رہائی پاتے ہیں۔ نئے سرے سے پیدا ہونے والے خیال کرتے ہیں کہ وہ اپنے ظاہری نیک کاموں کے ذریعے ہی خدا کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں۔

پولوس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم برائی کریں بلکہ جو لوگ خدا کی راستبازی کے بغیر اچھائی کا ارادہ رکھتے ہیں وہ خدا کی راستبازی کے وسیلہ دوزخ میں جانے سے بچ جائیں گے۔ ضرور ہے کہ وہ اپنی تبدیلی کیلئے سچے دل سے توبہ کریں اور خدا کی نجات پر جو اُس نے اُنہیں اتھاہ گڑھے میں سے بچنے کیلئے دی ایمان لائیں۔

کون خدا کے سامنے راستباز ٹھہر سکتا ہے ؟ کوئی نہیں۔ پھر کیسے ایک گنہگار اپنے گناہوں سے رہائی پائے گا ؟ ضرور ہے کہ وہ اپنے خیالات کو تبدیل کرے۔ پولوس رسول کہتا ہے کہ اُس نے ایمان سے نجات پائی۔ لیکن لوگ کیا سوچتے ہیں ؟ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ اچھے کاموں کے ذریعے نجات پا سکتے ہیں، اس لئے ایسے لوگ رہائی نہ پا سکیں گے۔ وہ جنھوں نے یسوع پر ایمان لانے کے ذریعے اپنے گناہوں کی کامل نجات پائی وہ صرف خدا کی راستبازی پر فخر کرتے اور اِسی کا پرچار کرتے ہیں۔

تاہم وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اگرچہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں مگر وہ خیال کرتے ہیں کہ اپنے اچھے کاموں کے سبب آسمان کی بادشاہی میں جائیں گے اور اگر وہ اچھے کام نہ کریں تو وہ دوزخ میں جائیں گے۔ اُنکا ایمان

درست نہیں۔ پولوس رسول کا ایمان بالکل ایسا ہے جیسا کہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے ایمانداروں کا۔ وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے، اگرچہ وہ یسوع پر ظاہری ایمان رکھتے ہیں اُنکا ایمان درست نہیں کیونکہ وہ اپنے ایمان پر اپنے کاموں کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہم نے جوانی میں شاندار کارنامے انجام دینے کے وسیلہ نجات نہیں پائی بلکہ ہمیں خدا کی راستبازی، یسوع کے بپتسمہ، اور صلیبی موت پر ایمان لانے سے چھٹکارا ملاِ ہے۔

راستباز قصداً گناہ نہیں کرسکتا ہے

" اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں ؟" بائبل کہتی ہے کہ ہماری ناراستی خدا کی راستبازی اور اُسکی محبت کو آشکارا کرتی ہے۔ بائبل مقدس یہ بھی فرماتی ہے " اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُسکے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے ؟ اور ہم کیوں برائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو ؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ انکا یہی مقولہ ہے ۔مگر ایسوں کا مجرم ٹھہرنا انصاف ہے" (رومیوں ۳:۷-۸) ۔ بے ایمانوں کے نام عدالت کی کتاب میں قلمبند کئے گئے ہیں اور وہ آگ کی جھیل میں ڈالے جائیں گے۔ اِس لئے ضرور ہے کہ وہ توبہ کہ وسیلہ تبدیل ہوں اور اُس نجات پر ایمان رکھیں جو پانی اور خون کے وسیلہ پوری ہوئی۔

پولوس رسول نے فرمایا" کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ؟ (میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں) ہرگز نہیں "۔ لوگ پولوس کے اِس مقولہ کو غلط ثابت کرتے ہیں " کیا یہ بے انصافی نہیں کہ خدا بے ایمانوں پر صرف اِسی لئے غضب نازل کرتا اور اُنہیں دوزخ میں بھیجتا ہے کیونکہ وہ ایمان نہیں لائے کہ یسوع پہلے ہی اُنہیں گناہوں سے رہائی دے چکا ہے ؟" لیکن پولوس کہتا ہے " کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے۔ بے ایمانوں کیلئے یہ مناسب ہے کہ وہ دوزخ میں جائیں کیونکہ اُنہوں نے اِس حقیقت کو نہ مانا کہ خدا ایک عادل ہے۔ "

رومیوں ۳:۷ بیان کرتا ہے کہ " اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُسکے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگاروں کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے؟۔ "پھر لوگ پوچھ سکتے ہیں، کیا؟ کیا آپ اس غرض سے گناہ کریں گے کہ آپ گناہوں کی معافی پا چکے ہیں۔ آپ جھوٹ پر جھوٹ کہتے جائیں کیونکہ آپ خدا کی راستبازی کے ذریعے نجات یافتہ ٹھہر چکے ہیں۔ کیا آپ اِس غرض سے زیادہ گناہ کریں گے؟ لیکن بائبل بتاتی ہے کہ وہ اپنے دلوں کی برائی کی وجہ سے ایسے راستے اختیار کرتے ہیں نہ خدا کی نجات کو جاننے سے اور نہ ہی اُسکی محبت پر ایمان لانے سے۔

اسلئے پولوس کہتا ہے کہ ہمارے جھوٹ اور گناہ کے باعث خدا کی محبت اور اُس کے جلال کے واسطے اور زیادہ ہوئی۔ لیکن لوگ پولوس کے خیالات کو یہ کہتے ہوئے غلط ثابت کر رہے ہیں " اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ نے

ایمان کے وسیلہ کاموں کے بغیر نجات پائی اِس لئے آپ اور زیادہ گناہ کر سکتے ہیں۔ یہ سچ نہیں کہ لوگ محض اپنی مرضی سے گناہ کرتے ہیں۔ وہ گناہ کو اِسلئے ترک نہیں کر سکتے کیونکہ وہ گناہ میں پیدا ہوئے تھے۔ سیب کے درخت کیلئے یہ فطر تی بات ہے کہ یہ سیب کا ہی پھل لائے۔ بائبل مقدس کہتی ہے کہ انسان کیلئے یہ فطرتی بات ہے کہ گناہ اُس سے ہو جائے کیونکہ وہ گناہ میں پیدا ہوا۔ خداوند نے ایسے گنہگاروں کو اپنی راستبازی کے ذریعے نجات دی اور وہ صرف خداوند کی نجات کو قبول کرنے سے ہی رہائی پائیں گے۔

"ہم کیوں برائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اُنکا یہی مقولہ ہے مگر ایسوں کا مجرم ٹھہرنا انصاف ہے" ( رومیوں ۳:۸)۔ وہ جو جھوٹے اُستادوں کی گمراہی کے تحت ہیں حالانکہ وہ یسوع میں ایمان رکھتے ہیں تو بھی اِسی خودبین طریقہ سے سوچتے ہیں۔ رومیوں کے نام خط تقریباً ۲۰۰۰ سال قبل پولوس رسول نے تحریر کیا۔ بہت سے لوگوں نے اُس وقت اِسی طرح خیال کیا جیسا کہ آج کے بے ایمان کرتے ہیں۔ جھوٹے ایماندار بالکل اُسی طرح خیال کرتے ہیں جیسا کہ پولوس کے زمانہ کے کُے بے ایمانوں نے یہ کہتے ہوئے کہ، کیا اگر آپ گناہوں کی معافی پا چکے، بے گناہ اور جانتے ہیں کہ آپکے مستقبل کے گناہ معاف ہو چکے ہیں تو جان بوجھ کر گناہ کریں ؟ بے اعتقادوں کا عمل جسم کے بے ایمان خیالات کے مطابق عمل کرتا ہے۔ وہ اپنے جھوٹے جسمانی خیالات کی وجہ سے خدا کی نجات کی سچائی میں داخل نہیں ہو سکتے۔ بے شک راستبازوں سے بھی گناہوں کی معاف حاصل کرنے کے بعد غیر ارادی طور پر گناہ ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک حد ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ گنہگار گناہ پر گناہ کر رہے ہیں کیونکہ وہ پانی اور روح کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے اِس بات کو نہ تو جانتے ہیں اور نہ ہی خاطر میں لاتے ہیں کہ وہ گناہ کر رہے ہیں۔ تاہم بائبل مقدس بتاتی ہے کہ راستباز جان بوجھ کر گناہ نہیں کر سکتے کیونکہ وہ خدا کے تسلط میں ہیں۔

بعض لوگوں نے پولوس رسول کو بتایا، "کیوں تم برائی نہیں کرتے تاکہ بھلائی پیدا ہو کیونکہ خدا نے تمہیں تمہارے سب گناہوں سے نجات دی ہے۔ آپکے لئے خدا کی راستبازی کو ظاہر کرنے کیلئے اور زیادہ برائی کرنا اچھا ہو گا۔ پولوس کہتا ہے کہ ایسوں کا مجرم ٹھہرانا انصاف ہے۔ اُس کا مطلب ہے کہ ایسوں کی عدالت ہونا اور دوزخ میں جانا واجب ہے کیوں ؟ کیونکہ انہوں نے ایمان پر بھروسہ نہ کیا بلکہ اپنے کاموں پر۔

## خدا کی راستبازی کبھی باطل نہ ہو گی

پولوس رسول کہتا ہے۔ " اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے ؟۔ کیونکہ وہ خدا کی نجات پر یقین نہیں رکھتے تو کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے ؟ اگر لوگ ایمان رکھیں تو وہ نجات یافتہ ہیں لیکن اگر وہ ایمان نہ لائیں تو گناہوں کی معافی کے فضل کو کھو دیتے ہیں۔ خدا کی

راستبازی مضبوطی سے قائم رہتی ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں۔ وہ جو ایمان کی پیروی نہیں کرتے وہ جہنم میں جاتے ہیں کیونکہ وہ جہنم میں جانے سے خوش ہیں۔ خدا کے کام اور نجات کا فضل گناہوں سے کبھی زائل نہ ہوگا۔ وہ قائم و دائم ہیں۔

خداوند کی نجات کا شریعت کے کاموں پر منحصر انسانی کوششوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اِس کا واسطہ صرف ایمانداروں کے ساتھ ہے۔ ایمانداروں نے خدا کی سچائی کے مطابق نجات حاصل کی، لیکن بے ایمان اِس سچائی کو رد کرنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔ خدا نے " ایک صدمہ اور ایک ٹھوکر کا پتھر " کو بھیجا (یسعیاہ ۱۴:۸۰) ۔ جو کوئی یسوع پر ایمان لائے راستباز ٹھہرے اور ابدی زندگی پائے گا قطعی نظر اِس کے کہ وہ کتنا ہی بُرا کیوں نہ ہو۔ جو کوئی یسوع پر ایمان نہ لائے۔ گناہوں کی مزدوری کی وجہ سے جہنم میں پھینکا جائے گا چاہے اُسکے کام کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں۔ جو گناہوں کی معافی پر یقین نہیں رکھتے اُن کیلئے یسوع ایک صدمہ کا پتھر اور ایک ٹھوکر کا پتھر ہے۔

## کوئی گناہ آلودہ شخص راستباز نہیں

پولوس رسول اُن کے ایمان کے متعلق بات کرتا ہے۔ جو اچھا بننے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اِسطرح لوگ رومیوں کو خدا کے ایسے کلام کا درجہ دیتے ہیں جو ایمان کے متعلق بتاتا ہے۔ بعض لوگ اُنکے متعلق حیران ہیں جو خود کو راستباز کہتے ہیں۔ جنکے گناہ یسوع نے معاف کئے حقیقت میں صرف وہی راستباز ہیں کیونکہ اُنکے سب گناہ مٹائے گئے۔ " یسوع وفادار ہے " کا مطلب ہے " اُس نے وفاداری سے گنہگاروں کو اُنکے گناہ سے نجات دی " کیسے ایک شخص گنہگار ہو سکتا ہے جبکہ وہ گناہوں سے نجات پا چکا ہے۔ اگر یسوع نے ہمیں نجات دی تو ہم نجات یافتہ ہیں اور اگر یسوع نے ہمیں نجات نہیں دی تو ہم گنہگار ہیں۔ نجات میں کوئی " درمیانی " نہیں ہے۔

کیا کوئی گناہ آلودہ راستباز ٹھہر سکتا ہے؟۔ اگر ایک شخص گناہ میں ہے تو وہ گنہگار ہے لیکن اگر یسوع پر ایمان رکھتا ہے تو بے گناہ اور راستباز ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لازماً گنہگار ہیں کیونکہ ہر روز گناہ کرتے اور جب تک وہ مر تے نہیں کوئی نہ کوئی گناہ اُن سے سرزد ہوتا رہے گا۔ جبکہ ہم اُس خوشخبری پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرئے جو کہتی ہے کہ یسوع نے دریائے یردن پر تمام دنیا کے گناہ جس میں مستقبل کے گناہ بھی شامل ہیں اپنے اوپر اُٹھا لئے اور مصلوب ہو گیا۔

"ایک راستباز شخص گناہ آلودہ ہو یہ ایک بیہودہ بات معلوم ہوتی ہے" کیا یہ سوچنا معقول ہے کہ ایک شخص اگرچہ اُس نے پہلے ہی اپنا قرض ادا کر دیا ہے تو بھی وہ ابھی تک مقروض ہے۔ فرض کریں کہ یہاں ایک آدمی تھا جسکے پاس بہت دولت تھی، لیکن جیسے ہی اُسکا بیٹا جوان ہُوا وہ شہر کے تمام سٹوروں سے ٹافیاں کریڈٹ پر خریدنے کی بُری عادت میں گر گیا۔ مگر اُس کا امیر باپ جو اپنے بیٹے کی زندگی سے بھی زیادہ رقم ہر ایک دوکاندار کو ایڈاونس میں

دے چکا ہے۔ اُس کا بیٹا اگر اپنی تمام زندگی بغیر کوئی پیسہ ادا کئے جتنی چاہے ٹافیاں کھانے سے لطف اندوز کیوں ہی نہ ہووہ کبھی بھی مقروض نہ ہو گا۔

خداوند نے راستبازی سے ہمارے گناہوں کو ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے دریائے یردن پر اپنے اوپر اُٹھا لیا اور ہمیں نجات دی۔ اُس نے ہم سب کو کامل طور پر نجات دی اِس لئے ہم کتنے ہی کمزور کیوں نہ ہوں ہم کبھی بھی دوبارہ گنہگار نہیں ہوسکتے۔ خدا کہتا ہے اگر ہم جواُس نے کیا انکار نہ کریں تو ہم راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔

## لوگ نفسانی خیالات کے ساتھ نہ تو خوشخبری پر ایمان لاسکتے اور نہ ہی نئے سرے سے پیدا ہوسکتے ہیں۔

مسیحی جواپنی '' رہائی '' کی آپ نشاندہی کرے وہ نفسانی عقل سے سوچتا ہے۔ روحانی عقل ہونے کیلئے خدا کے کلام پر ایمان رکھنا چاہیے۔ نفسانی ذہن ایک انسانی عقل ہے۔ یہ انسانی حکمت ہے۔ جسم گناہ کو روکنے میں کوئی مدد نہیں کرسکتا ہم یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ ہم گناہ کو روکنے کی کوشش کے ذریعے راستباز اور پاک نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔

کیا کوئی جس نے یسوع پر ایمان لانے کے بعد کبھی گناہ نہ کیا پاک شخص ٹھہر کر آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوسکتا ہے ؟۔ کیا گنہگار گناہوں کی معافی کے فضل کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں ؟ یہ ناممکن ہے کہ آپ اپنی نفسانی عقل سے راستباز ٹھہریں۔ جسم کبھی بھی راستباز نہیں ہوسکتا۔ جسم ہمیشہ جب یہ بھوک محسوس کرتا ہے کچھ کھانے کیلئے مانگتا ہے۔

کیونکہ جسم میں بہت سے خواشات اور چاہتیں ہیں اِس لئے جسم کا پاک ٹھہرنا ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم صرف یسوع کے پانی اور خون پر ایمان لانے سے ہی راستباز ٹھہرتے ہیں۔ کیا ہم اپنے آپ سے گناہوں سے بچ کر اور خود کو برف کی مانند سفید بنا کر آسمان کی بادشاہت میں داخل ہوسکتے ہیں ؟۔ یہ انسان کی جو جسم کی خواہشات اور جذبات سے بھرا ہے ایک فاخرانہ سوچ ہے کہ گناہ کو ترک کر کے پاک بننا ممکن ہے۔ لوگ خوشخبری پر ایمان نہیں لاسکتے اور نہ نئے سرے سے پیدا ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ ایمان کے متعلق نفسانی عقل سے سوچتے ہیں۔ یسوع نے کہا '' جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے ''۔ (یوحنا ۳:۶)

نفسانی عقل سے راستباز ٹھہرنا ناممکن ہے۔ آپ یہ بھی سوچ سکتے ہیں یہ ناممکن ہے کیونکہ آپ کل پھر گناہ کریں گے۔ پھر آپ کیسے توبہ اور یسوع پر ایمان لاسکتے ہیں۔ آپ خیال کرسکتے ہیں ، کیسے میں بغیر گناہ کے رہ سکتا ہوں جب کہ ابھی تک میں نے گناہ کو جاری رکھا ہُوا ہے۔ ؟ اگر آپ نفسانی سوچ رکھتے ہیں جیسا کہ جسم کی ہے تو پھر آپکے لئے راستباز ٹھہرنا، ناممکن ہے ؟۔ جسم کے ساتھ پاک ٹھہریں پائیں یہ ناممکن ہے۔

## مگر خدا ہمیں راستباز ٹھہرا سکتا ہے

اگرچہ ایک انسان ایسا نہیں کر سکتا تو بھی خدا ہمیں کامِل نجات دے سکتا ہے۔ خدا ہی ہمارے دلوں کو پاک کر سکتا اور ہمیں یہ اقرار کرنے کے کہ ہم راستباز ہیں اور یہ کہ وہ ہمارا خدا اور نجات دہندہ ہے کے ایمان کا اقرار کرنے کے لائق ٹھہراتا ہے۔ آپکو جاننا ہے کہ ایمان حقیقی کلام پر دل سے یقین لانے سے شروع ہوتا ہے۔ یہ سچائی کے کلام سے شروع ہوتا ہے۔ ہم دل سے حقیقی کلام پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ ہم جسم کے کاموں سے کبھی بھی راستباز نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔

تاہم جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اپنے دل کے خیالوں سے اپنے آپ کو آزاد نہیں کرا سکتے کیونکہ وہ اپنی سوچوں میں قید ہیں۔ وہ کبھی بھی یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ راستباز ہیں کیونکہ وہ نفسانی عقل سے سوچتے ہیں۔ اِس کے برعکس وہ ایمان جس سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم راستباز ہیں خدا کے کلام کی سچائی کو جاننے سے شروع ہوتا ہے۔ اگر آپ حقیقتاً نئے سرے سے پیدا ہونا چاہتے ہیں تو آپ صرف خدا کے کلام کو ایک مضبوط نئے سرے سے پیدا ہوئے شخص سے مُخلصانہ طور پر سننے کے ذریعے یقینی طور پر نئے سرے سے پیدا ہو سکتے ہیں کیونکہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے مقدس کے ساتھ کام کرنے سے روح خوش ہوتا اور کاموں کو ظاہر کرتا ہے " کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے (۱ کرنتھیوں ۱۲ : ۱۰) ۔ لوگ راستبازوں کے وسیلہ کلام سننے سے نئے سرے سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ روح اُن راستبازوں میں جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں بسا ہُوا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس کی برداشت کریں۔ اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہونے کے فضل کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو نئے سرے سے پیدا ہونے والے راستبازوں سے ملنا چاہیے۔

اضحاق اور اسماعیل ابراہام کے بیٹے تھے۔ اسماعیل ایک لونڈی سے پیدا ہوا۔ اسماعیل چودہ برس کا تھا جب اضحاق پیدا ہُوا۔ اسماعیل نے اضحاق کے ناک میں دم کر دیا۔ جو ایک آزاد عورت (بیوی) سے پیدا ہُوا تھا۔ کون جان نشینی کا اصل حق رکھتا تھا؟ اضحاق جو آزاد عورت سارہ سے پیدا ہوا حقدار تھا۔

اضحاق وراثت کا حقدار اور وعدہ کا فرزند تھا! اگرچہ اسماعیل بڑا اور جسم میں اضحاق سے مضبوط تھا تو بھی اضحاق وراثت کا حقدار ٹھہرا اور خدا کو پسند آیا تھا۔ کیوں؟ اضحاق خدا کے وعدہ کے کلام کے بعد پیدا ہُوا تھا۔ انسانی سوچ پر قائم ایمان ریت پر بنائے گئے مکان کی مانند ہے۔ لوگ صرف اُسی وقت ہی نئے سرے سے پیدا ہو سکتے ہیں جب وہ خدا کے کلام سے سیکھیں اور اِس پر ایمان لائیں۔

" پس کیا ہُوا؟ کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں؟ بالکل نہیں کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں

۔اِس عبارت کا کیا مطلب ہے ؟ کیا یہ عبارات انسانی مرتبہ کے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے اور نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ؟ ہم سب نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے گنہگار تھے۔

" کوئی راستباز نہیں " انسان کی یہ حالت یسوع کے دنیا کے تمام گناہوں کو مٹا دینے سے پہلے کی ہے۔ کوئی بھی یسوع پر ایمان لائے بغیر پاک نہیں ٹھہر سکتا " آہستہ آہستہ پاکیزگی " کے الفاظ بت پرستوں کے کافرانہ مذاہب سے آئے ہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے "کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں "۔ کیسے کوئی اپنی کوشش کے ذریعے پاک ٹھہر سکتا ہے ؟ ایک انسان خود سے راستباز نہیں ٹھہر سکتا ایک بھی نہیں جو خود کے وسیلہ راستباز ٹھہرے۔ کوئی ایک بھی اپنی جدوجہد سے بے گناہ نہیں ٹھہرتا ہے یہ صرف خدا کے کلام پر ایمان لانے سے ہی ممکن ہے۔ بائبل کہتی ہے۔" کوئی سمجھدار نہیں۔ کوئی خدا کا طالب نہیں " ( رومیوں ۳:۱۱ ) ۔

## سب گمراہ ہیں

" سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے " ( رومیوں ۳:۱۲ )۔ اگرچہ وہ یہ خیال کرتے تھے کہ وہ اُن سب کا خالق ہے تو بھی وہ کے خلاف بَڑبَڑاتے اور آسمان کی طرف اپنی اُنگلیاں اُٹھا کر خدا سے جھگڑا کرتے اور بارش نہ بھیجنے کیلئے اُس سے ناراض ہوتے تھے۔

خدا نے کہا کہ " وہ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے " کیسے ایک شخص جو دل میں گناہ رکھتا ہے خدا کو جلال دے سکتا ہے۔ کیسے گنہگار جو اپنے گناہ کے مسلہ کو حل نہیں کر سکتے خداوند کی تعریف کریں گے۔ ؟ کیسے ایک گنہگار خداوند کی تعریف بیان کر سکتا ہے ؟ گنہگار خدا کو جلال نہیں دے سکتا۔

اِن دنوں حمدو ثنا کی منسٹریز کا عام رواج ہے۔ گنہگار مکاشفہ کے کلام کا اقتباس لیکر خوشخبری کے گیتوں کی دھُنیں بناتے ہیں۔ "کہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُسکی اور برہ کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت ابد آباد رہے " ( مکاشفہ ۵:۱۳ ) ۔بے شک خداوند ہی حمد اور عزت کے لائق ہے لیکن صرف راستباز ہی روح اور سچائی سے اُس کی پرستش کر سکتے ہیں۔ کیا آپ کا خیال ہے کہ خدا گنہگاروں کی پرستش کو خوشی سے قبول کرتا ہے۔ ؟ گنہگار قائن کی قربانی کی طرح حمد و ستائش کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ خداوند کی پرستش کرتے ہیں مگر اُن کی پرستش آسمان تک نہیں پہنچے گی۔ کیوں ؟ کیونکہ خدا اِن سے خوش نہیں ہے خدا روح سے بے بہرہ منسٹریوں کی دُعا نہیں سنتا ( یسعیاہ ۵۹:۱۲ )۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ وہ سب گمراہ ہیں۔ سب کے سب نِکمے بن گئے۔ " وہ گمراہ ہیں " کے الفاظ کا مطلب ہے کہ اُنہوں نے خدا کے کلام کو رد کر کے اپنے خیالات پر توکل کیا۔ خدا کے کلام کے وسیلہ یہ سچی عدالت ہے۔ خدا کے کلام کے وسیلہ ایسوں کی حقیقی عدالت ہو گی۔ انسان عدالت نہیں کر سکتا۔ " وہ گمراہ ہیں "

کے کلام کا مطلب ہے کہ وہ اپنے خیالات میں اپنی سوچوں میں گمراہ ہوگئے۔ وہ ہمیشہ چیزوں کو اپنے خیال میں ایسے کہتے ہوئے پیش کرتے ہیں، '' میرا یہ خیال ہے اور میں ایسے ایمان رکھتا ہوں'' اُنہیں اپنے خیالات کو چھوڑنا اپنے خیالات کو دور کرنا ہے تاکہ وہ خدا کے کلام سے گمراہ نہ ہوں۔

جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ ہی اپنے منصف ہیں خدا کے کلام میں کیا لکھا گیا ہے اُنکے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ وہ اپنے خیالات سے لپٹے رہتے اور فصیلہ کرتے ہیں کہ کیا جھوٹا ہے اور کیا سچا اور اُسی سے یہ کہتے ہوئے متفق ہوتے ہیں '' میرا یہ خیال ہے اور میں اِس طرح ایمان رکھتا ہوں۔ یہ بالکل ایسے نہیں جیسا کہ میں سوچ رہا ہوں۔ ایسے لوگ کیسے سچائی کو پاسکتے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ تمام اِنسان اپنی سوچوں میں گمراہ ہو چکے ہیں۔ ضرور ہے کہ ہم اپنی سوچوں میں گمراہ نہ ہوں اِس کی بجائے ضرور ہے کہ ہم خداوند کی طرف لوٹ جائیں۔ ہم نے صرف اِسی راستہ سے نجات پائی۔ خدا کے زندہ اور سچے کلام کی سامنے ہماری عدالت ہوئی۔ پھر راستبازی کیا ہے ؟ ضرور ہے کہ ہم خدا کے کلام کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہوں

خدا کا کلام راستبازی ہے جو کہ سچائی ہے۔ خدا کا کلام کسوٹی ہے جو ایک پیمانہ کا ذکر کرتا ہے۔ ضرور ہے کہ ہم جائیں کے خدا کی کلام ایک ترازو یا ایک اصولی علامت ہے۔ '' ابتدا میں کلام تھا'' (یوحنا ۱:۱) کون خدا کی ساتھ تھا کیا باپ اور روح القدس؟ وہ کلامِ خدا ہے اور کلام خدا ہے۔ یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ اور بادشاہوں کا بادشاہ کلامِ خدا اور ہمارا خدا ہے۔

یہ لکھا ہے کہ کلام ہی اِبتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ کون خدا کے ساتھ تھا؟ کلام مقدس، اِس طرح یسوع کلامِ خدا ہمارا نجات دہندہ اور خدا ہے۔ نجات دہندہ ہی خدا ہے۔ کلام اُسکی فطرت کی ٹھیک ٹھیک نمائندگی کرتا ہے۔ کلام اُسکی فطرت کی ٹھیک ٹھیک نمائندگی کرتا ہے۔ اِسطرح خدا کا کلام ہمارے خیالات سے مختلف ہے کیونکہ کلام خدا ہے۔ ایک انسان اپنی نفسانی سوچوں سے خدا کا کلام کو سمجھنے کی کوشش کرے یہ ایک احمقانہ کام ہوگا۔

اس لئے خدا صرف ایسے شخص کو ہی اِستعمال کرسکتا ہے جو اُس کے کلام میں اور ایمان میں مضبوطی سے قائم رہتا ہے۔ کوئی شخص جو خدا کے کلام پر مضبوطی سے قائم رہتا اور وفادار ہے اور خدا کے سامنے نکما نہیں اور خدا ایسے شخص کو ہی برکت دیتا ہے۔

کیا کوئی اچھائی کرسکتا ہے ؟۔ کلام جو خدا ہے فرماتا ہے کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں مگر بعض سوچتے ہیں کہ یہاں کچھ اچھے شخص بھی ہیں۔ اصل میں لوگ خدا کے سامنے منافقت برتتے ہیں۔ ہم کو یہ جان لینا ضرور ہے کہ ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے بغیر کسی طور بھی راستباز نہیں۔

تمام اِنسان خدا کے خلاف سر کش ہیں ۔ وہ ایک دوسرے کو یہاں تک کہ خدا کو بھی دھوکا دے رہے ہیں حالا نکہ پاک ، نیک اور رحیم ہونے کا بہانہ کر رہے ہیں۔ اُنکے لئے خدا کا چیلنج ہے جو نیک ہونے کا بہانہ کرتے ہیں ۔ صرف خدا ہی نیک ہے۔ یہ خدا کی مخالفت اور اُسکی سچائی کے خلاف سر کش ہے کہ نئے سرے سے پیدا ہوئے بغیر اور اُسکی محبت اور راستبازی پر ایمان لائے بغیر ہم نیک ہونے کا دعویٰ کریں ہے۔ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ خدا صرف بہت بڑے گنہگاروں کی ہی عدالت کرے گا؟ جو کوئی بھی نئے سرے سے پیدا نہ ہوا گرچہ وہ ایک مسیحی ہو تو بھی خدا کے قہر سے بھاگ نہیں سکتا۔ اِس لئے دنیاوی زندگی کے ریاکاری کے راستوں کو چھوڑ کر خدا کے کلام کو سنیں نئے سرے سے پیدا ہوں پھر ہی آپ خدا کی عدالت سے بچ سکتے ہیں ۔

کیا آپ نے کبھی ایک بُرے شخص کو جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے کے درمیان جو اندیشوں سے نہیں بھرا ہے بھلائی کرتے دیکھا ہے ؟ لوگ نیک بننے کے اندیشہ میں گِرے ہوئے ہیں۔ کون ایسی تعلیم دیتا ہے؟ ۔ شیطان ۔ ایک انسان اصل میں نیکوکار نہیں بن سکتا ۔ ایک اِنسان نیک زندگی کی طرف اُس وقت رہنمائی کر سکتا ہے جب وہ خدا کے سامنے گناہ سے آزاد ہو۔ پھر کیا خدا ہمیں یہ بتاتا ہے کہ دانستاً برے کام کریں ۔ نہیں ۔ خدا ہمیں گناہوں کی معافی کے متعلق بتاتا ہے ۔ کیونکہ ہم پہلے بھی گناہ سے گھائل پیدا ہوتے تھے اور دوزخ ہمارا مقدار بن جاتی تھی۔ خدا چاہتا ہے کہ اُسکے سچے کلام پر عمل کریں تاکہ ہم نجات پائیں ۔

## شیطان ہمیشہ بے ایمانوں کے وسیلہ جھوٹ کہتا ہے

اُنکا گلا کھلی قبر ہے۔ اُنھوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔ اُنکے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔ اُنکا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔ اُنکے قدم خون بہانے کیلئے تیزرو ہیں ۔ اُنکی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے۔ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے۔ اُنکی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ۔ ( رومیوں ۳: ۱۳ - ۱۸ )۔

" انھوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا " ۔ سب لوگ خوب فریب دے رہے ہیں۔ خدا شیطان کے متعلق کہتا ہے ، " جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے " ( یوحنا ۸: ۴۴ )۔ وہ سب جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے وہ کہتے ہیں " میں بالکل سچ بیان کر رہا ہوں۔ یہی سچ ہے " لیکن وہ سب جھوٹ بول رہے ہیں۔

جو زور دے کر ایسا کہتے ہیں کہ اُن کا کلام جو وہ بیان کر رہے ہیں برحق ہے وہ جھوٹے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی فریب کرنے والوں کو جب وہ دوسروں کو فریب دینے کی کوشش کرتے ہیں یہ کہتے سُنا ہے ، " کہ میں ایک جھوٹا اور ایک فریبی ہوں ؟ " ۔ وہ ایسے کہتے ہیں کہ وہ گویا ہر ایک بات سچ کہہ رہے ہوں۔ وہ یقین دلانے کیلئے کہتے ہیں ، " آؤ میں تمہیں کچھ بتاتا ہوں ۔ اگر آپ اس میں پیسہ لگائیں تو آپ بہت سا روپیہ کما سکتے ہیں اگر آپ ایک ملین ڈالر لگاتے ہیں تو آپ جلد ہی پرنسپل بن جائیں گے اور آپ صرف دو ہی سالوں میں دس ملین ڈالر کما سکیں گے۔ یہ ایک بڑی زبردست

انویسٹمنٹ ہے۔ کیا آپ رقم لگانا چاہتے ہیں۔ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہمیشہ اپنی زبان سے فریب دیتے ہیں۔

جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے۔ ایک مبلغ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوُا ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے وہ دعویٰ کرتا ہے کہ ہر کوئی اپنی بہت بڑی رقم کی دہ یکی دے کر دولتمند بن سکتا ہے۔ کیا بائبل مقدس کے کسی حوالہ میں یہ آیا ہے کہ ایک شخص اگر ایلڈر بنے تو امیر بن سکتا ہے؟۔ کیوں لوگ ایلڈر بننے کی کوشش کرتے ہیں؟۔ وہ اسلئے ایلڈر بننے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ اُن کو ایمان ہے کہ اگر وہ ایلڈر بنیں گے تو خدا اُنہیں دنیاوی برکات عطا کریگا۔ وہ گمراہ ہو چکے ہیں کیونکہ انکا ایمان ہے کہ اگر ایلڈر بنیں تو دولتمند ہونے کا فضل پاتے ہیں۔ وہ فریب کے شکنجے میں جکڑے ہوئے ہیں۔

کیا آپ ایسے ایلڈر بننا پسند کریں گے جو اِس طرح کے فریب کے دھوکے میں پھنسے ہوئے ہیں؟۔ بہت سے لوگ ایلڈر بننے کے بعد بھکاری کی زندگی گزارتے ہیں۔ میں اُن میں سے بہت ساروں کو جو میرے ارد گرد رہتے ہیں کو جانتا ہوں۔ جھوٹے وَلی جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے اپنی کلیساؤں کے دولت مند ایلڈر بنے بیٹھے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ ایلڈر اپنی کلیساوں میں بہت بڑا رول ادا کریں۔ بعض اوقات وہ اپنے ایلڈروں کو بغیر پیسے کے مقرر کرتے ہیں کیونکہ وہ اُنہیں اپنے اندھے ایلڈر مقرر کرنا چاہتے ہیں۔

وہ عام طور پر کہتے ہیں، ''کہ اگر کوئی ایلڈر بنے تو اُسے دولت کی برکت ملے گی'' یہ ایک فریب ہے۔ بائبل میں اِس کا ذکر موجود نہیں۔ بائبل فرماتی ہے خدا کے خادم کو دولت کا فضل پانے کی بجائے مسلسل اذیتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خداوند فرماتا ہے، ''بلکہ تم پہلے خدا اُس کی بادشاہی اور راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل جائیں گی'' (متی ۶:۳۳)۔

بائبل بیان کرتی ہے، ''اُنکے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے''۔ واقعی انسانوں میں سانپوں کا زہر ہے۔ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے راستباز شخص سے کیا کہتے ہیں؟۔ وہ راستباز پر لعنت کرتے اور سانپوں کی طرح پھنکارتے ہیں۔ بائبل مقدس فرماتی ہے، ''انکے قدم خون بہانے کیلئے تیز رو ہیں، اُن کی راہوں میں تباہی اور بد حالی ہے۔ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے، اُنکی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں''۔

## شریعت کا کیا مقصد ہے؟

اِس عبارت، ''چنانچہ لکھا ہے'' کا مطلب ہے کہ یہ پرانے عہد نامہ کا اقتباس ہے۔ اُس نے کہا، ''اُنکے قدم خون بہانے کے لئے تیز رو ہیں۔ اُنکی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے، اُنکی

آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ‘‘ ۔مجھے اُن پر بڑا ترس آتا ہے جو نئے سرے سے پیدا ہونے سے آگاہی پائے بغیر جہنم میں جاتے ہیں۔

رومیوں ۳: ۱۹ میں قلمبند ہے ، ’’ اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تا کہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے ‘‘۔ خدا شریعت کے مطابق عذاب مسلّط کرتا ہے۔ پولوس اِسی سبب سے کہتا ہے ، ’’ شریعت اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں‘‘ کیونکہ خدا نے اُن کو شریعت دی جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہُوئے ۔ خدا نے ہمیں شریعت اِس لئے نہیں دی کہ اِس پر چلیں۔ پھر کیا خدا یہ کہتا ہے کہ وہ شریعت کو تباہ کریگا؟ نہیں ، اُس نے ہمیں موسیٰ کے وسیلہ شریعت بخشی تا کہ ہم اپنے گناہوں کو پہچان سکیں ۔ اُس نے ہمیں شریعت اِس لئے نہیں دی کہ ہم اِسے پورا کریں۔ خدا کی شریعت ایک تعلیم کا طومار ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کیسے گنہگار ہیں۔

## کوئی بھی شریعت کے اعمال سے راستباز نہیں ٹھہر سکتا ہے

رومیوں ۳: ۲۰ بیان کرتا ہے ، ’’ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُسکے حضور راستباز نہ ٹھہرے گا اسلئے کہ شریعے کے وسیلے سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔ ‘‘ نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحی جانتے ہیں کہ کوئی بشر بھی شریعت کے اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرے گا۔ پولوس رسول اور خدا کے تمام خادم کہتے ہیں ، ’’ کوئی بشر شریعت کے اعمال سے راستباز نہ ٹھہرے گا ۔‘‘ کوئی بشر نہیں جو شریعت کو پورا کرتا اور جو مُستقبل میں اُسے پورا کریگا۔ اسلئے ہمیں اقرار کرنا چاہیے کہ ہم شریعت کے اعمال سے کبھی بھی راستباز نہیں ٹھہر سکتے ۔ ہمارے کام ہمیں کبھی بھی راستباز نہیں ٹھہرا سکتے ۔

پولوس رسول یہ جانتا اور ایمان رکھتا تھا ۔ کیا ہم شریعت کے اعمال سے راستباز ٹھہر سکتے ہیں؟ کیا شریعت ہمیں راستباز ٹھہرا سکتی ہے؟ جب آپ کتابِ مقدس کا مطالعہ کرتے ہیں تو کیا آپ یہ درُست خیال کرتے ہیں کہ ہمارے بدن یسوع پر ایمان لانے اور نیک کام کرنے کے سبب سے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کیلئے تبدیل کئے جائیں گے ؟ نہیں ۔ یہ سچ نہیں ہے ، یہ جھوٹ ہے۔ یہ حقیقت کے کوئی آہستہ آہستہ پاکیزگی میں تبدیل ہونے کے ذریعے خدا کی بادشاہی میں داخل وہ سکتا ہے یہ ایک سفید جھوٹ ہے۔

وہ سب لوگ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے شریعت کے ماتحت ہیں کیونکہ وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اُنہیں اپنے کاموں سے خدا کے کلام پر پورا اُترنا ہے۔ یہ اُنہیں شریعت پر عمل کرنے اور روزانہ معافی کی دُعا کی کوشش میں مگن رکھتی ہے ۔ اُنکی ریاضت اُنکے غلط راستہ کا پہلا قدم ہے ۔ شریعت اُنہیں گناہ کی پہچان کراتی ہے۔ اِس لئے اُن

کی ریاضت کی وجہ سے یہ غلط راستہ پر اُن کا پہلا قدم - گنہگار اپنی لاعلمی اور اپنے خیالات کی وجہ سے شریعت پر عمل کرنے کی سعی کرتے ہیں، جو جسم کی سچی نجات کے عین مخالف ہے۔ یہ ایک غلط پسماندہ مشرقی ایمان ہے۔

مذہبی پاکیزگی کی تعلیم جو کہتی ہے کہ ہم آہستہ آہستہ راستبازی تک پہنچ سکتے ہیں یہ دنیا کے دوسر سیکولر مذاہب میں بھی پائی جاتی ہے۔ بُدھ ازم میں نروانا کی تعلیم بالکل ایسی ہے جیسی کہ مسیحیت میں آہستہ آہستہ پاکیزگی میں بڑھنے کی تعلیم ہے۔ بہت سے لوگ کہتے ہین کہ اُن کے بدن زیادہ سے زیادہ پاکیزگی میں بڑھ رہے ہیں اور وہ ضرور ہی خدا کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ لیکن سچائی یہ ہے کہ خداوند ہماری جان کو ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے مقدس ٹھہراتا ہے۔

یہاں تک کہ راستباز بھی جسم کے وسیلہ مقدس نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ جن کے پاس روح القدس نہیں وہ مقدس نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ جیسے جیسے وہ اپنے کاموں کو نیک بنانے کی کوشش کرتے ویسے ہی وہ اور زیادہ گنہگار ہوتے جاتے ہیں۔ اِسلئے کیونکہ اُن کے دِلوں میں گناہ پایا جاتا ہے۔ اکثر اُن میں سے برائی باہر نکلتی ہے اور وہ اُنہیں غلطیاں کروا دیتی ہے وہ خود کو جسمانی طور پر صاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاہم یہ مشکل ہے کیونکہ وہ باطنی طور پر گناہ سے بھرے ہُوئے ہیں۔ یہ ایک گنہگار کا حقیقی وجود ہے۔

یہ عبارت سراسَر اُن کے مخالف ہے جو گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ اگرچہ وہ اپنے بدنوں کو گناہ سے روک نہیں پاتے تو بھی وہ شفاف زندگی کی طرف جا سکتے ہیں۔ گنہگار جو گناہ میں پیدا ہُوئے اپنی تمام زندگی گناہ کو پھیلاتے ہیں کیونکہ یہ اُن کی مرضی کے خلاف اُن میں سے باہر نکل آتا ہے۔ اُن کے پاس اِسکے علاوہ کوئی چارہ نہیں لیکن اُنہیں خدا کی سچی خوشخبری سے شِفا حاصل کرنی چاہیے۔ وہ اپنے گناہوں سے خدا کے گناہوں کی معافی کے کلام کو سُننے سے رہائی پا سکتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ نئے سرے سے پیدا ہونے کا کلام سُنیں اور گناہوں کی معافی حاصل کریں۔

کون ساری زندگی شریعت پر عمل کر سکتا ہے؟

اگر وہ نئے سرے سے پیدا ہُوا ہے تو کیا وہ کامل طور پر شریعت کے مطابق زندگی بسر کر سکتے ہیں؟ نہیں کوئی بھی نہیں۔ رومیوں میں یہ مرقوم ہے، ''شریعت کے وسیلہ تو گناہ کی پہچان ہی ہوئی۔'' یہ بہت سادہ ہے۔ آدم اور حوا کو شیطان نے اُن کی معصومیت کے زمانہ میں دھوکا دیا اور وہ گناہ کے ماتحت ہو گئے۔ اور گناہ اُن کی اولاد میں مُنتقل ہو گیا جو خدا کے کلام سے واقف نہ تھے۔ اگرچہ وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ گناہ میں پیدا ہوئے تو بھی گناہ کے وارث تھے۔

ابراہام اور یعقوب کے وقت کے بعد اِسرائیل اگرچہ اُن کے باپ دادا ایمان سے راستباز ٹھہرے تو بھی اُنھوں نے اپنے گناہ آلودہ وجود اور ایمان کے متعلق یاد نہ رکھا۔ اِسلئے خدا نے اُنہیں شریعت کے وسیلہ گناہ کی پہچان دی اور چاہا کہ وہ اُس کے وعدہ پر ایمان لا کر گناہوں کی معافی حاصل کریں۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟

مگر اَب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے

رومیوں ۳: ۲۱ بیان کرتا ہے، ’’ مگر شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جِسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔‘‘ پولوس رسول فرماتا ہے، مگر اَب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے۔ ’’ جسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے‘‘ کا کلام پرانے عہد نامہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پانی اور روح کی خوشخبری خدا کی راستبازی ہے جو ایسی راستبازی کو ظاہر کرتی ہے جو گناہ کی آتشی قربانی کے وسیلہ گناہوں کی معافی کی طرف لے جاتی ہے۔

رومیوں ۳: ۲۲ میں لکھا ہے، ’’ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔‘‘ ہمارے ایمان ہمارے دِلوں میں ہیں۔ یسوع مسیح ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے۔ عبرانیوں ۱۲: ۲ میں تحریر کیا گیا ہے، ’’ ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع مسیح کو تکتے رہیں۔‘‘ ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا یسوع ہے اور ہمیں سچے کلام پر جو کہ خدا ہے ایمان رکھنا چاہیے۔ ضرور ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے نجات پانے کیلئے نئے سرے سے پیدا ہونے والے خادموں کے ذریعے خدا کا سچا اور حقیقی کلام سُنیں اور ایمان لائیں اور اِس ایمان کے وسیلہ جیتے رہیں۔

خدا فرماتا ہے، ’’ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ کچھ فرق نہیں۔‘‘ اسی لئے ہم حقیقی کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرے اور اپنے مُنہ سے اقرار کر کے اپنی کامل نجات میں مستحکم ہو رہے ہیں۔ ہم اپنے کاموں سے نہیں بلکہ اپنے ایمان سے نجات پا سکتے ہیں۔ ہم صرف خدا کا اور خدا کی کلیسیا کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اگرچہ آپکے سب گناہ مٹا دےئے گئے ہیں تو بھی کیا آپ ابھی تک اپنے کاموں میں بندھے ہُوئے ہیں؟ اگر آپ پورے دل سے خدا پر ایمان رکھتے ہیں تو پھر آپ کی جسمانی کمزوری بے معنی ہے اور آپ راستباز ہیں۔ روح القدس گواہی دیتا ہے کہ خدا کا کلام جو آپکے دل میں ہے پکار رہا ہے کہ، ’’ آپ پاک ہیں‘‘ کیونکہ جب ہم کلام سُنتے ہیں تو وہ ہمیں سچے کلام کی سمجھ بخشتا ہے۔ کیا آپ نے خدا کا کلام سننے کے بعد اِس پر ایمان لانے سے نجات پائی ؟

’’ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو خدا پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے ۔ کیونکہ کچھ فرق نہیں۔‘‘ جو کو خدا کے کلام پر جو کہ سچائی ہے سیکھتا اور ایمان لاتا ہے وہی اپنے سب گناہوں سے نجات پا سکتا ہے۔

## یسوع نے دنیا کے شروع سے لیکر آخر تک کے سب گناہوں کو دھو ڈالا

رومیوں ۳: ۲۳-۲۵ بیان کرتا ہے، "اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اُسکے فضل کے سبب سے اُس کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خدا نے اُسکے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی کو ظاہر کرے۔"

بائبل بیان کرتی ہے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ حالانکہ گنہگار جہنم میں جاتے ہیں تو بھی ہم اُسکی محبت اور مُفت فضل کے سبب سے مُفت راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ خدا کا جلال ہم پر ظاہر ہُوا اور ہم راستباز ٹھہرے۔ یسوع کو خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو۔

۲۵ اور ۲۶ آیات بیان کرتی ہیں کہ، "اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی کو ظاہر کرے۔ بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔" یہاں "ٹھہرایا" کا مطلب ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو تمام کائنات کے گناہوں کی معافی کیلئے کفارہ ٹھہرایا۔

یسوع نے بپتسمہ کے باعث تمام دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا۔ یسوع ہی الفا اور اومیگا ہے۔ آئیں اِس دنیا کی اِبتدا اور خاتمہ کے متعلق غور کرتے ہیں۔ خدا نے سچائی پر ایمان لانے کے وسیلہ یسوع کو ایک ابدی کفارہ ٹھہرایا۔ جب تک میں خوشخبری پر ایمان نہ لایا میں اُس وقت تک اِس کلام کو سمجھ ہی نہیں پایا تھا، "جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔"

جب ہم اُس کلام پر ایمان رکھتے ہیں جو کہتا ہے کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ اور خون کے باعث ہمارے سب گناہ دھو ڈالے تو ہمارے گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ ہم نے ایک ہی مرتبہ گناہوں کی مخلصی حاصل کی لیکن تو بھی ہمارا جسم گناہ کر بیٹھتا ہے یا جسم کے وسیلہ گناہ غیر دانستہ طور پر ہم سے ہو جاتا ہے۔ جسمانی گناہ ہماری کمزوریوں کی وجہ سے ہیں۔ تاہم بائبل مقدس بیان کرتی ہے، "جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی۔" جو گناہ جسم کے وسیلہ اب ہو رہے ہیں یا مُستقبل میں غیر دانستہ طور پر ہو رہے ہیں وہ ایسے گناہ ہیں جو خدا کے خیال میں پیشتر سے ہو چکے ہیں۔

کیوں؟ خدا نے یسوع کے بپتسمہ کو ہماری نجات کا اِبتدائی اور افضل نقطہ ٹھہرایا ہے۔ اِس لئے حال میں غیر دانستہ طور پر یا ایمان لانے سے پہلے دانستہ طور پر کئے جانے والے گناہ ایمان لانے کے بعد ایسے گناہ ہیں جو خدا کی نگاہ میں پیشتر سے ہیں کیونکہ گناہوں کی معافی یہ کہتی ہے کہ گناہ پیشتر سے ہی مٹا دیے گئے تھے۔

"جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی" کے کلام کا مطلب ہے کہ، "وہ پیشتر سے ہی دنیا کے گناہوں کی مزدوری ادا کر چکا ہے" دنیا کے تمام گناہوں کو یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون سے طرح دی گئی ہے۔ اِس لئے خدا نے جو گناہ دنیا کی اِبتدا سے لیکر دنیا کے آخر تک ہوئے کو پیشتر سے مٹا دیا ہے۔ اِسطرح خدا کی نگاہ میں تمام گناہ پیشتر سے ہو چکے ہیں۔ اِس دنیا کے لوگ ایسے گناہ کر رہے ہیں جو خدا کے بیٹے نے پیشتر سے مٹا دے دئے تھے۔ یسوع نے ۲۰۰۰ سال پہلے ہی وہ گناہ دھو ڈالے جو ۲۰۰۲ میں کئے جانے کو تھے۔ کیا آپ یہ فہم کرتے ہیں؟ ۔خدا پیشتر سے ہی اِس دنیا کے گناہوں کو جس میں میرے اور آپ کے گناہ بھی شامل ہیں پیشتر سے ہی مٹا چکا ہے۔ کیا آپ تخیُّل کر سکتے ہیں کہ اِس کا مطلب کیا ہے؟ جب آپ خوشخبری کی منادی دوسرے لوگوں میں کرتے ہیں تو اگر آپ اِس سے اچھی طرح آگاہ نہیں تو پھر آپ پریشانی کا شکار ہو سکتے ہیں۔

"جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جب سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی" کہ کلام کا مطلب ہے کہ خدا نے سب گناہ اپنے اوپر اُٹھا لیا اور تقریباً ۲۰۰۰ برس پہلے ہی گناہوں کو دور کر چکا تھا۔ انسان کی تو پہلے ہی دریائے یردن پر یسوع کے بپتسمہ لینے کی وجہ سے عدالت ہو چکی ہے۔ خدا نے ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا کیونکہ اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا اور مکمل طور پر ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے تمام انسانوں کو راستباز ٹھہرایا۔ اِسلئے خدا اِس دنیا کے گناہوں کی وجہ سے اُنہیں مُجرم نہ ٹھہرائے گا بلکہ اُنکی یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر بے اعتقادی کی وجہ سے اُنہیں مُجرم ٹھہرائے گا۔

کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ پولوس رسول کا مطلب کیا ہے؟ ہم جو نجات یافتہ ہیں اُن کیلئے یہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ وہ جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہُوئے کیونکہ وہ اِسے خاطر میں ہی نہیں لاتے اِسلئے جہنم میں جائیں گے۔ ضرور ہے کہ ہم سُنیں اور کلام کے سہی عِلم سے آگاہ ہوں۔ یہ آپکے ایمان اور آپکی دوسرے لوگوں کو خوشخبری کی منادی کرنے میں مددگار ثابت ہو گا۔

## پھر فخر کہاں رہا؟

بائبل مقدس بیان کرتی ہے، "جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی کو ظاہر کرے۔" خدا ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے وہ پہلے سے ہی مٹا دے دئے گئے تھے کیونکہ خدا نے یسوع کو ایک ابدی کفارہ ٹھہرایا۔ اِس لئے ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے۔

۲۶ آیت بیان کرتی ہے، "بلکہ اِسی وقت اُسکی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُسکو بھی راستباز ٹھہرائے۔" "اِسی وقت" خدا دنیا کو ابدی زندگی عطا کی تاکہ وہ فنا نہ ہو جائے۔ عین وقت پر خدا نے یسوع کو بھیجا کہ اُسکی راستبازی کو ظاہر کرے اور اُسکے وعدہ کو پورا کرے۔ خداوند نے اُسکی راستبازی

ظاہر کی ۔ خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو بھیجا اور اُسے بپتسمہ اور مصلوب ہونے دیا تا کہ ہم پر اپنی حقیقی نجات کے وسیلہ اپنی محبت کو ظاہر کرے۔

خداوند گنہگاروں کا نجات دہندہ بن کر آیا۔ "بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔" خدا راستباز ہے اور اِس دنیا کے سب گناہوں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور کر چکا ہے۔ ہم اپنے دل سے یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اِسلئے ہم پاک ہیں۔ وہ جو حقیقی طور پر یسوع پر ایمان رکھتے ہیں وہ گناہ سے مبرا ہیں اُس نے اُنکے گناہوں کو دھو کر دور کر دیا ہے بلکہ یہاں تک کہ اُنکے مستقبل کے گناہوں کو دھو کر نجات دے چکا ہے۔ یسوع نے جو کچھ ہمارے لئے کیا اُس پر دل سے ایمان لانے کے وسیلہ ہمیں نجات ملتی ہے۔ اُس کی نجات کے کاموں میں ہمارے کاموں کا ۱۰% بھی عمل دخل نہیں ہے۔

رومیوں 31-27:3 بیان کرتا ہے، "اِسکی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے ؟ کیا اعمال کی شریعت سے ؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے ۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں؟ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے ۔ کیونکہ ایک ہی خدا ہے جو مختونوں کو بھی ایمان سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گا۔ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہر گز نہیں بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں۔"

"شریعت کو قائم رکھتے ہیں" کے کلام کا مطلب ہے کہ ہم اپنے کاموں کے وسیلہ رہائی نہیں پا سکتے ہیں۔ ہم ناتمام اور کمزور ہیں اور شریعت سے پہلے جہنم کو جاتے تھے ۔ مگر خدا کے کلام نے ہمیں راستباز اور کامل کیا کیونکہ ہم نے اُسکے کلام کے وسیلہ سے نجات پائی ۔ خداوند ہمیں بتاتا ہے کہ اگرچہ ہم اپنے سب گناہوں سے نجات پا چکے ہیں تو بھی ہمارا جسم ابھی تک کمزور اور بے تمام ہے ۔ مگر اُس نے ہمیں ہمارے سب گناہوں سے رہائی بخش دی ہے۔ ہم اِس پر ایمان لانے سے خدا کو دیکھیں گے کہ یسوع نے ہمیں نجات دی ہے۔

"پس فخر کہاں رہا ؟ اِسکی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے ؟ کیا اعمال کی شریعت سے ؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔" ہمیں خدا کی قائم کردہ شریعت کو جاننا ضرور ہے اور یہی شریعت اُس کی بادشاہت میں ابدی شریعت ہے۔ خدا فرماتا ہے، "کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے ؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے" کیا آپ اِسے پوری طرح سمجھتے ہیں؟ خدا نے ہمیں دنیا کی تمام خطاؤں سے نجات دی ہے۔ جب ہم سچائی کے مطابق ایمان لاتے ہیں تو ہم نجات پا جاتے ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا ہے کہ ہمیں شریعت کے کاموں کی وجہ سے نجات نہیں ملی ہے۔

خدا پولوس رسول کے وسیلہ ایمان کی شریعت کے بارے میں رومیوں ۳ باب میں بات کر تا ہے، خدا فرماتا ہے، " کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے۔" ایمان لانے والے سچائی کو مضبوطی سے تھام لیتے اور ایمان نہ لانے والے نیچے گِر جاتے ہیں۔ وہ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور ابھی تک خوشخبری کا کامل ایمان نہیں رکھتے تو وہ جہنم میں جائیں گے۔

## خدا نے ہم سب کو ہمارے سب گناہوں سے مکمل طور پر رہائی دی ہے

خدا نے خدا کی شریعت کو اس لئے قائم کیا کہ جو کوئی اپنے خیالات کے مطابق ایمان رکھے ایمان کی شریعت سے ٹھوکر کھائے۔ خدا نے ہم سب کو ہمارے گناہون سے کامل طور پر نجات دی ہے۔ رومیوں ۳ باب ایمان کی شریعت کے متعلق بات کرتا ہے۔ ہم سچے کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ رہائی پاتے ہیں۔ ہم آسمان کی بادشاہت کے وارث ہیں اور ایمان کے وسیلہ خدا سے صلح رکھتے ہیں۔ بے اعتقادوں کے پاس یہ اطمینان نہیں ہے۔ اِسکی بجائے وہ جہنم میں جاتے ہیں۔ اِس کا سبب کیا ہے؟ اول تو یہ کہ خدا کے کلام کے مطابق اُنکی عدالت ہو گی کیونکہ اُنہوں نے خدا کے کلام کو حاصل نہ کیا۔ نجات خدا کی محبت سے مِلتی ہے اور ہم اس حقیقت کو جاننے اور خداوند نے جو ہمارے لئے کیا اُس پر پورے دل سے ایمان لانے کے وسیلہ نجات پا رہے ہیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں۔

میں خدا کا اُس کی زمینی کلیسیا اور اُس ایمان کیلئے اُسکا شکریہ ادا کرتا ہوں جو وہ ہمیں دیتا ہے۔ میں خداوند کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو ہمیں سچائی، ایمان، اور کلام خدا سے نوازتا ہے اور ویسا ہی ایمان دیتا ہے جیسا کہ پولوس رسول کا تھا اور جس نے گناہوں کی معافی کے بھید کو اپنی کلیسیا پر ظاہر کیا ہے۔ میں اپنے دل کی گہرائیوں سے اُسکے نام کی حمد اور وڈیائی کرتا ہوں۔

ہم خداوند کا شکر ادا کرتے ہیں کیونکہ اُس نے اپنے بپتسمہ اور صلیبی موت کے وسیلہ ہمیں نجات بخشی۔ ہمارے پاس دوزخ سے بچنے اور اُس کی کلیسیا میں شامل ہونے کیلئے اِس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ ہم ایسے گنہگار تھے جو کبھی بھی فطرت کے وسیلہ نجات نہیں پا سکتے تھے مگر ہم راستبازی پر ایمان لانے کے سبب سے نجات پا سکتے ہیں۔ ہم جو راستبازی پر دل سے ایمان رکھتے ہیں اُسکے فرزند ہیں کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اِقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔

# کیا آپ خداوند کیلئے خدا کے شکر گزار ہیں

رومیوں ۳:۱۰-۳۱

”چنانچہ لکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں - ایک بھی نہیں - کوئی سمجھدار نہیں - کوئی خدا کا طالب نہیں - سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے - کوئی بھلائی کرنے والا نہیں - ایک بھی نہیں - اُن کا گلا کھلی ہوئی قبر ہے - اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا - اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے - اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے - اُن کے قدم خون بہانے کیلئے تیز رو ہیں - اُن کی راہوں میں تباہی اور بد حالی ہے - اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے - اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں - اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے - کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا - اِس لئے کے شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے - مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جسکی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے - یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں - اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں - مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں - اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے - بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو - پس فخر کہاں رہا؟ اِسکی گنجائش ہی نہیں - کونسی شریعت کے سبب سے؟ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے - کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں؟ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے - کیونکہ ایک ہی خدا ہے جو مختونوں کو بھی ایمان سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گا“ -

## انسان کے پاس جسم پر فخر کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں

رومیوں ۳:۱۰-۱۲ بیان کرتا ہے، ”کوئی راستباز نہیں - ایک بھی نہیں - کوئی سمجھدار نہیں - کوئی خدا کا طالب نہیں - سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے - کوئی بھلائی کرنے والا نہیں“ - جسم کے اعتبار سے ہم سب خدا کے نزدیک گناہ سے بھرے ہوئے ہیں - کیا کوئی جسم کے اعتبار سے خود کو راستباز ٹھہرا سکتا ہے؟ - کیا کوئی جسم

کے اعتبار سے خدا کے نزدیک راستباز ٹھہر سکتا ہے؟۔ جسم کبھی بھی یسوع کی مہیا کردہ نجات کے بغیر راستباز نہیں ٹھہرایا جاسکتا ہے۔

جن کے گناہ مٹا دیے گئے ہیں اُن کے پاس بھی اپنے جسم پر فخر کرنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ ہم بھی جنکے گناہ مٹ چکے ہیں بھلائی کرنے کی کوئی قابلیت نہیں رکھتے بلکہ ہم اپنے جسم کا رجحان بدل لیتے ہیں۔ جب ہم خداوند کی خدمت اور روحانی کام کرتے ہیں تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم بھلی زندگیوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔ جیسا کہ خدا نے کہا، " جو جسم سے پیدا ہُوا ہے وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہُوا ہے وہ روح ہے " ( یوحنا ۳:۶)۔ جسم جسمانی خواہشات میں اور روح روحانی خواہشات میں چلنے سے خوش ہوتے ہیں۔ جسم کبھی بھی روح میں تبدیل نہیں ہوسکتا ہے۔

تمام بنی نوع انسان گناہ میں پیدا ہوتے اور گناہ کے تحت زندگی بسر کرتے اور بیکار میں مر جاتے اور آخر کار جہنم کی آگ کی جھیل میں ڈالے جاتے ہیں۔ اگر خدا اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا کے گناہوں سے بچانے کیلئے نہ بھیجتا تو دنیا کے پاس کوئی اُمید باقی نہ ہوتی۔ اگر ہمارے پاس کوئی اُمید باقی ہے تو اِسلئے کیونکہ خدا نے ہمیں حقیقی اُمید بخشی ہے۔ اگر خدا ایسا نہ کرتا تو نہ ہی تو ہمارے پاس کوئی اُمید باقی ہوتی اور نہ ہی ہم راستباز ٹھہرائے جاسکتے تھے۔ جب ہم ہر ایک فرد کے مقدر کے متعلق کھوج کرتے ہیں جس میں مَیں اور آپ بھی شامل ہیں تو ہم اِسی حقیقت کو پاتے ہیں۔

یہاں تک کہ قطع نظر اِس کے کہ اگرچہ ہم " تمام مخلوقات کے خداوند کو مانتے ہیں تو بھی جسمانی طور پر گناہ آلودہ پیدا ہونا اور اپنی مرضی کے بغیر ہی لاحاصل زندگی بسر کرنا اور جہنم میں جانا یہی ہمارا مقدر ہے۔ ہم کیسے مسافر ہے! عام طور پر ہم انسانوں کی زندگی کو ایک دن کی زندگی سے تشبیہہ دیتے ہیں جو ایک ہی دن میں پیدا ہوتا ایک ہی دن میں عارضی زندگی بسر کرتا، مرجاتا اور پھر خاک میں لوٹ جاتا ہے۔ یسوع کے بغیر ہمارے پاس کوئی کامل اُمید نہیں ہے۔ بنی نوع انسان چاہے اُن کے کارنامے کتنے ہی مشہور اور عظیم کیوں نہ ہوں وہ اپنی زندگی میں صرف یہی کام کرتے ہیں، پیدا ہونا، کھانا، پینا، مرنا، اور پھر دوزخ میں چلے جانا۔ ہم لاحاصل زندگی گذارتے اور لاحاصل ہی مر جاتے اور ابدی عدالت کا سامنا کرنا ہمارا مقدر ہے۔

تاہم خدا نے ہمیں گناہ کو پہچاننے کیلئے شریعت بخشی اور تب سے ہم یسوع مسیح کی گناہ سے بخشش اور فضل کے وسیلہ مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ خدا نے یسوع کو ہمارے لئے ایک کفارہ مقرر کیا جس نے ہمیں راستباز ٹھہرایا۔ وہ جو گناہوں کی معافی حاصل کرچکے ہیں کیسے راستباز ٹھہرائے جاسکتے ہیں؟۔

ہم جو گناہوں کی بخشش پاچکے ہیں کیا بدنی راستبازی رکھتے ہیں؟ ۔ کیا ہم خدا کے نزدیک کسی طور فخر کرسکتے ہیں۔ ہم جسم پر کسی طور بھی فخر نہیں کرسکتے ہیں۔ خدا کی وسیلہ جو کے خداوند ہے ہم خدا کے شکر گذار ہیں جس نے ہمیں گناہوں کی معافی نجات اور ابدی زندگی عنایت کی ہے۔ ہم جو گناہ کی معافی پاچکے ہیں خدا کے بغیر کچھ نہیں

ہیں۔ کیا انسان کے پاس فخر کی کوئی جگہ ہے ؟۔ کیا جسم قطعاً راستباز ہے؟۔ کیا ہمارے پاس ۷۰-۸۰ برس کی زندگی میں فخر کی کوئی جگہ ہے؟۔ انسان کے پاس راستباز ٹھہرنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔ کیا خدا کے نزدیک فخر کرنے کو ہمارے پاس کچھ ہے ؟۔ جسم کے پاس فخر کرنے کیلئے واقعی کچھ نہیں ہے۔ جسم کے پاس فخر کرنے کو کچھ بھی نہیں یہاں تک کے ۰۱% بھی نہیں۔

## خدا کی راستبازی ہی وہ واحد چیز ہے جس پر ہم فخر کر سکتے ہیں

ہم خدا کی اُس نجات پر فخر کرتے ہیں جس نے ہمیں ہمارے سب گناہوں سے نجات دی جیسا کہ لکھا ہے ، ''مگر اَب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے ''۔ خداوند ہمارا نجات دہندہ اور ہماری ابدی زندگی ہے۔ اُس نے ہمیں راستباز ٹھہرایا ہے۔ کیونکہ یسوع نے ہمیں کامل طور پر نجات دی اِسلئے ہم راستباز ہیں۔ ہم جسم کے کاموں یا شریعت کے کاموں پر فخر نہیں کرتے۔ ہم خداوند کے شکر گذار ہیں اور اُس کے نام کی وڈیائی کرتے ہیں کہ اُس نے اپنی بپتسمہ کے وسیلہ ساری دنیا کے گناہوں کو دھو ڈالا اور ساری راستبازی کو پورا کیا۔

ہم ایمان کے وسیلہ راستبازی کو پا چکے ہیں۔ خداوند نے دنیا کے سب لوگوں کو اُنکے گناہوں سے مخلصی بخشی اور ایک کو بھی گناہ میں رہنے نہ دِیا۔ خدا کی نجات ہمیں خوشی بخشتی اور اُمید عطا کرتی ہے۔ یہ ہمیں نئی قوت سے ہمکنار کرتی ہے۔ ہم خود پر نہیں بلکہ خداوند پر فخر کرتے ہیں۔ خدا کے نزدیک اپنی راستبازی پر فخر کرنے سے ہم شرمندہ ہونگے۔ بہت سارے لوگ اپنے کاموں اور جدوجہد سے پائی گئی راستی کو خدا کی نذر کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اُن کی یہ اَنا پرست راستی گندے کپڑوں کی مانند ہے۔وہ ایک دوسرے کے سامنے تو فخر کر سکتے ہیں مگر خدا کے سامنے نہیں۔

خداوند نے ہمیں کامل نجات بخشی، ' یسوع ' کا مطلب ' نجات دہندہ ' ہے اور اُسے مسیح بھی کہا گیا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ جو نجات دہندہ آدمی کو صورت آیا وہ خدا تھا۔ وہ اُسے ''یسوع مسیح'' پکارتا ہے ۔ یسوع ہمارا نجات دہندہ اور خدا ہے۔ ہم خداوند کا شکر ادا کرتے، اُس کے نام کو مبارک کہتے ، اور اُس کے نزدیک راست عمل کرتے اور ایمان سے بھری زندگی گذارتے ہیں کیونکہ خدا نے ہمیں کامل طور پر نجات دی ہے۔ صرف خدا پر ایمان رکھنے والے ہی راستبازی کے کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ خداوند نے ساری دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا اور ہمارا نجات دہندہ ٹھہرا جس نے ہمیں گناہوں سے مخلصی دی اِسلئے ہم پاک ہیں اور راستبازی کے کاموں کو کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے آپ سے اپنے گناہوں کا مسلہ حل نہیں کر سکتے ہیں۔ انسان نہ تو اپنے گناہوں کو نکال باہر کر سکا اور نہ ہی اپنے نیک کاموں کے وسیلہ خدا کی راستبازی کو پورا کر سکتا ہے۔

خدا نے ہمارے سب گناہوں کو مٹا ڈالا اور ہم نے خداوند سے راستبازی کو حاصل کیا۔ کیا ہم نیک کام کرنے کے ذریعے پاک ٹھہر کر اپنی راستبازی کو قائم کر سکتے ہیں؟۔ اگر کوئی ایسا کر سکے تو پھر وہ یسوع کا بڑا بھائی ہی ہو گا۔ یسوع ایسے شخص کا کبھی نجات دہندہ نہ ٹھہر سکے گا۔ ہم اپنی انسانی راستبازی کے ساتھ اپنے جسم کی قابلیت کو نہ پہچاننے کی ایک جبلت رکھتے ہیں۔

## جسمانی اعمال جبلت پر ہیں۔

ہماری فطرت ہے کہ جب ہم خطرہ سے دوچار ہوتے ہیں تو ہم خطرہ س بچنے کیلئے جدوجہد کرتے ہیں۔ جب بھی ہم مزیدار کھانا دیکھتے ہیں تو بہت سا کھانا کھا لینا چاہتے ہیں اور جب ہم کوئی دلچسپ کھیل دیکھتے ہیں تو اُسے کھیلنا چاہتے ہیں۔

ہم فطری طور پر خدا کی راستبازی پر اپنے جسمانی کاموں سے عمل کرنا چاہتے ہیں کیونکہ جسم کے اعمال جبلت پر ہیں۔ تاہم ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہمارا نجات پانا ہماری اپنی راستبازی کے باعث نہیں ہے۔ ہم شریعت پر اچھی طرح عمل کر کے جسم کے ساتھ نیک کام کر کے یا اپنے آپ کو خدا کیلئے وقف کر کے کبھی بھی نجات نہیں پا سکتے ہیں۔ ہمارے کارنامے خدا کی راستبازی میں شامل نہیں ہیں یہاں تک کہ %۱۰ بھی نہیں۔ ہم اِس ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے گئے کہ خدا آدمی کی صورت پر دنیا میں آیا اور مصلوب ہونے سے پہلے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور ساری راستبازی کو جو ہمیں کامل طور پر ہمارے سب گناہوں سے مخلصی بخشتی ہے پورا کیا۔

## خداوند جس نے ہمیں نجات دی کامل نجات دہندہ ہے

خداوند نے انسان کے سب گناہوں کو جنہیں وہ اپنے مرنے کے دن تک کر بیٹھتے ہیں اُنہیں اُن سے دور کر دیا اور اُن سب کا کامل نجات دہندہ بنا اور ہمیں راستباز ٹھہرا کر ساری راستبازی کو پورا کیا۔ خدا نے ساری راستبازی کو پورا کرنے کے وسیلہ ہمیں کامل ٹھہرایا۔ خدا نے ہمیں روحانی کام کرنے کے قابلِ کیا۔ ہم روحانی کام کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ کیونکہ ہم اُس کی راستبازی کو حاصل کر چکے ہیں اگرچہ ہمارا جسم نفسانی کاموں کو جاری رکھتا ہے تو بھی ہم پاک ٹھہرائے گئے ہیں۔ مگر جن کے گناہ مٹائے نہیں گئے ابھی تک روحانی کام نہیں کر سکتے۔ وہ ایسا کرنے کے اہل ہی نہیں ہیں۔ ہم خدا کے وسیلہ روحانی کاموں کو کرنے کے اہل ٹھہرے ہیں۔ اب ہم روح کے کام کر سکتے ہیں۔ ہم جسم کے کاموں کے علاوہ خدا کے راستبازی کے کاموں کو کر سکتے ہیں۔ کیسا کامل ہے یہ خدا جو ہمارا نجات دہندہ بنا ہے۔ خدا جس نے سب چیزوں اور انسان کو خلق کیا نجات کے خداوند کے طور پر ہم پر ظاہر ہُوا کیونکہ وہ دنیا میں آیا اور ساری راستبازی کو پورا کِیا۔ ہمارے ساتھ اُس کے تعلق میں خدا ہمارا خداوند اور نجات دہندہ بنا جس نے ہمیں رہائی دی۔

نجات بے تمام ہو سکتی تھی اگر نجات دینے والا کمزور ہوتا اور مخلصی دینے کی خاصیت کے بغیر ہوتا۔ پھر ناکامی کا کوئی امکان موجود ہو سکتا تھا۔ اِس کے برعکس جس نے ہمیں نجات دی وہ کوئی شخص نہیں ہے۔ وہ خداوند خدا اور ہمارا

خالق ہے جس نے سب چیزیں خلق کیں۔ یوحنا ۱:۳بیان کرتا ہے کہ، "سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی" ۔ یسوع کون ہے؟ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔ نجات دہندہ کون ہے؟ وہ خدائے خالق ہے۔ خدا نے ہمیں کامل طور پر نجات دی ہے۔ ہماری نجات کامل ہے کیونکہ اُس خدائے واحد نے ہمیں نجات دی ہے۔ یہ ہمیشہ کیلئے قائم و دائم ہے۔ تاہم تب ہماری نجات بے اثر ہوتی اگر وہ ہمارے خالق کی بجائے اُس کی مخلوق میں سے کسی شخص کے وسیلہ آتی۔ ایسے نجات دیر پا نہ ہوتی اور اُس کی راستبازی گھناؤنے قہر کی مانند ہوتی۔ اگر کوئی چمڑے کا بہترین لباس پہنے ہو تو اگر وہ فٹ بال کھیلے یا پُھسلان سے پھسل کر نیچے آئے تو بھی یہ نہیں پھٹے گا۔ لیکن اگر وہ شاندار لباس کامل نہ ہونگے تو وہ ضرور ایک ہی مرتبہ پہننے سے پھٹ جائیں گے۔

خداوند جس نے ہمیں ہمارے سب گناہوں سے نجات دی ناکامل نہیں ہے۔ خداوند جس نے ہمیں نجات دی کامل خدا ہے۔ یسوع جس نے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا لیا مصلوب ہوُا، مُردوں میں سے جی اُٹھا اور خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اُس کی نجات کبھی بے اثر نہ ہو گی چاہے ایمان لانے والے جسمانی طور پ کتنے ہی کمزور کیوں نہ ہوں۔ یہی ہے وہ نجات جو خدا نے ہمیں دی ہے۔

## ایمان سے زندہ رہنے کیلئے ہمیں اپنی جسمانی راستبازی کے ایمان کو شکستہ کرنا ہوگا

بائبل میں جو اپنی راستبازی سے بھرے ہوئے تھے وہ کئی طرح کی مشکلات میں گِرے ہوئے تھے کیونکہ خدا اُن مشکلات کے وسیلہ اُن کی راستبازی کو شکستہ کرنا چاہتا تھا۔ یہاں اِس طرح کے بہت سے حوالہ جات ہیں، "تاہم ہنوز اونچے مقام ڈھائے نہ گئے تھے" سلاطین کی کتاب میں قلمبند ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ انسان اپنے آپ میں کامل نہیں بلکہ وہ خداوند پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔ میرے پیارے مقدسو، قطع نظر اس کے کہ ہم کمزور ہیں خدا نے ہمیں کامل نجات دی ہے۔ اگر ہم صرف اپنی راستبازی سے زندہ ہیں تو ہم مَر جائیں گے۔ مگر خداوند ہمارے خدا نے ہمیں کامل نجات بخشی ہے۔ اگر ہم خداوند کی راستبازی کیلئے زندہ رہیں تو ہم کمزور ہی کیوں نہ ہوں وہ ہم سے خوش ہوگا۔ یسعیاہ ۵۳:۵ بیان کرتا ہے، "حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکاری کے باعث کُچلا گیا ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں "۔ خدا نے ہماری بدکاریاں ایک ہی مرتبہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور کر دیں۔ ہمیں اِس کے متعلق خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں کہ ہماری راستبازی شکستہ کی جائے گی۔

بعض لوگوں کی شخصیت بالکل گلازویسلز ( ایک سسٹر کا نام) کی طرح ہے۔ میں ایک بہن کو جانتا ہوں جو امریکہ جا چکی ہے۔ وہ بڑی اعلیٰ ظرف تھی، جب کبھی میں اُس سے ملتا وہ بڑی احتیاط سے بولتی اور کبھی بُرے الفاظ منہ سے نہ نکالتی تھی۔ وہ ایک بہت بُرے آدمی کو بھی صرف مسٹر بُرے آدمی کہہ کر پکارتی تھی تو بھی اگرچہ وہ گناہوں کی معافی

حاصل کرچکی تھی۔ اگرچہ اُس نے یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان لانے کے وسیلہ گناہوں کی معافی حاصل کی تو بھی اپنے راست کاموں سے بھری ہوئی تھی۔ تاہم گناہوں سے معافی حاصل کرنے کے بعد ابھی تک وہ اپنی راستبازی سے پُر تھی اس طرح وہ اِس بات کے اظہار میں نہایت احتیاط برتتی اور کبھی اُس خوف کا اظہا کرنے کی کوشش نہ کرتی کہ اُس کی راستبازی ختم ہو جائے گی۔ یہا بہت سے لوگ ہیں جو اُس کی طرح ہیں۔ کیا اُن کی راستبازی دیر پا نہیں ہے؟۔ یہ جلد ختم ہو جائے گی۔

اگرچہ آپ نجات پا چکے ہیں تو بھی کیا آپ کا جسم کمزور ہے؟۔ ہاں۔ کیا آپ کامل طور پر ایک اچھی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہم گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد جب روح میں چلتے ہیں تو پھر ہم کامل رہ سکتے ہیں۔صرف راستبازی کے کام خدا کے نزدیک راست ٹھہرنے کے اہل ہوتے ہیں۔جب ہم روح کے ساتھ کام کرتے اور روح کے مطابق چلتے ہیں تو ہم قابلِ تعریف ہیں۔ ہمارے جسم کے پاس فخر کرنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ مقدسین کے درمیان بعض لوگ ایسے ہیں جو گناہوں کی معافی پا چکے ہیں تو بھی اُنہیں یہ خوف رہتا ہے کہ یہ کہیں شکستہ نہ ہو جائے۔

تاہم خداوند ایسے مقدسوں س خوش نہیں ہے۔ بہر حال انسانی راستبازی شکستہ ہو جائے گی۔ جتنی جلدی یہ شکستہ ہو جائے یہ اُتنا ہی بہتر ہے۔ بہر صورت یہ ۱۰ یا ۲۰ برس کے بعد شکستہ ہو جائے گی۔ اسلئے اب جسمانی آدم کا ٹوٹنا بہتر ہو گا تا کہ باطنی آدم ایمان کے وسیلہ زندہ رہ سکے۔ اگرچہ ہ کسی نہ کسی طرح شکستہ ہو جائے گی تو بھی لوگ اپنی اِس راستبازی کو شکست دینے کی کوشش نہیں کرتے۔

خداوند ہمارا نجات دہندہ بنا۔ ہمارا نجات دہندہ کیسا کامل ہے! خداوند خدا ہمارا نجات دہندہ بن چکا ہے۔ اُس نے مجھے اور آپ کو دونوں کو ہی نجات دی ہے۔ کیا آپ اپنے جسم کی خطاؤں کے سبب سے پھر گنہگار ہو جاتے ہیں؟۔ نہیں خدا نے ساری راستبازی کو پورا کر دیا ہے۔ پانی اور روح کے وسیلہ ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد کئی مرتبہ ہماری راستبازی شکستہ ہو جاتی ہے۔ اکثر اوقات جیسے ہی ہم خداوند کی پیروی کرتے ہیں ہمارے سامنے بدی ظاہر ہو جاتی ہے۔ جب ہماری راستبازی ظاہر ہوتی ہے تو صرف ہماری راستبازی ہی شکستہ ہوتی ہے حالانکہ خدا کی راستبازی مضبوطی سے قائم رہتی ہے۔

## جو جسم سے پیدا ہوا وہ جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا وہ روح ہے

میں چاہتا ہوں کے آپ ایمان رکھیں کہ خداوند خدا ہمارا کامل نجات دہندہ بنا۔ اِس لئے ہمیں ایمان کے وسیلہ زندہ رہنا چاہیے۔خدا ہماری راستبازی کو شکستہ کرنا چاہتا ہے اور وہ اِسی سے خوش ہے۔ یوحنا ۳:۶ میں لِکھا ہے، " جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے اور جو ررح سے پیدا ہُوا وہ روح ہے"۔ جسم کبھی روح نہیں بن سکتا۔ بدُھ مت میں " نجات کی تعلیم دنیاوی وجود سے تعلق رکھتی ہے" یہ زور دیتی ہے کہ جسم کبھی روح میں تبدیل نہیں ہو سکتا۔ جسم

کبھی ایک روح نہیں بن سکتاہے۔ نہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ کون یہ کر سکتاہے۔ سامنے آئے کوئی شخص بھی یہ نہیں کر سکتاہے۔

سنگ چُل کوریا کا ایک بہت ہم عصر بدھ مت راہب تھا جو چند سال قبل انتقال کر گیاہے۔ اُس نے سچائی پر غور کرنے سے یہ پایا حالانکہ وہ دو دہائیوں سے بڑے نیک کام کر رہا تھا۔ وہ روحانی آگاہی حاصل کرنے کے لئے پچھلے دس برسوں سے لیٹ کر نہ سویا تھا۔ وہ تقریباًاِن دس سالوں سے بیٹھ کر ہی سویا کرتا اور صرف اپنے ذہن کو پاک کرنے کی کوشش کرتا، بُرے خیالات، شہوت پرستی، بدکاری، خون کرنا، چوری کرنا، برائی کرنا، فخر اور حماقت جواُسکے اندر تھی کو شکست دینے کی کوشش کرتا تھا۔ بہت سے لوگوں کا اُس کے متعلق یہ خیال تھا کہ وہ ایک زندہ بدُھا تھا۔ مگر وہ اپنے آپ میں جانتا تھا کہ وہ قطعاً جسم کی خواہشات کو ختم نہ کر سکتا تھا اسلئے اُس نے اپنے مرنے سے پہلے پہاڑوں کے دل میں تقریباً دو دہائیاں گذارنے کے بعد اپنی عقل کا نچوڑ نروانا نظم کے ایک ٹکڑے کی صورت میں پیش کیا۔

''میں اپنی زندگی میں بہت سے مردوں اور عورتوں کی گمراہی کا سبب بنا، میرے گناہ سب سے اونچے پہاڑ سے بھی بلند ہیں۔ میں جہنم کے نہ ختم ہونے والے گڑھے میں ڈالا جاؤں گا اور میرا ماتم دس ہزار راستوں میں بٹ جائے گا۔ سرُخ سورج کا ٹکڑا نیلے پہاڑوں کے پیچھے چھپُ جاتا ہے''۔

تمام مذہبی لوگ اُسکی پُر جمال شخصیت اور اُسکی مہیا کردہ تعلیمات کو بڑا سراہتے ہیں۔ مگر دراصل اُس نے اپنے آپ یہ اقرار کیا کہ وہ جہنم میں جائے گا۔ یہ اِس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہمارا جسم کبھی بھی روح نہیں بن سکتا لیکن جب ہم اُس کی نجات پر ایمان لانے کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو ہماری روح خداوند کی فرزند ٹھہرتی ہے۔ ہم صرف خدا کے الٰہی فضل کے وسیلہ جس نے ہمیں اپنی راستبازی میں زندہ کیا ہے نیا مخلوق بن سکتے ہیں۔

خادمیں، راہب اور کیتھولک راہب قیدی منسٹریز میں شامل ہو کر قیدیوں کو نصیحیت کرتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کے آرام کے لئے نیک زندگی بسر کریں۔ تاہم جسم کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی جسمانی راستبازی کے اعتقاد کو چھوڑ دیں اور پختہ ایمان رکھیں کہ خداوند ہی ہمارا نجات دہندہ ہے۔ یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر ایمان رکھیں۔ پھر ہی آپ کے پاس نجات کا عظیم ایمان ہو گا۔

## خُدا ایمانداروں کی تلاش کرتا ہے

خداوند ہمارے لئے ایک کفارہ بنا۔ اُس نے بپتسمہ لیا تاکہ اُن سب چیزوں کو دور کرے جو انسان کو خدا سے جُدا کرتی تھیں۔ اُسکی ہماری خاطر عدالت ہوئی اور ہمارے گناہوں کی مزدوری ادا کرنے کیلئے وہ مصلوب ہو گیا اور ہمیں ہمارے سب گناہوں سے چھڑا لیا۔ خدا ہمارا عوضِی گنا گیا۔

رومیوں ۳: ۲۵-۲۶ فرماتا ہے، ''اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تا کہ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُسکو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو''۔

خدا دنیا میں آیا اور ساری راستبازی کو پورا کیا۔ اِس دنیا میں ہر کوئی پاک ہے۔ ہر کوئی خدا کی کامل نجات پر ایمان لانے کے وسیلہ بچ سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ جہنم میں جاتا ہے تو اپنی بے اعتقادی کی وجہ سے جاتا ہے۔ ہر کوئی اپنی جسمانی راستبازی پر ایمان اور ریاکاری کو ترک کرے اور خدا کو یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی موت کے وسیلہ اپنا نجات دہندہ کے طور پر قبول کرے تو وہ نجات پا سکتا ہے۔ ہم خدا کے نقطہ نگاہ سے پاک حالت میں رہتے ہیں کیونکہ اُس نے تمام دنیا کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور اُنہیں نکال باہر پھینک دیا۔

میں خدا پر ایمان رکھتا ہوں۔ کیا آپ بھی ایمان رکھتے ہیں۔ وہ نجات دہندہ ہے اور ہم پاک ہیں۔ خداوند خدا نے ہمیں کامل طور پر مخلصی دی ہے۔ ہمارے لئے صرف یہی مشکل رہ جاتی ہے کہ ہم اپنی زندگی کیسے بسر کریں۔ کیسے ہم کو زندہ رہنا چاہیے؟۔ ہم کو روح میں چلنا چاہیے۔ ہمارے پاس کوئی اپنے گناہوں کو نکال باہر کرنے کے لئے پریشان ہونے کا کوئی عُذر باقی نہیں رہا ہے۔ '' جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے طرح دی تھی '' کے کلام کا مطلب ہے کہ خدا ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ملعون نہیں ٹھہراتا ہے۔ ہم پاک ہیں اور ہماری عدالت نہیں ہو گی کیونکہ خدا نے پیشتر سے ہی یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لے کر ہمارے گناہوں کو دور کر دیا اور صلیب پر مصلوب ہو کر ہمیں رہائی دی۔ اِس لئے خدا ہمارے گناہوں کیلئے ہمیں مُجرم نہیں ٹھہراتا ہے۔ وہ اُن کی راہ دیکھتا ہے جو اِس سچائی پر اپنے پورے دل سے ایمان لاتے ہیں۔

بائبل کہتی ہے کہ کوئی راستباز نہیں لیکن ہم خدا پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ خدا کہتا ہے، '' کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ کوئی سمجھدار نہیں۔ کوئی خدا کا طالب نہیں۔ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ اُن کا گلا کھُلی ہوئی قبر ہے اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔ اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔ اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے اُنکے قدم خون بہانے کیلئے تیز رو ہیں۔ اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے۔ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے۔ اُنکی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں''۔ ( رومیوں ۳: ۱۰-۱۸)۔

(خدا دنیا میں آیا اور اُن کے سب گناہوں کو دور کر دیا جو اِس دنیا میں رہتے ہوئے ہر طرح کی برائی کر چکے تھے اور کوئی راستبازی نہ رکھتے تھے) دوبارہ اِس لائن کا ترجمہ کرنا ہے)۔ کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟۔ اب خدا کی نگاہ اُن

لوگوں پر ہے جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اُس نے اُن کو اُنکے تمام گناہوں سے نجات دی ہے۔ خداوند کی آنکھیں راستبازوں پر لگی ہوئی ہیں۔ وہ ہم راستبازوں کی ہمت بندھاتا ہے۔ وہ ہماری فکر کرتا اور ہمیشہ ہمارے ساتھ ساتھ رہتا ہمیں قوت دیتا اور ہمارے ساتھ کام کرتا ہے۔ خدا ہمیں راست کاموں کی تحویل میں دیتا ہے۔ اگر ہم اپنے جسم کی برائی پر غمناک ہوتے ہیں تو یسوع ہم سے بھی زیادہ غمناک ہو جاتا ہے، '' کیونکہ تم اپنے دل کی خطاؤں سے افسردہ ہو جبکہ میں پیشتر ہی سے تمہیں تمہارے سب گناہوں سے نجات دے چکا ہوں ''۔

اب وہ کچھ جو ہمیں کرنا ہے وہ یہ ہے خدا پر ایمان لائیں روح کے مطابق چلیں اور روحانی فصل کی کٹائی کیلئے خوشخبری کی منادی کریں۔ یہی ہے وہ چیزیں جو ہمیں کرنی چاہیے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ۔ آپ اپنی راستبازی کو نمایاں یا اِسے قائم کرنے کی کوشش نہ کریں، اپنی راستبازی کا موازنہ اِس نمایاں کرنے کے لئے دوسروں کے ساتھ مت کریں۔ اُس شخص پر تہمت مت لگائیں جو خود سے راستباز نہیں ٹھہر سکتا۔ در حقیقت یہاں کوئی ایسا انسان نہیں جو فطری طور پر راستباز ہو۔

## ہم خداوند کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں بپتسمہ اور صلیب کے وسیلہ مخلصی بخشی

ہمارے پاس خدا کی اُس محبت کے سوا فخر کرنے کو کچھ نہیں جس نے ہمیں کامل طور پر نجات دی۔ ہمارے پاس فخر کرنے کے لئے جو سب کچھ ہے وہ خدا کی مہیا کردہ نجات ہے، اُسی کی حمد کریں، اُس کو جلال دیں اور پانی اور روح کی خوشخبری کی منادی کریں۔ ہمیں گناہ اور دوزخ میں جانے کے متعلق پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ '' پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں '' ( رومیوں ۸: ۱ )۔ کبھی نہیں۔ کیا آپ اِسے جانتے ہیں؟۔ ہر کوئی اگر اِس حقیقت کے ساتھ پیوستہ نہیں کہ خداوند نے اُسے اپنے راست عمل سے نجات دی تو پھر وہ جہنم میں ہی جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ یہ ایمان رکھتے ہیں تو اُسے جہنم کے متعلق فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

خداوند خدا نے ہمیں یسوع کے بپتسمہ اور خون کے وسیلہ سب گناہوں سے مخلصی دی۔ ہم کیسے شکر گذار ہیں!

''چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں؟ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے'' (رومیوں ۳: ۲۸۔ ۲۹)۔

خدا صرف یہودیوں ہی کا خدا نہیں ہے بلکہ غیر قوموں کا بھی خدا ہے۔ وہ تمام بنی نوع انسان کا خدا ہے۔ خداوند خدا نے ہمیں ہمارے گناہوں سے مخلصی بخشی۔ وہ ہمیں چھڑانے کیلئے دنیا میں آ گیا، ہمارے سب گناہوں کو اُٹھانے کیلئے بپتسمہ لیا اور ہمارے سب گناہوں مزدوری ادا کرنے کے لئے مصلوب ہوُا۔ اِس لئے وہ تمام بنی نوع انسان کا نجات دہندہ اور خدا گنا گیا ہے۔ یہی رومیوں 3 باب کا خلاصہ ہے۔ پولوس رسول یہ ایمان رکھتا تھا اِسلئے ہمکو بھی یہ ایمان رکھنا چاہیے۔

پولوس رسول نہ صرف جسمانی کمزوری بلکہ شریعت کے اعمال کے بغیر خدا کی راستبازی کے متعلق بات کرتا ہے۔ ہم شریعت کے اعمال سے نجات یافتہ نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ کس کے وسیلہ ہم رہائی پا سکتے ہیں؟ خدا کی نجات پر ایمان لانے کے وسیلہ ہم نجات پا سکتے ہیں۔ جو گناہ پیشتر سے ہو چکے تھے اور جن سے خداوند خدا نے طرح دی تھی اُن سب کے لئے خداوند ہمارا خدا ہمارا کفارہ ٹھہرا۔ اِسلئے بے ایمانوں کی روح القدس کی مخالفت کرنے کے جُرم میں عدالت ہو گی۔ وہ جسمانی کمزوری کے گناہ کے باعث عدالت نہ کریگا کیونکہ دنیا میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

اِسلئے ہمیں خداوند خدا پر ایمان لانا ضرور ہے۔ ایمان لانے والوں کیلئے کوئی عدالت یا عذاب نہیں ہے۔ خدا ایمانداروں کا خدا ہے اس لئے ہمیں اپنی زندگی کا بقیہ روح کے ساتھ چلتے ہوئے گذارنا چاہیے۔ ہم ہمیشہ روحانی کام کر سکتے ہیں کیونکہ ہمارے گناہ پیشتر سے معاف کئے گئے تھے تو بھی ہمارا جسم جسمانی خواہشات میں رہ کر زندگی گذارنا چاہتا ہے۔ خداوند خدا یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کا خدا ہے۔ وہ ایمانداروں اور بے ایمانوں دونوں کا خدا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ تمام انسان اپنے گناہوں سے مخلصی پائیں۔ وہ بے ایمانوں کا نجات دہندہ ٹھہر سکتا ہے۔ وہ ایمانداروں کا تو پہلے ہی خدا ٹھہر چکا ہے۔ میں خداوند خدا کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اگر وہ جسمانی صورت میں اِس دنیا میں نہ آتا اور اگر وہ دریائے یردن پر تمام گناہوں کو دور کرنے کیلئے بپتسمہ نہ لیتا تو میں کیسا بے بس اور بے یارو مدد گار ہوتا۔ اگر وہ ہمارا کامل نجات دہندہ نہیں ٹھہرتا تو ہم گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد پھر گنہگار ہو جاتے کیونکہ ہم اپنی موت کے دن تک کمزور ہیں۔ میں خداوند کا شکر ادا کرتا ہوں۔

# باب 4

# رومیوں ۴ باب کا تعارف

رومیوں ۴: ۶ - ۸ میں پولوس خدا کے نزدیک مبارک لوگوں کے متعلق رِقم کر تا ہے۔ خدا کے نزدیک مبارک شخص وہ ہے جسکی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جسکے گناہ ڈھانپے گئے۔ پولوس اعلانیہ کہتا ہے کہ " مبارک وہ شخص ہے جسکے گناہ خدا محسوب نہ کریگا" ( رومیوں ۴: ۸)۔

پولوس ابراہام کے مبارک ٹھہرنے سے متعارف کراتا ہے۔ ابراہام کو بائبل مقدس سے ایک مثالی شخص کے طور پر بیان کرتے ہوئے پولوس اِس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ حقیقی اور مبارک ایمان کیا ہے۔ اگر ابراہام اپنے کاموں سے راستباز ٹھہرایا جاتا تو اُس کو فخر کی کوئی جگہ ہوتی لیکن حقیقت میں ایسا نہیں تھا۔ خدا کی وہ راستبازی جو اُس نے حاصل کی صرف خدا کے کلام پر ایمان لانے سے ممکن تھی۔ بائبل مقدس اِس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ وہ ایمان جس سے کوئی راستباز اور مبارک ٹھہر سکتا ہے وہ خدا کے کلام پر بے تصُنع ایمان ہے جیساکے ابراہام کا ایمان تھا۔ اِس باب میں پولوس رسول اِس بات کے متعلق بیان کرتا ہے کہ کیسے کوئی اپنے دل میں خدا کی راستبازی کو اُسکے کلام پر ایمان لانے سے حاصل کر سکتا ہے۔

کوئی ایک بھی نہیں جس نے زمین پر رہتے ہوئے بالکل گناہ نہ کِیا ہو۔ مزید برآں ہمارے گناہ اُس گھٹا کی مانند بہت گھرے ہیں جو آسمان کو ڈھانپ لیتی ہے۔ یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں یہ لکھا ہے کہ ہمارے گناہ اور خطائیں گھرے بادلوں کو طرح ہیں (یسعیاہ ۴۴: ۲۲)۔ پس انسانوں میں کوئی بھی اِس لائق نہیں کہ یسوع مسیح کی راستبازی پر ایمان لائے بغیر خدا کی عدالت سے بچ سکے۔

یسوع نے بپتسمہ پانے اور صلیبی خون کے وسیلہ خدا کی راستبازی کو پورا کِیا۔ وہ جو گناہوں کی معافی پا چکے اور اپنے بدن کو گناہوں کے حوالہ نہیں کرتے پیشتر سے گناہوں کی معافی پا چکے ہیں۔ مزید برآں ہم گناہ سے واقفیت کے بغیر ہی گناہ کرتے ہیں اور اِس لئے عدالت میں آنا ہمارا مقدر تھا۔

ہر ایک کو یہ ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ اگر ایک شخص کے اندر ذرا سا بھی گناہ موجود ہے تو بھی وہ خدا کے انصاف کے مطابق مَر چکا ہے۔ بائبل میں یہ کہا گیا تھا کہ گناہ کی مزدوری موت ہے ( رومیوں ۶: ۲۳)، اور اِسی لئے ہمیں خدا کی شریعت کو سمجھنا اور ایمان لانا چاہیے۔ ضرور ہے کہ جو گناہ ہم نے اپنے کاموں اور عقل سے کئے ہیں اُن کی اُجرت ادا کی جائے اور جب گناہوں کی مزدوری ادا کر دی جائے تو گناہ کا مسلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔ اس کے برعکس، اِس بات سے قطع نظر کے ہم کتنی سخت سعی کرتے ہیں، اگر ہم نے ابھی تک گناہ کی اُجرت ادا نہیں کی، تو گناہ کی عدالت

کا مسلہ جوں کا توں پڑا ہوُا ہے۔ کیا ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ ایک شخص جو یسوع پر ایمان تو رکھتا ہے لیکن گناہ آلودہ ہے تو ایسا شخص اپنے گناہوں کیلئے عدالت میں آئے گا۔

ہم جس دنیا میں آباد ہیں: وہاں ہر قسم کے کبیرہ اور صغیرہ، ظاہراً اور پوشیدہ، جانتے ہوئے اور غیر دانستہ طور پر، کیئے جانے والے گناہوں کا ایک سیلاب بہتا ہے۔ ہم اپنے گناہوں کے شمار کی وجہ سے خدا کی شریعت کے مطابق اپنی موت کا اقرار کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے، "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے"۔ اگر کوئی چاہتا ہے کہ اُس کے سب گناہ ڈھانپے جائیں تو اُسے چاہیے کہ خدا کے راستبازی کپر ایمان لانے کے ذریعے گناہوں کی معافی حاصل کرے، جو پانی، خون اور روح القدس کے وسیلہ ملتی ہے۔ ہر کوئی جو خدا کی راستبازی پر ایمان لے آیا ہے وہ گناہوں کی معافی کو حاصل کرنے کے قابل ہیں اور پرستش کی قربانی کو بپتسمہ اور خون پر ایمان لانے کے وسیلہ مناسب طور پر ادا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ہمارا خداوند پیشتر سے ساری دنیا کے گناہوں کو، جس میں میرے گھٹا کی مانند گناہ بھی شامل ہیں اپنے بپتسمہ، خون اور مُردوں میں سے زندہ ہونے کے ذریعے اُٹھا چکا ہے، اِسلئے ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا ہے جو ہمیں ابدی زندگی عطا کر چکا ہے۔

اگر یسوع مسیح نے سب گناہ دریائے یردن پر یوحنا سے بپتسمہ لینے کے ذریعے اور صلیب پر جان دینے کے وسیلہ نہ اُٹھالئے تھے تو ہمیں گناہ کی مزدوری جہنم کی موت کی صورت میں ادا کرنا ہو گی۔ اگر اُس نے ہمارے سب گناہوں کو مکمل طور پر نہ مٹا ڈالا ہوتا تو پھر کیسے ہم اُس کی تعریف کر سکتے ہیں؟۔ کیا یہ ہمارے لئے ممکن ہے کہ جب ہمارے دل گناہوں سے بھرے ہوئے ہوں تو پھر کیسے ہم خداوند پاک خدا کے نزدیک آ کر اُس کے نام کو دھن باد کہہ سکتے ہیں؟۔ کیا ہم واقعی یہ کہتے ہوئے اُس کی راستبازی کیلئے پرستش کی قربانی ادا کر سکتے ہیں کہ " اُس نے ہمارے سب گناہ مٹا ڈالے ہیں جبکہ گناہ ابھی تک ہمارے دل میں موجود ہے"۔ نہیں۔

لیکن اب ہم اُس کی راستبازی میں اُس کی تعریف کر سکتے ہیں۔ یہ سب اِس لئے ممکن ہوُا ہے کیونکہ ہم خدا کی راستبازی کی اُس نعمت پر ایمان رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم ملبُس ہو چکے ہیں۔ پولوس نے فرمایا کہ جو کچھ خدا نے کیا ہم اُس پر ایمان لانے سے خدا کی راستبازی کو حاصل کر چکے ہیں

" پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابراہام کو کیا حاصل ہوُا؟۔ کیونکہ اگر ابراہام اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا تو اُس کو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خدا کے نزدیک نہیں۔ کتابِ مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا۔ کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے۔ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گِنا جاتا ہے"

( رومیوں ۴: ۱-۵)۔

یہاں پولوس توجیہ کرتا ہے کہ کیسے راستبازی کو پاتا ہے اور براہام کو ایک مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہی ہر ایک کیلئے مناسب ہے کہ وہ اپنے کام کی مناسب مزدوری حاصل کرے۔ پس یہ مکمل طور پر خدا کی نعمت ہے نہ کہ ہمارے کاموں کی مزدوری کیونکہ ہم نہ تو کسی نیکی کے وسیلہ اور نہ ہی خدا کے نزدیک کامل زندگی گذارنے کے باعث راستباز ٹھہر بلکہ ہم نئے سرے سے پیدا ہونے کے ذریعے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ پولوس رسول نے کہا، '' کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے ''۔ یہ بیان کرتی ہے کہ کیسے کوئی گنہگار یسوع مسیح کے بپتسمہ اور اُس کی قربانی کے خون کے وسیلہ گناہوں سے مخلصی حاصل کر سکتا ہے۔ یہ نجات اُن سب کو جو خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں گناہوں کی معافی کی مبارک نعمت کے طور پر دی گئی ہے۔

ایک گنہگار کی نجات غیر مشروط نعمت ہے جو خدا کی راستبازی کے وسیلہ مہیا کی گئی۔ ہر کوئی جو اگنہگار پیدا ہوُا ہے اُس کے پاس گناہ کے سوا کوئی دوسرا انتخاب نہیں اور نہ ہی خدا کے نزدیک یہ اقرار کرنے کے سوا کے وہ ایک گنہگار ہے یقینی طور پر کوئی دوسرا انتخاب نہیں ہے۔ اِطرح کے گنہگاروں کے گناہ مٹ نہیں سکتے کیونکہ وہ محض چند عالب آنے والی مسیحی تعلیمات پر ایمان لانے کے ذریعے بڑی مستعدی سے توبہ کرنے کی دعائیں کرتے ہیں۔

ایک گنہگار خدا کے نزدیک اپنی راستبازی پر فخر نہیں کر سکتا ہے۔ '' اور ہم تو سب کے سب ایسے جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔ پس ایک گنہگار کے پاس خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے علاوہ دوسرا کوئی انتخاب نہیں جو ہمارے خداوند کے دریائے یردن پر بپتسمہ اور اُس کی فتح مند صلیبی موت کے ذریعے پوری ہوئی تھی۔ صرف تب ہی ہر کوئی خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ اپنے سب گناہوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ اِس کے علاوہ کچھ نہیں ہے جو ایک گنہگار خدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کیلئے کر سکتا ہو۔ آپ صرف خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ذریعے گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں۔

سب گنہگار یسوع مسیح کے بپتسمہ اور اُس کے فتح مند صلیبی خون کے وسیلہ اِس قابل ہیں کہ اُس کی راستبازی کو پا سکیں۔ اِس لئے خدا کی راستبازی پر ایمان ہی ہے جو ایک گنہگار کیلئے ممکن کرتا ہے کہ وہ گناہ سے مخلصی پا سکے۔ یہی سچائی ہے۔ یہ خدا کی راستبازی کی نعمت ہے۔

## پولوس رسول گنہگاروں کے گناہوں سے نجات پانے کے متعلق بات کرتا ہے۔

پولوس ابراہام کی مخصوص مثال کو وضاحت کیلئے استعمال کرتا ہے۔ '' کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے ''۔ پولوس رسول کہہ رہا ہے کہ کوئی ہرگز شریعت کے کاموں پر عمل کر کے خدا کی راستبازی کو حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ ہمارے پاس صرف ایک ہی راستہ ہے یعنی اُس کے روحانی ختنہ کے راست کلام پر ایمان لانے کے ذریعے ہی خدا کی راستبازی کو حاصل کر سکتے ہیں۔

خدا کی راستبازی ایک سچائی ہے جو انسانی جدو جہد یا کاموں کے وسیلہ حاصل نہیں ہو سکتی۔ خدا کی راستبازی کی نعمت ایسی تھی خدا کی راستبازی ایسی تھی آئیں نیچے دیکھتے ہیں: آپ اور میں وہ لوگ تھے جن کا ابدی ہلاکت میں جانا طے تھا لیکن ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح نے دریائے یردن پر یوحنا سے بپتسمہ پانے کے وسیلہ ہمارے سب گناہ اپنے اوپر اُٹھا لئے پھر اُس نے سب گناہ صلیب پر برداشت کئے جہاں اُس نے سب گناہوں کی مزدوری اپنے خون سے ادا کی۔ یسوع نے اِس طرح خدا کی ساری راستبازی کو پورا کیا۔ اُس کے سب راست کاموں نے خدا کی اُس راستبازی کو پورا کیا تھا جس نے گنہگاروں کو ابدی موت سے بچایا۔

## وہ جو خداوند کے کلام پر ایمان لاتے ہیں خدا کی راستبازی کو پا سکتے ہیں!

"مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے" (رومیوں ۵:۴)۔ اِس حصہ میں پولوس خدا کی راستبازی کے راستہ کو "بے دین" کی ایک مثال کے ذریعے وضاحت کرتا ہے۔ بے دین وہ ہیں جو خدا کے خوف کو نہیں مانتے بلکہ اپنی تمام زندگی میں بد چلن اور آوارہ گناہوں کو کرتے رہتے ہیں۔ خدا کا کلام یہ فرماتا ہے کہ تمام لوگ، " ابتری کے گناہ" میں پیدا ہوئے تھے ہر گز درست ہیں۔ مزید برآں یہ بھی درست ہے کہ بنی نوع انسان کی فطرت ہے کہ اُن کے پاس گناہ کے علاوہ کوئی دوسرا انتخاب ہی نہیں جب تک وہ خدا کی خوفناک عدالت کو نہ پالیں۔ تاہم اگر خدا ہمیں "بے دین" بغیر گناہ کے طور پر بلاتا ہے اور ہمارا ایمان راستبازی میں شمار کرتا ہے تو خدا کی راستبازی کے علاوہ اِسے کوئی ممکن نہ کر سکے گا۔

ہمارا خداوند ہمیں بے دین پکارتا ہے خداوند نے خود دریائے یردن پر یوحنا بپتسمہ دینے والے سے جو پرانے عہد نامہ کا آخری سردار کاہن تھا دنیا کے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھانے کیلئے بپتسمہ لیا۔ اُس نے اپنے فتح مند صلیبی خون سے گناہوں کی اُجرت ادا کی اور اِس کلام کو پورا کیا کہ، " گناہ کی مزدوری موت ہے"۔ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح نے بپتسمہ پانے اور صلیبی خون کے ذریعے ہمارے سب گناہوں کی مزدوری خدا کی راستبازی سے ادا کی؟۔ خدا اُن کے ایمان کو جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں شمار میں لاتا ہے۔ یہ ہٹ دھرمی یا اصرار نہیں بلکہ خدا کی راستبازی کی صلح کی ایک حقیقت ہے۔

اِس لئے ایک شخص کیلئے جو خدا کی راستبازی پر ایمان لاتا ہے تو خدا باپ اُس کے حق میں یہ کہتا ہے، " تم میرے لوگ ہو۔ تم میری راستبازی پر یقین کرتے ہو۔ اَب تم میرے فرزند ہو۔ تم پاک ہو۔ کیوں؟ کیونکہ میں نے اپنے بیٹے کے بپتسمہ کے وسیلہ تمہارے سب گناہ اُٹھا لئے! اُس نے گناہ کی مزدوری بھی جو کہ موت ہے ادا کر دی ہے۔ وہ آپ کیلئے پھر مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اِس لئے وہ آپ کا نجات دہندہ اور خدا ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟"۔

”ہاں میں ایمان رکھتا ہوں“ پھر وہ کہنا جاری رکھے گا۔ ”میں تمہیں اپنی راستبازی جو میرے بیٹے کی راستباز موت کے وسیلہ پور ہوئی عطا کروں گا۔ اَب تم میرے فرزند بن چکے ہو۔ میں نے تمہیں اپنے بیٹے کے پانی اور خون کے وسیلہ چنُ لیا ہے“۔

خدا کے نزدیک تمام انسان بے دین ہیں۔ تاہم ہمارے خداوند یسوع نے ہم بے دینوں کے وہ گناہ جو ہم پیشتر سے کر چکے تھے اور وہ گناہ جو ہم سے مستقبل میں وقوع ہونے والے تھے ایک ہی بار یوحنا سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ اپنے اوپر اُٹھا لئے۔ اس کے علاوہ خدا اُن کو جو اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اپنی راستبازی کے لباس سے مُلبس کرتا ہے اور اِس طرح اُنہیں اُنکے سب گناہوں سے مخلصی دیتا ہے۔ ”کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو۔ اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا“ (گلتیوں ۳: ۲۶-۲۷)۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا ہم خدا کے کلام پر اپنے سچے دل سے ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ اگر ہم ایمان رکھیں تو ہم راستباز گنِے جاتے ہیں لیکن اگر ہم ایمان نہ رکھیں تو ہم نے خدا کی راستبازی کو کھو دیا ہے۔

## یہاں تک کے بے دین خدا کی نگاہ میں ہیں۔۔۔۔

پس وہ جو خدا کے نزدیک بے دین ہیں اُس نے اُن سے وعدہ کیا کے اگر وہ اس پر ایمان لائیں کہ یسوع نے دریائے یردن پر بپتسمہ کے وسیلہ ایک ہی بار دنیا کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا تو اُس کی راستبازی آپکی ہو جائے گی۔ درحقیقت خدا نے ہر ایک ایماندار کو اپنی راستبازی عطا کی ہے۔ ہر کوئی جو خدا کی راستبازی اپ ایمان رکھتا ہے اِس دنیا کے سب گناہوں سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ ہمارے خدا باپ نے اُن ایمانداروں کو اپنے راستبازی میں بتایا ہے کہ وہ اُس کے فرزند ہیں۔ ”ہاں اب آپ بیگناہ ہیں۔ میرے پیارے بیٹے یسوع نے تمہیں سب گناہوں سے مخلصی بخشی ہے۔ تم راستباز ہو۔ تم اپنے سب گناہوں سے رہائی پا چکے ہو“۔

اگر ہم بے دین نہیں تو بھی خدا ہم پر مہر کرتا ہے کہ ہم راستباز ہیں۔ خدا کے راستبازی ابدی راستبازی ہے۔ خداوند یسوع نے حقیقتاً ساری انسانیت کیلئے عظیم کام کیاہے۔ اِس دنیا کے لوگوں نے خدا کی راستبازی کے وسیلہ دنیا کے سب گناہوں سے رہائی پائی۔ خدا نے بے دین لوگوں کی روحوں کو اُن کے ایمان پر نگاہ کر کے اپنی راستبازی میں راستباز گنا ہے۔ ”مبارک وہ شخص ہے جس کے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا“۔ کیونکہ وہ خدا کی راستبازی کی نعمت کو ایمان لانَے کے وسیلہ حاصل کر چکا ہے۔

خدا ہمیں پوچھتا ہے، ”کیا آپ دیندار ہیں؟“ ۔ پھر ہم اِس حقیقت کو قبول کرتے ہیں کہ خدا کی نظر میں ہم بے دین ہیں۔ جب ہم اِس حقیقت کو جانتے ہیں تو ہمیں خدا کے شکر گزار ہونا چاہیے کہ یسوع نے گنہگاروں کیلئے بپتسمہ لیا اور صلیب پر خون بہایا اور یہ خدا کی راستبازی تھی نہ کہ ہماری اپنی کوشش کہ اُس نے دنیا کے گناہوں کو اپنے

اوپر اُٹھا لیا۔ مگر ہم وہ لوگ ہیں جو خیا کرتے ہیں کہ شریعت کی تعمیل بڑی اچھی طرح کر سکتے ہیں، ہم نہ تو کبھی شکر گزار ہوتے اور نہ ہی اُس کی راستبازی پر ایمان لاسکتے ہیں۔

ہر کوئی جو خدا کی راستبازی پر ایمان لاتا ہے کہ '' بے دین کو راستباز ٹھہراتا ہے'' وہ ہی خدا کی راستبازی کی نعمت کو حاصل کرتا ہے۔ خدا کی راستبازی نعمت کے طور پر اُن کو جو یسوع مسیح کی مخلصی اور عدالت پر یقین رکھتے ہیں دی جائے گی۔ لیکن جو خدا کی راستبازی پر ایمان نہیں رکھتے خدا کی سب نعمتوں اور فضل سے محروم رہیں گے۔

یہاں تک کہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے راستباز شخص کیلئے بھی آج اور کل خدا کی اُس راستبازی کو جو یسوع نے قائم کی حاصل کرنا ضروری ہے چنانچہ ہم وہ لوگ ہیں جو خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں تو بھی جب تک ہم اس دنیا میں ہیں ہم گناہ پر مکمل طور پر قابو نہیں پا سکتے ہیں۔ اِس لئے ہمیں خدا کی اس خوشی کی بشارت کو روزانہ ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے کہ یسوع نے ساری دنیا کے گناہوں کو اپنے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ اپنے اوپر اُٹھا لیا۔ ہر مرتبہ جب ہم خوشی کی بشارت سُنتے ہیں تو یہ ہماری روحوں کو تازگی دیتی اور ہمارے دلوں میں بہنے والی قوت کو ، کمک پہنچاتی ہے۔ کیا آپ اس عبارت کو جانتے اور سمجھتے ہیں، '' مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گِنا جاتا ہے؟''۔ کتابِ مقدس اِس دنیا کے سب لوگوں کو مخاطب کرتی ہے۔

بائبل مقدس ابراہام کی مثال کے وسیلہ تفصیل سے بتاتی ہے کہ کیسے ہر کوئی خدا کی راستبازی کو حاصل کر سکتا ہے۔ تاہم یہ بھی کہا گیا کہ وہ، '' کام کرنے والا '' خدا کی نجات کا شکر ادا کرنے کی بجائے اُس کا سامنا کرتا ہے۔ وہ، '' کام کرنیوالا'' خدا کی راستبازی کا یقین نہیں رکھتا اور اِس طرح وہ خدا کا شکر گزار نہیں ہوتا ہے۔ کیا آیت 4 یہ بیان نہیں کرتی کہ ایک شخص جو اپنے اچھے کاموں کے ذریعے آسمان میں جانے کی کوشش کرتا ہے اُسے خدا کی راستبازی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

کیوں ؟ کیونکہ جب سے وہ اپنے پاک کاموں اور توبہ کی دعاؤں کو روزانہ پڑھنے کے ذریعے اپنے گناہوں کو دھونے کی کوشش کر رہا ہے تب سے اُس میں خدا کی راستبازی نہیں پائی گئی ہے۔ ایسا شخص مکمل طور پر خدا کی راستبازی کو قبول کرنا نہیں چاہتا کیونکہ ایسا شخص اپنے ظاہری نیک کاموں کو اپنی مرضی سے ترک کرنا ہی نہیں چاہتا ہے۔ اِس کی بجائے وہ توبہ کی دعاؤں کے وسیلہ اپنی روح کی نجات کو کمانے کی کوشش کرتا ہے حالانکہ وہ روزے رکھ کر خدا کے سامنے پکارتا ہے۔ اِس لئے خدا کی راستبازی صرف اُن کو عنایت کی گئی ہے جو اُس کے راست کلام پر سچائی سے ایمان لاتے ہیں۔

## کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے

"مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گِنا جاتا ہے" (رومیوں ۴:۵)۔ اے بھائیو یہ عبارت اُس شخص سے تعلق رکھتی ہے جو خدا کا اقرار کرتا ہے اور جو خدا پر ابرہام کی طرح ایمان رکھتا ہے۔ ہم نجات کے خداوند پر ایمان رکھتے ہیں جس نے بے دینوں کو رہائی دی۔ اِس دنیا میں دو قسم کے مسیحی ایماندار ہیں۔ ۴آیت میں اُن میں سے ایک کا ذکر ہے، "کام کرنے والا" اور ایسا شخص خدا کی نجات کو ایک نعمت نہیں بلکہ مزدوری تصور کرتا ہے۔ ایسے لوگ یسوع پر ایمان لانے کے بعد اپنے نیک کاموں کے سبب خدا کے نزدیک پہچانے جانا چاہتے ہیں وہ خدا کی راستبازی کی نجات کی طرف راغب ہونے سے انکار کرتے ہیں۔ آپ کی قربانی کِسی قسم کی ہے، کیا آپ کو خیال ہے کہ آپ کو خدا کی راستبازی حاصل کرنے کے ضرورت ہے۔

اگر آپ اپنے اچھے کاموں کے ذریعے خدا کے نزدیک قائم رہنا چاہیں تو آپ خدا کی راستبازی کو حاصل نہ کرنے کی بنا پر صرف ایک گنہگار ہی ٹھہرتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مذہبی پاکیزگی کی تعلیم جس کی اکثر مسیحی حمایت کرتے ہیں اُنہیں بے انتہا نیکی کے کاموں کو کرنے کی ترغیب دیتی ہیں اور اُنہیں خدا کی راستبازی کی نعمت کا مقابلہ کرنے کے ذریعے خدا کے دشمنوں میں بدل رہی ہے۔ بائبل یہ بیان نہیں کرتی کہ ہم آہستہ آہستہ خدا کی راستبازی کو حاصل کرسکتے ہیں۔ نہ ہی یہ کہتی ہے کہ ہم خدا کی راستبازی کو اپنے کاموں سے حاصل کرسکتے ہیں۔

" انسانی کاموں " کے حامی تعلیم دیتے ہیں کہ آپ توبہ کی دعُاؤں کے وسیلہ پاک ٹھہر سکتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ صاف اور نیک زندگی بسر کریں تو آپ اور زیادہ راستباز بن سکتے ہیں اور یہ کہ یوں تو یسوع مسیح آپ کے گناہوں کو نکال باہر کر چکا ہے لیکن اگر آپ آخری سانس تک تقویٰ کی زندگی گذارتے ہیں تو آپ مخلصی حاصل کرسکتے ہیں۔

مگر خدا کی راستبازی انسانی کاموں کے متضاد ہے۔ جو خدا کی راستبازی کا مقابلہ کرتے ہیں وہ بدروحوں کے رفیق ٹھہرتے ہیں۔ کیونکہ ایسے اشخاص خدا کی راستبازی کو رد کرتے ہیں اور وہ خداوند کے نزدیک گناہوں کی معافی حاصل نہیں کرسکتے۔

اے بھائیو، ہم ۱۰۰% بے دین ہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ بہت سارے لوگ خدا کی راستبازی کو ٹھیک طرح سمجھ نہیں پاتے اور اِس لئے ایمان کے غلط راستہ پر چل رہے ہیں۔ تب سے بہت سارے لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ کسی حد تک دیندار ہیں۔ اُنکا ایمان ہے کہ اُن کے روزانہ اور مستقبل کے گناہ اُن کی توبہ کی دعاؤں کے وسیلہ معاف ہو سکتے ہیں۔ اِن لوگوں کا ایمان ہے کہ کم از کم اُن میں کچھ دینداری موجود ہے اِسلئے وہ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے اور اُس کی تلاش کئے بغیر اپنے نیک کاموں کو آگے بڑھاتے ہیں۔

کس قسم کا شخص راستباز ٹھہر سکتا ہے؟۔ جو رسمی طور پر توبہ کی دُعا کو نہیں پڑھتے بلکہ حقیقی توبہ کے وسیلہ خوشخبری پر ایمان لاتا ہے وہ راستباز ٹھہر سکتا ہے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ کسی کو اقرار کرنے کی دعاؤں کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ مجھے اِس حصہ کے متعلق غلط نہیں خیال کریں گے۔ میں بعد میں راستباز کے زندگی کے مسلہ کے متعلق بات کرونگا۔ جو خدا کا مقابلہ کرتا ہے وہ بہت بلند نیک کاموں، روزہ کی دعاؤں یا متبرک زندگی گزارنے کے متعلق خیال کرتے ہیں۔

تاہم جو یہ جانتے ہیں کہ اُن کے کام ناکافی ہیں صرف وہ ہی گنہگاروں کی اِس حالت سے یسوع کی مہیا کردہ گناہوں کی معافی کی نعمت کو اپنے دلوں میں پانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جا سکتے ہیں۔ ضرور ہے کہ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں اور جانیں کہ ہمارے درمیان اپنی راستبازی پر فخر کرنے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ سب کچھ جو ہمیں خدا کے نزدیک قبول کرنا ہے وہ یہ ہے، "اوہ، خدایا! ہم سے بڑا گناہ سرزد ہوُا ہے۔ ہم وہ گنہگار ہیں جن سے مرنے کے دن تک غیر دانستہ طور پر گناہ ہو جاتا ہے"۔ صرف یہی وہ چیز ہے جسکا ہیں ایمانداری سے اقرار کرنا چاہیے۔ اور وہ دوسری بات جس پر ہیں ایمان رکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ یسوع مسیح نے مکمل طور پر اپنی راستبازی کو پورا کیاہے۔

خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ذریعے ہر ایک گنہگار اپنے سب گناہوں سے مکمل طور پر نجات حاصل کر سکتا ہے۔ ہم ایمان کے وسیلہ خداوند یسوع مسیح کی راستبازی کی وڈیائی کرتے ہیں کہ ہم گناہ کے درمیان ہلاک ہونے کو تھے لیکن یسوع کی راستبازی کے باعث اپنے سب گناہوں سے رہائی پا کر نجات حاصل کر چکے ہیں۔

## کون حقیقی مبارک شخص ہے؟

خدا کے نزدیک کون مبارک شخص ہے؟۔ بائبل مقدس ایسے شخص کو مبارک کہتی ہے جیسا کے نیچے بیان کیا گیا ہے۔ "مبارک وہ ہیں جنکی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جنکے گناہ ڈھانکے گئے"۔ یہاں تک کہ اگرچہ ایک شخص خدا کی نگاہ میں بے تمام اور کمزور ہے اور نیک کاموں کو کرنے کے قابل نہیں یا شریعت کے اہم حصوں پر عمل کرنے کے قابل نہیں تھا تو بھی اگر وہ ایمان لے آئے تو وہ خدا سے گناہوں کی معافی کو پائیگا کیونکہ خدا ایمانداروں کی زندگیوں کو گناہوں کی معافی کی برکت سے آسودہ کرتا ہے جو خدا کی اُس راستبازی پر ایمان لاتے ہیں جس نے یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کے ذریعے ہمارے سب گناہوں کو ہم سے دور کر دیا ہے۔ اِس اقسام کے لوگ خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کے نزدیک نہایت مبارک ہیں اِسلئے کہ یہ بے شمار لوگوں میں سے صرف چند چُنے ہوئے لوگ ہیں جو خدا کی خاص برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ خدا نے ایسا کہہ دیا اور ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اگرچہ خدا ایسا کہہ چکا ہے تو بھی کیا ہم اُس کے کلام میں کچھ بڑھا سکتے ہیں؟

ہر گز نہیں۔ اگرچہ ابھی تک بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اپنے بھلے کاموں کے ذریعے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو بھی وہ اِس بات کا اقرار بھی کرتے ہیں کہ یسوع اُن کا نجات دہندہ ہے۔

کیا یہاں خدا کی گناہوں کی نجات سے بڑھ کر کوئی اور تکملہ ہے جو یہ کہتا ہو کہ یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا، صلیب پر اپنے قیمتی خون بہایا اور مرنے کے بعد پھر تیسرے روز مُردوں میں سے جی اُٹھا؟ نہیں، اِس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں ہے۔ تاہم آج کے مسیحی خدا کی راستبازی کے اس حصہ پر ایمان لانے کے متعلق بہت پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ وہ اِس بات سے آگاہ ہیں کہ وہ یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات حاصل کرسکتے ہیں۔ اِس کے برعکس جونہی وہ ایمان لے آتے ہیں وہ اِس خیال میں پڑ جاتے ہیں کہ اُنکی نجات کیلئے لازمی ہے کہ وہ ضرور آہستہ آہستہ پاک ہوں، پارسائی سے زندگی بسر کریں اور خدا کے کلام کے ساتھ شریعت پر بھی عمل کریں۔ اِس طرح کے لوگ ایمان لانے کے بعد نہایت گھبرائے ہوئے ہوتے ہیں۔

چنانچہ اگر وہ جو کچھ بھی کہتے ہیں راستباز کی طرح دکھائی دیتا ہے تو بھی یہ خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ایمان سے بہت دور ہے۔ کیسے ایک شخص پورے قد کے مطابق خدا پر ایمان رکھ سکتا ہے؟ ۔ یہ تب ممکن ہے جب ہم پانی اور روح القدس کے کلام پر جو خدا کی راستبازی میں لپٹا ہُوا ہے بے تصنّع ایمان رکھتے ہوں اور اِس طرح سے ہم اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرتے ہیں۔ خدا کی سچائی ہمیں اِس قابل بناتی ہے کہ اُسکے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان لا کر اپنے سب گناہوں سے مخلصی پائیں جس میں خدا کی راستبازی خالصتاً ظاہر ہوئی ہے۔ (ہمیں، غیر مشروط انتخاب، اور محض نام کی راستبازی یا جھوٹے ایمان کو جو یہ کہتا ہے کہ سور کا گوشت ترک کرکے اور سبتوں کو مان کر ہم گناہوں کی معافی کو پاسکتے ہیں ہمیں تدریجی پاکیزگی کی ایسی بعید از قیاس مذہبی مسیحی تعلیمات کو نکال باہر پھینک دینا چاہیے۔)

ہمیں اُن کو بھی جو اِس طرح کی بیوقوفی کی باتیں کرتے ہیں اپنے آپ سے دور رکھنا چاہیے۔ اُن کی لاحاصل ہیں اور اُن کے پاس کوئی صحیح جواب نہیں ہے۔ اے بھائیو کیا یہ درست ایمان ہے یا نہیں کہ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ اور کوئی نیک کام کئے بغیر گناہوں کی معافی حاصل کرسکتے ہیں؟ ہاں یہی حقیقی ایمان ہے۔ کس قسم کے کام ہم کو خدا کی راستبازی کو حاصل کرنے کیلئے کرنے چاہیے؟۔ کیا ہم نے خدا کے نزدیک کوئی بھلائی کے کام کئے ہیں؟ نہیں ۔ کیا ہم اپنے آپ سے یہاں تک کے اپنے خیالات سے کامل ہیں؟ نہیں ہم نہیں ہیں۔ پھر کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں ہر طرح سے جیسا ہم چاہتے ہیں زندگی گزارنی چاہیے؟ ۔ نہیں ۔ کیا ہم شریعت کے وسیلہ نیک زندگی گزار کر اُس کے فرزند بن سکتے ہیں؟ نہیں اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم صرف اُس کی راستبازی کے وسیلہ گناہوں کی معافی پانے کے ذریعے اور درست ایمان کے وسیلہ روح القدس کی نعمت حاصل کرنے کے ذریعے خدا کے فرزند ٹھہرتے ہیں۔

لوگوں کیلئے یہ مکمل طور پر ناممکن ہے کہ وہ مرنے کے دن تک پاک زندگی بسر کرسکیں۔ تاہم اگر ایک شخص کام نہیں کرتا تو بھی اگر وہ یسوع کی مہیا کردہ راستبازی پر ایمان رکھتا ہے تو پھر وہ ایسا مبارک شخص ہے جو سب گناہوں کی مخلصی حاصل کرچکا ہے۔ دراصل ہر کوئی مکمل طور پر ایک نیک زندگی گزارے کے لائق نہیں۔ اِس لئے خدا کو ہم پر ترس آیا اور اُس نے یسوع کو اِس دنیا میں بھیجا اور اُسے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ دلوایا تاکہ وہ اِس دنیا کے گناہوں کو اُٹھا سکے۔ پھر یسوع گناہوں کو لیکر صلیب پر مصلوب ہو گیا اور گناہ کے مسلہ کو حل کر دیا۔

ایک مشرقی مثل ہے جو کہتے ہے کہ " شائدہی کوئی اپنی زندگی دوسروں کی بھلائی کے لئے قربان کرے "۔ جب کوئی شخص ایک ڈوبتے ہوئے کو ڈوبنے سے بچاتا ہے تو ہم اُس کی خیر اندیش قربانی کو سراہتے ہیں۔ اے بھائیو ڈوبتے ہوئے کو بچانا ایک فطری بات ہے تو بھی ہم اپنی سوچ کا رجحان اِس طرف بہت زیادہ موڑلیتے ہے۔

یہاں ایک مشہور پرانی مثال ہے جسے اینگوا۔ اینگباؤ کہتے ہیں اِس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی نیک زندگی گزارے تو پھر وہ مستقبل میں مبارک ہو گا لیکن اگر اُس کا کردار بُرا ہے تو وہ سزا پائے گا۔ بھائیو کیا کوئی ایسا شخص ہے جو مفت میں اپنے جان دوسرے کیلئے دے دے؟ یہاں تک کہ ایک بدعتی نفسانی محبت ، یعنی مَردوں اور عورتوں کی محبت کے معاملے میں وہ صرف اپنی فکر کرتے ہیں کیونکہ اِس سے اُنہیں تسکین ملتی ہے۔ بالکل اِسی طرح سب لوگ بنیادی طور پر اَنا پرست ہیں۔ اسلئے خدا فرماتا ہے کہ انسانوں میں کوئی بھلائی نہیں پائی جاسکتی اور ہمیں بڑی احتیاط سے اس بات کا تجزیہ کرنا چاہیے کہ آیا ہم واقعی اُس کی راستبازی پر بھروسہ رکھتے ہیں یا نہیں، جس نے گو حقیقی طور پر ہم میں کسی طرح کے بھی نیک کام نہیں تھے تو بھی اُس نے ہمارے سب گناہوں کو ہم سے دور کر دیا۔ ہمیں خدا کی اُس راستبازی پر ایمان سے جو ہمارے خدا نے ہمیں عطا کر چکا ہے اپنے گناہوں سے نجات حاصل کرنی چاہیے۔

## آپ کو اُن سب گناہوں کی معافی کو حاصل کرنا چاہیے جو شریعت کو توڑنے کے وسیلہ ہوئے ہیں۔

خدا کے نزدیک بدکاریاں کیا ہیں؟۔ تمام برُے کام جو ہم نے خدا کی نگاہ میں کئے ہیں بدکاریاں ہیں۔ کیسے میں اور آپ خدا کے نزدیک اپنے گناہوں کو ڈھانک سکتے ہیں؟ کیا ایک بُلٹ پروف جیکٹ آپ کے گناہوں کو ڈھانک سکتی ہے۔ ؟ یا کیا پھر 1 میٹر موٹی لوہے کی زرہ بکتر جو کے مضبوط تریں دھات سے بنی ہو خدا کے نزدیک ہمارے گناہوں کو ڈھانک سکتی ہے؟۔ بھائیو کیا جب کبھی بھی ہم نیک کاموں کو کرتے ہیں تو کیا وہ ہماری اُن بدکاریوں اور کمزوریوں کو ڈھانک لیتے ہیں جو ہم خدا کے نزدیک کر چکے ہیں؟۔ نہیں۔ انسان کے اچھے کام اپنی تشفی کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ کوئی بھی نیک کاموں کے وسیلہ اپنے دل کو تسلی دینے کے ذریعے خدا کی عدالت سے بھاگ نہیں سکتا ہے۔

مبارک وہ ہیں --------- جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔ یہ تھا وہ جو بائبل میں بیان کیا گیا تھا۔ اے بھائیو، اگر ہم اپنے گناہوں کو ڈھانکنا چاہتے ہیں تو اِس کا واحد راستہ یہ ہے کہ خدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں جو اُس خدائے واحد نے ہمیں نجات دینے کیلئے عطا کی ہے۔ خدا کی اِس راستبازی میں یسوع مسیح کی آمد، بپتسمہ، اُس کا ہمارے گناہوں کو اُٹھانا اور اُسکی بالواسطہ صلیبی موت شامل ہے۔ اِس لئے کیونکہ یسوع نے بپتسمہ کے وسیلہ دنیا کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور اُس نے صلیب پر عدالت برداشت کی یہی خدا کی راستبازی ہے۔ جب کوئی اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتا ہے تو اُس کے سب گناہ ڈھانک دے دئے جاتے ہیں۔

یہاں تک کے اگر ایک شخص خدا کے نزدیک اپنے کاموں سے اپنے گناہوں کو ڈھانکنے کی کوشش کر رہا ہے تو یہ خدا کے نزدیک بیکار ہے۔ یہ صرف یسوع کے بپتسمہ اور خون کے راست عمل کے باعث ہے کہ میرے اور آپ کے گناہ ڈھانکے جا سکتے ہیں۔ ہم اپنے گناہوں کی بدولت عدالت میں پڑنے، ہلاک ہونے اور خدا کے قہرِ شدید کے باعث جہنم میں ڈالے جانے کو تھے، لیکن عین وقت پر یسوع اِس دنیا میں آگیا اور ہماری خاطر خدا کی راستبازی کو یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پانے کے ذریعے اور صلیب پر جان دینے کے وسیلہ پورا کر دیا۔ آپکو اِس پر ایمان رکھنا چاہیے۔ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ذریعے اپنے گناہوں کو ڈھانک سکتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ خدا کی راستبازی پیشتر سے ہی ساری دنیا کے گناہوں کیلئے عدل کے طور پر اُسکے بپتسمہ اور خون بہانے کے وسیلہ عوضی ٹھہرائی جا چکی تھی۔ آپ اور میں اِس حقیقت پر ایمان لانے سے اپنے گناہوں کو ڈھانک سکتے ہیں۔

کس طرح کا ایمان رکھنے والا شخص مبارک ہے؟۔ اِس طرح کا ایمان رکھنے والا شخص مبارک ہے۔ ''مبارک ہیں وہ جن کی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔ مبارک وہ شخص ہے جس کے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا''۔ ایسا ایمان رکھنے والا شخص مبارک اور مسرور ہے۔ کیا میرا اور آپکا ایمان اِسی طرح کا ہے؟ حقیقت میں مبارک شخص وہ ہے جو خدا کے اِس کلام کو اپنے دل میں جگہ دے چکا ہے کہ یسوع مسیح نے ہمیں پانی اور روح القدس کے ذریعے مخلصی دی ہے۔ ایک شخص جو یسوع مسیح کو اپنے دل میں اُسکے بپتسمہ اور خون کو ذریعے پا لیتا اور یسوع مسیح میں رہ کر اپنی زندگی بسر کرتا ہے تو وہ شخص واقعی ایک مبارک شخص ہے۔

ہم ایمانداروں نے ایمان کے وسیلہ خدا کی اُس عجیب محبت کو حاصل کر لیا ہے جس میں ذرا بھر بھی انسانی سوچ یا کاموں کا عمل دخل نہیں ہے۔ حقیقی مبارک شخص ہی صرف اِس ایمان پر یقین کر سکتا، اِسے اپنے دل کے اندر بسا سکتا اور حقیقی خوشخبری کی منادی کر سکتا ہے۔

بھائیو، خدا کے فرزند ٹھہرنے اور گناہوں سے رہائی پانے کیلئے اپنے کاموں کے وسیلہ اُس کے فضل کو حاصل کرنے کی کوشش مت کیجئے۔ کیا آپ پارسا ہیں؟۔ اگرچہ کوئی نیک نہیں ہے تو بھی اگر وہ نیک بننے کی کوشش کرتا اور یہ

خیال کرتا ہے کہ وہ بن سکتا ہے تو یہ خود پسندی ہے۔ اگر ایک غریب شخص ایک ارب پتی سے ایک قیمتی تحفہ کو حاصل کرتا ہے تو اُس غریب شخص کے پاس ''شکریہ'' ادا کرنے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہوتا ہے۔

رومیوں ۴ باب اُن لوگوں کے متعلق بات کرتا ہے جو خدا کے وسیلہ مبارک ٹھہرائے گئے ہیں۔ ایسے لوگ خدا کی خوشخبری کے کلام پر ایمان لانے سے جو خدا کی راستبازی میں لپٹا ہوُا ہے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

# وہ جنہوں نے آسمانی نعمت ایمان سے حاصل کی

رومیوں ۴: ۱ - ۸

"پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابراہام کو کیا حاصل ہوا؟ - کیونکہ اگر ابراہام اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا تو اُس کو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خدا کے نزدیک نہیں۔ کتابِ مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا۔ کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا یمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے۔ چنانچہ جس شخص کیلئے خدا بغیر اعمال کے راستبازی محسُوب کرتا ہے داؤد بھی اُسکی مبارک حالی اِس طرح بیان کَرتا ہے۔ کہ مبارک ہیں وہ جنکی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔ مبارک وہ شخص ہے جسکے گناہ خداوند محسُوب نہ کریگا" -

## مبارک ہیں وہ جنکے گناہ مٹا دیے گئے ہیں

اِن دنوں میں بہت سی روحیں بچانے کیلئے میں خداوند کا شکر ادا کرتا ہوں۔ بائبل مقدس رومیوں 4 باب میں مبارک لوگوں کے متعلق بات کرتی ہے اِسلئے میں اُن لوگوں کے متعلق بات کرنا پسند کرونگا جو مبارک ٹھہر چکے ہیں۔

"چنانچہ جس شخص کیلئے خدا بغیر اعمال کے راستبازی محسُوب کرتا ہے داؤد بھی اُسکی مبارک حالی اِسطرح بیان کرتا ہے۔ کہ مبارک وہ ہیں جنکی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔ مبارک وہ شخص ہے جسکے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا" (رومیوں ۴: ۶ - ۸)۔ بائبل مقدس اُن لوگوں کے متعلق بات کرتی ہے جو خدا کے نزدیک مبارک ٹھہرائے گئے ہیں۔ حقیقی مبارک وہ ہیں جنکے گناہ خدا کے نزدیک ڈھانکے گئے اور جنکے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا۔

اِس سے پہلے کہ ہم کلام کی گہرائی میں جائیں آئیں ہم اپنی موجودہ حالت کا تجربہ کرتے ہیں کہ یہ کیسی ہے۔ بائبل مقدس اُن مبارک لوگوں کے متعلق بیان کرتی ہے جو گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ آئیں پھر اِسکے متعلق غور کریں کہ ہم بھی اِن مبارک لوگوں میں شامل ہونے کے قابل ہیں یا نہیں۔

اِس دنیا میں ایک بھی شخص ایسا نہیں ہے جس نے گناہ نہ کیا ہو۔ بنی نوع انسان کے گناہ گھرے بادلوں کی مانند گھرے ہیں جیسا کی یسعیاہ ۴۴: ۲۲ میں مرقوم ہے۔ کوئی بھی شخص یسوع مسیح کے فضل کے بغیر خدا کی عدالت سے بچنے کے قابل نہیں ہے۔

ہم نے اپنے گناہوں سے اور خدا کی عدالت سے یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ رہائی پائی جسکے باعث خدا نے ہمیں گناہوں کی معافی عنایت کی۔ علاوہ ازیں چونکہ یسوع مسیح نے قربانی ادا کر دی ہے اِس لئے اب ہم زندہ رہنے کے قابل ہیں۔ کیا ممکن ہے کہ اِس دنیا میں ایک بھی شخص ایسا ہو جس نے اپنی ساری زندگی کبھی گناہ نہ کیا

ہو؟۔ خواہ ایک شخص گناہوں کی معافی حاصل کر چکا ہو یا نہیں ، یہاں تک کے وہ اُسے پہچانے بغیر ہی سرزد کر دیتے ہیں گناہ کی وجہ سے خدا کی عدالت کا سامنا کرنا ہمارا مقدر ہے۔

میں اِس حقیقت پر ایمان رکھتا ہوں کہ ایک شخص اگر اُس میں گناہ تھوڑا سا بھی باقی ہے تو بھی وہ جہنم میں جائے گا۔ کیوں ؟ کیونکہ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے( رومیوں ۶ :۲۳)۔ گناہوں کی معافی چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو یہ ادا کرنا پڑے گی اور کسی کے گناہ صرف گناہوں کی قیمت ادا کرنے کے بعد ادا ہو سکتے ہیں۔ گناہ صرف عدالت کو لاتا ہے۔

ہم ہر قسم کے سنگین اور معمولی گناہوں کے درمیان میں بستے ہیں ، اِس میں سے کچھ گناہ تو لاعلمی کی وجہ سے ہوتے ہیں اور کچھ جان بوجھ کر کرتے ہیں اور یہ گناہ کمزوریوں کا سبب بنتے ہیں۔ سختی سے کہہ رہا ہوں کہ اگر ہمارے پاس خدا کو دینے کیلئے خوب عذر ہے تو بھی ہمیں خدا کے نزدیک اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا ہے کیونکہ ہم کچھ نہیں کر سکتے ۔ کیا آپ اِس تصور سے متفق ہیں؟ اگر سب گناہ معاف کر دےئے گئے ہیں تو بھی گناہوں کی اعتراف سے انکار کرنا یہ درست بات نہیں ہے۔ ضرور ہے کہ ہر ایک اُن باتوں کا اعتراف کرے جن کا اعتراف کرنا چاہیے۔

## صرف راستباز ہی خداوند کی تعریف کر سکتا ہے

راستباز جن کے گناہ اور بدکاریاں پیشتر سے معاف کر دی گئیں اور ڈھانکی گئی ہیں پاک ہیں اور خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ پس جب بھی ہم خدا کے نزدیک آتے ہیں تو ہمیں ہر منٹ اور ہر گھڑی خدا کے نزدیک خداوند کیلئے شکر ادا کرنا ہے۔ جس نے اگرچہ ہمارے گناہ گھرے بادل کی مانند ہیں تو بھی اُس نے ہمارے گناہوں کو اُٹھا لیا۔ ہم خداوند کا شکر کرتے ہیں جس نے دریائے یردن پر یوحنا بپتسمہ پانے دینے والے سے بپتسمہ پانے کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا اور ہماری خاطر صلیب پر عدالت برداشت کی۔

اگر خداوند نے ہمارے سب گناہوں کو بپتسمہ کے وسیلہ اپنے اوپر اُٹھا نہ لیا تھا اور نہ ہی گناہوں کی مزدوری مصلوب ہو کر اور جان دے کر ادا کی تھی تو کیا پھر ہم شرمندگی سے اُسے باپ کہہ کر پکار سکتے ہیں ؟۔ کیسے ہم خداوند کے نام کی تعریف کر سکتے تھے؟۔ کیسے ہم خدا کے نام کی تعریف کر سکتے اور اُس کی نجات کی نعمت کو سراہ سکتے اور اُس کو جلال دے سکتے تھے ؟۔ یہ سب کچھ خدا کے فضل کی نعمت کی بدولت ہے۔

ہم اِس وقت مقدسین کی طرح خداوند کی تعریف کر سکتے اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کیونکہ ہمارے گناہ مٹا دےئے گئے ہیں۔ مسیح کی قربانی کے وسیلہ اور خداوند کے ہمارے سب گناہوں کو جس میں چھوٹے سے چھوٹا گناہ بھی شامل ہے دور کر دینے کی حقیقت کے وسیلہ ہم خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ہمارے گناہ معاف کر دےئے تو بھی جب تک ہم اِس زمین پر رہتے ہیں ہم اپنے کاموں کے وسیلہ کامل نہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کمزور

ہے لیکن ہم راستباز کی طرح خداوند کی جس نے گنہگاروں کے سب گناہوں کی مزدوری اپنے فضل سے ادا کرنے کی تعریف کرتے ہیں۔

قطع نظر اِس کے کہ تاریکی کا وجود کس قسم کا ہے کیا آپ تاریکی میں ہیں؟۔اگر ہم خدا کے نزدیک اپنے چھوٹے سے چھوٹے گناہ کو تسلیم کریں اور اگر ہم اقرار کریں کہ ہم نے خدا کے نزدیک گناہ کیا ہے اور اگر ہم خدا پر ایمان لائیں جس نے اِن سب گناہوں کو دور کر دیا تو خداوند کی سچائی ہمیں اُسکی تعریف اور اُس کا شکر کرنے کا حق بخشے گی ۔ ہم جو مقدس ٹھہرے ہیں اُس کے فضل اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے وجہ سے یسوع مسیح کی تعریف کرتے ہیں۔مزید برآں ہم گناہوں کی معافی کے فضل کو اپنے دل میں حاصل کرنے کے بعد خدا کے پرستار ٹھہرتے ہیں۔

## اگر ہم بغیر کام کے راستباز ٹھہرے تو یہ خدا کی نعمت ہے۔

"پس ہم کیا کھیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابراہام کو کیا حاصل ہُوا؟ کیونکہ اگر ابراہام اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا تواُس کو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خدا کے نزدیک نہیں۔ کتابِ مقدس کیا کھتی ہے؟ یہ کہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا۔ کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے۔مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گِنا جاتا ہے"

( رومیوں ۴: ۱ - ۵)۔

انسانی گناہ کا کفارہ اس کی اُجرت ادا کرنے کے بعد ہی ہوتا ہے۔ گناہوں کی اقسام سے قطع نظر اُنکے دل محض گناہوں کی اُجرت ادا کرنے کے بعد ہی پاک ہو سکتے ہیں۔ ہم گنہگاروں کے پاس مرنے کے علاوہ دوسرا کوئی راستہ نہ تھا مگر خداوند خود ہمارے گناہوں کے لئے مر گیا۔اِسی لیے گنہگار نجات پانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

رومیوں ۴ باب میں پولوس رسول نے فرمایا کہ گنہگاروں نے یسوع مسیح کے وسیلہ نجات پائی جس نے دریائے یردن پر ساری دنیا کے گناہوں کو اُٹھالیا اور اُن گناہوں کی عدالت کے باعث مصلوب ہوا تھا، اور ابراہام جو کہ خدا کے کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ ایمانداروں کا باپ ہے کو ایک مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ بائبل فرماتی ہے کہ ابراہام اسلئے راستباز ٹھہرایا گیا کیونکہ وہ خدا پر ایمان لایا۔ اُس نے اپنے کاموں کے وسیلہ نجات نہ پائی تھی بلکہ خدا کے کلام پر ایمان لانے کے باعث۔ اِسلئے خدا نے اُسے راستباز گنا ۔ ابراہام نے خدا کے کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات پائی اور اُن سب کا باپ ٹھہرا جو ایمان لاتے ہیں۔ ہم خدا کے عہد پر ایمان لانے کے وسیلہ راستباز ٹھہرے ہیں۔

گناہوں سے نجات اور خدا کا فضل جو ہما گنہگاروں کو عطا کیا گیا تھا وہ کیا ہے؟ اس نقطہ کو واضح کرنے کیلئے اس آیت پر غور کرتے ہیں، "کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے۔ " ( رومیوں ۴: ۴)۔
یہ آیت خدا کی اُس نجات کے متعلق بیان کرتی ہے جو ہمیں سب گناہوں سے مخلصی دیتی ہے۔ یہ گناہوں کی معافی کے

متعلق بات کرتی ہے، "کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے۔" اگر ایک شخص اپنے کام کی مزدوری پاتا ہے کو کیا وہ اپنی مزدوری کو بخشش یا حق سمجھے گا؟ پولوس رسول ابراہام کی مثال کے وسیلہ نجا کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ ایک فطری بات ہے کہ ایک شخص جو کام کرتا ہے اس کام کے بدلہ میں مزدوری پانے کا حق رکھتا ہے۔ تاہم اگر ہما مقدسوں کی طرح راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں، اگرچہ ہم مکمل طور پر کامل زندگی نہیں گذار سکتے تو بھی یہ ہمارے کاموں کی محنت کے وسیلہ نہیں بلکہ خدا کی نعمت کے وسیلہ ہے۔

"کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے" (رومیوں ۴:۴)۔ گناہوں سے معافی کی نجات خداوند کے بپتسمہ کے وسیلہ اور فدیہ کا خون بہانے کے وسیلہ آتی ہے۔ نجات صرف فضل اور گناہوں کی معافی کی نعمت کے وسیلہ ممکن ہوئی تھی۔ بنی نوع انسان گناہوں پر قابو نہیں پا سکتا اس لئے وہ مجبور ہیں کہ جو گناہ وہ کر چکے ہیں اُن کا اعتراف کریں۔ وہ کسی بھی تعلیم پر یقین ہی کیوں نہ کرتے ہوں یا وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے کتنی ہی دعائیں کیوں نہ کرتے ہوں وہ اپنے گناہوں کو کسی طور سے بھی دور نہیں کر سکتے ہیں۔

گنہگاروں کے پاس اپنے گناہوں کو دور کرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ وہ اُس نجات پر ایمان لائیں جو کہتی ہے کہ خداوند نے دریائے یردن پر یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پانے کے ذریعے دنیا کے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور گناہوں کی بالواسطہ عدالت کو برداشت کرتے ہوئے مصلوب ہو گیا۔ گنہگاروں کے پاس اپنے گناہوں کیلئے کسی بھی قسم کی قربانی جو اُنکے اپنے خیالات پر مبنی ہو کے ذریعے مزدوری ادا کرنے کی اہلیت نہیں ہے۔ تمام گنہگار جو کچھ کرنے کے قابل ہیں وہ یہ ہے کہ وہ گناہوں کی معافی کے وسیلہ نجات پر ایمان لائیں۔ صرف ایک چیز پر وہ بھروسہ کر سکتے ہیں اور وہ ہے خدا کا فضل ۔ دریائے یردن پر بپتسمہ پانے کے وسیلہ یسوع نے ہمارے سب گناہوں کو مناسب طور پر دور کر دیا اور اپنے آپ کو صلیب پر قربان کرنے سے گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے رہائی بخشی۔ اِس میں کبیرہ گناہ جو ہم شیطان کے بہکاوے میں آکر کرَ بیٹھتے ہیں اور وہ صغیرہ گناہ جو پہاڑوں کی طرح بلند بھی شامل ہیں۔اِس لئے گنہگارو ل نے یسوع کے بپتسمہ اور خون کے وسیلہ نجات پائی ہے۔خدا کی مفت نعمت کے باعث ہم جو پہلے گنہگار تھے اب راستباز ٹھہرائے جا چکے ہیں۔

## گناہوں کی معافی صرف فضل اور نعمت کے وسیلہ مہیا کی جاتی ہے۔

پولوس رسول اِس بات کے متعلق فرماتا ہے کہ کیسے ایک گنہگار اپنے گناہوں سے نجا پاتا ہے۔ "کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے" (رومیوں ۴:۴)۔وہ نجات کے فضل کا اِس دنیا کی مشقتوں کے ذریعے موازنہ کرکے اِس کی وضاحت کرتا ہے۔ اگر ایک گنہگار خدا کے نزدیک کام کرنے کے بعد کہتا ہے کہ اُس نے اپنے گناہوں سے نجات حَاصل کی تو یاد رکھیں کہ یہ کام خدا کی نجات سے بڑھ کر نہیں بلکہ یہ نجات اُس کے کاموں سے

بعید ہے۔ گناہوں کی معافی صرف فضل کے وسیلہ اور ایک نعمت کے طور پر دی گئی ہے۔ ہمارے کاموں کا خدا کے فضل میں کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ ہم نے گناہوں سے جو نجات حاصل کی تو کیا یہ ہمیں خدا کی نعمت کے وسیلہ حاصل ہوئی یا نہیں؟ یہ فضل سے حاصل ہوئی تھی۔ ہمارے پاس اپنے گناہوں کی وجہ سے مرنے کے سِوا کوئی چارہ نہ تھا۔ مگر یسوع مسیح ہمارے نجات دہندہ نے دریائے یردن پر یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پا کر ہمارے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا۔

ہم نے اس حقیقت پر ایمان لانے سے نجات پائی کہ یسوع نے ہماری موت کی مزدوری اپنی جان قربان کر دینے کے وسیلہ ادا کر دی۔ اُس نے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھانے کے ذریعہ ہمیں پاک کِیا اور صلیب پر گناہوں کو برداشت کرنے کے وسیلہ ہمیں ہمارے سب گناہوں سے رہائی دے دی۔ ہمارے اپنے کام یہ سب یسوع کی نجات کے فضل سے باہر ہیں۔ ہمارا رہائی پانا خدا کے فضل کے وسیلہ ممکن ہُوا تھا۔ یہ ایک نعمت ہے۔ یہ مُفت دی جاتی ہے۔ گنہگار خدا کی گنہگاروں سے بے غرض محبت کے وسیلہ نجات پاتے تھے۔ یسوع نے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو دور کِیا اور گنہگاروں کو اِس دنیا کے سب گناہوں اور خدا کی عدالت سے مصلوب ہونے کے ذریعے مخلصی عطا کی۔

"مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُسکا ایمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے" (رومیوں ۴:۵)۔ اِس سے پہلے کہ ہم کام کرنے والے شخص پر گفتگو شروع کریں۔ یہ جملہ، "جو کام نہیں کرتا" اُن کا حوالہ دیتا ہے جو راستبازی ٹھہرنے کی غرض سے کسی قسم کا کوئی کام انجام نہیں دیتے ہیں۔ پولوس اِس آیت کو جاری رکھتے ہوئے فرماتا ہے، "بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُسکا ایمان اُسکے لئے راستبازی گنا جاتا ہے"۔

وہ بے دینوں کو خدا کی راستبازی کی ایک مثال کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ بے دین ہونے کا کیا مطلب ہے؟ بے دین شخص وہ ہے جو خدا کا قرضدار ہے اور اپنی آخری سانس تک ایک غیر پیوستہ زندگی بسر کرتا ہے جو کہ دیندار کے عین مخالف ہے۔ یہ لفظ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے جو مرنے کے دن تک گناہ کو غیر دانستہ طور پر کر بیٹھتا ہے۔ یہ درست ہے کہ لوگ گناہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں اپنے گناہوں کی وجہ سے خدا کی عدالت میں آنا یہی انسانوں کا مقدر اور حقیقی فطرت تھی۔

تاہم یہ لکھا گیا ہے، "بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے (یسوع مسیح) پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے" (رومیوں ۴:۵)۔ یہاں یہ جملہ، "مگر جو کام نہیں کرتا" کا مطلب ہے "ہر چند کے وہ بے دین ہے"۔ کیا ہم خدا کے نزدیک دیندار ہیں؟ نہیں ہم دیندار نہیں ہیں۔

خداوند ہم بے دینوں سے کہتا ہے، "تم پاک اور راستباز ہو"۔ خداوند نے ہمارے گناہوں کو دور کر دیا اور اُن کی اُجرت ادا کی۔ کیا آپ ایمان لاتے ہیں کہ یسوع مکمل طور پر گناہوں کی مزدوری پیشتر سے ادا کرچکا ہے؟ ایمانداروں کے لئے اُن کا ایمان راستبازی گنا جاتا ہے۔ "تم راست ہو، تم وقعی اِس پر ایمان لاتے ہو، تم میرے راستباز لوگ ہو۔ تم پاک ہو کیونکہ جب میں نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا تو میں نے تمہارے گناہوں کو مٹا دیا اور تمہارے سب گناہوں کیلئے صلیب پر میری عدالت ہوئی!"

باوجودیکہ انسان بے دین ہے خدا نے یسوع کے بپتسمہ کے وسیلہ اِس دنیا کے بے دینوں کے گناہوں کو دور کر دیا۔ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا اور اُس کے بپتسمہ کے وسیلہ گناہوں کو دور کیا اور بے دینوں کی خاطر وہ مصلوب ہوا۔ خدا نے گناہ کی مزدوری کی شریعت اور اپنی محبت کی شریعت دونوں کو ایک ہی مرتبہ پورا کیا اور اپنی موت سے گناہوں کی مزدوری ادا کی۔ اُس نے سب گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے مخلصی دی۔

خدا فرماتا ہے، "ہاں تم پاک ہو۔ میرے بیٹے نے تمہیں خلاصی دی ہے تم نجات پا چکے ہو"۔ خدا اُن سے کہتا ہے جو ایمان لاتے ہیں کہ یسوع نے ہماری جگہ دریائے یردن پر اپنے راست اعمال کے وسیلہ دنیا کے تمام گناہوں کو دور کر دیا۔ اِسلئے اگر وہ دیندار نہیں تو بھی وہ راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ جب خداوند اُن کے ایمان پر نگاہ کرتا ہے تو باوجودیکہ وہ بے دین ہیں پھر بھی خدا فرماتا ہے کہ وہ اُس کے پاک لوگ ہیں۔ مبارک وہ شخص ہے جس کے گناہ خداوند محسوب نہ کرے۔

اگر ہم دیندار نہیں تو خدا ہم سے پوچھتا ہے، "مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گِنا جاتا ہے"۔ کیا ہم نیک کام کرتے ہیں؟ ہم راست عمل کو انجام نہیں دے سکتے بلکہ صرف گناہ کی طرف مائل ہیں۔ پھر بھی خدا نے ہمیں اپنے آپ سے نجات کی نعمت مہیا کرکے خلاصی بخشی۔ ہم خداوند کی نجات پر ایمان لاتے ہیں یعنی یسوع کے بپتسمہ اور خون پر۔

## ہمیں خداوند کی نجات پر ایمان کے وسیلہ زندہ رہنا چاہیے

ہم خداوند کی وڈیائی کرتے اور اُس کی محبت کی نعمت کیلئے اور گناہوں سے نجات کے فضل کیلئے اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اُس نے کتنی خوشی سے ہم بے دینوں کے گناہوں کی اُجرت ادا کی ہے۔ جب ہم خدا کے نزدیک اعتراف کرتے ہیں تو ہم اُس کے بپتسمہ اور صلیب کے وسیلہ گناہوں کی مزدوری ادا کرنے کیلئے اُس کے شایان اُسکا شکریہ ادا نہیں کرسکتے ہیں۔ تاہم اگر ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم دیندار ہیں تو ہم خدا کے فضل کے منکر ہیں۔

بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے۔ وہ جو یسوع کی مخلصی اور عدالت پر ایمان لاتے ہیں جو انہیں راستباز ٹھہراتی ہے وہ خدا کی نعمت کو حاصل کرتے

ہیں۔ کوئی بھی خدا کے نزدیک دیندار نہیں کیونکہ وہ دینداری سے زندہ رہنے کی کوشش کے دوران بہت سے غلطیاں کرتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ انسان گناہ کو نہیں روک سکتا اُن کی بیدینی کو ثابت کرتی ہے۔ اسلئے باوجود اِس کے کہ میں بے دین ہوں میں خدا کی مخلصی کے ذریعے زندہ رہتا ہوں۔ ایمان سے جینے کا مطلب یہ نہیں کہ کسی کو خوش کرنا۔ ہر ایک جو راستباز ٹھہر چکا ہے ایمان سے زندہ رہنے کا ایک یقینی راستہ رکھتا ہے۔

ہر ایک دن یسوع کی نجات کی خوشخبری نئے سرے سے پیدا ہونے والے مقدسین کے وسیلہ اپنے آپ کو معمور کرنے کیلئے سننی چاہیے۔ کیوں؟ کیونکہ زمین پر اُن کے کام بھلے نہیں ہیں اور وہ اپنی تمام زندگی میں گناہ کو ددانستہ یا غیر دانستہ طور پر ہونے سے روک نہیں سکتے ہیں۔ ہر ایک کو خوشی کی بشارت سُننی چاہیے جو کہتی ہے کہ یسوع نے بپتسمہ کے وسیلہ دنیا کے تمام گناہوں کو دور کر دیا۔ راستباز کو ہر ایک دن خوشخبری کو سننا اور بار بار پکارنا چاہیے۔ پھر اُن کی روحیں زندہ رہ سکتی ہیں اور ایک سپرنگ کی طرح بار بار بَل کھانے سے مضبوط ہوتی جاتی ہیں۔ ’’ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے‘‘۔ یہ پیغام کِس کیلئے ہے؟ یہ پیغام اِس دنیا کے سب لوگوں کے لئے جس میں مَیں اور آپ بھی شامل ہیں سب کیلئے سنایا گیا ہے۔

بائبل مقدس ہمیں تفصیل سے بتاتی ہے کہ کیسے ابراہام راستبازی ٹھہرایا گیا تھا۔ جو شخص کام کرتا ہے خدا کی مخلصی اُس کی قدردانی نہیں کرتی اور اس کی بجائے اِس شخص کو رد کرتی ہے۔ ایسا شخص انجیل کا شکر ادا نہیں کرتا۔ سب سے پہلے ۴آیت اُس شخص کو بیان کرتی ہے جو کام کرتا یعنی جو اپنے کاموں کے وسیلہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسا شخص کبھی یسوع کی قربانی کا شُکر نہیں کرتا ہے۔ کیوں نہیں؟ کیونکہ وہ کام کرتا اور بہت سے نیکی کے کام کرتے ہیں اِس دوران وہ اپنے روزانہ کے گناہوں کی معافی کیلئے توبہ کی دعُائیں اور نذرانے لاتے ہیں اور اسطرح خیال کرتے ہیں کہ اُن کی نجات میں کِسی نہ کِسی طرح اُن کے کارنامے شامل ہیں وہ مکمل طور پر اُس کے فضل کیلئے شُکر گزار نہیں ہوتے جو کہ پانی اور روح کی یہ خوشخبری ہے۔ اِس لئے ایسا شخص خدا کی نجات کی نعمت کو حقیقی طور پر حاصل نہیں کر سکتا۔

بائبل مقدس فرماتی ہے، ’’ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کیلئے راستبازی گنا جاتا ہے‘‘ (رومیوں ۴:۵)۔ اِس کا مطلب ہے کہ خدا نے اُن کو کامل نجات بخشی جو بے دین تھے اور جن کے گناہ اُن کے کاموں کے وسیلہ معاف نہ ہو سکے تھے۔ یہ اِس کا پتہ دیتی ہے کہ خدا کا فضل راستبازوں پر ظاہر ہُوا جو گناہوں کی مخلصی پانے کے وسیلہ نجات پا گئے تھے۔

## مگر کام کرنے والا شخص اُسکے فضل کو فضل نہیں جانتا

ہر ایک جو خدا کے کلام کو اُسی طرح قبول کرتا ہے جیسا کہ ابراہام نے کیا تو اُسکے لئے رومیوں ۴: ۵ بہت موزوں ہے ۔ ہم خداوند پر جس نے بید نوں کو رہائی دی توکل کرتے ہیں۔ مسیحیوں کے درمیان جو طرح کے لوگ ہیں: وہ جو اپنے گناہوں کی نجات پانے کیلئے ابھی تک کام کرتے ہیں اور دوسرے وہ جو اپنے گناہوں سے مکمل طور پر چھٹکارہ پا چکے ہیں۔ جیسا کہ ۴ اور ۵ آیات میں مرقوم ہے، " کام کرنے والے کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے ۔ " کام کرنے والا گناہوں کی مخلصی کے فضل کو رد کر دیتا ہے کیونکہ وہ یسوع پر ایمان لانے کے بعد کاموں کے وسیلہ خدا تک رسائی پاتا ہے۔

لیکن لوگوں کے پاس گنہگار رہنے کے سِوا کوئی اور چارہ اِس لئے نہیں کیونکہ وہ محض اپنے کاموں کو خدا کی نظر کرتے ہیں۔ انسانی راستبازی کی تعلیم ایک مذہبی مسیحی تعلیم ہے جو بیان کرتی ہے کہ ایماندار کو جب تک وہ مَر نہ جائے سال بسال تھوڑا تھوڑا پاک ہو کر مکمل پاکیزگی تک پہنچ سکتا ہے اور اُسے اِسی طرح ہی پاک ہونا چاہیے اور اِس طرح یہ تعلیم ایمانداروں کو خدا کی گناہوں سے مہیا کردہ مخلصی کو رد کرنے اور خدا سے لڑائی کرنے کی طرف لے چلتی ہے۔ بائبل ایسا بیان نہیں کرتی کہ ایک شخص آہستہ آہستہ راستباز ٹھہرتا ہے۔ وہ جو اپنے نیک کاموں کے ذریعے گناہوں کی معافی پانے کیلئے آہستہ آہستہ پاک ٹھہرنے اور اپنی گندگی کو صاف کرنے کی کوشش وہی کرتا ہیں جو کام کرنے والا ہے۔ یہاں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو شیطان کے خادموں کی طرح جہنم میں جانے کے لائق ہیں۔ اُس کا شمار راستبازوں میں نہیں ہو سکتا کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے فضل کو رد کر دیا ہے۔

ہم میں سے کوئی دیندار نہیں۔ مگر بہت سارے لوگ موت کی طرف اور اپنے ایمان کو اِس لمحہ تک غلط سِمت میں لیجارہے ہیں۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ جب وہ یہ جانتے ہُوئے کہ یسوع اُن کے ماضی کے سب گناہوں کو دھوڈالاہے تو اُن کا ایمان ہے کہ اُن کے اصل گناہ اُن کی روزانہ کی لفظی توبہ سے معاف کر دےئے جاتے ہیں۔ وہ ایسا کرتے ہیں کیونکہ وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ دیندار ہیں۔ وہ یسوع کے نزدیک اپنی اچھائی اور پاکبازی کو نمایاں کرتے ہیں۔ آخر کار وہ گناہوں کی مخلصی سے جو خدا کی نعمت ہے کو پانے سے قاصِر رہتے ہیں۔

## کون مبارک ہے

مقدسین جو اپنے تمام گناہوں سے رہائی پاتے ہیں یسوع پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتے ہیں۔ اِس سوال کا جواب کہ کِس قسم کا شخص راستباز ٹھہر سکتا ہے یہ ہے : ایک شخص جو اپنی بدکاریوں سے خوب آگاہ ہے اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے توبہ کی لفظی دُعاؤں کو ادا نہیں کرتا وہ بہت سے لوگوں میں سے جو لفظی دُعائیں کرتے ہیں ایمان سے راستباز ٹھہرنے کیلئے مناسب ہیں۔ صرف وہی جو اپنے کاموں کو دُعاؤں کو ادا کر کے اپنی انسانی پاکیزگی کو اپنے

اچھے کاموں کے وسیلہ قائم نہیں کرتے اور جو دل کے غریب ہیں وہ یسوع سے گناہوں کی معافی کی نعمت کو پائیں گے۔ وہ راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ ایسے لوگوں نے خدا کے نزدیک اپنے ظاہری کاموں کو انجام نہیں دیا ہے۔

ایک کام جو اُنہوں نے کیا وہ یہ ہے کہ وہ یہ کہتے ہوئے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں کہ، '' مَیں نے گناہ کیا ۔ جب میں مَر جاتا ہوں تو میں ایک ایسا گنہگار تھا جس کے پاس جہنم میں جانے کے سِوا اور کوئی راستہ نہیں تھا۔ پھر یسوع مسیح مکمل نجات کی نعمت جو وہ پوری کر چکا تھا اُس کو دیتا ہے۔ اِس حقیقت پر ایمان لانا کہ خداوند نے ہمارے سب گناہوں کو دور کرنے کیلئے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے دریائے یردن پر بپتسمہ لیا اور مصلوب ہُوا، حقیقی طور پر گناہوں کو بناتا ہے کہ وہ اپنے دلوں میں موجودہ گناہوں سے مخلصی پائیں۔ وہ خدا کے فرزند کھلانے کی نعمت سے محسوب کئے جاتے تھے۔ یہ گنہگاروں کیلئے خدا کی نعمت ہے جس نے اُنہیں اُس کے نزدیک اُنکے سب گناہوں سے خلاصی دی۔ میں خداوند **یسوع مسیح کا ہلاکت سے بچانے کیلئے شکر ادا کرتا ہوں۔**

۶ آیت میں رسول اُس آدمی کو بیان کرتا ہے جسے خدا مبارک ٹھہراتا ہے۔ '' مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بیدین کے راستباز ٹھہرانے والے ( یسوع مسیح ) پر ایمان لاتا ہے۔ '' رسول، '' کام سے تعلق رکھنے والے تین حصوں کو نیچے دے ئے گئے بیان میں واضح کرتا ہے۔ اول، ''کام کرنے والا '' '' جو کام نہیں کرتا '' اور آخر میں '' بغیر اعمال کے ''۔ بائبل فرماتی ہے، '' چنانچہ جس شخص کیلئے خدا بغیر اعمال کے راستبازی محسوب کرتا ہے داؤد بھی اُس کی مبارک حالی اِس طرح بیان کرتا ہے۔ کہ مبارک وہ ہیں جنکی بدکاریاں معاف ہوئیں اور جنکے گناہ ڈھانکے گئے مبارک وہ شخص ہے جسکے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا'' ( رومیوں ۴: ۶-۸)۔ ''جس کے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا '' کا مطلب یہ نہیں کہ خدا اگر وہ گناہ آلودہ شخص ہیں تو بھی اُسے پاک شمار کریگا۔ مگر اِس کا حقیقی مطلب یہ ہے کہ دراصل اُس شخص میں گناہ نہیں ہے۔

خدا ہمیں انسان کی مبارک حالی کے متعلق بتاتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے سب گناہوں سے نجات پا چکے ہیں وہ خوش ہیں یا نہیں؟ ہم سے بڑھ کر کوئی خوش نہیں۔ اُس شخص سے بڑھکر اور کوئی مبارک حال نہیں جو گناہوں سے مخلصی پا چکا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ جو کوئی بھی اپنے دل میں تھوڑا سا بھی گناہ رکھتا ہے خدا اُس کی عدالت کریگا اور وہ کبھی بھی مسرور نہیں ہو سکتا ہے۔ مگر راستباز شخص مبارک اور خوش ہے کیونکہ اُن کے پاس گناہوں کی مخلصی ہے۔ خدا فرماتا ہے، '' مبارک وہ شخص ہے جس کے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا'' رومیوں ۴: ۸۔

'' جنکے گناہ ڈھانکے گئے '' کا مطلب ہے کہ خداوند نے تمام اِنسانوں کے سب گناہوں کو مِٹا ڈالا ہے۔ داؤد نے بھی کہا، '' کہ مبارک وہ ہیں جنکی بدکاریاں معاف ہوئیں۔'' اگرچہ اِس دنیا میں رہتے ہوئے ہر روز کوئی نہ کوئی گناہ

غیر دانستہ طور پر ہو جاتا ہے مگر مبارک وہ ہیں جنکے گناہ معاف ہوئے۔ راستباز اپنے گناہوں سے خلاصی پا چکے ہیں وہ یسوع مسیح کے وسیلہ اپنی تمام زندگی کے گناہوں سے نجات پا گئے ہیں۔ راستباز حقیقی طور پر مبارک حال ہیں۔

مبارک وہ ہیں جنکے گناہ ڈھانکے گئے

دوسرا، کِس قسم کا شخص مبارک ہے؟ ''مبارک وہ ہیں جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔'' ہمیشہ ہم سے گناہ ہو جاتا ہے اِس کا کیا مطلب ہے کہ کِسی کے گناہ ڈھانکے گئے اِس کا مطلب یہ ہے کہ یسوع نے ہمارے سب گناہوں کو اپنے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ دور کر دیا ہے۔ پھر کیا باپ ہماری عدالت کریگا؟ کیا سب گنہگاروں کے گناہ ڈھانکے جا چکے ہیں؟ کیونکہ یسوع مسیح نے ہمارے گناہوں کو دور کیا، صلیب پر اپنا خون بہایا اور ہماری خاطر اپنی جان دی اور کیونکہ ہم اُس میں ہیں اِس لئے ہماری عدالت نہیں ہو گی۔

مبارک وہ ہیں جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔ موت جو کہ گناہ کی مزدوری ہے ہم پر لاگو نہیں ہوتی کیونکہ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے ذریعے ہمارے سب گناہوں کو ہم سے دور کر دیا ہے۔ ہیلیلویاہ! ہم مبارک ہیں۔ کیا گناہ ہم میں نہیں ہے؟ نہیں۔ وہ جو نہ تو یسوع مسیح کو جو پانی اور خون کے وسیلہ آیا جانتے اور نہ ہی یہ جانتے کہ جب یسوع نے دریائے یردن پر بپتسمہ لیا تو اِس دنیا کے سب گناہ اُس پر لاد دے ئے گئے تھے تو ایسے لوگ اگرچہ وہ یسوع پر گرمجوشی سے ایمان رکھتے ہیں تو بھی ہمیشہ گناہ میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

مگر وہ جو نجات کی حقیقت کے متعلق جانتے اور یقین رکھتے ہیں کہ اِس میں کوئی گناہ نہیں پایا جاتا ہے۔ مبارک وہ ہیں جنکے گناہ ڈھانکے گئے۔ مبارک وہ ہیں جنہوں نے اپنے گناہ اُس وقت یسوع مسیح پر لاد دے ئے جب اُص نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا۔ اِس دنیا میں کون حقیقی طور پر مبارک حال اور خوش ہے؟ مبارک وہ ہیں جو اپنی کمزوریوں کے باوجود نجات دہندہ کو قبول کرتے اور اُسے اپنے دل میں جگہ دیتے ہیں۔ مبارک وہ ہیں جو یسوع مسیح جو دہندہ کو پر ایمان رکھتے جس نے سب گناہوں کو جس میں چھوٹے بڑے تمام گناہ شامل ہیں دور کر دیا اور اُن کی خاطر عدالت اُس کی عدالت ہوئی اور وہ مصلوب ہُوا۔

## مبارک وہ شخص ہے جسکے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا

مبارک وہ ہیں جو حقیقی نجات پر ایمان رکھتے اور اپنے آپ میں ایک مضبوط پناہ گاہ رکھتے ہیں۔ تیسرا مبارک وہ ہے، داؤد نے کہا، ''مبارک وہ شخص ہے جسکے گناہ خداوند محسوب نہ کریگا'' (رومیوں ۴:۸)۔

وہ جو گناہوں کی مخلصی کو پا چکے ہیں اگرچہ وہ کمزور ہیں تو بھی راستباز ہیں۔ اگرچہ ہم ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرے ہیں تو بھی ہمارا جسم ابھی تک کمزور ہے۔ کیا خداوند نے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا لیا تھا؟ کیا خداوند ہمیں اُن کی طرح بدلہ دیتا ہے جنکی عدالت ہو گی؟ نہیں۔ اگرچہ ہم کمزور اور بے تمام ہیں تو بھی خداوند

ہماری عدالت کو خاطر میں نہیں لائیگا۔ کیوں خداوند ہمارے گناہ محسوب نہیں کرتا ہے ؟ کیونکہ ہماری خاطر اُس پر مقدمہ ہُوا اور اُس نے پیشتر سے ہمارے گناہوں کی مزدوری ادا کر دی تھی۔ وہ جو ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرے خداوند نہ تو اُن کے گناہوں کو یاد کرتا اور نہ ہی ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرنے والے شخص کی عدالت کرتا ہے۔

مبارک وہ شخص ہے جو ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرتا ہے۔ مبارک وہ شخص ہے جو پانی اور روح کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا ہُوا ہے( یوحنا ۳:۵)۔ ہم اِس حقیقت کو بھول جاتے ہیں کہ خدا ہمیں مبارک ٹھہرا چکا اور نجات دے چکا ہے اور عام طور پر دنیاوی چیزوں کے پیچھے بھاگتے رہتے اور اُس کی روحانی نعمتوں کو کھو دیتے ہیں۔ اگر ہم اُس کے فضل کو کھو دیں تو ہم خدا کے مخالف ٹھہریں گے۔ ضرور ہے کہ ہم اپنی عقلوں میں خداوند کے کلام کو جگہ دیں۔ خدا کی نجات ایمانداروں میں موجود ہے۔

جن کے گناہ مِٹا دےئے گئے ہیں خدا کا روح اُن میں بسا ہُوا ہے۔ صرف راستباز ہی خدا کی عدالت سے بچ پائیں گے۔ جن کی عدالت خدا اِس زمین پر اور آسمان کی بادشاہت میں نہیں کرتا وہ مبارک ہیں۔ کیوں ؟ کیونکہ اُنہوں نے اُس کی محبت کو پایا اور خدا نے اُنہیں راستباز گِنا اور وہ اُس کے فرزند ٹھہرے۔

## ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے ہیں

مبارک ہیں وہ جو ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرے ہیں۔ کیا نئے سرے سے پیدا ہونے والے خدا کے نزدیک راستباز ہیں؟ ـــ ہاں ـــ پولوس رسول نے کہا ، " ہر وقت خوش رہو۔ بِلا ناغہ دُعا کرو۔ ہر ایک بات میں شکر گذاری کرو " ( ۱ تھسلنیکیوں ۵:۱۶-۱۸)۔ کیونکہ وہ ابراہام کی نسل کی طرح جو ایمانداروں کو باپ ہے ایمان سے راستباز ٹھہرا تھا۔ ہم بھی ابراہام کی اولاد ہیں۔ ابراہام نے بھی اُسی طرح خدا کے کلام پر ایمان لانے سے نجاپ پائی جیسا کہ ہم ایمان لانے سے نجات پاتے ہیں۔ خدا نے ابراہام سے کہا ، " اے ابراہم تو مت ڈر ، میں تیری سِپر اور تیرا بہت بڑا اَجر ہوں " ( پیدائش ۱۵:۱)۔

مگر ابراہام نے کہا ، " خداوند خدا تو مجھے کیا دیگا کیونکہ میں تو بے اولاد ہی جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دِمشقی الیعزر ہے ؟ " پھر ابراہام نے کہا ، " دیکھ تو نے مجھے کوئی اولاد نہیں دی اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا ! " اور پھر خداوند کا کلام اُس پر نازل ہُوا اور فرمایا ، " یہ تیرا وارث نہ ہوگا بلکہ وہ جو تیرے صُلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا۔ " پھر وہ اُسے باہر لے گیا اور کہا کہ ، " اَب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تو سِتاروں کو گِن سکتا ہے تو گِن۔ " اور اُس نے کہا کہ ، " تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۔ " " اور وہ خداوند پر ایمان لایا۔ " اِسطرح ابراہام خداوند کے کلام پر ایمان لایا۔

کیا آپ اِس دنیا میں ابراہام کی طرح خدا کے کلام پر ایمان لاتے ہیں؟ کیا انسان کیلئے ایسا کرنا ناممکن دکھائی نہیں دیتا ہے۔ ابراہام کی بیوی بچہ کو جنم دینے کیلئے کافی بوڑھی ہو چکی تھی۔ تاہم ابراہام خدا کے کلام پر اُس وقت ایمان لایا جب ایک چھوٹی سے اُمید باقی تھی۔ اِس لئے ابراہام خدا کے نزدیک راستباز گنا گیا تھا۔

یسوع نے ہمارے سب گناہوں کو مٹا ڈالا۔ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے ذریعے ہمارے سب گناہ اپنے اوپر اُٹھا لئے اور ہمارے لئے اُس کے خون کے ساتھ اُس کی عدالت ہوئی۔ ہم خدا کی نجات اور گناہوں کی مخلصی کو پانے کے وسیلہ ابراہام کی اولاد ٹھہرے کیونکہ ہم بڑے بیدین تھے۔ بائبل مقدس فرماتی ہے، ''کیونکہ خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حِکمت سے زیادہ حِکمت والی ہے اور خدا کی کمزوری آدمیوں کے زور سے زیادہ زور آور ہے'' (۱ کرنتھیوں ۱:۲۵)۔ خدا اُن کے یسوع کے بپتسمہ (پانی) اور اُس کی صلیب (خون) پر اور خدا کی خوشخبری پر ایمان لانے کے ذریعے اُن کو اپنے فرزندوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ انسان کے نزدیک تہ بیوقوفی دکھائی دیتی ہے مگر یہ خدا کی نجات اور اُس کی گناہوں کی مخلصی کی حِکمت ہے۔ یہ اِنسانی نقطہ نگاہ سے تو ایک بیوقوفی ہو سکتی ہے مگر خدا نے گنہگاروں کو اپنی مُفت نعمت کے وسیلہ اُنکے گناہوں سے نجات دی ہے۔

خدا زمین کے چاروں کونوں میں سے دس ہزار آدمیوں میں سے اُن کو نکال لایا اور اُنہیں مبارک ٹھہرایا اور اُن کے وسیلہ حقیقی تعریف اور پرستش پاتا ہے۔ کیا ہم مبارک تھے یا نہیں؟ ہاں ہم تھے۔ اِس کا دامن مت چھوڑیں کیونکہ یہ نجات آپکے کاموں سے نہیں تھی۔ کیونکہ ہم خدا کی عطا کردہ برکتوں (نعمتوں) پر ایمان لاتے ہیں اور کیونکہ اُس نے اپنے کلام کے وسیلہ ہمیں ایمان کی دولت عطا کی ہے اِسلئے ہم مبارک ہیں۔ خدا نے پانی اور خون اور روح کے وسیلہ آنے کے ذریعے ہمیں اپنے فرزند ٹھہرایا (۱ یوحنا ۵:۴-۸) اور کیونکہ اُس نے ہم سے محبت کی۔

اگرچہ ہم اِس زمین پر بہت کمزور ہیں تو بھی ہم مبارک ہیں۔ میں حقیقی طور پر خداوند کا شکر ادا کرتا ہوں۔ جب ہم بیدین اور اپنے کاموں سے تقدیس کے لائق نہ تھے تو اُس نے ہمیں وہ قیمتی نعمتیں عطا کیں جن کی وجہ سے گناہ ہم پر لاگو نہیں ہو پاتا، ہماری سب بدکاریوں کو معاف کِیا اور ہمارے گناہوں کو ڈھانکا۔ ہم صرف ایمان کے وسیلہ نجات پانے سے مبارک ٹھہرائے گئے ہیں۔

# باب 5

# رومیوں ۵ باب کا تعارف

## مذہبی پاکیزگی کی تعلیم حقیقت نہیں

پولوس اِس باب میں ایمان کے وسیلہ منادی کرتا ہے کہ صرف وہی جو خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں، "خدا کے ساتھ صُلح" رکھتے ہیں۔ اِس کا سبب یہ ہے کیونکہ خدا باپ نے یسوع کو ہمارے خاطر بپتسمہ دیا اور یہاں تک کہ اُس نے ہمارے لئے صلیب پر اپنا قیمتی خون بہا دیا۔

لیکن ہم اکثر گواہی دیتے ہیں کہ آجکل اکثر مسیحی خدا کے ساتھ صلح نہیں رکھتے ہیں کیونکہ وہ خدا کی راستبازی کے متعلق تھوڑی سی آگاہی بھی نہیں رکھتے ہیں۔ یہ اُن کی حقیقت ہے جو آج کل کی مذہبی مسیحیت پر یقین رکھتے ہیں۔ اِس لئے مذہبی پاکیزگی کی تعلیم خدا کے نزدیک موثرہ نہیں ہے۔

ایمان کے وسیلہ خدا کی راستبازی کو پالینا یہ پاکیزگی کی تعلیم پر ایمان لانے سے زیادہ مناسب ہے۔ خدا باپ نے ایسا نہیں کہا کہ اگر ایمانداروں کے دل گناہوں سے بھرے ہونگے تو بھی وہ اُنہیں مسیح کے لوگ پکارے گا۔ خدا گنہگاروں کو اپنی فرزند ہونے کیلئے قبول نہیں کرتا ہے۔ خدا ایک بشر کی طرح نہیں ہے وہ اپنے لوگوں میں کسی ایسے شخص کی طرفداری نہیں کرتا اور نہ ہی اُسے اپنے لوگوں میں شمار کرتا ہے جو اپنے دل میں گناہ رکھتے ہیں۔ خدا جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں قادرِ مُطلق ہے۔ کیا خدائے قادرِ مطلق اور خدائے علیم و بصیر ہر ایک جھوٹ بولنے والے کے متعلق سہی طور پر نہ جان پائے گا؟ پھر ہمیں جاننا اور ایمان لانا چاہیے کہ وہ ایک گنہگار مسیحی کو جن کا ایمان ایک غلط ایمان ہے اپنے لوگ کہہ کر نہیں پکارتا ہے۔

ہر ایک کو خدا کے سامنے وفادار ہونا چاہیے۔ پاکیزگی کی تعلیم جسے لوگ غلط طور پر جانتے اور ایمان لاتے ہیں کچھ ایسی ہے جو خدا کا تمسخر اُڑاتی ہے۔ اِس لئے ہمیں خدا کی راستبازی کی حقیقت کو سہی طور پر سمجھنے کے بعد یسوع پر نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانا چاہیے۔ قطع نظر اِس حقیقت کے کہ آیا کوئی یسوع پر ایمان لاتا ہے یا نہیں۔ خدا باپ یہ کبھی نہیں کہتا کہ کسی کے لئے گناہ کو دل میں رکھنا بالکل درُست ہے۔ وہ ایسا ہے جو یقینی طور پر گنہگاروں کی اُنکے گناہوں کیلئے عدالت کرتا ہے۔

اِس لئے آپ گناہ کا مسلہ حل کرنے کیلئے خدا کی راستبازی کو جاننے اور ایمان لانے کی ضرورت ہے۔ خدا یسوع کے بپتسمہ اور صلیب پر ہمارے ایمان کو خاطر میں لائے گا اور ہمارے گناہوں سے ہمیں بَری کردیگا۔ کیونکہ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں اِسلئے خدا ہمیں اپنے لوگ پکارتا ہے۔ ہمیں آغوش میں لیتا اور ہمیں برکتیں عطا کرتا ہے۔ خدا باپ ہمارے درُست ایمان کو اپنی راستبازی میں قبول کرتا ہے۔

## خدا ایک دنیاوی مُنصف نہیں ہے

خدا کی راستبازی پر ایمان کی بنیاد ابراہام کے ایمان پر ہے۔ جو مکمل طور پر خدا کے کلام پر ایمان لایا ۔ اکثر مسیحی روائتی پاکیزگی کی تعلیم کے متعلق غلط طور پر جانتے ہیں اور اِس طرح ہمیں چاہیے کہ اِس نقطہ کے متعلق اُنہیں واضح سمجھداری دیں۔ آپ یقینی طور پر جانتے ہیں کہ یہاں کوئی ایسی چیز نہیں جو کامل طور پر درست ہو یا دِنیا کی کسی بھی عدالت میں سہی انصاف پایا جاتا ہو۔ آپ کو یہ بات ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ اِس دنیا کا دنیاوی مُنصف ہمیشہ فیصلہ کرنے میں غلطی کرسکتا ہے۔

اِسکا سبب یہ ہے کیونکہ تمام انسانی مُنصف خدا کی اُس راستبازی سے ناواقف ہیں بلکہ یہاں تک کہ اِس راستبازی سے لاپرواہ ہیں جس میں حق و باطل کو پرکھنے کا معیار پایا جاتا ہے۔ اکثر مسیحیوں کا خدا کی راستبازی کے متعلق غلط رُجحان ہے جو ہمیں، ’’ایمان کے وسیلہ راستب ٹھہراتی ہے ‘‘( رومیوں ۵ باب ) ۔ کیونکہ اُن کے خیال میں وہ اُس کی عدالت سے بچنے کے بالکل یہی منطق رکھتے ہیں کہ وہ گنہگار ہونے کے باوجود بھی بچ جائیں گے۔

مذہبی پاکیزگی کی تعلیم ایک غلط عدالتی تعلیم ہے ۔ ایسا اِس لئے ہے کیونکہ یہ تعلیم انسان کے اپنے خیالات کے باعث وجود میں آئی ہے۔ لوگ غلط عدالت کرنے میں بڑے خوب ہیں کیونکہ وہ قادرِ مُطلق نہیں ہیں۔ اِس لئے وہ خدا پر غلط طور سے ایمان رکھتے ہیں دراصل وہ اُن کو اُنکے خیالات پر مبنی پاکیزگی کی تعلیم کے باعث راستباز ٹھہرا چکا ہے۔ یہ ایمان اُن کو اِس طرف لیجاتا ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ، ’’میں پاک ہونے میں تمہاری طرفداری کرتا ہوں کیونکہ تم کسی نہ کسی طرح مُجھ پر ایمان لائے ہو۔‘‘

مگر خدا اِس طرح کا کام کبھی بھی نہیں کرسکتا ہے۔ لوگ اکثر یقین رکھتے ہیں کہ کیونکہ وہ کسی نہ کسی طرح یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اِسلئے اگرچہ اُن میں گناہ پایا جاتا ہے تو بھی خدا ابھی تک اُنہیں اپنے لوگوں کے طور پر قبول کرتا ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو اُنکے اپنے خیالات پر مبنی ہیں اور یہ جھوٹے ایمان سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں ہے جو کہ شیطانی بدروحوں کے فریب کا نتیجہ ہے۔

اِس لئے اُنہیں چاہیے کہ وہ اپنے ایمان کے گھر کو خدا کی راستبازی کی بنیاد رکھ کر دوبارہ تعمیر کریں۔ کیسے ایک قدوس اور قادرِ مُطلق خدا ایک شخص کو جس کے دل میں گناہ پایا جائے پاک ٹھہراتا ہے؟ کیا خدا نے فیصلہ کرلیا ہے کہ جن کے دِلوں میں گناہ ہے اُن کو پاک ٹھہرائے؟ اِس طرح کے خیال باندھنا اور اِس طرح کی باتوں پر یقین کرنا انسانی خیالات سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں جس میں کسی طرح کی بھی کوئی سچائی نہیں پائی جاسکے گی ۔ خدا سچائی کا خدا ہے اور کبھی غلط فیصلہ نہیں کرتا ہے۔ کیسے خدا جو خود سچائی کا خدا ہے اپنی عدالت میں بالکل اُسی طرح غلطی کرسکتا ہے جیسا کہ

انسان کرتے ہیں؟ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا ہے۔ خدا راستباز خدا ہے جو اُن کو پاک ٹھہراتا ہے جن کے ایمان کی بنیاد اُس کی راستبازی پر تھی اور جو اُس کی راستبازی پر ایمان لائے ہیں۔

کیا آپ خدا کی راستبازی کے متعلق جانتے ہیں؟ کیا آپ اُس کی راستبازی کو جانتے اور ایمان لاتے ہیں؟ یہ راستبازی مکمل طور پر پانی اور روح کی خوشخبری میں پائی جا سکتی ہے۔ خدا کی راستبازی جس کے متعلق رومیوں کا خط بات کرتا ہے ادراک کرنے کیلئے آپ کو پانی اور روح کی خوشخبری کو سمجھنا چاہیے ۔ آپ ایسا کرنے کے بغیر خدا کی راستبازی کا کبھی بھی درک نہیں کر سکتے ہیں ۔ ہر ایک کو اِس حقیقت کو سمجھنا چاہیے۔ ایک شخص جو خدا کی راستبازی کو سمجھ لیتا ہے ایسا شخص ہے جس نے سہی طور پر اُس حقیقت کو جان لیا ہے جو اُسے راستباز ٹھہراتی ہے۔ ہم سب کو خدا کی راستبازی پر جو بائبل مقدس میں ظاہر ہوئی ایمان لانا چاہیے۔ گناہ کا ایمان جس کی بنیاد جھوٹی انسانی عدالت اور خیالات پر تھی تباہ ہو جائے گا۔ اگر آپ اِس قسم کا ایمان رکھتے تھے اور اِتنی دور ہیں تو آپ کو چاہیے کہ ابھی سے خدا کی راستبازی کے کلام کے مطابق ایمان لے آئیں۔

اکثر مسیحی تھیالوجی کے ذریعے مذہبی پاکیزگی کی تعلیم سیکھ چکے ہیں اور ابھی تک خیال کرتے ہیں کہ یہ سچی ہے ۔ مگر اَب آپ کو خدا کی راستبازی پر حقیقی ایمان کی طرف واپس لَوٹ آنا چاہیے۔ خدا کی راستبازی واضح طور پر یسوع کے یوحنا سے بپتسمہ لینے اور اُسکے صلیبی خون پر ایمان کے وسیلہ ظاہر ہوئی ہے۔

یہ کہا گیا کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے

رومیوں ۵:۳-۴ میں یہ مرقوم ہے کہ، '' اور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے۔ اور صبر سے پختگی اور پختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے۔'' نئے سرے سے پیدا ہونے والے سب مسیحی اُمید رکھتے ہیں کہ خدا یقینی طور پر اُنہیں ہر قسم کی مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ اُمید صبر پیدا کرتی ہے اور صبر سے پختگی پیدا ہوتی ہے۔ اِس لئے راستباز جو خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے خوشی مناتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی مصیبتوں میں بھی خوشی سے جھومتے ہیں۔

پولوس نے فرمایا کہ خدا کی راستبازی پر ایمان خدا کی بادشاہت کے لئے اُمید ہے اور یہ اُمید ہمیں مایوس نہیں ہونے دیتی ہے۔ راستباز کے پاس کس قسم کی اُمید ہے؟ اُنکے پاس ایسی اُمید ہے جس کے وسیلہ وہ خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتے اور ابدی زندگی گذار سکتے ہیں۔ ایسا ایمان کہاں سے آتا ہے؟ یہ خدا باپ کی محبت کے وسیلہ یسوع مسیح کی راستبازی پر ایمان لانے سے آتا ہے۔

## خداوند فرماتا ہے کہ ہم بے دینوں کو بحال کرتا ہے

”کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح ہم بے دینوں کی خاطر مُوا “ (رومیوں ۵:٦)۔ اپنے جنم لینے سے پہلے یا جب ہم اپنی ماں کے رَحم میں ہی تھے یا جب ہم پیدا تو ہُوئے تھے مگر خداوند سے ناواقف تھے اُس وقت سے ہمارے پاس اپنی تمام زندگی میں گناہوں کو کرنے کے علاوہ اور اپنا انجام دوزخ میں بسر کرنے کے سِوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔

جب ہمارے پہلے ماں باپ آدم اور حوا نے گناہ کیا تو خدا نے یہ کہتے ہوئے ہمارے نجات دہندہ کو بھیجنے کا وعدہ کیا، ” وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا“ ( پیدائش ۳:۱۵)۔ اِس وعدہ کے مطابق یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا یہاں تک کہ ہمارے گناہ کرنے سے پہلے وہ اِس دنیا میں آیا اور ہمیں ہمارے سب گناہوں سے نجات دی ۔ اُس نے دنیا کے گناہوں کو اُٹھانے کیلئے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور صلیب پر اپنا خون بہانے سے اُس نے اِن سب گناہوں کو مٹا ڈالا۔ اُس نے موت کے بعد جی اُٹھنے کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا ۔ یسوع نے تمام انسانیت کے گناہوں اور میری اور آپ کی طرح کے بے دینوں کے گناہوں کو اپنے بپتسمہ کے وسیلہ اُٹھا لیا اور صلیب پر جان دے کر ایمان لانے والوں کو اُن کے سب گناہوں سے رہا کر دیا۔

کیا ہم دیندار ہیں؟ ایک دیندار شخص خدا کے سامنے بڑی شان سے کھڑا ہوتا اور اپنے آپکو گناہ سے دور رکھتا ہے۔ مگر یہ خدا کی کامل راستبازی تھی جس نے یسوع کو میری اور آپ بیدینوں کی خاطر بپتسمہ لینے کی اجازت دی اور پھر وہ مصلوب ہُوا اور پھر مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ جب ہم کمزور ہی تھے تو یہ خدا کی محبت تھی جس نے ہمیں نجات بخشی۔

پرانے عہد نامہ میں بالکل اسرائیلیوں کی طرح جیسا کہ ہر سال وہ اپنے گناہوں کی قربانی پر سردار کاہن کے ہاتھ دھرنے سے اپنے گنا قربانی کے جانور پر منتقل کر دیتے تھے ( احبار۱٦:۲۰-۲۱) ۔ یسوع مسیح نے نہ صرف سب انسانوں کے گناہوں کو ایک بار اُٹھا لیا بلکہ یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لیا۔ پھر وہ صلیب کی طرف چل پڑا کیونکہ وہ دنیا کے گناہوں کو نئے عہد نامہ کی طرف لے جارہا تھا۔ خدا کی راستبازی اِس حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ یسوع مسیح نے بپتسمہ پانے اور اپنا خون بہانے کے وسیلہ گنہگاروں کے سب گناہوں کو دھو ڈالا ہے۔

کیا میں اور آپ دیندار ہیں؟ کیا خداوند ہم گنہگاروں کو بچانے نہیں آیا جو بیدین ہیں؟ خدا اچھی طرح جانتا ہے کہ ہم سب بے دین ہیں۔ ہم بے دین ہیں کیونکہ ہم اپنی پیدائش کے دن سے مرنے کے دن تک گناہ کو روکنے میں کوئی مدد نہیں کر سکتے ہیں۔ مگر جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح نے یوحنا سے بپتسمہ لینے اور صلیب پر اپنا خون بہانے کے ذریعے ہم پر اپنی محبت کو ظاہر کیا۔

## یسوع نے ہمارا مقدر بدل دیا ہے

اس کے متعلق غور کرنا چاہیے کہ ہم انسانوں کا اپنی پیدائش کے دن سے لیکر کیا مقدر تھا۔ ہماری پیدائش کے دن سے لیکر ہمارا نصیب کیا تھا؟ ہمارے مقدر میں جہنم کی آگ میں جانا تھا۔ پھر یہ کیسے ممکن ہُوا کہ میں اور آپ جہنم میں جانے کے اِس مقدر سے رہائی پا گئے ؟ کیونکہ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لائے اِس لئے ہمارا مقدر یکسر بدل گیا۔ وہ حقیقت جس نے ہمارا مقدر بدل کر رکھ دیا پانی اور روح کی خوشخبری ہے۔ کیونکہ ہم یسوع مسیح پر ایمان لائے جو خدا کی راستبازی کو پورا کر چکا ہے اس لئے ہمارا مقدر مبارک ٹھہرا۔

نیچے بیان کئے گئے گیت کی مشہور آیات کو آپ جان سکتے ہیں۔ ” عجیب فضل! اِسکی تال کتنی میٹھی ہے، جس نے مجھ جیسے بد نصیب کو نجات دی! ایک بار میں کھو بیٹھا، لیکن اَب میں واپس پا چکا ہوں۔ اندھا تھا، مگر اَب دیکھ سکتا ہوں۔ “ خدا کی شفقت اور راستبازی حقیقت ہے جو ہماری نجات کی گواہی دیتی ہے۔ ہر کوئی جب وہ خدا کی راستبازی کو جان لیتا اور ایمان لاتا تو اپنے دل میں موجود گناہوں کی معافی پا لیتا اور وہ آسمانی اطمینان سے مسرور ہو سکتا ہے۔ اَب اس دنیا میں ہر کوئی جسکے دل میں گناہ موجود ہیں اگرچہ وہ کسی نہ کسی طرح یسوع پر ایمان رکھتا ہے تو بھی اُسے چاہیے کہ خدا کی راستبازی کو جاننے کیلئے پانی اور روح کی خوشخبری کی طرف رُخ کرے۔

درحقیقت جو مسیحی پانی اور روح کی خوشخبری سے ناواقف ہیں وہ اِس بات سے بھی غافل ہیں کہ اُنکے گناہ یسوع مسیح پر لاد دیے گئے تھے۔ اِس لئے وہ اِس قابل نہیں کہ خدا کی راستبازی کو پا سکیں۔ اگرچہ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع اِس دنیا میں آیا اور صلیب پر جان دینے کے وسیلہ اُنہیں اُن کے گناہوں سے نجات دی تو بھی اُنہیں اپنی نجات پر بھروسہ نہیں ہے۔ اِس طرح وہ غیر واضح قیاس کے ذریعے اعانت کرتے ہیں کہ خدا نے شائد اُنہیں اِس دنیا کے خلق ہونے سے پہلے ہی چُن لیا تھا۔ دوسرے لفظوں میں وہ مسیحیت پر دنیا کے دوسرے مذاہب کی طرح ایمان رکھتے ہیں۔

11آیت بیان کرتی ہے، ” اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے طفیل سے جس کے وسیلہ سے اب ہمارا خدا کے ساتھ میل ہو گیا خدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔ “ کِس نے خدا کے ساتھ ہم گنہگاروں کا میل کروایا؟ یسوع مسیح نے باپ کے ساتھ ہمارا میل کرایا۔ کیسے؟ خود کو اِس دنیا میں لانے تیس برس کی عُمر میں یوحنا سے بپتسمہ پانے، مصلوب ہونے، مُردوں میں سے پھر جی اُٹھنے اور اِس کام کو انجام دینے کے ذریعے خدا کی ساری راستبازی کو پورا کرنے کے وسیلہ اور یوں یسوع خدا کی راستبازی میں اِس دنیا میں آسمانی سردار کاہن کے طور پر آنے اور انسان کے گناہوں کو اُٹھانے کے وسیلہ ہم ایمانداروں کیلئے نجات دہندہ ٹھہرا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے سے جو کہ زمینی سردار کاہن تھا سے بپتسمہ پانے، صلیب پر خون بہانے اور پھر موت پر فتح پا کر مُردوں میں سے زندہ ہونے کی قدرت کے وسیلہ مسیح ہمارا نجات دہندہ ٹھہرا ہے۔ جب یسوع مسیح نے پیشتر سے ہمارے گناہوں کو دور کیا تب سے ہم اِس قابل ہو گئے تھے کہ خدا کی راستبازی کو ایمان سے حاصل کریں۔ ہر کوئی جو ایمان لاتا ہے کہ یسوع مکمل طور سے ہمیں ہمارے سب

گناہوں سے نجات دے چکا ہے وہ خدا میں مسرور ہو گا۔ ہر کوئی جسکے دل میں گناہ ہے حتیٰ کہ چھوٹے سے چھوٹا گناہ بھی دل میں رکھتا ہے تو وہ خدا کا فرزند نہیں ہیں۔

بھائیو آپ شائد پہلے ہی جانتے ہوں کہ اِس دنیا کے لوگ خیال کرتے ہیں کہ مذہبی پاکیز گی اور مذہبی راستبازی کی تعلیمات سچ ہیں۔ اگر خدا سلطنت کرے تو کیا یہ درُست ہے کہ اگر ہم محض یہ کہیں کہ ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، اگرچہ ہم اپنے دلوں میں گناہ کو رکھتے ہیں تو بھی ہم پاک ہیں؟ یا کیا یہ اور بھی بہتر ہو گا کہ کیونکہ ہم اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں اِس لئے ہم اپنے آپ کو خدا کے لوگ ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں؟

خداوند کی سکھائی ہوئی دُعا میں ہم کہتے ہیں، ''اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔'' اس عبارت کا مطلب ہے کہ وہ جو اپنے دلوں میں گناہوں سے لپٹے رہتے ہیں ممکن نہیں کہ وہ خدا کو باپ کہہ کر پکار سکیں۔ کیا ہم ابھی تک مذہبی پاکیز گی کی تعلیم پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا ایک شخص جو موجودہ وقت میں ایک گنہگار ہے خداوند کو اپنا نجات دہندہ پکار سکتا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ وہ ایک دو سالوں سے خداوند کو پکار رہا ہو لیکن ایسا شخص حتمی طور پر خداوند کو چھوڑ دے گا کیونکہ وہ دلی طور پر مسیحی کہلانے میں شرم محسوس کرتے ہیں اِسی لئے آپ کو جاننا چاہیے کہ مذہبی راستبازی کی تعلیمات آپ کو خدا کی راستبازی سے جُدا کر دیگی۔

مذہبی پاکیز گی کی تعلیم بھی درُست نہیں ہے۔ یہ تعلیم کہتی ہے کہ ہم آہستہ آہستہ تبدیل ہو سکتے ہیں یہاں تک کہ ہم اپنے مرنے سے چند لمحے پہلے پاک ہو جاتے ہیں اور اِس طرح ہم خدا کے ساتھ ایک پاک شخص کے طور پر مُلاقات کر سکتے ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ آپ اپنے آپ سے آہستہ آہستہ پاک ہو کر اتنے پاک ہو جاتے ہیں کہ بغیر گناہ کے اپنے خدا سے مُلاقات کر سکیں؟ کسی صورت بھی نہیں۔ سچائی ہمیں بتاتی ہے کہ ایک شخص خدا کی راستبازی کو جاننے اور اِس پر ایمان لانے کے وسیلہ ہی خدا کی بادشاہی میں داخل ہو سکتا ہے۔

## ایک آدمی کے وسیلہ گناہ اس دنیا میں داخل ہُوا

اَب آیت ۱۲ کا مطالعہ کرتے ہیں، '' پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا۔'' کیسے گناہ دنیا کے سب لوگوں کے دِلوں میں داخل ہو گیا اور یہ گناہ دنیا کے کتنے لوگوں میں پھیل گیا؟ کتابِ مقدس فرماتی ہے، ''پس ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا۔''

دوسرے لفظوں میں یہ کہا گیا کہ گناہ ایک آدمی یعنی آدم کے وسیلہ آمو جو ہُوا اور ہم سب اُس کی اولاد ہیں۔ پھر کس طرح دنیا کے گناہ غائب ہوئے؟ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ بھی بالکل اُسی طرح وقوع میں آیا جیسا کہ گناہ پہلے ایک شخص میں آیا۔

انسان کے گناہ اِس لئے آموجود ہوئے کیونکہ وہ خدا کی قائم کردہ شریعت پر ایمان نہ لائے۔ یہاں تک کہ اب بھی جو خداوند کے کلام پر ایمان نہیں لاتا وہ گنہگار ہے اور جہنم میں اپنی آخرت گذارے گا۔ اِس لئے ہمیں نیچے دے ئے گے فقروں کو جاننا چاہیے۔ ہم اپنے گناہوں کی وجہ سے گنہگار نہیں بلکہ اپنے آباؤاجداد کے گناہوں کی وجہ سے جو گناہ میں رہتے تھے۔ آپ کو جاننا چاہیے کہ لوگوں کے گناہ کرنے کا سبب یہ ہے کہ وہ کمزور ہیں اور اپنے دلوں میں گناہ رکھتے ہیں۔ لوگ جو گناہ کرتے ہیں وہ بدکاریاں پکاریں جاتی ہیں۔ اُنکے گناہ کرنے کا سبب یہ ہے کیونکہ وہ اِس دنیا میں پیدا ہوتے ہیں جو گناہ سے بھری پڑی ہے۔ کیونکہ ہر کوئی جو اِس گناہ سے بھری دنیا میں پیدا ہوتا ہے ناتمام ہے، وہ گناہ کے علاوہ اور کچھ نہیں کرسکتا۔

ہم اپنی اصل سے گنہگار ٹھہرے، گناہ کی نسل، کیونکہ ہم نے اپنے سب گناہوں کو اپنے باپ دادا سے وراثت میں پایا۔ مگر آپ کو جاننا چاہیے کہ ہر کوئی خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ پاک اور راستباز ٹھہر سکتا ہے۔

کب گناہ نے آدمی میں وجود پانا شروع کیا؟

"کیونکہ شریعت کے دے ئے جانے تک دنیا میں گناہ تو تھا مگر جہاں شریعت نہیں وہاں گناہ محسوب نہیں ہوتا" (رومیوں ۵:۱۳)۔ کیا ہمارا خدا کی شریعت کو جاننے سے پہلے یہاں گناہ موجود تھا؟ خدا کی شریعت سے واقفیت ہونے سے پہلے ہم نہیں سمجھ سکتے تھے کہ اِس گناہ کے عمل میں مَیں خدا کے نزدیک کیسا ملعون ٹھہرتا تھا۔ خدا نے ہمیں بتایا کہ، "تم میرے آگے اور معبودوں کو نہ ماننا، تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ ہی اُن کی عبادت کرنا تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا اور یاد کرکے تو سبت کا دن پاک ماننا۔" خدا کے اِن قوانین اور اِن احکام کی ۶۱۳ شِقوں کو جاننے سے پہلے جو ہمیں بتاتے ہیں کہ کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے، 'ہم واقعی اپنے گناہوں کو نہیں پہچانتے تھے۔

پس "کیونکہ شریعت کے دے ئے جانے تک دنیا میں گناہ تو تھا مگر جہاں شریعت نہیں وہاں گناہ محسوب نہیں ہوتا۔" کیونکہ ہم غیر قوموں کے پاس شریعت نہ تھی اور اِس طرح اِس سے آگاہ بھی نہ تھے ہم اِس سے واقفیت کے بغیر ہی تھے۔ اکثر کورین ایک چٹان کے سامنے یہ خیلا کرتے ہوئے کہ یہ ایک بُدھا ہے دعُا کرتے رہتے تھے اور وہ ابھی تک پہچان ہی نہیں پائے کہ ہم ایک تراشی ہوئی مورت کی خدمت کر رہے ہیں۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ دوسرے معبودوں کے آگے سجدہ کرنا خدا کے نزدیک گناہ ہے۔

مگر گناہ تو شریعت کے دے ئے جانے سے پہلے ہی دنیا میں موجود تھا۔ خدا نے آدم کو خلق کرنے کے تقریباً ۲۵۰۰ برس بعد ہمیں شریعت دی۔ یہاں تک کہ اگرچہ خدا نے اسرائیلیوں کو موسیٰ کے وسیلہ تقریباً ۱۴۵۰ قبل از

مسیح شریعت عنایت کی تو بھی گناہ اِس دنیا میں بہت پہلے ایک شخص آدم کے وسیلہ موجود ہو چکا تھا اور یہاں تک کہ شریعت کے آنے سے پہلے ہی گناہ سب لوگوں کے دلوں میں داخل ہو چکا تھا۔

## یسوع اپنے لوگوں کا نجات دہندہ ہے

کیا یسوع مسیح نے اکیلے ہی اِس دنیا کے سب گناہوں کو دور کر دیا؟ ہاں۔ ۱۴ آیت میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ تو بھی موت نے آدم سے لیکر موسیٰ تک اُن سب پر بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح گناہ نہ کِیا تھا۔ اِس لئے آدم آنے والے کا مثیل تھا۔ جس طرح ایک آدمی کے وسیلہ ساری انسانیت گنہگار ہو گئی۔ بالکل اِسی طرح یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا اور ہمیں پانی اور روح کی خوشخبری کے وسیلہ نجات بخشی۔

یسوع نجات دہندہ ٹھہرا جس نے اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دی۔ یہاں صرف ایک نجات دہندہ ہے جس نے آدم کی گنہگار نسل میں سے ہمیں گناہوں سے نجات دی۔ ”اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں“ (اعمال ۴:۱۲)۔ ہمارے ایک ہی ابدی نجات دہندہ ہے اور اُس کا نام یسوع مسیح ہے۔

ضرور ہے کہ ہم جانیں کہ ہم ایک شخص یعنی آدم کے وسیلہ خود بخود گنہگار بن جاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یسوع مسیح وہ نجات دہندہ ہے جس نے ایک ہی بار دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح ہی وہ نجات دہندہ ہے جس نے بپتسمہ اور صلیب پر خون بہانے کے وسیلہ ایک ہی باراس دنیا کے گناہوں کو مِٹا ڈالا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح دنیا کے گناہوں کو دور کرنے کے ذریعے اُسی طرح حقیقی نجات دہندہ بنا جیسا کہ آدم نافرمانی کے سبب تمام گناہوں کا باعث بنا؟

یسوع اِس دنیا میں اُن سب کو بچانے آیا جو ایک آدمی کے سبب سے گنہگار ٹھہر چکے تھے اور یوحنا سے بپتسمہ لینے کے ذریعے اُس نے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھاتے ہُوئے، گناہوں کی عدالت کے ذریعے اُس نے صلیب پر خون بہایا اور خدا کی اُس تمام راستبازی کو پورا کِیا جس نے ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا۔ یوں وہ ہمارا نجات دہندہ ٹھہرا۔ ہم نے یسوع مسیح پر ایمان لانے کے بعد مذہبی راستبازی کی تعلیم یا مذہبی پاکیزگی کی تعلیم پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات نہیں پائی۔ بلکہ یسوع نے ایک ہی بار ہمیں ابدی نجات عطا کی۔ یسوع نے فرمایا کہ صرف وہی جو نئے سرے سے پانی اور روح کے وسیلہ پیدا ہُوئے خدا کی بادشاہت میں داخل ہو سکتے اور اُسے دیکھ سکتے ہیں۔

انسانی دل کی تہہ میں کیا خیال چسپاں ہے؟ یہ علت ومعلول کے سلسلہ کا اُصول ہے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ خیالات کی گہرائی میں جانا، اُنکی جدوجہد اور دوڑ دھوپ کسی نہ کسی طرح نجات کی طرف کام کریگی۔ مگر ہر کوئی صرف ایمان کے وسیلہ اُس وقت حقیقی نجات پاتا ہے جب وہ پانی اور روح کی خوشخبری پر یقین کرتا ہے۔ مزید برآں، یسوع

اِس دنیا میں آیا اور ہمیں گناہوں سے چھڑانے کیلئے مصلوب ہو گیا تھا۔ وہ اُن سب کا نجات دہندہ ٹھہرا جو حقیقی خوشخبری پر ایمان لاتے ہیں۔

اپنے آپ کو ایسے بیہودہ خیالات سے آزاد کریں کہ ایک شخص توبہ کی لفظی دُعاؤں کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتا اور پاکیزگی تک پہنچ سکتا ہے۔ بائبل مقدس میں، ایک آدمی، یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا ہمارے گناہوں کو اُٹھانے کے لئے بپتسمہ لیا اور اُس نے صلیب پر گناہوں کا کفارہ دیکر ہمارے نجات کو تمام کیا۔

## یسوع نے ہمیں گناہوں سے جو ابدی مخلصی دی اُس کا حال گناہ کی طرح نہیں

۱۵ آیت بیان کرتی ہے، "لیکن گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ سے بہت آدمی مَر گئے تو خدا کا فضل اور اُس کی جو بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی اِفراط سے نازل ہوئی۔" کیا جب یسوع نے بپتسمہ لیا تو میرے اور آپ کے گناہ اُس پر لاد دے ئے گئے تھے ؟ ہاں وہ لاد دے ئے گئے۔ یسوع دنیا کے گناہوں کو لیکر صلیب کی طرف چل پڑا اور ہماری خاطر اُس کی اُن گناہوں کیلئے عدالت ہوئی۔

## خدا کی نجات ایک مُفت نعمت ہے اور بائبل میں فرمایا گیا کہ اِس کا حال گناہ کی طرح نہیں ہے۔

یسوع نے اپنی ۳۳ سالہ زندگی میں ہمیں جو اپنی تمام زندگی کوئی نہ کوئی گناہ کر بیٹھتے اپنے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ نجات دی۔ یہاں تک کہ ایمان کے وسیلہ گناہوں کی مخلصی حاصل کرنے کے بعد جو ایک ہی مرتبہ پوری ہوئی ہمارے جسم سے کوئی نہ کوئی گناہ ہو جاتا ہے کیونکہ یہ ناتمام اور کمزور ہے۔ اگر ہم اِس حقیقت پر ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو ایک ہی بار اُٹھا لیا اور کہ اُس نے صلیب پر خون بہانے سے ساری راستبازی کو پورا کیا تو اگرچہ ہمارا جسم گناہ کر بیٹھے تو بھی ہم نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

گناہ کی مخلصی کی نجات کی نعمت کا حال آدم کے گناہ کی طرح نہیں ہے۔ خدا کی گناہوں سے نجات کی نعمت لوگوں کے روزانہ کے گناہوں کی طرح اُنہیں ہر روز بخشی نہیں جاتی۔ گناہوں کی مخلصی کی حقیقت بیان کرتی ہے کہ خدا پیشتر سے ہی ہمیں اپنے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ تقریباً ۲۰۰۰ سال پہلے گناہوں کی مخلصی عطا کر چکا ہے۔

خدا کی نجات کی نعمت جو ہمیں ہمارے سب گناہوں سے مخلصی دیتی ہے خدا کی راستبازی ہے جو ایک ہی بار یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ پوری ہوئی تھی۔ گناہوں کی ابدی مخلصی توبہ کی دُعاؤں کے وسیلہ معافی مانگنے سے روزانہ عطا نہیں کی جاتی جیسا کہ آج کل اکثر مسیحی اِس کو ڈھونڈتے ہیں۔ یہ حقیقت بیان کرتی ہے کہ خدا پہلے ہی

جانتا تھا کہ ہم ہر روز گناہ کر بیٹھیں گے اور اِسی لئے اُس نے بپتسمہ لیا اور ایک ہی بار اِس دنیا کے سب گناہوں کو اُٹھا لیا ۔ اِس لئے خدا باپ نے اپنے بیٹے کے بپتسمہ اور صلیبی موت کے وسیلہ اپنی ساری راستبازی کو پورا کیا ۔ خدا کی ساری راستبازی پوری ہو چکی ہے کیونکہ یسوع نے بپتسمہ لیا، صلیب پر خون بہایا اور مُردوں میں سے زندہ ہُوا۔ آج کل اکثر مسیحی یقین رکھتے ہیں کہ جب وہ توبہ کی دُعائیں پڑھتے ہیں تو اُن کے گناہ مِٹ جاتے ہیں ۔ کیا یہ واقعی سچ ہے؟ ہر گز نہیں ۔ اگر ایک شخص خیال کرتا ہے کہ وہ کسی کو قتل کرنے کے بعد توبہ کی دُعائیں ادا کر کے اِس گناہ کا کفارہ ادا کر سکتا ہے تو یہ صریحاً غلط ہے ۔ اِس طرح کا خیال انسانی سوچ سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں ۔ خدا کی طرف سے گناہوں کو دور کرنے کیلئے ہر شخص کو ہمیشہ گناہوں کی مزدوری ادا کرنے کی ضرورت ہے ۔ ایسا کرنے کیلئے خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا اور اُس نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور صلیب پر خون بہانے کے باعث اُس نے ہمارے سب گناہوں کو مِٹا ڈالا۔ انسان کے گناہ یسوع مسیح کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان لانے کے باعث ہی دُھل سکتے اور دور ہو سکتے ہیں، نہ کہ لفظی طور پر توبہ کی دُعائیں بار بار پڑھنے سے ۔

اِس لئے بائبل مقدس فرماتی ہے، ’’ کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ سے بہت سے آدمی مَر گئے تو خدا کا فضل اور اُس کی جو بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی اِفراط سے نازل ہوئی ۔‘‘ خدا کی نجات کی نعمت سیلاب کی طرح بہتی ہے بالکل اُسی طرح جب ساری رات نل سے پانی چلتا رہے تو پانی ہر طرف پھیل جاتا ہے ۔ قطع نظر اِس کے کہ ایمان لانے سے پہلے ہم کتنے ہی گناہ کیوں نہ کر چکے ہوں ایمان لانے کے بعد اُسکی نجات ہمیں ہمارے سب گناہوں سے بچانے کیلئے کثرت سے بہتی ہے ۔

یسوع بپتسمہ کے وسیلہ اِس دنیا کے سب گناہوں کو اُٹھا چکا ہے ۔ اور یہ بھی کہ خدا کی نجات اُن بدیوں سے جو ہم کر چکے ہیں بہت بڑی ہے ۔ یہاں تک کہ ہمارے نجات پانے کے بعد بھی اُس کی نجات باِفراط ہے۔ کیا یہ واضح ہے؟

## ایک شخص یسوع مسیح کے وسیلہ

آیات ۱۶ اور ۱۷ بیان کرتی ہیں، ’’ اور جیسا ایک شخص کے گناہ کرنے کا انجام ہُوا بخشش کا ویسا حال نہیں کیونکہ ایک ہی کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سزا کا حُکم تھا مگر بہتیرے گناہوں سے ایسی نعمت پیدا ہوئی جس کا انجام یہ ہُوا کہ لوگ راستباز ٹھہرے۔ کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعے سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کریں گے۔‘‘

ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے سب انسانوں پر حکومت کی ۔ یہ اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ ایک شخص آدم کا گناہ سب آدمیوں کے گنہگار ہونے کا سبب بنا اور اس گناہ کی وجہ سے ہر کسی کو خدا کی لعنت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو جان گناہ کرے گی سو مرَے گی اور جہنم میں جائے گی ۔ اِسی مفہوم میں خدا کی راستبازی ایک شخص یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی کیلئے بادشاہی کرے گی ۔ وہ جو اِس بہتے ہوئے فضل اور راستبازی کی نعمت کو پا چکے ہیں ایسے ہیں جن کو پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات کی نعمت بخشی گئی ہے۔ وہ خدا کے عظیم فضل کو حاصل کرتے اور زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے۔

آیت ۱۸ بیان کرتی ہے ، " غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔"

یہاں ہمیں ایک سوال پوچھنے اور اِس کے جواب کی ضرورت ہے : " کیا یہ سوچنا سہی ہے کہ ایک شخص کے گناہ کے وسیلہ ، ہم سب گنہگار ٹھہر چکے ہیں ؟" کیا آپ اپنے گناہوں یا اپنے باپ آدم کے خدا کے خلاف گناہ کرنے کی وجہ سے گنہگار ٹھہرے ہیں ؟ اگر ہم سب آدم کی نافرمانی کے سبب سے گنہگار ٹھہرے تو پھر ہم یسوع مسیح کے اُس راست کام کے وسیلہ جو اُس نے ہمیں گناہوں سے مخلصی دینے کیلئے انجام دیا راستباز ٹھہرتے ہیں۔ اگر ایک شخص خدا کی راستبازی پر ایمان لاتا ہے ت کیا واقعی اُس کے گناہ دور ہو جاتے ہیں ؟ ہاں وہ پاک ٹھہرتا ہے۔ " ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔"

خدا کی راستبازی کی مُفت نعمت کو پانے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم یسوع پر کسی نہ کسی طرح ایمان لانے کے بعد روزانہ توبہ کی دُعاؤں کے ذریعے پاکیزگی تک پہنچیں ۔ کبھی نہیں! جب پولوس رسول ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرنے کے متعلق بات کرتا ہے تو نہ ہی اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نام نہاد مذہبی مسیحی تعلیم کے وسیلہ پاکیزگی کو حاصل کریں۔

اکثر مسیحیوں کے دلوں میں صرف اِس لئے گناہ پایا جاتا ہے کیونکہ وہ صرف یسوع کے صلیبی خون پر ہی ایمان رکھتے ہیں۔ اِس لئے وہ دنیا کے گناہوں کو اپنی دلوں میں چھپانے کیلئے مذہبی پاکیزگی کی تعلیم کو قبول کرتے اور اُس کی حمایت کرتے ہیں، اور یہ کہتے ہوئے اپنے آپ کو تسلی دیتے ہیں کہ ، " اگرچہ ہمارے دلوں میں گناہ ہیں تو بھی وہ ہمیں اپنے پاک لوگوں میں شمار کرتا ہے۔" تاہم ، یہ تعلیم خلافِ فطرت اور لعنتی ٹھہرائی جائے گی۔

آیت ۱۹ میں بیان ہے ، " کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے ۔" یہاں ایک شخص وہ ہے جس نے نافرمانی کی اور

دوسرا وہ جو فرمانبردار تھا دونوں ظاہر ہُوئے ہیں۔ ایک آدم تھا اور دوسرا تمام بنی نوع انسان کا نجات دہندہ یسوع مسیح تھا۔ آدم کی نافرمانی نے سب انسانوں کو گنہگار کر دیا اور اِسی طرح یسوع نے اپنے باپ کی مرضی کی فرمانبرداری کر کے یوحنا سے بپتسمہ پانے، دنیا کے گناہوں کیلئے صلیب پر جان دینے اور ہمیں گناہ سے چھڑانے کیلئے موت پر فتح پا کر مُردوں میں سے زندہ ہونے کے ذریعے لوگوں کا میل خدا باپ سے کرا دیا۔ خدا باپ ایماانداروں کو اپنی راستبازی کے ذریعے یسوع میں مکمل طور پر راستباز ٹھہراتا ہے۔ ۲۰ آیت بیان کرتی ہے، ''اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تاکہ گناہ زیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔''

یہاں کہا گیا کہ بیچ میں شریعت آموجود ہوئی کہ ہماری بدکاریاں زیادہ ہو جائیں۔ شریعت کے بغیر کوئی گناہ کو قطعاً نہیں پہچان سکتا کہ یہ گناہ ہے۔ اور صرف خدا کی شریعت کے وسیلہ ہی وہ اپنے گناہوں کو دیکھ سکتا ہے۔ مگر جب ہم شریعت سے آگاہ ہوتے ہیں تو ہم زیادہ سے زیادہ اپنے گناہوں کو پہچاننا شروع کر دیتے ہیں۔ اگرچہ لوگ اصل میں گناہوں سے بھرے ہوئے تھے تو بھی جب تک وہ آہستہ آہستہ شریعت سے واقف نہ ہوتے تو وہ گناہوں کو پہچان نہیں سکتے تھے ۔اِس لئے بائبل مقدس فرماتی ہے، ''اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی کہ گناہ زیادہ ہو جائے۔''

''مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔'' اِس کا مطلب ہے کہ ہر کوئی خدا کی شریعت کے وسیلہ اپنے گناہوں کو پہچان کر اُس کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ اُس کا فرزند ٹھہر سکتا ہے۔ جب وہ شریعت کے وسیلہ اپنی بے تمامی اور گناہ سے بھرے ہونے کے متعلق آگاہی پاتے ہیں تو صرف تب ہی انسان خدا کی راستبازی سے بھری ہوئی حقیقی خوشخبری کے وسیلہ خدا کے فضل کو پہچان سکتے ہیں۔ وہ جو شریعت کا اعتراف کرنے سے پہلے اچھی طرح واقف ہیں کہ اپنے گناہوں کی وجہ سے اپنی آخرت جہنم میں گزاریں گے اِس لئے اُنہیں بڑے مُتشکر ہو کر یسوع پر ایمان لانا ہے جس نے اپنے بپتسمہ اور صلیب کے وسیلہ اُنہیں نجات دی ہے۔ جوں جوں ہم شریعت کے وسیلہ اپنے گنہگار ہونے کے متعلق پہچانتے جاتے ہیں توں توں ہی ہم خدا کی راستبازی کے وسیلہ قائم کی گئی عظیم نجات کے لئے شکر گزار ہوتے جاتے ہیں۔

۲۱ آیت بیان کرتی ہے، ''تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعے سے بادشاہی کرے۔''

بائبل میں بیان کیا گیا ہے کہ گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی۔ مگر خدا کی فضل جو اُس کی راستبازی ہے یسوع کے پانی اور خون پر مشتمل ہے۔ کیونکہ اُس کی راستبازی مکمل طور پر ہمیں ہمارے سب گناہوں سے نجات دے چکی ہے اِسی لئے خدا کے فرزند ٹھہرائے گئے ہیں۔

مذہبی پاکیزگی کی تعلیم اور مذہبی راستبازی کی تعلیم بے معنی مفروضہ ہے جس نے انسانی منطق سے اور اُن کے وسیلہ وجود پکڑا جو خدا کے کلام کو نظر انداز کر دیتے تھے۔ یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ ایسی تعلیمات دینی عُلما، فلاسفروں کے غلط اِستدلال سے کام لینے کے سِوا کچھ بھی نہیں جو کبھی ظاہر نہ ہوئی۔ خدا کی سچائی واضح اور مضبوط ہے۔

ہم اِس حقیقت پر ایمان لانے کے وسیلہ نجات پاتے ہیں کہ یسوع جو کہ خدا ہے انسانی جسم کی صورت میں آیا ہمیں ہمارے سب گناہوں سے نجات دے چکا ہے۔ اور جو اُس پر ایمان لا چکے ہیں وہ نجات یافتہ ہیں۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ہاں۔

اگر آپ خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ نجات یافتہ ہیں۔ آپ اپنے گناہوں سے آزاد اور یقینی طور پر نجات پا چکے ہیں۔ اگر آپ اِصرار کرتے ہیں کہ ختم نہ ہونے والی دُعاؤں کو ادا کرنے کا سلسلہ اور بے عیب زندگی گزار کر پہنچنا ہی آپ کو بچا سکتا ہے تو پھر آپ سرکشی سے اڑے ہوئے ہیں کہ آپ یسوع کے بغیر ہی نجات پا سکتے ہیں۔ قطع نظر اس کے آپ کتنی ہی مذہبی پاکیزگی کی تعلیم اپنے کاموں اور کوششوں سے سچائی سے ہٹ کر نجات پانے کے قابل ٹھہرنے کی تعلیم کیوں نہ دیں صرف یسوع ہی نجات کا واحد دروازہ ہے۔

خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اُس کی شریعت کی فرمانبرداری کرنے کیلئے یہاں تک کہ ۱۰% بھی قابل نہیں۔ وہ جو خیال کرتے ہیں کہ وہ تقریباً ۵% شریعت پر چلتے ہیں اور اُس کو ۱۰۰% تک بڑھانے کا منصوبہ رکھتے وہ مکمل طور پر اپنی قابلیتوں سے غافل اور خدا کی راستبازی کے مخالف ہیں۔ ہمیں خدا کی راستبازی کو اپنے تصور اور منطق کے ساتھ سمجھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ اُس کی راستبازی ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات دے چکی اور ہماری مُنتظر ہے کہ ہم اِس پر ایمان لائیں تا کہ ہم اُس کے فرزند ٹھہر سکیں۔

خدا قادرِ مُطلق اور رحیم و کریم ہے اِس لئے وہ ایک ہی بار ہمیں ہمارے سب گناہوں سے نجات دے چکا ہے۔ ہم یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کیلئے اُس کے مشکور ہیں جس نے مکمل طور پر ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات بخشی۔

# ایک آدمی کے وسیلہ

رومیوں ٦

"تو بھی آدم سے لیکر موسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنھوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثیل تھا گناہ نہ کیا تھا۔"

## سب سے پہلے، گنہگار کو گناہ کے بارے علم ہونا چاہیے

آج میں آپکو گناہ کی اصل کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ آپ اپنے آپ سے مت خیال کریں کہ، "آپ بالکل یہی باتیں روزانہ بیان کرتے ہیں۔ میں آپ کو ایک اور بات کے متعلق بتاتا ہوں۔" میں چاہتا ہوں کہ آپ غور سے سُنیں۔ سب سے بیش قیمت چیز خوشخبری ہے۔ اگر ایک پاک شخص جس کے گناہوں کو مٹا دیا گیا ہے اگر خوشخبری کو روزانہ سُن کر اپنے ذہن میں نقش نہیں کر لیتا تو ہو ہلاک ہو جائے گا: کیسے وہ پانی اور روح کی خوشخبری کو سُنے بغیر زندہ رہ سکتا ہے؟ صرف خوشخبری کو سُننا ہی واحد راستہ ہے جس کے ذریعے وہ زندہ رہ سکتا ہے۔ آئیں اپنی بائبل کو کھولیں اور اِس کے حقیقی مطلب کو سیکھتے ہیں۔

میں نے سوچا کہ، "اُن گنہگاروں کے لئے جن کے گناہ ابھی تک مٹائے نہیں گئے اُن کیلئے سب سے ضروری چیز کیا ہے؟" پھر میری سمجھ میں آیا کہ اُن کو خدا کے کلام کے مطابق گناہ کے بارے علم کی ضرورت ہے کیونکہ وہ صرف اُس وقت ہی گناہوں کی معافی حاصل کر سکتے ہیں جب وہ اپنے گناہ کو جانتے ہوں۔ میرا یقین ہے کہ گنہگاروں کو گناہ سے آگاہی سب سے ضروری اَمر ہے۔

بنی نوع انسان اپنی پیدائش کے وقت سے لیکر مرنے کے دن تک خواہ دانستہ طور پر خواہ غیر دانستہ طور پر اکثر اوقات گناہ کر بیٹھتا ہے۔ وہ گہرائی سے گناہ کے متعلق جو اُس میں بسا ہُوا ہے خیال نہیں کرتا یہاں تک کہ اگرچہ وہ خدا کے نزدیک گنہگار ہے کیونکہ وہ اپنی پرورش کے دوران ہی بہت زیادہ گناہ کر لیتا ہے مگر اِنہیں خاطر میں ہی نہیں لاتا ہے۔ گناہ کے بارے یہ کہنا چاہوں گا کہ جیسا کہ یہ ایک فطری بات ہے کہ ایک سیب کا درخت اپنی بڑھوتری کے دوران پہلے پھول نکالتا اور وقت کے ساتھ سیب پیدا کرتا ہے۔ تاہم، ضرور ہے کہ ہم جانیں کہ خدا کی شریعت کے مطابق گناہ کی مزدوری موت ہے۔

اگر کوئی واقعی گناہ کے متعلق سوچتا اور حقیقی طور پر اُس کے نتیجہ کو جانتا تو وہ اِس گناہ سے اور خدا کی عدالت سے رہائی پا سکتا ہے اور اُس کی روحانی نعمتوں کو حاصل کر سکتا ہے۔ اِسلئے گنہگار کیلئے سب سے اہم اور ضروری بات یہ

ہے کہ وہ گناہ اور اُس کے نتیجہ کے متعلق اور گناہوں کی مخلصی کو سچائی کو جسے خدا نے مہیا کیا سیکھنا اور اِس کے متعلق آگاہی ہونی چاہیے۔

کیسے گناہ دنیا میں آیا

کیوں ایک انسان گناہ کرتا ہے؟ کیوں میں گناہ کرتا ہوں؟ بائبل مقدس رومیوں ۵:۱۲ میں اِس کے متعلق اِس طرح بیان کرتی ہے، "پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا۔" گناہ کے سبب سے اِس دنیا میں کیا آیا؟ موت۔ لوگوں کی سوچ کا میلان عام طور پر اِس طرف ہے کہ موت کا مطلب محض جسمانی موت ہے۔ مگر یہاں موت کا معنی روحانی طور پر خدا سے دوری ہے۔ یہ جسم کی ہلاکت کے ساتھ خدا کی عدالت اور جہنم پر بھی دلالت کرتا ہے۔ رومیوں ۵:۱۲ ہمیں بتاتا ہے کہ کیسے انسان گنہگار ٹھہرے۔

بائبل فرماتی ہے، "پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔" خدا کا کلام سچائی ہے۔ ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی۔

ہم آدم کی اولاد کے طور پر پیدا ہوتے تھے۔ پھر کیا ہم آدم کی اولاد ہونے کے سبب سے گناہ رکھتے ہیں یا نہیں؟ ہاں ہم گناہ رکھتے ہیں۔ کیا ہم گناہ آلودہ پیدا ہوتے ہیں؟ ہاں، کیونکہ ہم آدم کی نسل ہیں جو ہمارے پہلے ماں باپ تھے۔

آدم تمام انسانوں کا باپ ہے، تاہم آدم اور حوا نے جب وہ باغِ عدن میں تھے شیطان کے بہکاوے میں آکر خدا کے خلاف گناہ کیا۔ خدا نے اُنہیں بتایا کہ تم باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتے ہو مگر نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل مت کھانا۔

لیکن وہ شیطان کے فریب کے باعث خدا کے کلام کو بھول گئے اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کے پھل کو کھا لیا۔ آدم اور حوا نے خدا کے کلام کو جو کہ ابدی زندگی ہے ترک کرنے کا گناہ کیا۔ آدم اور حوا کے گناہ کے بعد آدم حوا کے پاس گیا اور اُنکے اولاد پیدا ہوئی اور اسی طرح آدم اور حوا کے وسیلہ تمام دنیا پیدا ہوئی۔ ہم اُن کی اولاد ہیں۔ ہم صرف اُنکے ظاہری وجود کے ہی نہیں بلکہ اُنکی گناہ آلودہ فطرت کے بھی وارث ٹھہرے۔

اِس لئے بائبل مقدس فرماتی ہے کہ انسان ایک گناہ آلودہ نسل ہے۔ سب انسانوں نے آدم اور حوا سے گناہ کو وراثت میں پایا۔ بائبل فرماتی ہے، "پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے

موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔" اِسی لئے تمام انسان گناہ آلودہ پیدا ہوتے ہیں۔

مگر لوگ یہ نہیں جانتے کہ وہ گناہ آلودہ پید اہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ گناہ آلودہ پیدا ہوتے ہیں تو بھی وہ گناہ کو پہچان نہیں پاتے ہیں۔ ایک درخت اپنے بیج کے ذریعے بڑھتا کو نپلیں نکالتا اور پھل لاتا ہے مگر لوگ خیال کرتے ہیں کہ گناہ اُن کیلئے عجیب ہے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ گناہ کی نسل کے طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بالکل سیب کے درخت پر سیب کا پھل لگنے سے اُس درخت کے یہ کہنے کے برا بر ہے کہ کیوں میں سیب کا پھل پیدا کروں۔

اِسی طرح انسان کا گناہ کرنا ایک فطرت ہے۔ یہ سوچ کہ ایک شخص گناہوں کو ترک کر سکتا ہے یہ مکمل جھوٹ ہے۔ ایک انسان جسے گناہ وراثت میں ملا ہے اپنی تمام زندگی گناہوں کو روک نہیں سکتا اور گناہ کا پھل پیدا کرتا ہے مگر وہ اِس کی گہرائی میں جا کر خیال ہی نہیں کر پاتا کہ وہ ایک گنہگار ہے۔ خدا کیا کہتا ہے، " پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا۔"

کیونکہ ہم گنہگار پید اہوتے تھے اِس لئے ہم اپنی تمام زندگی گناہ کرتے تھے۔ اِس لئے ہم خدا کی عدالت کے مُستحق ہیں۔ آپ خیال کر سکتے ہیں کہ، کیا یہ خدا کیلئے بے انصافی نہیں کہ جب ہمارے پاس گناہ کے علاوہ کوئی چارہ ہی نہیں تو ہماری عدالت کرے؟ مگر گناہوں کی مخلصی پانے کے بعد آپ جانیں گے کہ خدا ہمیں اپنے فرزند ٹھہرانے کیلئے اپنے منصوبہ کو تمام کرتا ہے۔

## ہم سب ایک شخص یعنی آدم کی اولاد ہیں

پھر کیسے بنی نوع انسان جو ایک آدمی کی اولاد ہیں مختلف طرح کی جسمانی رنگت رکھتے ہیں۔ کیا اُن کی نسل فرق ہے؟ کیوں یہاں سفید، براؤن اور کالے لوگ ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جب خدا نے آدم کو میدان کی خاک سے بنایا تو اُسے بھٹی میں تپایا اور تو جسے خدا نے فوراً بھٹی میں سے نکال لیا وہ سفید رنگ والا آدمی تھا اُس کے بعد جسے نکالا وہ زرد یعنی براؤن تھا اور جسے سب سے بعد میں نکالا وہ کالی رنگت والا آدمی تھا۔

آپ حیران ہو سکتے ہیں کہ کیوں یہاں کالے گورے اور براؤن رنگ کی نسلیں ہیں اگرچہ تمام انسان ایک آدمی کے وسیلہ گنہگار ٹھہرے۔ بائبل واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ اِبتدا میں خدا نے زمین و آسمان کو پید اکیا اُس نے آدم کو خلق کیا۔ " آدم " کا مطلب ایک آدمی ہے۔ خدا نے ایک ہی آدمی کو خلق کیا اگر خدا نے ایک آدمی کو خلق کیا تو دنیا میں مُختلف نسلیں کیوں ہیں حالانکہ دنیا کے تمام لوگ اُسی کے وسیلہ سے پیدا ہوئے تھے؟ ہم پوچھ سکتے ہیں کیوں اِسلئے کہ جواب یہاں موجود ہے۔

سائنس دان کہتے ہیں کہ جلد کے رنگ کو میلانائن کہتے ہیں جو جلد کو سورج کی شعاعوں سے جلنے سے محفوظ رکھنے کیلئے خود بخود جلد سے باہر نکلتا ہے۔ جب زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے تو وہ علاقے جو خطِ استوا پر واقع ہیں سورج کی تیز دھوپ کی وجہ سے جل کر کالے ہو جاتے ہیں اور جو خطِ استوا سے دور ہیں وہ سورج کی کم روشنی کی وجہ سے سفید ہیں اور وہ جو نہ تو خطِ استوا سے بہت دور اور نہ ہی بہت قریب ہیں وہ مناس روشنی کی وجہ سے براؤن ہو گئے ہیں۔ تاہم ہمارا باپ آدم ابھی تک ایک آدمی ہی ہے۔

سائنسدانوں کے اعلان کیا کہ میلالائن خود بخود جلد سے باہر نکل آتی ہے اور جلد کو سورج کی روشنی سں محفوظ رکھتی ہے۔ اِس لئے اُسی وقت سے میں جان گیا۔ میں نے جانا کہ بنی نوع انسان ایک آدم کی نسل ہیں، مگر میں میلالائن کے متعلق ابھی تک نہیں جان پایا کہ یہ کیا ہے۔ ہم صرف جسم کے وارث ہی نہیں بلکہ گناہ کے بھی ہیں، کیونکہ ہم ایک شخص آدم کی نسل سے ہیں۔

کیا آپ گناہ کو جانتے ہیں؟ آئیں اِس بات کی کھوج لگاتے ہیں کہ آیا جب ہم اِس دنیا میں پیدا ہوتے ہیں تو ہم گنہگار ہوتے ہیں یا نہیں۔ " اِسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت بُرا پھل نہیں لا سکتا نہ بُرا درخت اچھا پھل لا سکتا ہے" (متی ۷:۱۷-۱۸)۔ خدا فرماتا ہے کہ جھوٹے نبی صرف جھوٹ کا پھل لاتے ہیں اور کبھی بھی اچھا پھل نہیں لا سکتے ہیں۔ ہم اصل میں بُرے درخت ہیں کیونکہ بُرے درخت کی طرح پیدا ہوتے ہیں۔

ہم نے ایک شخص کے وسیلہ گناہ کو وراثت میں پایا۔ اگر ہم درختوں کے ساتھ موازنہ کریں تو ہم بُرے درخت ہیں۔ ایک انسان جو گناہ میں پیدا ہوتا تھا اگر وہ اپنی زندگی کو ایک اچھی زندگی کی طرف لیجانا چاہتا ہے اور گناہ کو کبھی نہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو بھی گناہ اُس سے وہ جاتا ہے بالکل اُسی طرح جیسا کہ ایک بُرا درخت اچھا پھل نہیں لا سکتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ انسان حقیقی طور پر شریفانہ، حلیمی سے، اور پارسائی سے زندگی گذارنا چاہتے ہیں۔ تاہم ایک شخص جس نے گناہ کی مخلصی کو نہیں پایا اور گناہ میں پیدا ہُوا تھا ایک راست زندگی بسر نہیں کر سکتا ہے۔ وہ اپنی نہ ختم ہونے والی جدوجہد کو جاری رکھتا ہے تو بھی راست نہیں بن سکتا ہے۔ بعض شرابی بہت زیادہ شراب پینے سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن آخر کار وہ شراب سے بیمار ہو جاتے ہیں اور اُنکے گھر والے اُنہیں ہسپتال میں چھوڑ کر غائب ہو جاتے ہیں۔

ایک دن میں نے ٹی وی پر ایک پروگرام دیکھا جسکا عنوان تھا، " میں یہ جاننا چاہتا ہوں " ایک شخص جو مینٹل ہسپتال میں ۱۳ برس سے علاج کی وجہ سے بستر پر تھا۔ جب ایک مخبر نے اُسکے خاندان کے متعلق بتایا تو اُس نے کہا کہ اُس کے گھر والے باوجود اِسکے کہ وہ شراب نوشی ترک کر چکا ہے یہاں تک کہ وہ ڈاکٹر کی اِس یقین دہانی کے

بعد بھی کہ وہ اب بالکل ٹھیک ہے اُسے لینے نہیں آئے۔ خبر دینے والے نے اُسے یہ بھی بتایا کہ تمہارے گھر والوں نے تمہیں ہسپتال سے واپس نہ بھیجنے کیلئے ڈاکٹر کو رشوت بھی دی تھی ۔ اُس کی بے حُرمتی ہوئی تھی ۔ اُس کے گھر والے اُسے اِس لئے چھوڑ گئے کیونکہ وہ اُس سے اُکتا چکے تھے ۔ خبر دینے والے مُخبر نے کہا کہ اپنی مرضی سے قطع نظر ہسپتال میں مریض اپنے آپ کو شراب پینے سے روک نہیں پاتے ہیں اور اکثر اوقات کافی زیادہ شراب پیتے ہیں کیونکہ کوئی بھی اُن کو روکتا نہیں ہے۔

کیوں ایک شخص اپنی شراب پینے کی عادت پر قابو نہیں پا سکتا ہے؟ وہ یہ جانتا ہے کہ یہ اُس کی صحت کیلئے مُضر ہے اور اُسے چھوڑنا چاہتا ہے مگر اِس کے باوجود بھی وہ بار بار اِسے پیتا ہے۔ اِس کا سبب یہ ہے کہ وہ پہلے ہی ایک شرابی ہے لیکن اُس کی اصل وجہ یہ ہے کہ اُس کا ذہن ہمیشہ خالی ہے ۔ وہ اِس لئے شراب پیتا ہے کیونکہ اُس کا دل کھوکھلا ہے۔ ایک شخص ہمیشہ درد محسوس کرتا ہے مگر اچھا بننے کے قابل نہیں کیونکہ وہ گناہ سے ہے۔ اِس طرح وہ قنوطی بن جاتا اور پھر شراب پینا شروع کر دیتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ کیوں میں ایسا کر رہا ہوں ۔ میں تو ایسا کرنا نہیں چاہتا ہوں۔' پھر وہ احساس کرتے ہیں کہ وہ تو اپنے آپ ہی اِس میں جکڑے جا رہے ہیں اور زیادہ شراب پینا اُنہیں اپنے آپ سے زیادہ دور لیجا رہا ہے۔

کتنی ہی زیادہ کوئی جدوجہد کیوں نہ کر لے وہ شراب پینے سے بھاگ نہیں سکتا ہے۔ اِس طرح ایک شخص محسوس کرتا ہے کہ اُس نے اِس طِلسم کو توڑ دیا ہے۔ اور نہایت زیادہ شراب پیتا اور صریحاً وہ ہسپتال میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انسان کا کردار اور اوصاف محض اُس کی حقیقی فطرت کے تاثرات پر ہے۔ ایک انسان گنہگار پیدا ہوتا ہے اِس لئے باوجود اپنی مرضی کے وہ اپنی تمام زندگی میں گناہ کو روکنے کے قابل نہیں ہے۔ بالکل اُسی طرح جیسا کہ ایک سیب کا درخت کونپلیں نکالتا، پھول نکالتا اور پھر سیب کا پھل پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ سیب کی نسل ہے اُسی طرح انسان گناہ کرتا ہے کیونکہ وہ گناہ کا وارث ہے۔ لوگ اچھا بننا چاہتے ہیں مگر جنکے پاس گناہوں کی مخلصی نہیں وہ اچھے نہیں بن سکتے کیونکہ اُن میں اچھے بننے کی قابلیت نہیں ہے۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ اُن کے گناہ سنگین نہیں مگر جب اُنکے گناہ ظاہر کئے جائیں گے تو وہ سنگین بن جائیں گے اِس لئے وہ اپنے آپ کو چھپاتے ہیں۔

گنہگار کا گناہ کرنا فطرت اور جبلت ہے کیونکہ وہ گناہوں کے انبار کے طور پر پیدا ہوتا ہے اور فطری طور پر اِس کا وارث ہے۔ انسان کے لئے گناہ کرنا مکمل طور پر ایک فطری بات ہے بالکل اُسی طرح جیسا کہ ایک سُرخ مِرچ کے پودا کیلئے سُرخ مِرچ پیدا کرنا ایک فطری بات ہے اُسی طرح انسان کیلئے گنا کرنا ایک فطری بات ہے کیونکہ وہ گناہ میں پیدا ہوُا ہے۔ ایک انسان سے بچ اِس لئے نہیں سکتا کیونکہ وہ ایک گنہگار کے طور پر پیدا ہُوا ہے۔ جب وہ گناہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہے تو کیسے وہ گناہ سے بچ سکتا ہے؟

# آدمی بارہ اقسام کے بُرے خیالات کے ساتھ پیدا ہوتا ہے

مرقس ۷ باب میں خدخداوند نے کہا کہ ایک انسان کے اندر سے بارہ اقسام کی بُرائیاں نکلتی ہیں جنکے نام یہ ہیں، حرامکاریاں۔ چوریاں۔خونریزیاں۔ زنا کاریاں۔ لالچ ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی ۔ بد نظری ۔ بد گوئی ۔ شیخی ۔ بیوقوفی۔ ہم چوری کی خواہش ساتھ لیکر پیدا ہوتے ہیں۔ چوری کے خیالات گناہ کی موروثیت میں شامل ہیں۔ کیا آپ چور ہیں#؟ ہر کوئی چوری کرتا ہے۔ اگر کوئی چوری نہیں کرتا تو اِسکی وجہ یہ ہے کہ کوئی نہ کوئی اُسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ مگر جب اُس کے ارد گرد کوئی نہیں ہوتا ہے اور کوئی خاص چیز ہمارے سامنے ہو تو چوری کرنے کا گناہ اُس میں سے پھوٹ نکلتا اور وہ اُس چیز کو چوری کرنے کے ذریعے ایک گناہ کرتا ہے۔

اِسلئے انسان نے اخلاقیات کو وجود بخشا اور اِس طرح یہ قانون مقرر کیا کہ اِس کی پاسداری ہونی چاہیے۔ انسانوں نے اپنے قوائد وضوابط خود بنائے جو اِس طرف اشارہ کرتے ہیں کہ دوسروں کو تکلیف پہنچانا اچھی بات نہیں ہے۔ جب بہت سارے لوگ جمع ہو کر ایک معاشرے میں رہتے ہیں تو وہاں قوانین کی ضرورت پڑتی ہے۔ ضرور ہے کہ ہم معاشرے کے قوائد کے مطابق رہیں۔ تاہم جب ہم اکیلے ہوتے ہیں تو کسی کی چیز پر نظریں جمالیتے اور اِسے چُرا کر بھاگ نکلتے ہیں۔

کوئی ایسا نہیں جس نے اپنی زندگی میں کچھ نہ کچھ چوری نہ کیا ہو۔ ہر کوئی کچھ نہ کچھ چُرا چکا ہے۔ بہت عرصہ پہلے ایک دُعائیہ عبادت کے دوران مَیں نے جماعت سے پوچھا کہ اُن میں سے وہ اپنا ہاتھ کھڑا کریں جنھوں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی گناہ نہیں کیا۔ ایک بوڑھی عورت نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور کہا، ''میں نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی چوری نہیں کی۔'' خیر میں نے اُس سے پوچھا کہ اگر آپ نے کبھی اپنے گھر جاتے ہُوے راستہ میں پڑی ہوئی کسی چیز کو اُٹھایا ہے تو مجھے بتائیں۔ پھر وہ اِس غیر متوقع سوال پر پریشان ہوئیں اور یہ کہتے ہُوئے جواب دیا، ''کہ ایک مرتبہ اپنے گھر کے راستہ پر جاتے ہُوئے ایک چھوٹا سا کدو میرے راستہ میں پڑا تھا۔ میں نے سوچا کہ یہ بہت مزیدار ہوگا اِس لئے مَیں نے ارد گرد دیکھا اور کسی کو ارد گرد نہ پا کر۔ میں نے اُسے اوپر اُٹھایا اور اپنی قمیض کے نیچے چھپایا اور برتن میں کاٹ کر اِس کا بین پیسٹ بنایا اور کھایا۔'' وہ یہ نہ جانتی تھی کہ اُس نے چوری کرنے کا گناہ کیا۔

مگر خدا فرماتا ہے کہ کسی کی اجازت کے بغیر کسی چیز کو لینا ایک گناہ ہے۔ خدا نے موسیٰ کی شریعت میں حکم دیا، ''تو چوری نہ کرنا۔'' ہر کوئی کسی نہ کسی چیز کو چوری کرنے کا تجربہ رکھتا ہے۔ ایک انسان کو جب کبھی بھی اُسے موقع ملتا ہے وہ خون کرنے اور چوری کرنے میں بہت خوب ہوتا ہے۔ وہ دوسرے لوگوں کے جانوروں کو جیسا کہ خرگوش، مُرغی وغیرہ کو دوسرے لوگوں کے گھروں سے چُرالیتے ہیں۔ یہ کہا گیا کہ چوری نہ کریں۔ اگرچہ وہ خون کرتا اور

چوری کرتا ہے تو بھی اُسے اِس گناہ کے متعلق کچھ خیال ہی نہیں ہے۔ یہ اُس کے لئے طبعی بات ہے کیونکہ اپنی پیدائش کے دن سے اُنہیں یہ گناہ وراثت میں ملے ہیں۔

## ایک انسان کو گناہ وراثت میں ملتا ہے

ایک انسان زناکاری کو بھی اپنے والدین سے وراثت میں حاصل کرتے ہیں۔ وہ جسم کی خواہش سے پیدا ہوتے ہیں۔ اِس لئے زناکاری یقینی بات ہے کہ وہ اپنے ارد گرد کے لوگوں سے چُھپ کر زناکاری کرتے ہیں۔ لوگ تاریک جگھوں جیسا کہ ہوٹل یا ریسٹورنٹ وغیرہ کو پسند کرتے ہیں۔ گنہگاروں کی یہ جگہائیں کافی مشہور ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ جگھیں اُن کی گناہ کی موروثیت کو دکھانے کیلئے کافی معقول ہیں۔

یہاں تک کہ شریف آدمی بھی اِن جگھوں کو پسند کرتے ہیں۔ وہ گھر پر ایک اچھے باپ اور معاشرے میں ایک بلند مقام رکھتے ہیں مگر وہ بھی چھپ کر اُن تاریک جگھوں پر جاتے ہیں جو گناہ سے بھری پڑی ہیں۔ وہ اُن جگھوں پر جاتے ہیں جہاں وہ اپنی گناہ آلودہ فطرت کا اظہار کر سکتے اور گناہ کا پھل پیدا کرتے ہیں۔ وہ اُن جگھوں پر اکٹھے ہوتے اور ایک دوسرے سے ملتے اور ایک گلاس الکوحل پینے کے بعد ایک دوسرے کے ایسے دوست بن جاتے ہیں جیسا کہ بڑی مُدت سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ جونہی وہ ایک دوسرے کو ملتے وہ ایک دوسرے کے بہت قریب آجاتے ہیں کیونکہ وہ ایک طرح کے گناہ آلودہ اوصاف رکھتے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتے ہیں، ”کیا آپ کے پاس کچھ ہے؟ ہاں میرے پاس ہے۔“ ”کیا میں آپ کے ساتھ دوستی کر سکتا ہوں۔“ ”آپ کی عمر کتنی ہے؟“ ”عمر میں کیا رکھا ہے۔“ ”آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔“

آدمی جب بھی ایک دوسرے سے ملتے ہیں وہ اپنے موروثی گناہوں کو ایک دوسرے پر ظاہر کرتے ہیں کیونکہ وہ اِس دنیا میں گناہ آلودہ اوصاف کے پیدا ہوئے تھے۔ اُن کے لئے گناہ کرنا ایک فطری بات ہے۔ کیوں؟ کیونکہ اُن کے دِلوں میں گناہ ہے اور وہ فطری طور پر اِسی طرح خلق ہوئے تھے۔ گناہ نہ کرنا اُن کیلئے ایک مافوق اُلعادت بات ہے۔ تاہم جب وہ معاشرے میں رہتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو اپنی گناہ آلودہ زندگیوں کو گناہ سے باز رکھتے ہیں کیونکہ ہر ایک معاشرہ اپنے اپنے معاشرتی قوانین رکھتا ہے۔ اِس طرح وہ ریاکاری سے کام لیتے اور اپنے معاشروں کے قائم کردہ معاشرتی قوائد کے مطابق عمل کرنے کا دکھاوا کرتے ہیں۔ اِس طرح لوگ معاشرے میں اُن کو عزت دیتے جو بُرے کام نہیں کرتے اور نہ ہی اِس طرح کی بیوقوفیاں کرتے ہیں۔ ایک انسان یقینی طور پر گنہگار پیدا ہوتا ہے جیسا کہ بائبل مقدس بیان کرتی ہے ، ”پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا“ (رومیوں ۵:۱۲)۔

یہ بالکل درُست ہے۔ ایک آدمی یہ کہہ سکتا ہے، ''میں شہوت پرست نہیں ہوں ۔ میں اُس عورت کو بہت بُرا سمجھتا ہوں جو اپنے آپ کو پوری طرح نہیں ڈھانکتی اور چھوٹی سکرٹ پہنتی ہے۔'' کیا وہ واقعی اُنکے مخالف ہے؟ جب ایسے شخص کے ارد گرد بہت سارے لوگ ہوتے ہیں تو وہ اِسکے خلاف ہونے کا بہانہ کر سکتا ہے مگر جب اُس کے ارد گرد کوئی نہ ہو تو وہ اپنے آپ کو شہوت پرستی کے گناہ سے باز نہیں رکھ سکتا ہے۔

جیسا کہ ایک اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا اِسی طرح ایک بُرا درخت کبھی بھی اچھا پھل نہیں لاسکتا۔ ایک انسان کو جاننا چاہیے کہ وہ ایک گنہگار ہے۔ اگر کوئی اپنے گناہوں کو جان لیتا ہے تو وہ یسوع مسیح پر حقیقی ایمان کے وسیلہ نجات پا سکتا ہے۔ تاہم اگر وہ گناہ نہ کرنے کا بہانہ کرتا اور گناہوں سے واقفیت کے بغیر اپنے گناہوں کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے تو پھر خدا اُس کی عدالت ضرور کریگا اور وہ جہنم کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ بنی نوع انسان گنہگار کے طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ اِس لئے وہ ایسے بُرے درخت ہیں جو اپنی پیدائش کے وقت سے ہی گناہ کا پھل پیدا کرتے ہیں۔

اِس لئے وہ جو اپنے بچپن سے اپنی گناہ کرنے کی فطرت کو پروان چڑھاتے ہیں وہ اپنی تمام زندگی گناہ کرنے میں بڑے خوب ہوتے ہیں۔ یہاں ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی گناہ آلودہ فطرت کو دیر سے پروان چڑھاتے اور دیر سے بُرائی کا پھل پیدا کرتے ہیں یہاں تک کہ اپنی زندگی کے آخری چند سالوں میں۔ کوریا کے شہر ٹیگو میں ایک عورت منسٹر ہُوا کرتی تھی ۔ جب وہ اپنی نوجوانی کی عُمر میں مسیحیت میں تبدیل ہوئی تو اُس نے عورت کی حیثیت سے خداوند کی خدمت کرنے کیلئے اپنی تمام زندگی اکیلے رہنے کا عہد کِیا ۔ تاہم اُس نے اپنے وعدہ توڑ دیا اور اپنے بڑھاپے کی عُمر میں ایک رنڈے آدمی سے شادی کرلی ۔ اُس نے اپنی گناہ آلودہ شخصیت کو بہت دیر بعد پروان ہونے دیا۔ اُس نے زناکاری کی موروثیت کو دیر سے ظاہر کِیا۔

اکثر لوگ عام طور پر بچپن سے ہی گناہ کی فطرت کو ظاہر کرنا شروع کردیتے ہیں۔ اِن دِنوں نوجوان لوگوں کا رُجحان اپنے بچپن سے ہی گناہ آلودہ فطرت ظاہر کرنے کے طرف ہے۔ وہ اپنے آپ میں اور پرانی نسل میں ایک نسلی خلا محسوس کرتے ہیں۔ اُنہیں پرانی نسل کہا جاتا ہے۔ بر سبیلِ تذکرہ ہم خدا کے کلام سے سیکھ چکے ہیں کہ ہم گنہگار پیدا ہوتے ہیں اور انسان ہوتے ہوئے ہماری تمام زندگیوں میں گناہ ہم سے ہو جاتا ہے۔ کیا آپ اِس کا اعتراف کرتے ہیں؟

## کوڑھ کی شریعت

پھر، خدا فرماتا ہے، ''پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گناہ کِیا'' (رومیوں ۵: ۱۲)۔ گناہ خدا کی عدالت کا

باعث بنتا ہے۔ ضرور ہے کہ ایک گنہگار اپنے آپ کو اِس طرح جانے اور گناہوں کی مخلصی پائے۔ کیسے وہ اپنے آپ کو جان سکتا ہے؟ کیسے اُس کے سب گناہ خدا کے نزدیک معاف ہو سکتے ہیں؟

خدا نے احبار ۱۳ باب میں موسیٰ اور ہارون کو کوڑھی کا ملاحظہ کرنے کی تعلیم دی۔ پرانے عہد نامہ کے وقت سے وہاں بہت سے کوڑھی تھے۔ مَیں کورھ کے متعلق زیادہ تو نہیں جانتا مگر میں نے اپنی جوانی میں بہت سے کوڑھیوں کو دیکھا تھا۔ میرے دوستوں میں سے ایک دوست بھی کوڑھ سے متاثر ہُوا تھا۔

خدا نے موسیٰ اور ہارون کو بتایا کہ کوڑھ کا ملاحظہ کریں اور کوڑھیوں کو اسرائیل کی لشکر گاہ سے باہر چھوڑ آئیں۔ خدا نے اُنہیں تعلیم دی کہ کیسے ہر ایک کوڑھی کا ملاحظہ کرنا ہے۔ "اگر کسی کے جسم کی جلد میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہُوا داغ ہو اور اُس کے جسم کی جلد میں کوڑھ سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن کے پاس یا اُس کے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں کسی کے پاس لیجائیں" (احبار ۱۳:۲)۔ جب کاہن ملاحظہ کرنے کے بعد خیال کرتا کہ اُسے جلد کی بیماری ہے تو کاہن اُسے سات دن کیلئے خیمہ گاہ سے دور کر دیتا تھا۔ پھر کاہن سات دن کے بعد دوبارہ اُس کی جلد کو دیکھتا تھا۔ جب بلا سفید داغ جلد پر نہ پھیلے تو کاہن اُس پاک قرار دے، "تم پاک ہو۔ تم خیمہ گاہ میں رہ سکتے ہو۔"

اگر جسم کی جلد میں ورم یا پپڑی سفید ہو اور یہ بالوں کو سفید کر دے اور یہ داغ جلد نیچے تک گہرا دکھائی دے تو یہ کوڑھ ہے پھر کاہن اُسے ناپاک قرار دے گا۔ احبار ۱۳:۹-۱۱ بیان کرتا ہے، "اگر کسی شخص کو کوڑھ کا مرض ہو تو اُسے کاہن کے پاس لے جائیں۔ اور کاہن اُسے ملاحظہ کرے اور اگر دیکھے کہ جلد پر سفید ورم ہے اور اُس نے بالوں کو سفید کر دیا ہے اور اُس ورم کی جگہ کا گوشت جیتا اور کچا ہے۔ تو یہ اُس کی جلد میں پرانا کوڑھ ہے۔ سو کاہن اُسے ناپاک قرار دے پر اُسے بند نہ کرے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔" کاہن اُسے اسرائیل کی لشکر گاہ سے باہر کر دے۔

ہمارے مُلک میں بالکل یہی رواج ہے۔ کوریا میں کوڑھیوں کے لئے علیحدہ بستیاں ہیں جیسا کہ سورگ آئی لینڈ میں پھولوں کی وادی ہے۔ کافی عرصہ پہلے جب میں اور میری بیوی کار پر سوار اپنے گھر کی طرف جا رہے تھے تو جب اُس نے سُپر ہائی وے روڈ پر پھولوں کی وادی کا بورڈ دیکھا تو اُس نے اِس وادی کو دیکھنے کیلئے میرے ناک میں دم کر دیا۔ پھر میں نے خیال کیا، "تم نہیں جانتی کہ، پھولوں کی وادی کیا ہے۔" میں نے اُس سے کہا، "ہنی کیا تمہارا مطلب ہے کہ تم اِس قصبہ کی سیر کرنا چاہتی ہو؟ اُس نے کہا "ہاں" مگر وہ یہ سُن کر حیران رہ گئی کہ، پھولوں کی وادی اُس جگہ کا نام ہے جہاں کوڑھی رہتے تھے اور پھر دوبارہ کبھی اُس نے مُجھے پھولوں کی وادی میں جانے کیلئے تنگ نہیں کیا۔ کوڑھی معاشرے سے دور الگ بستیوں میں رہتے ہیں۔

یہاں ہمیں جس بات پر توجہ دینی چاہیے وہ یہ ہے کہ جب کوڑھ اُس کے پورے جسم پر پھیل جاتا اور اُس کی تمام جلد کے رنگ کو سفید کر دیتا تو کاہن اُسے پاک قرار دیتا تھا۔ کیا آپ خیال نہیں کرتے کہ یہ بامعنی ہے؟ جب کوڑھ

ایک شخص کے جسم پر تھوڑا سا ہوتا تو کاہن اُسے لشکر گاہ سے باہر نکال دیتا اور کوڑھی کی بلا ایک شخص کے سر سے لیکر پاؤں تک پورے جسم کو ڈھانک لیتی تو کاہن اُسے بتاتا کہ وہ اسرائیل کی لشکر گاہ میں رہ سکتا ہے۔

خدا نے کاہن کو بتایا کہ کیسے کوڑھ کا ملاحظہ کریں۔ ''اور اگر کوڑھ جلد میں چاروں طرف پھوٹ آئے اور جہاں تک کاہن کو دکھائی دیتا ہو یہی معلوم ہو کہ اُس کی جلد سَر سے پاؤں تک ڈھک گئی ہے'' (احبار ۱۳: ۱۲)۔ یہ وہ طریقہ تھا جو خدا نے کاہن کو ملاحظہ کرنے کو بتایا تھا۔

## کوڑھ کی شریعت ہمیں کیا بتاتی ہے

یہ شریعت ہمیں بتاتی ہے، لوگ گناہ سے بھر اوصاف سے پیدا ہوتے ہیں اور اپنی تمام زندگی گناہ کرتے ہیں مگر بعض لوگ اپنے صرف چند ایک گناہ ہی ظاہر کرتے ہیں۔ وہ پہلے اپنے ہاتھوں پھر پاؤں سے اور پھر اگلی مرتبہ اپنی سوچوں سے اور پھر تھوڑی مُدت کے بعد کسی اور طریقہ سے گناہ کرتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنے جسمانی گناہوں کو دنیاوی طور پر ظاہر نہیں کرتے ہیں۔ کون یہ کہے گا جب کوڑھ صرف ایک دھبے پر پھیلتا ہے اور ایک چھوٹا سا دھبہ جلد پر پھیلے تو یہ سنگین ہے؟ کوئی اُس کے کوڑھ کی علامت کو نہیں جانتا ہے۔

ایک انسان موروثی گناہ کی وجہ سے گناہ میں پیدا ہوتا ہے۔ مگر وہ اپنے گنہگار ہونے سے اُس وقت تک بے خبر رہتا ہے جب تک وہ بے شمار اوقات میں گناہوں میں نہیں گرتا اگرچہ خدا تو اُسے پہلے ہی گنہگار قرار دے چکا ہے۔ آخر کار وہ جان لیتا ہے کہ وہ دنیا میں ایک گنہگار ہے۔

تاہم ایک شخص جو اپنے آپ کو بڑا پارسا خیال کرتا، اچھی برداشت رکھتا اور بہت کم گناہ کرتا یہ نہیں جانتا کہ اصل میں وہ ایک گنہگار ہے۔ خدا نے کاہن کو بتایا کہ اُس شخص کو جس کا کوڑھ ابھی تھوڑا سا پھیلا ہے ناپاک قرار دے اور اُسے اسرائیل کی لشکر گاہ سے دور کر دے۔ گنہگار خدا سے دور کر دیے جاتے ہیں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں؟ خدا قدوس ہے۔ ایک شخص جو خیال کرتا ہے کہ اُس کے گناہ بہت کم ہیں اِس لئے وہ خدا کے سامنے پاک ٹھہرے گا تو ایسا شخص خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا ہے۔

کون آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکتا ہے؟ صرف وہی جو یہ پہچانتے ہیں کہ وہ یقینی طور پر گنہگار ہیں اور اُن کے گناہ اُن کے تمام بدن پر پھیلے ہُوئے ہیں آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اُن کے سب گناہ یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ معاف کر دیے گئے ہیں اور وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو کر خدا کے ساتھ سلطنت کریں گے۔

بائبل فرماتی ہے کہ خدا اُس شخص کو جو یہ سمجھتا ہے کہ اُس کے گناہ بہت کم پھیلے ہوئے سفید ورم کے دھبے یعنی کوڑھ کی مانند ہیں تو خدا ایسے شخص کو ناپاک قرار دیتا ہے۔ خدا گناہ کو پسند نہ کرنے کی فطرت کے باوجود اُس شخص کو پکارتا ہے جو بار بار گناہ میں گِر جاتا اور اِقرار کرتا کہ وہ مکمل طور پر گنہگار ہے۔ یسوع نے کہا، ''مگر تم جا کر اِس کے معنی

دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں'' (متی 13:9)۔ خدا گنہگاروں کو بُلاتا اور اُن کے گناہوں کو دھو ڈالتا ہے۔ خدا اُن کے سب گناہوں کو معاف کر چکا ہے۔ خدا نے پیشتر سے ایک ہی بار اُن کے سب گناہوں کو دھو کر اُن سے دور کر دیا ہے۔ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ اُن کے سب گناہوں کو اُٹھا لیا اور اُنہیں آسمان کی بادشاہی میں لیجانے کیلئے مُردوں میں سے زندہ ہونے کے وسیلہ سے اُنہیں راستباز ٹھہرایا۔

## ضرور ہے کہ ہم اپنے آپ کو جانیں

ضرور ہے کہ ہم جانیں کہ آیا ہم سارے کہ سارے یا جزوی گنہگار ہیں۔ خدا نے اُس شخص کو پاک قرار دیا جس کے پورے جسم کی جلد پر کوڑھ پھیل چکا تھا۔ خدا نے اِس طرح کوڑھ کی شریعت مقرر کی۔ ایک شخص جو یہ جانتا ہے کہ وہ گناہوں سے بھرا ہے مگر پانی اور روح کی خوشخبری پر ایمان لے آتا ہے تو وہ اُس وقت گناہوں کی مخلصی پاتا ہے جب یسوع اُس کے پاس آ کر اُس سے فرماتا ہے کہ وہ اُس کے تمام گناہوں کو اپنے بپتسمہ اور صلیب کے وسیلہ دور کر چکا ہے۔ مگر کم قدرے کم گناہ کرنے والا خیال کرتا ہے کہ وہ گناہوں سے نہیں بھرا ہے اور خوشخبری کو قبول نہیں کرتا بلکہ خوشخبری کا تمسخر اُڑاتا ہے۔

اگر یسوع گناہوں کو دھو کر دور کر چکا تھا تو کیا یہاں گناہ موجود ہیں؟ نہیں۔ ہم گناہوں کی مخلصی کو ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے حاصل کر سکتے ہیں۔ اِس لئے ایک گنہگار کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو جانے۔ جب وہ اپنے آپ کو جان لیتا ہے تو ہی اُس کے سب گناہ دور کئے جا سکتے ہیں۔ لوگوں کا میلان صرف خدا کے پاس اپنے چھوٹے گُناہوں کو لانے کی طرف ہی ہے۔ وہ کہتے ہیں، '' خداوند میں نے گناہ کیا۔ میں یہ کرنا تو نہیں چاہتا تھا مگر مجھ سے ہو گیا۔ مجھے صرف اِس معاملہ میں مہربانی سے معاف فرما دے اور میں پھر کبھی بھی گناہ نہیں کروں گا'' وہ صرف اپنے صغیرہ گناہوں کو خدا کے پاس لاتے ہیں۔ پھر خدا فرماتا ہے، تم ناپاک ہو۔''

انسان خدا کے نزدیک کوئی راستبازی نہیں رکھتا ہے۔ آپ کا راستباز ٹھہرنا یا نہ ٹھہرنا مکمل طور پر خدا پر انحصار کرتا ہے۔ میں ایک گنہگار تھا جہنم میں جانا میرا مقدر تھا مہربانی سے مجھ سے ویسا ہی کر جس سے تو خوش ہوتا ہے میرے خدا یا مُجھ پر رحم کر اور مہربانی سے مجھے بچا۔ اگر تو خدا ہے تو مہربانی سے مجھے بچا اور پھر میں تجھ پر ایمان لاؤں گا اور تیری مرضی کے مطابق زندگی بسر کرونگا۔ خدا ایسے شخص کو بچاتا ہے جو اِقرار کرتا ہے کہ وہ گناہوں سے بھرا ہے۔

ایک انسان گناہ کا وارث ہے جو ۱۲ اقسام کے بُرے خیالات رکھتا ہے

آئیں مرقس ۷: ۲۰-۲۳ پر ایک نظر غور کرتے ہیں، '' پھر اُس نے کہا کہ جو کچھ آدمی میں سے نکلتا ہے وہی اُس کو ناپاک کرتا ہے، کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ خونریزیاں۔

زنا کاری۔ لالچ۔ بدیاں۔مکر۔ شہوت پرستی۔ بد نظری۔ بد گوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی۔'' آدمی کے دل سے بُرے خیالات نکلتے ہیں۔ ایک انسان پیدائشی طور پر گناہ کا وارث ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں؟ اگر اُس کے سب گناہ ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے معاف نہیں کردیے جاتے ہیں تو پھر اُس کیلئے رہائی کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

ایک انسان ان ۱۲ اقسام کے بُرے خیالات کے ساتھ پیدا ہوتا ہے: حرامکاریاں۔ چوریاں۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔مکر۔ شہوت پرستی۔ بد نظری۔ بد گوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی۔ اسلئے وہ اپنی تمام زندگی کسی نہ کسی طرح گناہ کی طرح چلا جاتا ہے۔ ایک شخص جس نے گناہوں کی معافی کو نہیں پایا اگرچہ وہ گناہ میں زندگی گذارنا نہیں چاہتا تو بھی وہ گناہ آلودہ زندگی ہی بسر کرتا ہے۔ ایک انسان کی تمام چیزیں جیسا کہ خیالات اور رویے خدا کے نزدیک گناہ آلودہ ہیں۔

ایک گنہگار کیلئے اچھا بننا منافقت ہے۔ وہ محض پارسا بننے کا بہانہ کرتے ہیں۔ یہ خدا کو دھوکہ دینا ہے۔ انسان کیلئے جو گناہ آلودہ پیدا ہوتا ہے ضرور ہے کہ وہ اپنے آپ کو پہچانیں اور جانیں کہ یسوعؔ اُنہیں نجات دے چکا ہے۔ تاہم اگر ایک شخص اپنے گناہ آلودہ ہونے سے آگاہ ہی نہیں ہے تو جب کبھی بھی گناہ اُس سے ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو بد بخت محسوس کرتا اور کہتا ہے، '' اوہ کیوں میں نے ایسے کام کے ئے؟ '' وہ وہ خود فریبی میں جکڑا ہوُا ہے۔

ایک انسان کے خیالات ہمیشہ بُرے ہیں۔ ایک شخص پوچھ سکتا ہے کہ، ' کیوں اُس کے خیالات بُرے ہیں؟' نہیں مجھے ایسے خیالات نہیں رکھنے چاہیے۔ کیوں میں باپاک چیزوں کا خیال رکھتا ہوں۔ میرے اُستاد نے مجھے بتا یا ہے کہ بھلائی کرو۔ میں اِسی طرح خیال کرتا ہوں کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کیوں وہ یقینی کاموں کو کرتا ہے۔ وہ اپنی چوریوں اور حرامکاریوں کی وجہ سے بڑے قرب کا احساس کرتا ہے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اُس نے تو گناہ کی اِن اقسام کو ورثہ میں پایا ہے۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔مکر۔ شہوت پرستی۔ بد نظری۔ بد گوئی۔ شیخی۔ اور بیوقوفی۔ مسلسل طور پر اُس میں سے نکلتی اور وہ اِس وجہ سے گناہ میں گرِ جاتا ہے۔ اِس طرح وہ اپنے آپ سے نفرت کرتا اور اِسے جانے بغیر ہی کہ ایسا کیوں ہے شرمندہ اور پریشان ہوتا ہے۔

ہم ۱۲ اقسام کے گناہوں کا انبار ہیں اور اپنی تمام زندگیوں میں اِن اقسام کے برائی کے پھل پیدا کرتے ہیں کیونکہ ہم اپنے باپ آدم کی وجہ سے گنہگار پیدا ہوتے اِس لئے ہم گنہگار ہیں۔ مبارک وہ ہیں جو جانتے ہیں کہ وہ گنہگار ہیں۔

ایک انسان کو چاہیے کہ جب وہ جان لیتا ہے کہ وہ بے یارو مددگار ہے تو اُسے نجات دہندہ یسوع کو ڈھونڈنا چاہیے جو اُسے اُس کے سب گناہوں سے نجات دیتا ہے۔ خدا کے وسیلہ مبارک ٹھہرنے کا صرف یہی ایک واحد راستہ ہے۔ تاہم اگر ایک شخص اپنے آپ کو نہیں جانتا تو وہ اپنے نجات دہندہ کو ڈھونڈ نہیں پاتا ہے۔ مگر ایک شخص جو اپنے آ

پ کو خوب جانتا ہے، اپنی خودی کا انکار کرتا اپنی جدوجہد پر توکل کو ترک کرتا انسان پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیتا اور یسوع مسیح کو جو کہ نجات دہندہ، خدا، اور نبی ہے تلاش کرتا ہے تو وہ شخص یسوع مسیح کے فضل کے وسیلہ معاف کیا جاتا ہے۔

گنہگاروں کو اپنے آپ کو پہچاننے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ جو اپنے آپ سے آگاہ ہیں وہی خدا کے نزدیک مبارک ٹھہر سکتے ہیں۔ ایک شخص جو اپنے آپ کو نہیں پہچانتا وہ مبارک نہیں ٹھہر سکتا ہے۔ اِسلئے گنہگاروں کو اپنے آپ کو پہچاننا ہے کہ اُن کی اصل کیا ہے۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ کیا آپ گناہوں سے مخلصی پانے سے پہلے بُرے کام کر چکے ہیں؟ اگر آپ گناہ کر چکے ہیں تو کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں؟ آپ نے اپنی مرضی کے خلاف بُرے کام اِس لئے کیونکہ گناہ آپ کو ورثہ میں ملا ہے۔

## ایک آدمی کے وسیلہ گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے وسیلہ سے موت آئی

موت انسان کی اٹل حقیقت ہے کیونکہ گناہ اُن میں پایا جاتا ہے۔ ایک انسان کو گناہوں سے رہائی پانے کیلئے یسوع کی تلاش کرکے اُس سے مُلاقات کرنی چاہیے تاکہ اُس کے گناہ مِٹائے جاسکیں۔ پھر ہی وہ ہمیشہ کی زندگی پا سکتا ہے۔ کیا آپ اپنے سب گناہوں سے رہائی پانا چاہتے ہیں؟

”تو بھی آدم سے لیکر موسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثیل تھا گناہ نہ کیا۔ مگر گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک آدمی کے گناہ سے بہت سے آدمی مَرگئے تو خدا کا فضل اور اُس کی جو بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی اِفراط سے نازل ہوئی۔ اور جیسا ایک شخص کے گناہ کا انجام ہُوا بخشش کا ویسا حال نہیں کیونکہ ایک ہی کہ سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سزا کا حکم تھا مگر بہتیرے گناہوں سے ایسی نعمت پیدا ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ لوگ راستباز ٹھہرے۔ کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے۔ غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہرینگے۔ اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تاکہ گناہ زیادہ ہوجائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کیلئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے“

(رومیوں ۵:۱۴-۲۱)۔

" پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گناہ کِیا" (رومیوں ۵:۱۲)۔ یہاں ایک آدمی سے مراد کس سے ہے؟ آدم سے۔ حوا بھی اِسی ایک شخص آدم میں سے نکلی تھی۔ بائبل اِس طرح فرماتی ہے، ' ایک آدمی کے وسیلہ ' ۔ خدا نے اِبتدا میں ایک آدمی کو پیدا کیا اور ایک آدمی کے وسیلہ ہی گناہ دنیا میں آیا ۔ ہماری نگاہ میں باغِ عدن کے اندر دو اشخاص تھے مگر در حقیقت خدا کی نگاہ میں وہاں ایک ہی آدمی تھا۔ تمام انسانی نسلیں ایک ہی آدمی کے وسیلہ پھیلیں۔

" ایک آدمی کے وسیلہ گناہ اِس دنیا میں آیا" اس کلام کا مطلب ہے کہ آدم کی تمام اولاد آدم کے گناہ کی وجہ سے گنہگار ٹھہر چکی تھی۔ خدا ایسے شخص کی برداشت نہیں کر سکتا جو اپنے دل میں گناہ رکھتا ہو۔

خدا قادرِ مُطلق خدا ہے مگر خدا بھی دو کاموں کو نہیں کر سکتا: نہ تو وہ جھوٹ بول سکتا اور نہ ہی اپنے دل میں گناہ رکھنے والے شخص کو آسمان کی بادشاہی میں داخل کر سکتا ہے۔ جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا ہے اُسی طرح وہ اپنی شریعت کی تعمیل کرتا ہے۔ خدا اُس شخص کی یقینی طور پر عدالت کرتا ہے جو گناہ کو اپنے دل میں رکھتا ہے کیونکہ خدا نہ تو جھوٹ بولتا ہے اور نہ ہی اپنی قائم کردہ شریعت کو نظر انداز کر سکتا ہے۔ تمام انسان ایک شخص آدم کے وسیلہ گنہگار ٹھہرے جو شیطان کے فریب کے سبب گِر گیا اور خدا کی نگاہ میں گناہ کیا۔ خدا کی عدالت اور موت اِس طرح تمام انسانوں میں پھیل گئی کیونکہ وہ گنہگار تھے اور ایک شخص آدم کی اولاد کے طور پر پیدا ہوتے تھے ۔اِس وجہ سے موت اُن سب میں پھیل گئی۔

جب خدا نے اِبتدا میں آدم کو خلق کیا تو وہاں موت نہ تھی ۔ وہاں صرف نیک و بد کی پہچان کا درخت ، زندگی کا درخت بھی تھا۔ خدا نے آدم کو حکم دیا کہ زندگی کے درخت کا پھل کھائے اور ہمیشہ تک جیتا رہے۔ مگر آدم شیطان کے فریب میں آگیا اور نیک و بد کی پہچان کے اُس درخت کے پھل لیا اور کھایا جس کے بارے میں خدا نے حکم دیا تھا کہ اِسے مت کھانا اور اُس نے اُسی پھل کو کھا کر خدا کے کلام کو چیلنج کیا، اِس اِس طرح موت گناہ کے باعث سب لوگوں میں پھیل گئی۔ ایک شخص آدم کے وسیلہ موت اِس دنیا میں آئی۔

## کیوں خدا نے آدمی کو شریعت دی؟

اگر گناہ آدم کے وسیلہ دنیا میں نہ آتا تو موت تمام انسانوں میں نہیں پھیل سکتی تھی ۔ کیوں ایک انسان ہلاک ہوتا ہے؟ وہ گناہ کے سبب سے ہلاک ہوتا ہے۔ ایک شخص کے وسیلہ گناہ اِس دنیا میں آیا اور یوں موت سب لوگوں میں پھیل گئی۔ شریعت کے آنے تک گناہ تو تھا مگر شریعت سے پہلے انسانوں کے پاس گناہ کی پہچان کا علم نہ تھا۔

خدا کی شریعت موسیٰ کے وسیلہ سب لوگوں تک پہنچی۔ یہاں تک کہ آدم اور نوح کے وقت سے ہی یہاں گناہ تو تھا مگر خدا نے موسیٰ کے زمانہ تک شریعت کو قائم نہ کیا تھا۔ تاہم بائبل بیان کرتی ہے کہ اُس وقت جتنے بھی لوگ زندہ تھے سب کے دِلوں میں گناہ موجود تھا۔

آیئے رومیوں ۵: ۱۳ پر ایک نظر دیکھتے ہیں، '' کیونکہ شریعت کے دیے جانے تک دنیا میں گناہ تو تھا مگر جہاں شریعت نہیں وہاں گناہ محسوب نہیں ہوتا۔'' جب یہاں کوئی شریعت نہ تھی گناہ اُس وقت بھی دنیا میں موجود تھا۔ اِس لئے سب لوگ مرتے تھے کیونکہ وہ خدا کے نزدیک گنہگار تھے۔ خدا نے اُنہیں وہ شریعت دی جو ۶۱۳ اقسام کے احکامات پر مُشتمل ہے جسے خدا نے اِس لئے عطا کیا کہ لوگ اُس کو مانیں اور اپنے گناہوں کو پہچانیں۔ لوگوں نے خدا کی شریعت کے وسیلہ کیا پہچان کی ؟ اُنہوں نے محسوس کیا کہ وہ خدا کی نگاہ میں گنہگار ہیں اور جانا کہ وہ گناہ کو اپنے دِلوں میں رکھتے ہیں۔ لوگوں نے پہچانا کہ وہ خدا کی شریعت پر پوری طرح عمل نہیں کر سکتے تھے۔

اِسطرح لوگوں کو اپنے گناہوں کی پہچان ہوئی۔ آدم اور حوا کی اولاد نے جانا کہ وہ گنہگار تھے اور یہ کہ صرف خدا ہی اُنکے گناہوں کو معاف کریگا۔ لیکن وہ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بھول گئے کہ وہ گنہگار تھے اور اپنے باپ آدم سے گناہ کو ورثہ میں پا چکے تھے۔ اُس وقت وہ ایسا سمجھتے تھے کہ جب وہ گناہ کرتے تھے تو گنہگار ٹھہرتے لیکن اگر وہ گناہ نہیں کرتے تو وہ گنہگار نہیں ٹھہرتے تھے۔ مگر وہ غلط تھے۔ اِن دنوں میں بھی بہت سے لوگ ابھی تک یہی خیال کرتے ہیں کہ اگر وہ گناہ کریں تو وہ گنہگار ٹھہرتے ہیں اور اگر وہ گناہ نہ کریں تو وہ گنہگار نہیں ٹھہرتے ہیں۔ در حقیقت تمام لوگ خواہ وہ گناہ کرتے ہیں یا نہیں، گنہگار ہیں کیونکہ وہ اپنی پیدائش کے دن سے موروثی گناہ کو ورثہ میں حاصل کرتے ہیں۔

یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ انسان اپنے گناہوں سے رہائی پانے سے پہلے گنہگار ہوتے ہیں۔ اِسلئے خدا نے گناہ کی پہچان کیلئے اُنہیں اپنی شریعت بخشی۔ ایک شخص شریعت کے وسیلہ خدا کو جانتا اور شریعت کو جان کر یہ اعتراف کرتا ہے کہ وہ گنہگار ہے۔ ایک شخص جتنا زیادہ خدا کی شریعت سے آگاہی پاتا جاتا ہے وہ اُتنا ہی سنگین گنہگار ٹھہرتا ہے۔

ایک شخص کے وسیلہ موت سب آدمیوں میں پھیل گئی

رومیوں ۵: ۱۳ - ۱۴ بیان کرتا ہے، '' کیونکہ شریعت کے دیے جانے تک دنیا میں گناہ تو تھا مگر جہاں شریعت نہیں وہاں گناہ محسوب نہیں ہوتا۔ تو بھی آدم سے لیکر موسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثیل تھا گناہ نہ کیا تھا۔ ''

خدا فرماتا ہے کہ ایک آدمی کے گناہ کے وسیلہ سب لوگ گنہگار ٹھہرے اور ایک آدمی کے وسیلہ سے موت اُن میں پھیل گئی۔ گناہ کے وسیلہ سے موت اُن سب میں پھیل گئی۔ یہ ایک ہی آدمی کے سبب سے تھا۔ یہ ایک شخص کون ہے؟ آدم۔ عام طور پر ہم یہ جانتے ہیں۔ مگر بہت سارے لوگ اِسے نہیں جانتے ہیں۔ یہاں تک کہ بہت سے مسیحی

اسے نہیں جانتے ہیں۔ وہ کبیرہ گناہوں اور صغیرہ گناہوں کو الگ الگ کرتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اُن کے صغیرہ گناہ روزانہ توبہ کی دُعاؤں کو پڑھنے سے معاف کیے جا سکتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ آدم کے گناہ کے سبب سے عدالت میں آتے اور جہنم میں ڈالے جاتے ہیں۔

آدم کی اولاد کا، قطع نظر اِس کے کہ وہ نیک بننے کی کتنی سخت جدوجہد کیوں نہ کریں وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے خدا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتے ہیں۔ تاہم وہ اچھی زندگی بسر کرنے کی کتنی ہی کوشش کریں خدا آدم کی اولاد ہونے کے سبب سے اُن سب کی عدالت کرتا ہے۔ وہ اپنے باپ آدم کے گناہ کی وجہ سے جہنم کی ابدی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

## آدم آنے والے کا مثیل تھا

یہ لکھا گیا ہے کہ آدم آنے والے کا مثیل تھا۔ سب لوگ ایک آدمی کے وسیلہ گنہگار ٹھہرے اور ایک آدمی کے وسیلہ موت سب میں پھیل گئی۔ جس طرح ایک شخص آدم کے سبب سے سب لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک آدمی یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ تمام انسانیت راستباز ٹھہرتی ہے۔ یہ خدا کا دائمی قانون ہے۔

لوگوں نے اپنے اپنے مذہب تخلیق کر لئے ہیں کیونکہ وہ خدا کے اس قانون سے واقف نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یسوع پر ایمان لانے کے بعد بھی اُنہیں نجات پانے کیلئے نیک کاموں کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ دنیا میں کتنی وسعت سے پھیلے ہُوئے ہیں اور اکثر وہ کتنے زیادہ جھوٹ بولتے ہیں! وہ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے تعلیم دیتے ہیں کہ، ”آپ کو مسیحیوں کی طرح اچھا بننا چاہیے۔“ ہمارے گناہ ہمارے کاموں کے وسیلہ کبھی بھی مٹائے نہیں جاتے ہیں۔

”آدم آنے والے کا مثیل ہے۔“ کون ہے وہ آدمی جو ہمیں گناہوں سے نجات دینے کیلئے آنے والا تھا؟ وہ یسوع مسیح تھا۔ جسے اِس دنیا میں بھیجا گیا اور اُس نے بپتسمہ کے وسیلہ ایک ہی بار شریعت کے مطابق دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا اور ہم سب کو راستباز ٹھہرایا اور ہمیں عدالت سے بچانے کیلئے مصلوب ہو گیا تھا۔

گناہ دنیا میں اِسلئے آیا کیونکہ شیطان نے آدم کو جو ایک مخلوق تھا اپنے فریب میں پھنسا لیا۔ گناہ دنیا میں آدم کے وسیلہ داخل ہُوا۔ مگر یسوع مسیح نجات دہندہ، خالقِ کائنات، اور بادشاہوں کا بادشاہ جو قادرِ مُطلق ہے آدمی کی صورت پر انسانوں کو اُنکے گناہوں سے ایک ہی بار نجات دینے کیلئے اِس دنیا میں آ گیا۔ اُس نے ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے دنیا کے گناہوں کو مٹا ڈالا۔ اُس نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ سے ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے گناہوں کو اُٹھا لیا اور مصلوب ہو کر اِن تمام گناہوں کی مزدوری ادا کی۔ ایک انسان اگرچہ اُس کے گناہ کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں اگر وہ ایمان لائے کہ یسوع دنیا کے گناہوں کو مٹانے آیا تو وہ نئی زندگی کو پاتا اور مخلصی کو حاصل کرتا ہے۔ خدا نے قصد کیا اور ہمیں اپنے فرزند ٹھہرانے کیلئے زمین و آسمان کو خلق کیا۔ وہ دنیا میں آیا اور اپنے وعدہ کو مکمل طور پر پورا کیا۔ اِس لئے یقیناً ہم بغیر گناہ

کے ہیں۔ خدا کبھی غلطی نہیں کرتا ہے۔ آدم آنے والے کا مثیل تھا۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ لوگ کیوں اپنے کاموں پر نجات کیلئے بھروسہ کرتے ہیں۔ ہماری نجات کا انحصار مکمل طور پر یسوع پر ہے۔ انسان ایک شخص آدم کے وسیلہ گنہگار ٹھہرے اور ایک ہی شخص یسوع مسیح کے وسیلہ خلاصی پا گئے تھے۔

ہمیں جو کام کرنا چاہیے وہ صرف یہی ہے کہ گناہوں کی مخلصی پانے کیلئے یسوع مسیح پر ایمان لائیں۔ یہی وہ کام ہے جو ہمیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اِس سچائی میں رہ کر خوشی منانی چاہیے کہ یسوع نے ہمارے گناہوں کو مٹا دیا ہے۔ بر سبیلِ تذکرہ کیوں آپ دوسے لوگوں کو جوش میں آ کر صرف جسمانی نیکیاں کرنے پر مجبور کرتے ہیں ؟ کیا لوگ اپنے کاموں سے رہائی پا سکتے ہیں ؟ نہیں۔ نجات صرف گناہوں کی مخلصی پر ایمان لانے پر ہی انحصار کرتی ہے۔

گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں

رومیوں ۵ : ۱۴ - ۱۶ بیاں کرتا ہے، ” تو بھی آدم سے لیکر موسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثیل تھا گناہ نہ کیا تھا۔ لیکن گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ سے بہت سے آدمی مر گئے تو خدا کا فضل اور اُس کی جو بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی اِفراط سے نازل ہوئی۔ اور جیسا ایک شخص کے گناہ کرنے کا انجام ہُوا بخشش کا ویسا حال نہیں کیونکہ ایک ہی کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سزا کا حکم تھا مگر بہتیرے گناہو ل سے ایسی نعمت پیدا ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ لوگ راستباز ٹھہرے۔“

ان حوالہ جات کا کیا مطلب ہے ؟ بائبل فرماتی ہے، ” مگر گناہ کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں۔“ فضل کی نعمت خدا کی نجات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تمام لوگ جنہوں نے آدم کے وسیلہ گناہ کو وراثت میں حاصل کیا جہنم میں جانا ہی اُن کا مقدر تھا۔ مگر یسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ جس نے اُن کے سب گناہوں کو مٹا ڈالا بلا امتیاز اُن کے گناہ معاف کےئے جا سکتے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ بھی ہے کہ یسوع نے پیشتر سے ہی ہمارے مُستقبل کے سب گناہوں کو بھی مٹا دیا۔

ایک انسان اگر وہ گناہ نہیں کرتا تو بھی وہ آدم کی اولاد ہونے کی وجہ سے ایک گنہگار ہے۔ اِس لئے اگر وہ گناہوں کو نہیں بھی کرتا تو بھی وہ موروثی گناہ کی وجہ سے جہنم سے بچ نہیں سکتا ہے۔ یسوع اِس دنیا میں آیا اور ہمارا نجات دہندہ بنا۔ فضل کی نعمت یہ ہے کہ یسوع نے ہمیں اُن گناہوں سے لوگ دنیا کے شروع سے لیکر آخر تک کرتے آئے ہیں اُن سب گناہوں کو معاف کرنے کی کثرت سے مخلصی بخشی ہے۔

اِس لئے ایک آدم کے فضل کی نعمت ایک آدمی کے گناہ سے بہت بڑھ کر ہے۔ اگر کوئی شخص خدا کے خلاف گناہ کرتا ہے تو یہ ایک گناہ ہی انسان کو خدا کی عدالت تک پہنچانے اور جہنم میں بھیجنے کیلئے کافی ہے۔ مگر خداوند کے فضل کی نعمت جس نے پیشتر سے ہی ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو مٹا ڈالا ایک آدمی کے گناہ سے بہت بڑی ہے۔

اِس کا مطلب ہے کہ یسوع کی محبت اور گناہوں سے مخلصی کی نعمت سب انسانوں کے گناہوں سے بڑھ کر اِفراط سے نازل ہوئی ہے۔ خداوند نے کثرت کے ساتھ دنیا کے گناہوں کو مٹا ڈالا۔ یسوع کی محبت جس نے ہمیں نجات دی اور نجات کی نعمت با اِفراط اور ایک آدمی کے گناہ سے نہایت بڑھ کر ہے۔ اگرچہ ہم اپنے جسم کے ساتھ اُس کے مخالف تھے تو بھی یسوع نے ہمارے خدا کے خلاف لڑائی کرنے کے گناہ کو بھی مٹا ڈالا۔ اَب خداوند چاہتا ہے کہ ہم ایمان لائیں کہ وہ پیشتر سے دنیا کے سب گناہوں کو ایک ہی بار مٹا چکا ہے۔ اِسطرح اُس نے گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے خدا کے برہ کے طور پر رہائی دی جس نے دنیا کے گناہوں کو دور کر دیا۔

یہ فلسفہ جو کہتا ہے کہ جب ہم خدا پر ایمان لاتے ہیں تو ہمارے گناہ مِٹ جاتے ہیں اور جب ہم خدا پر ایمان نہیں لاتے تو ہمارے گناہ برقرار رہتے ہیں حقیقی نہیں ہے۔ یہاں تک کے خدا نے بے ایمانوں کے گناہوں کو بھی مٹا دیا کیونکہ وہ دنیا کے سب لوگوں سے محبت کرتا ہے جبکہ لوگ خدا کی محبت کو حاصل نہیں کرنا چاہتے ہیں۔ کوئی بھی شخص خدا کی محبت اور نجات سے باہر نہیں ہے۔ خدا کی نجات اُن سب پر ظاہر ہوتی ہے جو حقیقی خوشخبری پر ایمان لاتے ہیں جو بیان کرتی ہے کہ یسوع نے ہمارے سب گناہوں کو مٹا دیا ہے۔

ہم بہت کمزور مخلوق ہیں۔ خدا اُن کو جو ایمان لاتے ہیں کہ یسوع نے اُن کے گناہ مٹا دیے ئے بغیر گناہ کے شمار میں لاتا ہے۔ ہمارے سب گناہوں کے معاف ہونے کے بعد بھی ہم اپنے جسم میں بہت سی کمزوریاں رکھتے ہیں۔ بعض اوقات ہم خدا کے خلاف لڑائی کرتے ہیں اور یہاں تک کہ جب ہم اُس کی مرضی کے ساتھ مُتفق نہیں ہوتے تو ہم اُس کی راستبازی کو اپنے آپ سے دور پھینک دیتے ہیں۔ مگر خدا فرماتا ہے، '' میں تم سے محبت کرتا ہوں اور میں نے تمہیں نجات دی ہے۔ میں پیشتر سے اُن گناہوں کو جو تم کرتے رہے ہو بلکہ اِس وقت تک کے گناہوں کو مٹا چکا ہوں۔ اوہ! کیا یہ سچ ہے خداوند؟'' ہاں، میں سب گناہوں کو مٹا چکا ہوں۔'' خداوند آپ کا شکر ہو۔ میں تیری تعریف کرتا ہوں ۔ میرے پاس تیرے شایان تیری تعریف کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں کیونکہ تو نے مجھ سے بے پناہ محبت کی ، کہ میرے گناہوں کو یہاں تک کہ تیرے نام کا انکار کرنے کے گناہ کو بھی مٹا دیا۔

وہ جو گنہگار تھے راستباز ٹھہرے اور محبت کے غلام بن گئے۔ اُنھوں نے اپنے آپ کو اُس کی محبت کے سامنے جھکا دیا ہے۔ اگرچہ اُنھوں نے اپنی کمزوریوں کی وجہ سے پطرس کی طرح اُس کا انکار کیا تو بھی خداوند نے اُنکے انکار کے گناہ کو مٹا ڈالا ہے اِس لئے وہ خداوند یسوع کا شکر ادا کرنے سے اپنے آپ کو روک نہیں پاتے ہیں۔ یہ خوشخبری اُنہیں خداوند

کی تعریف کرنے کے لائق بناتی ہے۔ اِسلئے پولوس رسول نے کہا کہ خدا کی نجات ایک آدمی کے گناہ سے بہت بڑی ہے۔

یسوع نے موروثی گناہ کو جو اُن کو وراثت میں ملتا اور اصل گناہ جو دنیا کے آخر تک اپنے کاموں کے ذریعے کرتے تھے اِن سب گناہوں کو دور کر دیا۔ کیسی عظیم ہے خدا کی محبت! اِسلئے بائبل نتیجہ کے طور پر بیان کرتی ہے، "دیکھو! یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھالئے جاتا ہے" (یوحنا ۱:۲۹)۔

## راستباز ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے

دنیا کے گناہوں کو توبہ کی لفظی دعاؤں کے وسیلہ معاف نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ایماندار اس لئے پاک ہیں اور نجات پا چکے ہیں کیونکہ خداوند نے پیشتر ہی گناہوں کو دور پھینک دیا یہاں تک کہ وہ گناہ جو مستقبل میں ہونے والے تھے اُن کو بھی دور کر دیا۔ رومیوں 17:5 بیان کرتا ہے، " کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعے سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے۔"

ہم فضل کے ساتھ مبارک ٹھہرے ہیں۔ وہ کون ہیں جو فضل اور راستبازی کی بخشش کو اِفراط سے حاصل کرتے ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو خداوند پر ایمان لائے اور جن کے گناہ اُس پر ایمان لانے کے وسیلہ معاف ہو چکے ہیں۔ ہم خداوند کو دھن باد کہتے ہیں کیونکہ ہم فضل اور گناہوں کی مخلصی کو اِفراط سے حاصل کرتے ہیں۔ " تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہے بادشاہی کرینگے۔" ہم وہ بادشاہ ہیں جو ہمیشہ کہ زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے۔ صرف بادشاہ ہی بادشاہی کرتے ہیں۔ ہم اَب بادشاہی کرتے ہیں۔ کون بادشاہوں کے خلاف لڑائی کر سکتاہے؟ ہم وہ لوگ ہیں جو فضل اور راستبازی کی بخشش کو اِفراط سے حاصل کرتے اور ہر روز بادشاہی کرتے ہیں۔ ہم آج بادشاہی کرتے اور ہم کل بھی بادشاہی کرینگے۔ ہر کوئی جو ہم بادشاہوں کے ساتھ مہربانی دکھائے مبارک ہے اور ہمارے ساتھ بادشاہ بن سکتا ہے۔ تاہم جو کوئی اِس حقیقی خوشخبری پر ایمان نہیں لاتا جس کی منادی بادشاہ کرتے ہیں تو وہ لوگ جہنم میں جائیں گے۔

دنیا میں بہت سے بادشاہ ہیں جو چھٹکارا پا گئے ہیں اور یہاں بہت سے لوگ ہو چکے ہیں جو جہنم کو گئے کیونکہ وہ اِن بادشاہوں کے مخالف تھے۔ اگر وہ سچائی اور دل کی آنکھوں سے دیکھ چکے ہوتے تو وہ بھی بادشاہ ہو سکتے تھے۔ کیا آپ بادشاہی کرتے ہیں؟ ہم دنیا میں اپنے بادشاہ ہونے پر اعتماد رکھتے اور مسرور ہیں۔ ہم اعلانیہ کہتے ہیں کہ جب بے ایمان خداوند کے خلاف لڑائی کرتے ہیں تو وہ ضرور ہی جہنم میں جائیں گے۔ صرف بادشاہ ہی ایسا کر سکتے ہیں۔ ہم حقیقی بادشاہ ہیں۔ کیا یہاں کوئی راستبازوں کے درمیان ایسا شخص ہے جو بادشاہی نہ کرتا ہو؟ بادشاہوں کے ساتھ بادشاہی نہ کرنا یہ اُن

کیلئے بے ادبی اور شرم کی بات ہے۔ ایک بادشاہ، بادشاہ کی طرح بادشاہی کرتا ہے۔ ''آپ کے خیالات درُست نہیں ہیں۔ اگر آپ اِس سچائی کو قبول نہیں کرتے تو آپ جہنم میں جائیں گے۔'' ایک بادشاہ کا رویّہ بادشاہوں کی طرح کا ہوتا ہے۔ ضرور ہے کہ ایک بادشاہ بارُعب ہو اور گنہگاروں کو حکم دے کہ سچائی پر ایمان لائیں۔

تاہم ایک بادشاہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو وہ گنہگاروں کو جو خدا کی راستبازی کے مخالف ہیں جہنم میں جانے کا حکم دے سکتا ہے اور مقدمہ کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ وہ خدا کے نزدیک بے ایمانوں کو جہنم میں جانے کا حکم دینے کا اختیار رکھتا ہے لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ بادشاہ جس طرح چاہے اس اختیار کو غلط استعمال کرے۔ خداوند ہمیں بتاتا ہے کہ دنیا پر بادشاہی کرو۔ اِس لئے آئیں ہم بادشاہی کریں اور آسمان کی ابدی بادشاہت میں داخل ہوں۔

مگر بعض راستباز اپنی قوت کے استعمال میں بڑے حلیم ہیں۔ جب خداوند دوبارہ آئے گا تو اُن کو جھڑکے گا اور کہے گا، '' تم نے اپنا ایمان ترک کر دیا۔ کیوں تم نے غلاموں کی طرح کا برتاؤ رکھا؟ میں نے تمہیں ایک بادشاہ بنایا۔'' بعض لوگ یہاں ایسے ہیں جو دنیا میں غلاموں کی طرح زندگی گذارتے ہیں۔ کیا ایک بادشاہ کو ایسا کہنا زیب دیتا ہے کہ، '' سرَ کیا یہ مضمون اِسطرح ہے؟ اگرچہ یہ اُن کو زیب نہیں دیتا تو بھی بعض راستباز اسی طرح بولتے ہیں۔ یہاں تک کہ خدا کے اُنہیں گناہ سے رہائی دینے کے بعد بھی وہ دنیا کے سامنے گھٹنے ٹیک کر معافی مانگتے ہیں۔ ایک بادشاہ کا معیار شاہی ہونا چاہیے۔ جونہی میں ایک بادشاہ بنا میں نے دنیا کے خلاف اپنی آزاد بادشاہت کا دعویٰ کیا۔ اگرچہ میں جوان تھا میں ایمان لایا کہ میں ایک بادشاہ ہوں اور میں نے اپنا رویّہ شاہانہ رکھا۔

ایک شخص یسوع مسیح کی فرمانبرداری کے وسیلہ

رومیوں ۵:۱۸-۱۹ بیان کرتا ہے، '' غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جسے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہرینگے۔''

'' غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا'' یہاں سزا کا مطلب عدالت ہے۔ ایک شخص جو آدم کی اولاد کے طور پر پیدا ہوتا ہے اگرچہ وہ یسوع پر ایمان لاتا ہے لیکن اگر وہ پانی اور روح کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہُوا تو عدالت کے لائق ہے۔ '' ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔'' سب لوگ یسوع جو کنواری مریم سے پیدا ہُوا اور بپتسمہ کے وسیلہ دنیا کے سب گناہوں کو بپتسمہ کے وسیلہ اُٹھا لیا تھا کہ ایک راست کام کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے

جاتے ہیں۔ اُس نے اُن کی خاطر مصلوب ہو کر اپنی جان قربان کر دی تا کہ وہ اِنہیں راستباز ٹھہرائے۔ ایک شخص کی خدا باپ کی مرضی کی فرمانبرداری سے بہتیرے راستباز ٹھہرائے گئے۔

بڑے سخت انداز سے دنیا کے سب لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ اگر ہم ایمان کے اصل نقطہ پر قائم ہیں تو کیا ہم گنہگار ہیں یا راستباز؟ وہ سب راستباز ہیں۔ بعض لوگ جنہیں میں ایمان کے وسیلہ ایسا کہتا ہوں فوراً غصہ میں آجاتے اور مجھ سے جھگڑتے ہیں۔ در حقیقت یہاں کوئی بھی ایسا نہیں جو خدا کے نقطہ نگاہ سے گناہ میں ہو۔ خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا اور دنیا کے سب گناہوں کو اُس پر لاد دیا اور تمام لوگوں کے نمائندہ کے طور پر اُس کی عدالت ہوئی اور وہ مصلوب ہُوا۔

## لوگ اپنے ایمانوں کے مطابق آسمان یا جہنم میں داخل ہوتے ہیں

خدا اب دنیا کی عدالت نہیں کرتا کیونکہ اُس نے سب لوگوں کی خاطر یسوع کی عدالت کی۔ تاہم اگرچہ خدا کی بیٹا اِس دنیا کے سب گناہوں کو اُٹھا لے گیا اور اُنہیں اُس نے خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کے ذریعے مٹا ڈالا تو بھی بعض لوگ ایمان لاتے ہیں اور بعض نہیں۔ ایماندار خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے ذریعے آسمان کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ خدا اُنہیں راستباز شمار کرتا اور فرماتا ہے، ''تم راستباز ہو۔ تم ایمان لائے ہو کہ میں نے واقعی تمہارے سب گناہوں کو مٹا ڈالا۔ میرے پاس آؤ۔ میں نے تمہارے لئے آسمان کی بادشاہی تیار کی ہے۔'' وہ اِفراط سے اُس کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ مگر بعض لوگ اُس پر یقین نہیں رکھتے ہیں۔ اور یہ کہتے ہوئے خوشخبری کو رد کرتے ہیں، '' خداوند کیا یہ سچ ہے؟ میں تو اِس پر ایمان نہیں لاسکتا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اسے واقعی سمجھ نہیں پایا۔'' خدا فرمائے گا'' کیوں تم نے مجھے ناراض کیا؟ اگر تم یقین لانا چاہو تو مُجھ پر توکل کرو، لیکن اگر تم ایمان نہیں لانا چاہتے تو مت ایمان لاؤ۔ '' کیا خداوند پانی اور روح کی خوشخبری سچی ہے؟'' میں نے تمیں نجات دی۔'' میں اِس پر ایمان نہیں لاسکتا۔ میں ۹۰% تو ایمان لاسکتا ہوں مگر مجھے باقی ۱۰% پر شک ہے۔''

پھر خداوند اُنہیں فرمائے گا، '' اگرچہ میں نے تمہیں پیشتر ہی نجات دی مگر تم ایمان نہیں لائے اِسلئے میں تمہارے ایمان کے مطابق تم سے سلوک کرونگا۔ میں نے اُن سب کو جو آدم کی اولاد کے طور پر گناہوں میں ہیں جہنم میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں نے آسمان کی بادشاہی بھی تیار کی اگر تم چاہو تو آسمان کی بادشاہی میں ایمان لانے کے وسیلہ داخل ہوسکتے ہو اور اگر تم ایمان نہ لاؤ تو تم آگ کی اِس جھیل میں پھینکے جاؤ گے۔ یہ اُن کے ایمان پر منحصر ہے کہ آیا وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوتے ہیں یا جہنم میں۔

کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے بپتسمہ اور اُس خون کے وسیلہ جو اُس نے صلیب پر بہایا آپ کو آپکے سب گناہوں سے نجات بخشی؟ یہ آپکے ایمان پر منحصر ہے۔ آسمان کی بادشاہی اور جہنم کے درمیان ایک بہت بڑا خلا

ہے۔ خدا کے نزدیک " نہیں " کی طرح کوئی چیز نہیں ہے۔ وہاں صرف " ہاں " ہی ہے۔ خدا ہمیں کبھی نہیں بتاتا کہ، " نہیں " ۔ خدا نے جن باتوں کا وعدہ کیا اُن سب کو پورا کیا۔ اُس نے تمام گنہگاروں کے سب گناہوں کو مٹا دیا۔

## جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا

آئیں رومیوں ۵: ۲۰ - ۲۱ آیات کو دیکھتے ہیں، " اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تاکہ گناہ زیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ تاکہ جس طرح موت نے گناہ کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔ "

کیوں شریعت آموجود ہوئی ؟ تاکہ گناہ زیادہ ہو جائے۔ بنی نوع انسان آدم کی اولاد کے طور پر پیدا ہونے کے سبب سے یقیناً فطری طور پر گناہ رکھتے ہیں۔ مگر وہ اپنی گنہگار طبع سے واقف نہ تھے اور اِسلئے خدا نے بنی نوع انسان کو شریعت دی تاکہ وہ گناہ کو پہچانیں کیونکہ شریعت اُنہیں حکم دیتی ہے کہ کیا کچھ کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے اور پنے کاموں کے ساتھ شریعت کی نافرمانی گناہ ہے۔ شریعت اِسلئے آموجود ہوئی کہ گناہ اور زیادہ ہو جائے ۔ خدا نے ہمیں شریعت دی کہ ہمیں جانیں کہ سخت گنہگار اور گناہ کے انبار ہیں۔ مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ اِس کا مطلب ہے کہ ایک شخص جو آدم کے موروثی گناہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہے آدم کی اولاد ہے لیکن اُس کا اپنے آپ کے متعلق کم گنہگار خیال کرنا یسوع مسیحکی نجات کی حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا ہے۔

تاہم ایک شخص جو خیال کرتا ہے کہ اُس میں بہت سی کمزوریاں ہیں اور وہ جسم کے ساتھ خدا کے کلام کے عین مطابق زندہ نہیں رہ سکتا وہ خدا کی نجات کیلئے اُس کا شکر ادا کرتا ہے۔ خوشخبری جو کہتی ہے کہ خداوند نے ایک ہی بار دنیا کے سب گناہوں کو اُٹھا کا دور کر دیا اِس طرح کے شخص کیلئے ایک عظیم نعمت ہے۔ " مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ " فضل کی نعمت بااِفراط ہے اِسلئے سنگین گنہگار بھی راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ قدرے کم گنہگار جو خیال کرتے ہیں کہ اُن میں بہت کم گناہ ہے اِس لئے وہ جہنم سے بچ جائیں گے ایسے خیال رکھنے والے ضرور ہی جہنم میں جائیں گے۔ صرف ہی گنہگار جو اپنے گناہوں کو پہچانتے ہیں مکمل طور پر راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

اِس لئے ایک شخص جو جانتا ہے کہ وہ ایک سنگین گنہگار ہے یسوع کی نجات کیلئے عظیم طور پر اُس کی ستائش کرتا ہے۔ اِس دنیا میں اچھے خادموں کے درمیان کچھ اچھی فطرت رکھنے والے مناد بھی ہیں۔ " جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں

فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ " اِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ ہم جان بوجھ کر گناہ کریں تا کہ فضل نہایت زیادہ ہو۔

پولوس رسول رومیوں ۶ : ۱ میں فرماتا ہے ، " پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تا کہ فضل زیادہ ہو؟ "
پولوس کا مطلب ہے کہ اگر ہم صرف خدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں تو ہم نجات پاتے ہیں۔ خداوند نے پیشتر سے ہمارے سب گناہوں کو مٹا ڈالا اور گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے کثرت سے نجات بخشی ۔ خداوند نے جو کچھ کیا اگر ہم اُس پر اپنے دلوں سے ایمان لائیں تو ہم نجات پا سکتے ہیں۔ قطع نظر اِس کے کہ ہم کتنے ہی گنہگار کیوں نہ تھے یا ہم نے کتنے ہی گناہ کیوں نہ کئے ہوں ہم اِس سچائی پر ایمان لانے کے ذریعے راستباز ٹھہرتے ہیں۔

ہم صرف ایمان سے راستباز ٹھہرتے ہیں۔ کیسے بُرے ہیں ہمارے کام؟ ہم کتنی بار گناہ میں گِرتے ہیں؟ ہم کتنے کمزور تھے مگر خداوند کی تعریف ہو۔ " مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ تا کہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے " (رومیوں ۵: ۲۰-۲۱)

خداوند نے ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ ابدی زندگیاں عنایت کی ہیں۔ خداوند کی راستبازی ہمیں اِس لائق ٹھہراتی ہے کہ اُس کے ساتھ بادشاہی کریں۔ میں خداوند کی وڈیائی کرتا ہوں جس نے گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے کثرت سے نجات بخشی ہے۔

خداوند کا شکر ہو۔

# باب 6

# رومیوں ۶ باب کا تعارف

## ضرور ہے کہ ہم یسوع کے بپتسمہ کے مکاشفہ کو پہچانیں

کیا آپ یسوع کے بپتسمہ کے مکاشفہ کو جو اُس نے یوحنا سے لیا جانتے اور ایمان لاتے ہیں؟۔ میں آپکو اِس کے متعلق رومیوں ۶ : ۱ ۔۴ کے وسیلہ بتانا چاہوں گا، '' پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تا کہ فضل زیادہ ہو؟ ہر گز نہیں ۔ ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کو زندگی گزاریں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں ''۔

اُس کے کلام کو سمجھنے کیلئے اور سچائی کو پانے کیلئے ضرور ہے کہ سب سے پہلے ہم پولوس کے ایمان کو جو گلتیوں ۳:۲۷ یں دکھایا گیا ہے فہم میں لائیں اور بالکل اُسی طرح کا ایمان رکھیں جیسا کہ اُس کا تھا۔ وہ فرماتا ہے، '' اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا'' ۔اِس اقتباس کا کیا مطلب ہے؟۔ اب ہم اِسے متی ۳:۱۳۔۱۷ کے کلام کے وسیلہ سمجھ سکتے ہیں۔

پولوس سے پوچھا گیا ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ ہمیشہ کیلئے گناہوں کی معافی حاصل کر چکے ہیں تو پھر ہمیں گناہ کو جاری رکھنا چاہیے ۔ پولوس کا جواب تھا نہیں اور یہ جواب اُن کا بھی ہے جو سچائی سے خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں ۔اِس کا مطلب یہ نہیں کہ راستباز بدن میں کبھی گناہ نہیں کرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔
اِس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ ہمارے گناہ معاف ہو چکے ہیں اِس لئے ہمیں اور گناہ کرنے کی منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ راستباز پیشتر سے ہی اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لے چکا ہے۔ کیسے وہ جو اُس کی راستبازی پر ایمان لا چکے ہیں گناہ میں رہیں گے؟۔ یہ بالکل بھی سچ نہیں ہو سکتا۔ پولوس رسول گلتیوں ۳:۲۷ یں یہ سبب بیان کرتا ہے، '' اور تم سب جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا''۔

دوسرے لفظوں میں یسوع نے ہمارے سب گناہ بپتسمہ کے وسیلہ اپنے اوپر اُٹھا لئے اور صلیب پر جان دے دی تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ایمان کے وسیلہ '' مسیح کے بپتسمہ '' میں شامل ہو سکے ۔اِس لئے ہمارے پاس اِس قسم کا ایمان ہونا چاہیے۔

## ضرور ہے کہ ہم یسوع کے بپتسمہ کے ایمان سے معمور ہوں

ضرور ہے کہ ہمارے پاس یسوع کے بپتسمہ اور اُس کی موت کا پیوستہ ایمان ہو۔ بائبل میں بیان کیا گیا "اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا"۔ اِس اقتباس کا مطلب یہ ہے کہ جب یسوع نے یردن پر یوحنا سے بپتسمہ لیا تو اُس نے ایک ہی بار ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا لیا۔ اِس کا مطلب یہ بھی ہے کہ یسوع کی صلیبی موت ہمارے سب گناہوں کا کفارہ تھا کیونکہ وہ بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا چکا تھا۔ اِس سچائی کا فہم اور اِس پر ایمان لانا ایسا ایمان ہے جو ہمیں ہمارے خداوند یسوع کے ساتھ پیوست کرتا ہے۔

ہم اپنی بدکاریوں کی بنا پر خدا سے بہت دور ہو گئے تھے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ جب یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا تو اُس نے ہمارے سب گناہوں اور خطاؤں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا؟۔ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ ایک ہی بار میں ہمارے سب گناہ اُٹھا لئے اور گناہوں کی مزدوری ادا کرنے کیلئے صلیب پر جان دے دی۔ ہم ایسا کبھی بھی نہیں کر سکتے تھے بلکہ ہم اپنی ساری زندگی خدا کے سامنے کوئی نہ کوئی گناہ کرتے رہتے ہیں۔ اِس لئے ہمیں مسیح میں شامل ہونے کا ایسا بپتسمہ لینا ضرور ہے جسکی بنیاد یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ہو۔ اگر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع نے خدا کی راستبازی کو اپنے بپتسمہ کے وسیلہ پورا کیا تو تب ہی ہم مسیح میں شامل ہونگے۔

کون باپ کی مرضی کو جو کہ اُس کی راستبازی کی تکمیل ہے بجا لائے گا؟۔ یہ یسوع مسیح خود آپ ہی تھا جس نے یہ پورا کیا۔ یسوع نے ایک ہی بار خدا کی راستبازی کو پورا کر دیا۔ صرف یسوع ہی اپنے بپتسمہ کے وسیلہ جو اُس نے یوحنا سے لیا ہمارے سب گناہوں کو اُٹھا کر اپنی موت کے وسیلہ ہمارے گناہوں کی مزدوری ادا کرنے کے قابل ٹھہرا۔ اگر ہم مسیح میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو ہمیں اُس کے بپتسمہ پر ایمان رکھنا چاہیے کہ اُس نے ایک ہی بار ہمارے گناہوں کو اُٹھا لیا۔

ہم کو اپنے خداوند کے ساتھ پیوستہ ہونا اور ایمان لانا ضرور ہے کیونکہ وہ اپنے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارا ابدی نجات دہندہ بنا۔ اَب آپکے پاس صرف یہی انتخاب رہ جاتا ہے کہ آیا آپ اِس حقیقت کو قبول کرتے ہیں یا نہیں۔ آیا آپ اُس کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان لا کر خدا کے فرزند بنیں گے یا اِس حقیقت کو رد کر کے جہنم کی ابدی ہلاکت میں مرنا چاہیں گے یہ سب کچھ اب آپ پر انحصار کرتا ہے۔ یسوع نے بپتسمہ لیا تا کہ ہمارے سب گناہوں کو دور پھینک دے (متی ۳:۱۳-۱۵) ۔ اگر ہم متی ۳:۱۵ کو نکال لیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں، " اِسی طرح " کا مطلب خدا کی راستبازی کو پورا کرنا ہے کے طور پر استعمال ہوُا ہے۔ یونانی میں اِس جملہ " اِسی طرح " " ہیوٹس " کا مطلب، اِسی راستہ سے، سب سے بہتر، یا اِس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں، کا مطلب یہ بیان کر رہا ہے کہ گناہوں کو منتقل کرنے کا اُس کے بپتسمہ کے علاوہ اور کوئی دوسرا یقینی راستہ نہیں ہے۔ یہ الفاظ ثابت کرتے ہیں کہ یسوع نے بنی نوع

انسان کے تمام گناہوں کو یوحنا کے بپتسمہ کے وسیلہ اُن پر دوبارہ لاگو نہ ہونے کیلئے اُٹھا لئے۔ جب یسوع نے بپتسمہ لیا تو ہمارے گناہ اُس پر منتقل ہو گئے تھے۔ ہمیں رومیوں ۶:۵-۱۱ پر ایمان رکھنا چاہیے۔ کہ یسوع نے بپتسمہ لیا تاکہ اِس سے ہمارے گناہ دور کئے جاسکیں اور ہو صلیب پر مرَ گیا تاکہ اِس کے عوض بنی نوع انسان کو بچالے۔

جب ہم کسِی سے کچھ اُدھار لیتے ہیں تو ہمیں اِس قرض کے ساتھ کچھ مزدوری بھی ادا کرنی پڑتی ہے۔ اِس طور سے ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ کس طور سے اور کتنی زیادہ مزدوری ہمارے خداوند نے ہمارے گناہوں کے ساتھ انہیں ہم سے دور کرنے کیلئے ادا کی ہے۔

جب یسوع نے بپتسمہ لیا اُس نے ہمارے سب گناہ جو پیشتر سے ہو چکے تھے کو اُٹھا لیا جب سے ہم پیدا ہوئے تھے ۱۰ برس کی عمر تک پھر ۱۰ سے ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰، ۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ ،اور وہ گناہ جو ہم اپنی آخری سانس تک کئے گئے ہیں۔ اُس نے ہمارے سب گناہوں کو اپنے بپتسمہ کے وسیلہ اُٹھا لیا اور اُن کیلئے اُجرت ادا کی۔ یسوع نے ہمارے بدیوں کو جو ہم نے دانستہ یا غیر دانستہ طور پر کیں دونوں کو ایک ہی بار اُٹھا لیا۔ یسوع نے ہمارے گناہوں کو دھونے کیلئے بپتسمہ لیا اور اُس نے صلیب پر جان دے کر گناہوں کی اُجرت ادا کی۔ یہی ہے وہ خوشخبری جو پانی اور روح کی سچائی سے معمور ہے اور جو کتابِ مقدس بیان کرتی ہے۔

ہم یہاں بہت سے مسیحیوں کو دیکھتے ہیں جو پاکیزگی کی تعلیم کو قائم کرنے کی سخت کوشش اور حمایت کرتے ہے اور یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنے کیلئے سخت جدوجہد کرتے ہیں کیونکہ وہ بپتسمہ کے مکاشفہ کو جس کے متعلق پولوس کہتا ہے سمجھ نہیں پاتے۔ اگر یسوع زمین پر نہ آتا اور یوحنا سے بپتسمہ نہ لیتا تو بنی نوع انسان کے گناہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے قائم رہتے۔ اِس لئے ہمیں ایسی جھوٹی تعلیمات پر ایمان نہیں رکھنا چاہیے جو ایسی تعلیم دیتی ہیں کہ ہمارے بدن اور دل وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ پاک ہو سکتے ہیں۔

اِس زمین پر ابدی سچائی صرف یہ ہے کہ یسوع نے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں کو دور کر دیا تھا۔ پانی اور روح کی خوشخبری پر اعتقاد رکھیں جو ہمیں بہم مدد پہنچاتی ہے کہ تمام جھوٹی تعلیمات پر غالب آئیں اور اُن سب کو جو ایمان رکھتے ہیں فتح سے ہمکنار کرتی ہے۔ اسلئے ہمیں اِس خوشخبری پر ایمان رکھنا چاہیے۔ بعض مسیحی نئے سرے سے پیدا نہ ہونے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے کیونکہ اُنھوں نے خود کو یسوع کے بپتسمہ سے پیوستہ نہیں کیا ہے۔

کیا آپ نے کبھی نیزہ کے ساتھ چھِدے ہوئے دل کے تصور کو دیکھا ہے؟۔ یہ خدا کی قربانی کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ خدا ہم سے بڑی محبت کرتا ہے اِسی لئے اُس نے ہمیں پانی اور روح کی خوشخبری کے وسیلہ ہمارے سب گناہوں سے رہائی بخشی ہے۔ ”کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے“ (یوحنا۳:۱۶)۔ آپکو یسوع کی اُس محبت کو جو اُس نے

پانی اور خون کے وسیلہ آپ سے کی کو قبول کرنا چاہیے۔ ضرور ہے کہ ہمارے دل خدا کی راستبازی کے ساتھ پیوستہ ہوں ۔ مسیح کی راستبازی سے جڑی ہوئی ایک ایمان سے بھری زندگی ہی ایک خوبصورت زندگی ہے۔ پولوس رومیوں 6 باب میں حتمی طور پر کہتا ہے کہ ہم کو خدا کی راستبازی میں ایمان کے وسیلہ پیوستہ ہو کر رہنا ہے۔

کیا ہم رومیوں کے خط ۵:۷-۲ یں جو پولوس نے بیان کیا ہے کو پسند کرتے ہیں، غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہوں۔ کیا آپ اِس پسند کرتے ہیں ؟ - ہاں ہم کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پولوس ہمیشہ ہمیں اپنے دلوں کو خدا کی راستبازی کے ساتھ پیوستہ رکھنے کی ہدایت کرتا ہے۔ اگر ہم خداوند کی راستبازی کے ساتھ اپنے آپ کو پیوستہ نہ کریں گے تو کیا ہو گا ؟ - پھر ہم مکمل طور پر ہلاک ہوجائیں گے۔

جنہوں نے اپنے آپ کو خدا کی راستبازی سے پیوستہ کر لیا ہے وہ اُس کی کلیسا کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اگر آپ خدا کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں تو ضرور ہے کہ آپ اُسکی کلیسیا اور اُسکے خادمین کے ساتھ یکجا ہوجائیں۔ جسم ہمیشہ گناہ کی شریعت کی خدمت کرنے کی کوشش کرتا ہے اِس لئے ضرور ہے کہ ہم زندگی کی شریعت پر بار بار بغور سوچیں اِسلئے کہ ہمیں ایمان سے زندہ رہنا چاہیے۔ اگر ہم یہ ذہن نشین کرلیں اور ہر روز خدا کی راستبازی کے متعلق جگالی یعنی غور و خوص کریں تو ہم اُس کے ساتھ پیوستہ ہو جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ بائبل مقدس میں جو جانور جگالی کرتے ہیں وہ پاک ہیں۔

خدا کی راستبازی کے ساتھ پیوستہ ہوں۔ کیا آپ ایک نئی اور بلند پایہء قوت کو محسوس کرتے ہیں یا نہیں ؟ - اَب خدا کی راستبازی کے ساتھ پیوستہ ہونے کے کوشش کریں! ہم آپ سے کہتے ہیں کہ آپکے دل یسوع کے بپتسمہ کے ساتھ پیوستہ ہو چکے ہیں۔ پھر کیا گناہ ابھی تک آپکے دلوں میں ہے یا نہیں؟ - نہیں گناہ اب ہم میں نہیں ہے۔ اب یسوع مسیح ہمارے لئے صلیب پر مصلوب ہو چکا ہے۔ اپنے دل میں اِس پر ایمان رکھیں۔ کیا آپ اِس حقیقت کو بھی اپنے دل کے ساتھ پیوستہ کر چکے ہیں؟ - پھر ہم مُردہ ہیں یا نہیں ؟ ہم مُردہ ہیں۔ اور کیا مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؟ ہاں۔ پھر ہم بھی مُردوں میں سے جلائے جا چکے ہیں۔ جب ہم مسیح کے ساتھ اپنے دلوں کو پیوستہ کرتے ہیں تو ہمارے گناہ دُھل جاتے ہیں! ہم مسیح میں اُسکے ساتھ صلیب پر مصلوب ہوئے اور اُس کے جی اُٹھنے کے وسیلہ ہم بھی مُردوں میں سے جی اُٹھے اور زندہ ہیں۔

تاہم اگر ہم مسیح میں پیوستہ نہیں تو کیا ہو گا؟ '' آپ کس کے متعلق بات کر رہے ہیں؟ اوہ ہاں، آپ یسوع کے بپتسمہ کے متعلق بات کر رہے ہیں، آپکا مطلب ہے کہ پرانے عہد نامہ میں یہ قربانی پر ہاتھ رکھنے کا نظام تھا اور نئے عہد نامہ میں یہ یسوع کا وہ بپتسمہ ہے جو اُس نے یوحنا سے لیا۔ ہو سکتا ہے کہ یہ درست ہو! لیکن اس میں کیا خاص بات ہے کہ ہر کوئی اِس کے متعلق خواہ مخواہ پریشان ہوتا پھرے''۔ جو اُس کے بپتسمہ پر لفظی ایمان رکھتے ہیں اُن کا ایمان

سچا نہیں ، اِسطرح وہ آخر میں یسوع کو ترک کر دیتے ہیں۔ نظریاتی ایمان جو طالبِ علم سکول میں اپنے اساتذہ سے سیکھتے ہیں محض معلوت ہے اور خدا کی راستبازی کو پانے کیلئے نا کافی ہے۔ لیکن یہاں ایسے طُلبہ ہیں جو واقعی اپنے اساتذہ کی عزت کرتے اور اپنے اساتذہ کی راہنمائی اور کردار کو سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمیں خدا کے کلام کو محض علم کے طور پر جاننے کیلئے قبول نہیں کرنا چاہیے بلکہ اُس کے کردار، محبت، رحم اور راست کاموں کے ساتھ اُسے اپنی دل میں پختگی سے جما لینا چاہیے۔ جب ہم خدا کے کلام کی تعلیم پاتے ہیں تو ہمیں محض علم پانے کی خواہش کو دور کر دینا چاہیے۔

اُن کی عقل جو ہمارے خداوند کے کلام کے ساتھ پہلے ہی بہت گہرائی سے پیوستہ ہیں وہ خداوند کی خدمت کرنے میں ثابت قدم ہیں اور ایسوں کی اُس کے ساتھ اچھی رفاقت ہے اور وہ مشکل ترین صورتحال میں کِسی بھی طرح اِس سے نہیں ہٹتے ہیں۔ وہ محض عظیم روحانی ختنہ کو حاصل کرنے کیلئے بڑی احتیاط کے ساتھ مُتحرک ہوتے ہیں۔ لیکن جنہوں نے ابھی تک اپنے آپکو اِس کے ساتھ پیوستہ نہیں کیا چھوٹی سے چھوٹی پریشانی بھی اُنہیں متاثر کر دیتی ہے۔ ضرور ہے کہ ہم اپنا ایمان خدا کی راستبازی کے ساتھ پیوستہ کریں۔ ضرور ہے کہ ہم اپنے دل کو اِس دنیا کی معمولی سی پریشانیوں سے گھبرا کر اِس ایمان کو ترک کر دینے سے روکیں۔ جنہوں نے اپنے دلوں کو مسیح میں شامل کیا وہ سب یسوع کے بپتسمہ میں شامل ہو کر اُس کی موت میں شامل ہوئے اور اپنے گناہوں سے مخلصی پانے کیلئے پھر اُس کے ساتھ جی اُٹھے۔ ہم اِس لامذہبی دیا کا دنیا کے لوگ نہیں اِسلئے ہمیں ایمان لانے چاہیے۔ ہمیں اُسے خوش کرنے کیلئے اُس کی راستبازی میں پیوستہ ہونا ہے جو ہمیں راستبازی کے خادم کہہ کر پکارتا ہے۔

اگر آپ خدا کی راستبازی سے پیوستہ ہوں تو آپکا دل اطمینان اور خوشی سے بھر جائے گا کیونکہ خدا کی قوت ہماری ہو جائے گی۔ ہم عظیم طور پر ایک مبارک زندگی بسر کر سکتے ہیں کیونکہ خدا اپنی لامحدود برکتوں اور الٰہی قدرت سے ہمیں نوازتا ہے۔

آئیں اپنے دلوں کو خدا کی راستبازی سے پیوستہ کریں۔ پھر آپ اِس قابل ہونگے کہ خدا کے خادموں کے ساتھ یکجا ہو سکیں، میری طرح اُس کے کلام پر مضبوط ایمان کے وسیلہ مشترکہ رفاقت کے باعث زور دار طریقہ سے اُسکی خدمت کریں۔ اگرچہ آپکا ایمان رائی کے دانے سے بھی چھوٹا ہے تو بھی خداوند آپکے گناہ مِٹا چکا ہے۔ اگرچہ آپ کمزور ہیں تو بھی اُس کے ساتھ پیوستہ رہیں، خاص کر اُس کے بپتسمہ کے ساتھ۔

ہم خدا کا اُس ایمان کیلئے شکر ادا کرتے ہیں جو ہمیں خداوند میں یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون کے وسیلہ پیوستہ کرتا ہے۔ ہمیں خداوند کے ساتھ اپنے دلوں کو ابھی سے جب ہم خداوند کے ساتھ مِلے ہیں اِسی دن پیوستہ کر لینا ہے۔ ہم اپنے آپ سے کمزور ہیں اِسلئے ہم کو خدا کے ساتھ پیوستہ ہونا ہے۔ کیا آپ اپنے دل کو یسوع کی راستبازی کے ساتھ جس کو اُس نے پورا کیا پیوستہ کرنے کا ایمان سیکھ چکے ہیں۔ کیا آپ نے یسوع کے ساتھ پیوستہ کرنے والے ایمان

کو پالیاہے ؟۔ ضرور ہے کہ آپ اُس ایمان کو پائیں جس نے ہمیں یسوع کے بپتسمہ اور خون بہانے کے ساتھ پیوستہ کیا ہے۔ وہ جو ایسا ایمان نہیں رکھتے وہ نجات پانے میں ناکام ہو جائیں گے اور آپ بے ایمانی کی زندگی بسر کریں گے۔ اِس لئے خدا کی راستبازی آپ کی زندگی کیلئے بہت ضروری ہے۔

خداوند کے ساتھ پیوستگی گناہوں کی معافی اور خدا کی راستبازی کی اُن نعمتوں کو لاتی ہے جس کے وسیلہ ہم خدا کے فرزند ٹھہر سکتے ہیں۔ میری یہ بے مثال خواہش ہے کہ خدا کی راستبازی آپ کی ہو جائے۔ یسوع مسیح آپکے ایمان کا خداوند اور خدا کی راستبازی ہے۔ ایمان لائیں! اور خدا کی راستبازی کو پائیں۔ پھر خدا کی برکتیں آپکے ساتھ ہونگی۔

ہمیں خدا کو صرف اپنی نذریں ہی پیش نہیں کرنا چاہیے۔

بعض مسیحی خدا پر ایمان تو رکھتے نہیں اور محض اُس کی وڈیائی گیتوں میں کرتے رہتے ہیں، '' اے خدا جو میرا ہے اُسے لیکر تو اپنا کر لے، میری چھوٹی سی نذر، میری زندگی، میری قربانی ۔میرے بادشاہ اگرچہ میں اپنا سب کچھ دے دوں تو بھی یہ تیرے لئے بہت تھوڑا ہے۔ میرے خداوند میں صرف تیرے لئے زندہ رہونگا۔ !اے روح القدس آگ کی صورت پر نازل ہو'' ۔وہ صرف اپنے ہونٹوں سے ہی یہ قربانی گذرانتے ہیں مگر اُن کے دل خدا کے بہت دور ہیں ۔ ہمیں اِس طرح کے مسیحی نہیں بننا ہے۔ وہ ہر روز ایسی ہی قربانیاں گذرانتے رہتے ہیں اِسطرح وہ خداوند کو تو موقع ہی نہیں دیتے کہ وہ اُن کیلئے کچھ کر سکے۔ ایسے انسان نذروں کے ذریعے ہی خدا کے ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ خداوند ہمارے اندھے نذرانوں سے اُکتا چکا ہے۔ وہ خدا کو اِس بات پر زور دیتے ہیں کہ اُن کی اِس '' انسانی '' راستبازی کو قبول کرے۔ وہ مسلسل طور پر خدا کے سامنے چلاتے ہیں کہ اُن کے نذرانوں کو قبول فرما! ایسے لوگ جب وہ اپنے گھر کی صفائی ستھرائی ، چھتوں کی صفائی حتیٰ کہ کھانے پینے کے دوران بھی خداوند کو اِسی بات کیلئے پکارتے رہتے ہیں۔ یہ بہت دل دکھانے والی بات ہے کہ اکثر مسیحی یسوع کو صرف یہی کہتے کہ اُن کے جسمانی ہدیوں کو قبول کرے حالانکہ وہ خدا کی راستبازی کو نہ جانتے ہیں اور نہ اِس پر یقین کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے ہدیوں کو ایک طرف کر کے خدا کی اُس راستبازی کو قبول کرنا چاہیے جو یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر مشتمل ہے۔

## خدا چاہتا ہے کہ ہم یسوع کے بپتسمہ اور صلیبی خون پر ایمان لائیں۔

مسیحیت اِس دنیا میں تخلیق پانے والے آدمیوں کی طرح نہیں ہے مسیحیت دوسرے دنیاوی مذہب جیسا کے بدھ مت کی طرح نہیں ہے جس کو اپنے آپکو خالص کرنے کیلئے مسلسل دعُا اور سجدوں کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں دنیاوی مذہب کے بانیوں کی طرح برکتیں پانے کیلئے دعاؤں اور سجدوں پر مشتمل ایمان رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں اُسکی برکت پانے کیلئے ہدیہ اور درخوستوں کی بجائے خدا کی راستبازی کو جاننے اور قبول کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ خود یہ نعمتیں ہمیں ایمان کے طور پر دے دینا چاہتا ہے۔

جب ہم یسوع کے یوحنا سے بپتسمہ پانے اور اُس کے صلیبی خون پر ایمان رکھیں تو ہم گناہوں کی معافی حاصل کر لینگے۔ یسوع نے دنیا کے گناہوں کو اُٹھا لے جانے کیلئے بپتسمہ لیا تا کہ ایک ہی بار ہمیشہ کیلئے گناہوں کو مٹا دے اور اُس نے اِسے پورا کیِا۔ اِسلئے اُسے اپنے بپتسمہ اور صلیبی موت کو دہرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

عبرانیوں ۱۰:۱۸ بیان کرتا ہے، "اور جب اُن کی معافی ہو گئی ہے تو پھر گناہوں کی قربانی نہیں رہی"۔ یسوع نے ایک ہی مرتبہ ہمارے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور خدا کی ساری راستبازی کو پورا کیِا۔ اَب ہمارا بپتسمہ اور مسیح کے خون پر ایمان خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کو بحال کرتا ہے۔

پولوس اِس پر بات کرتا ہے، " پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُسکی خواہشوں کے تابع رہو" (رومیوں ۶:۱۲)۔ ہم یسوع مسیح کے ساتھ حکومت کریں گے جو ہمارا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ گناہ کا اب آپ پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ وہ وقت جب گناہ نے ہم پر حکومت کی گذر چکا ہے۔ ہمیں فاسِق لالچ یا اپنی تمناؤں کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ خدا نے ہمیں اپنی مکمل راستبازی عطا کی ہے اِسلئے ہم اِن سب چیزوں پر پورے اِختیار کے ساتھ غالب آسکتے ہیں۔

## اپنے دل اور بدن کو خدا کی راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے پیش کریں

" اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے خدا کے حوالہ کرو" ( رومیوں ۶:۱۳)۔

پولوس گناہ کا مقابلہ کرنے کیلئے تین جامع اصول بتاتا ہے۔ اول تو یہ کہ ہمیں اپنے فانی بدن کی خواہشات کی تابعداری نہیں کرنی چاہیے۔ ہمیں اُن سب خواہشات کو ترک کرنا ہے جو ہم پچھلی زندگی میں حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ دوسرا، ہمیں اپنے اعضا کو ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہیں کرنا چاہیے۔ ضرور ہے کہ ہم اپنے ہتھیاروں یعنی اپنی خصوصیات کو ناراستی کے ہتھیار کے طور پر استعمال ہونے سے روکیں۔ تیسرا، ہمیں اپنے اعضا خدا کی راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے خدا کے حوالہ کرنا چاہیے۔

یسوع پر ایمان لانے سے پہلے ہم نے اپنے ہاتھ، پاؤں، منہ اور آنکھیں گناہ کے حوالہ کئے ہوئے تھے۔ ہم گناہ کے ہتھیار بنے رہے اور جہاں اِس نے ہمیں لے جانا چاہا ہم نے اِس کی پیروی کی۔ مگر ضرور ہے کہ اب ہم اپنے اعضا کو ناراستی کے ہتھیار ہونے سے باز رکھیں۔ ہمیں گناہ کو کسی مقابلہ کے بغیر ہی آسانی سے اپنے اوپر حکومت نہیں کرنے دینا چاہیے۔ جب ہم پر گناہ کی آزمائش آئے تو ہمیں گناہ سے مخاطب ہو کر کہنا چاہیے کہ اے گناہ یسوع نے تجھے ہلاک کر دیا ہے۔ اور ضرور ہے کہ ہم اقرار کریں کہ خدا ہمارے پورے بدن کا مالک ہے۔

زندگی کو ایمان سے گزارنے کیلئے ہمیں جو کرنا ہے اور جو نہیں کرنا ہے ہمیں دونوں کاموں کو یاد رکھنا چاہیے۔ ضرور ہے کہ ہم اپنے اعضا گناہ کے حوالہ نہیں بلکہ خدا کے حوالہ کریں۔ جو کچھ ہمیں کرنا ہے اور جو کچھ نہیں کرنا چاہیے یہ بات اہمیت رکھتی ہے۔ اگر ہم خدا کے حوالہ کچھ نہیں کرتے ہیں تو اسکا مطلب از خود یہ ہوگا کہ ہم اپنے اعضا کو گناہ کے حوالہ کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم اپنا وقت خدا کے حوالہ کر دیتے ہیں تو گناہ کے حوالہ کرنے کیلئے ہمارے پاس وقت نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ ہم گناہ سے دُشمنی اور خدا کے خاندان سے صُلح رکھیں۔

شائد ہم اتفاقیہ طور پر یہ کہیں، " میرے پاس گناہ کو شکست دینے کیلئے ہمت نہیں ہے"۔ تاہم پولوس رومیوں ۶ : ۱۴ یں ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں بالکل بھی ایسا خیال نہیں کرنا چاہیے، " اِسلئے کہ گناہ کا تم پر کوئی اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو"۔ اگر ہم ابھی تک گناہ میں ہیں تو یہ بات یقینی ہے کہ ہم بار بار گناہ کریں گے۔ لیکن اگر ہم خدا کے فضل کے تحت ہیں تو پھر یہ کلام ہمیں سنبھالے گا اور فتح بخشے گا۔ اِسطرح زبور نویس دعا کرتا ہے، "اپنے کلام میں میری راہنمائی کر ۔ کوئی بدکاری مجھ پر تسلط نہ پائے " (زبور ۱۱۹ : ۱۱۳)۔

جب تک ہم اِس روئے زمین پر ہیں گناہ ہمیں اپنے راستوں پر ڈھونڈتا رہے گا۔ یہاں تک کہ ہمارے اِس اقرار کے بعد بھی کہ ہم مسیح میں موت کا مزہ چکھ چکے ہیں گناہ ہم پر حکومت کرنے کیلئے ہمیں زیر کرنے کی کوشش کرتا رہے گا۔ اگر ہم شریعت کے ماتحت رہ کر اپنے آپ سے راستباز ٹھہرنے کی کوشش کرتے ہیں تو پھر ہم گناہ کے قبضہ سے آزادی حاصل نہیں کرسکتے ۔ لیکن ہمیں اپنی عقل سے اِس کلام کی برداشت کرنی ہے کہ ہم خدا کی راستبازی پر ایمان لا چکے ہیں۔ اِسلئے گناہ ہم پر تسلط قائم نہیں کرسکتا ہے۔ ہمیں یہ جاننا اور دوسروں کو یہ بتانا ہے۔

ضرور ہے کہ آپ سب خدا کی راستبازی پر ایمان رکھیں اور اپنے منہ سے یہ اقرار کریں، " کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے" ( رومیوں ۱۰ : ۱۰)۔ خدا کی راستبازی پر اپنے دل سے ایمان لانا اور اپنے منہ سے اسکا اقرار کرنا حقیقتاً بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

اِسلئے گناہ جب کبھی بھی ہم پر حکومت کرنے کی کوشش کرے_ ہر وقت وہ ہماری عقل پر غالب آنے کی کوشش کرے ، ہر مرتبہ نفس پرستی اور شہوت پرستی ہمیں بگاڑنے کی کوشش کرے ، ہماری زندگیوں کو بہتر بنانے کیلئے لالچ ہمیں دوسروں کو فریب دینے کیلئے بہکا کر ہماری آزمائش کرے، نفرت اور بدگمانی بڑھائے، حسد دل کو جکڑنے کی کوشش کرے، تو ہمیں اِس طرح چلانا ہے کہ " یسوع اِن گناہوں کو اُٹھالے جا چکا ہے ! "۔ ضرور ہے کہ ہم ایمان کے ساتھ پکاریں، " اے گناہ ! تو مجھ پر حکومت نہیں کرسکتا ہے۔ خدا نے اپنی راستبازی کے وسیلہ مجھے میرے سب گناہوں ، ہلاکت، لعنت اور شیطان سے مخلصی دے چکا ہے۔

اس جملہ، " ہم خدا سے زندہ ہیں" کا مطلب ہے کہ ہم راستبازی سے زندہ ہیں کیونکہ ہم اُس کی راستبازی پر ایمان رکھتے ہیں۔ خدا کی راستبازی اُن کو جو یسوع کے بپتسمہ اور خون پر ایمان لاتے ہیں کامل کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم گناہ میں مرَتے اور خدا کی راستبازی میں زندہ کئے جاتے ہیں۔ ہم خدا کی راستبازی کے وسیلہ روحانی طور پر مُردوں میں سے جو اُٹھے تھے اِس اقرار اور جانکاری سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں ہے۔

پولوس نے کہا کہ جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا (رومیوں ۵: ۲۰)۔ پس لوگوں نے اُس کو نہ سمجھا اور کہا کہ گناہ کو جاری رکھنا چاہیے تاکہ فضل زیادہ ہو سکے۔ لیکن پولوس نے اُنہیں غلط ثابت کیا۔ اُس کے بپتسمہ اور خون پر ایمان لانے کے بعد بھی بہت سے کام ابھی نامکمل پڑے ہیں۔ دنیا کے گناہ ہمیں گھیرے ہوئے اور ہمارے دلوں پر قبضہ جمانے کی کوشش کریں گے۔ تاہم جب کبھی بھی یہ واقعہ ہو ہم خدا کی راستبازی پر بھروسہ کر سکتے اور اپنی کمزوری یا بے اعتمادی پر ایمان کے وسیلہ غلبہ پا سکتے ہیں۔ ہم خدا کے اُس فرزند کی طرح رہ سکتے ہیں جس کے ساتھ وہ نہایت خوش ہے۔ ہم اپنی زندگی کا بقیہ اِس ایمان میں اور خدا کی راستبازی کے پرچار میں گذاریں اور اُسکی بادشاہی کو ایک ہی بار ہمیشہ ہمیشہ کیلئے حاصل کرلینگے۔

رومیوں ۶: ۲۳ فرماتا ہے، " کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے"۔ جنہوں نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ ماننے کا اقرار کیا وہ اُسکے بپتسمہ کی قوت اور صلیبی عدالت کے اثر پر ایمان رکھتے ہیں۔ آمین۔

ہیلیلویاہ خداوند کی تعریف ہو!۔

# یسوع کے بپتسمہ کے اصل معنی

رومیوں ٦: ١ - ٨

"پس ہم کیا کہیں ؟ کیا گناہ کرتے رہیں تا کہ فضل زیادہ ہو؟ ہرگز نہیں - ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کو زندگی گزاریں ؟ کیا ہم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا اُسکی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُسکے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں - کیونکہ جب ہم اُسکی موت کی مشابہت سے اُسکے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُسکے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہونگے - چنانچہ ہم جانتے ہیں - کہ ہماری پرانی انسانیت اُسکے ساتھ اِس لئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں کیونکہ جو مؤا وہ گناہ سے بری ہُوا- پس جب ہم مسیح کے ساتھ مؤئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُسکے ساتھ جیئنگے بھی"

## بپتسمہ کا مطلب کیا ہے؟

ہم یوحنا کو جس نے یسوع کو بپتسمہ دیا- یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں - پھر بپتسمہ کا مطلب کیا ہے؟- بپتسمہ کو یونانی میں (بپٹیزو) کہتے ہیں اِسکا مطلب ہے " ڈوبنا، غرق ہونا" بپتسمہ کا خاص اہم مطلب ہے " گناہ اور موت کو دور کرنا" یہ معنی کہ " غرق ہونا" موت پر دلالت کرتا ہے- جب یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو بپتسمہ دیا تو اِس دنیا کے سب گناہ یسوع پر لاد دے ئے- اور اِسطرح اُس نے اُنہیں دور کیا اور اِن گناہوں کی اُجرت ادا کرنے کے لئے صلیب پر جان دے دی - یسوع ہماری خاطر مؤا- موت کا مطلب ہے گناہ کا نتیجہ کیونکہ " گناہ کی مزدوری موت ہے- رومیوں ٦: ٢٣"

بپتسمہ کا مطلب "دھو دینا" بھی ہے - ہمارے سب گناہ پوری طرح دُھل گئے تھے کیونکہ یسوع نے بپتسمہ کے وسیلہ اِس دینا کہ سب گناہ اپنے جسم پر اُٹھا لئے- چونکہ اِنسان کے تمام دِلی گناہ بپتسمہ کے وسیلہ یسوع پر لاد دے ئے گئے اِس لئے وہ دُھل گئے- بپتسمہ کے بالکل یہی معنی ہیں جیسا کہ "ہاتھ دھرنے کے نظام کے " پر ہاتھ دھرنا کا مطلب ہے " لاد دینا " -یسوع کا یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ لینے کا عمل دینا کے تمام گناہوں کو برداشت کرنا تھا - یہ خدا کی نجات کی ابدی شریعت تھی کہ کاہن گناہ کی قربانی پر ہاتھ رکھ کر اسرائیل کے سب گناہوں کو ساتویں مہینے کی دس تاریخ کو اُس پر لاد دیتا تھا-

احبار ۱۶: ۲۱-۲۲ میں لکھا ہے " اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس زندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اُسکے اوپر بنی اسرائیل کی سب بدکاریوں اور انکے سب گناہوں اور خطاؤں کا اقرا کرے اور اُنکو اُس بکرے کے سر پر دھر کر اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اِس کام کیلئے تیار ہو بیابان میں بجھوا دے۔ اور وہ بکرا اُن کی سب بدکاریاں اپنے اوپر لادے ہوئے کسی ویرانہ میں لے جائیگا سو وہ اُس بکرے کو بیابان میں چھوڑدے "۔ جب ہارون سردار کاہن اپنے ہاتھ زندہ بکرے کے سر پر دھر دیتا تو وہ بکرا اسرائیل کے سب گناہوں کو اُٹھا لیتا اور وہ لوگوں کیلئے ذبح ہوتا تھا۔

پرانے عہد نامہ میں " گناہوں کی قربانی پر ہاتھ دھرنا" نئے عہد نامہ میں " بپتسمہ " کی علامت ہے

بپتسمہ کے معنی " غرق ہونا " ہے۔ اِس میں " دفن ہونا " دھو ڈالنا یا پر دھرنا، لاد دینا" شامل ہیں۔ پرانے عہد نامہ میں لوگ پاک بکرا یا برہ کو لاتے اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر اپنے گناہ اُس پر لاد دینے اور قربانی کرتے تھے۔ نئے عہد نامہ میں بالکل یہی عمل بپتسمہ کا ہے بکرا پر " ہاتھ رکھنے سے" وہ اُنکے گناہ اُٹھا لیتا اور قربان ہوتا تھا۔ یسوع نے یوحنا اصطباغی سے جو تمام بنی نوع انسان کا نمائندہ ہے دنیا کے تمام گناہوں کو دور کرنے کیلئے بپتسمہ لیا اور مصلوب ہُوا۔ ہارون جو سردار کاہن اور اسرائیل کا نمائندہ تھا اسرائیل کے گناہوں کو دور کرنے کیلئے اپنے ہاتھ بکرے کے سر پر رکھتا بکرے کو ذبح کرتا اور اُسکے خون میں اُنگلی ڈبو کر آتشین قربانی کے طور پر مذبح کے سینگوں پر لگاتا۔ اِس لئے لوقا نے کہا کہ یوحنا اصطباغی جو ہارون کے گھرانے سے پیدا ہوا تھا تمام بنی نوع انسان کا نمائندہ تھا اُسی طرح جیسا کہ سردار کاہن ہارون اسرائیلیوں کا نماہندہ تھا۔

بائبل بیان کرتی ہے " میں تم سے سچ کہتا ہوں کے جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہُوا" ( متی ۱۱: ۱۱)۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پاس اختیار تھا کہ وہ دنیا کے گناہوں کو خدا کے دائمی قانون کے مطابق ایک ہی مرتبہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دنیا کا سردار کاہن ہونے کے سبب سے یسوع پر لاد دے۔ یوحنا اصطباغی آخری سردار کاہن تھا۔ جب میں کہتا ہوں کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا سردار کاہن تھا تو بعض لوگ کہتے ہیں۔ " بائبل میں کہاں لکھا ہے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا سردار کاہن تھا ؟ کیا یہ نہیں لکھا؟ وہ آدمی جو زکریا سے پیدا ہوا یوحنا اصطباغی تھا۔ کاہن ذکریا ابیاہ کاہن کا فریق تھا جو سردار کاہن ہارون کا بڑا بیٹا تھا۔ وہ واضح طور پر ہارون کے گھرانے کا تھا۔

بائبل اتواریخ باب ۲۴ میں اُن کاہنوں کی تقسیم کے بارے بتاتی ہے جو سردار کاہن ہارون کے بیٹے تھے۔ داؤد کے آخری ایام میں بہت سے کاہن تھے اور اُنکا انتظام کرنا ضروری تھا۔ اِس طرح وہ قرعہ کے ذریعے ۲۴ حصوں میں ہارون کے بڑے بیٹوں کے ۲۴ خاندانوں کے مطابق تقسیم ہوئے۔ آٹھواں قرعہ ابیاہ کے نام کا تھا۔ ہر ایک گروپ

ہیکل اور خداوند کے گھر کی ۱۵ روز تک خدمت کرتا تھا۔ اور ذکریا ابیاہ کے گھرانے کا کاہن تھا اور جب وہ اپنے حصہ کا قرض ادا کر رہا تھا تو خدا نے اُسے چن لیا۔

لوقا ۱:۹ فرماتا ہے " کہ کہانت کے دستور کے موافق اُسکے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدس میں جا کر خوشبو جلائے۔ " اِس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یوحنا اصطباغی سردار کاہن ہارون کے گھرانے میں پیدا ہوا تھا اور آخری سردار کاہن ہُوا جو تمام اِنسانوں کی نمائندگی کریگا (۱۱:۱۱، ۱۳، ۱۳:۱۳-۱۷) ۔ شریعت کے مطابق صرف وہی آدمی سردار کاہن بن سکتا تھا جو سردار کاہن کے گھرانے میں پیدا ہُوا ہو۔ صرف شیر ہی ایک شیر کے بچوں کو جنم دے سکتا ہے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے سردار کاہن ہارون کی کہانت لی کیونکہ وہ ہارون کے گھرانے کا مرد تھا۔

## یسوع کے رسولوں نے یسوع کے بپتسمہ کی گواہی دی

تمام رسولوں نے خاص کر پولوس، پطرس، متی اور یوحنا نے یسوع کے بپتسمہ کی گواہی دی۔ آئیں پولوس رسول کی گواہی کے لکھے گئے آج کے خاص حوالہ جات پر ایک نظر دوڑائیں۔

" پس ہم کیا کہیں ؟ کیا گناہ کرتے رہیں ۔ تا کہ فضل زیادہ ہو ؟ ہر گز نہیں ۔ ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کو زندگی گزاریں ؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُسکی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُسکے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے جلایا گیا۔ اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں ۔ کیونکہ جب ہم اُسکی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُسکے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہونگے۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُسکے ساتھ اِس لئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں ۔ کیونکہ جو مؤا وہ گناہ سے بری ہوا۔ پس جب ہم مسیح کے ساتھ مؤئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُسکے ساتھ جئینگے بھی ' ۔ "

گلتیوں ۳:۲۷ بھی بیان کرتا ہے۔ " اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا " آئیں پطرس رسول کی گواہی کو ۱ پطرس ۳:۲۱ میں دیکھتے ہیں " اور اُسی پانی کا مُشابہ بھی یعنی بپتسمہ یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے اَب تمہیں بچاتا ہے۔ اُس سے جسم کی نجاست کا دور کرنا مراد نہیں بلکہ خالص نیت سے خدا کا طالب ہونا مراد ہے۔

یوحنا رسول ۱ یوحنا ۵:۵-۸ یں کہتا ہے " دنیا کا مغلوب کرنے والا کون ہے سوا اُس شخص کے جسکا یہ ایمان ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے ؟ یہی ہے وہ جو پانی اور خون کے وسیلہ سے آیا تھا یعنی یسوع مسیح ۔ وہ نہ فقط پانی کے

وسیلہ سے بلکہ پانی اور خون دونوں کے وسیلہ سے آیا تھا۔ اور جو گواہی دیتاہے وہ روح ہے کیونکہ روح سچائی ہے اور گوا ہی دینے والے تین ہیں روح اور پانی اور خون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔

متی کی گواہی متی ۳:۱۳۔۱۷ میں مرقوم ہے۔ "اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ مگر یوحنا یہ کہکر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیاہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اَب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے اِس پر اُس نے ہونے دیا۔ اور یسوع بپتسمہ لے کہ فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُسکے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیار بیٹاہے جس سے میں خوش ہوں۔"

یسوع نے یوحنا اصطباغی سے بپتسمہ پانے سے دنیا کے تمام گناہوں کو اُٹھا لیا۔ "کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔" یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ پانے کے وسیلہ اِس دنیا کے سب گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا لیا جو کہ نہایت موزوں اُسلوب تھا۔ خدا نے خود یہ گواہی دی۔ "اور یسوع بپتسمہ لیکر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُسکے لئے آسمان کھُل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹاہے۔ جس سے میں خوش ہوں۔" یسوع نے اپنے بپتسمہ کے وسیلہ ہمارے سب گناہ اُٹھا لئے، پانی اور روح کی خوشخبری کی تین برس تک گواہی دی اور مصلوب ہُوا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اَب وہ خدا کے داہنے ہاتھ بیٹھاہے۔

یسوع پھر اُنکو لینے آئے گا۔ جو بغیر گناہ کے اُسکا انتظار کرتے ہیں۔ عبرانیوں ۹:۲۸ بیان کرتاہے۔ "اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لئے قربان ہو کر دوسری بار بغیر گناہ کے نجات کیلئے اُنکو دکھائی دیگا جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں۔" خدا نے خود کہا۔ "یہ میرا پیارا بیٹاہے جس سے میں خوش ہوں" اور روح القدس نے گواہی دی ہے کہ وہ آدم جس نے دنیا کے سب گناہ اُٹھا لئے وہ یسوع نجات دہندہ تھا۔ مگر لوگ خدا کے کلام کو نہیں سمجھتے کیونکہ اُنکی روحانی آنکھیں بند ہیں۔ اُنکی روحانی آنکھیں کھولی جائیں گی اور وہ پانی اور روح کے وسیلہ نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے (یوحنا ۳:۵)۔

اِس لئے وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف یسوع اکیلے نے انسانیت کی نجات کی خدمت سرانجام دی ہے۔ لیکن حقیقت میں یسوع خدا کا برہ تھا اور یوحنا اصطباغی کی ضرورت تھی جو تمام بنی نوع انسان کا نمائندہ تھا اور جس نے دنیا کے سب گناہوں کو اُس پر لادا کیونکہ سردار کاہن ہارون اِسی طرح گناہ کی قربانی پر ہاتھ رکھ کر (زندہ بکرے پر)

تمام اسرائیل کو گناہ ہاتھ رکھنے سے گناہ کی قربانی کیلئے اُس پر منتقل کر دیتا تھا۔ اِس لئے خدا نے یسوع سے پہلے اپنے پیغمبر کو بھیجا۔

## یوحنا بپتسمہ دینے والا کون ہے ؟

یوحنا بپتسمہ دینے والا خدا کا پیغمبر ہے جس کے متعلق ملا کی ۳: ۱ -۳میں پیشن گوئی کی گئی ہے۔ خداوند کو اپنے خادم یوحنا بپتسمہ دینے والے کی ضرورت تھی جو تمام بنی نوع انسان کی نمائندگی کرے گا۔ یسوع مسیح خدا کے بیٹے اِبن خدا نے بنی نوعِ انسان کے تمام گناہوں کو ابدی طور پر یوحنا اصطباغی کے وسیلہ دور کیا اور نئے عہد نامہ میں گناہوں کی مزدوری ادا کرنے کیلئے مصلوب ہُوا حالانکہ بھیڑ پر ایک خاص وقت کے گناہوں کو ہی رکھا جاتا اور پرانے عہد نامہ میں اِسے ذبح کیا جاتا تھا۔

یسوع کی پیدائش سے پہلے دو عظیم واقعات رُونما ہوئے۔ ایک یہ تھا کہ مقدسہ مریم روح القدس کی قدرت سے حاملہ ہوئی اور اِسکے بعد یوحنا اصطباغی اِبیاہ گھرانے میں پیدا ہُوا تھا۔ یہ دو واقعات اِلٰہی ثبوت کے طور پر رُونما ہوئے۔ یہ ایک کامل کردار تھا جو خدا نے خود تحریر کیا۔ خدا نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو یسوع سے چھ ماہ پہلے دنیا میں بھیجا اور پھر اپنے اِکلوتے بیٹے کو بھیجا کہ ہمیں اِس جنگ اور قرب سے آزاد کرائے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں ؟

آئیں بائبل مقدس میں سے اور زیادہ گہرائی سے دیکھتے ہیں ۔آئیں ہم متی ۱۱ :۷-۱۴ میں دیکھیں جس میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کے متعلق گواہی ہے۔ ''جب وہ روانہ ہوئے تو یسوع نے یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے ؟۔ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سر کنڈے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ۔ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو ؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو یہ وہی ہے۔ جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو

عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہُوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اَب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے۔ اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی اور چاہو تو مانو۔ ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے۔''

لوگ بیابان میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کو دیکھنے گئے جو پکارتا تھا ، '' توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک ہے'' (متی ۳:۲)۔ یسوع نے اُن سے پوچھا '' کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے ؟۔ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سر کنڈے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ

بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں۔ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔"

پرانے عہد نامہ میں ایک نبی کے پاس بادشاہوں سے زیادہ طاقت ہوتی تھی۔ بادشاہوں نے جو کچھ نبیوں نے کہا اُس کی فرمانبرداری کی تھی۔ کون پرانے عہد نامہ میں بادشاہوں اور نبیوں سے بڑھکر طاقت رکھتا تھا۔ وہ یوحنا اصطباغی تھا۔ یسوع نے خود اُسکی گواہی دی ہے۔ کون سب انسانوں کا نمائندہ ہے۔ یسوع کے علاوہ، وہ کون تھا جو جسم رکھتا اور جو تمام بنی نوع انسان کا نمائندہ تھا؟ وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا۔ یوحنا اصطباغی بنی نوع انسان کا زمینی سردار کاہن تھا۔ خداوند نے خود اُسے مقرر کیا اور دنیا میں بھیجا اور اُس نے اپنا کردار ادا کیا۔

" تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو یہ وہی ہے۔ جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔

یسعیاہ نے نبوت کی کہ یروشلیم میں لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ پیشن گوئی اُس وقت پوری ہوئی جب یوحنا بپتسمہ دینے والے نے کہا " دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ " (یوحنا ۱:۲۹)۔ یوحنا اصطباغی نے گواہی دی کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور وہ دنیا میں گناہوں کو اُٹھا لے گیا۔

دوسری جانب، یسوع نے گواہی دی کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا خدا کا وہ پیغمبر ہے جو آنے والا تھا۔ متی ۱۱:۱۱ میں رقم ہے" جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں۔ " کیا جو عورتوں سے پیدا ہوئے اُن میں سے کوئی یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا ہے؟ نہیں پھر " جو عورت سے پیدا ہوئے ہیں " کا کیا مطلب ہے؟ اِس کا مطلب ہے " دنیا کے تمام لوگ۔" "جو عورتوں سے پیدا ہوئے اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں " کے الفاظ کا مطلب ہے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اِس دنیا کہ تمام لوگوں کا نمائندہ تھا۔ کیونکہ وہ ہارون کے گھرانے میں پیدا ہوا اِس لئے وہ سردار کاہن تھا۔

## یوحنا بپتسمہ دینے والا اِس دنیا کے تمام لوگوں کا نمائندہ تھا

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا دنیا کے سب لوگوں کا نمائندہ اور سردار کاہن تھا جس نے ہمارے گناہوں کو یہ جانتے ہوئے یسوع پر لادا کہ خدا نے ہارون اور اُسکے گھرانے کو پرانے عہد نامہ میں کہانت کی خدمت انجام دینے کیلئے مقرر کیا تھا؟

کون تمام بنی نوع انسان کا نمائندہ تھا؟ اور یسوع کے علاوہ تمام لوگوں کا جو جسم میں ہے نمائندہ کون تھا؟۔ وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا۔ جس نے یسوع کو بپتسمہ دیا۔

"ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔ یہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔ اور وہی آدمی ہے جس نے گواہی دی " دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے "( یوحنا ۱ : ۲۹)۔ یسوع نے کہا " اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اَب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے۔ اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی " (متی ۱۱ : ۱۲-۱۳) ۔ یہ حوالہ دکھاتا ہے کہ یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ دنیا کے سب گناہوں کو اُٹھا لیا اور تمام بنی نوع انسان کا مخلصی دینے والا ٹھہرا۔ یہ بھی دکھاتا ہے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے دنیا کے تمام گناہوں کو یسوع پر لاد دیا۔ یسوع نے خود بالکل اِسی طرح کہا۔

اِس کا مطلب ہے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے ساری دنیا کے گناہ یسوع پر لاد دے دئے اور جو کوئی اِس حقیقت پر ایمان رکھتا ہے اپنے سب گناہوں سے نجات پا چکا ہے اور آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوگا۔ کیا یہ سہی ہے یا غلط؟ یہ خدا کے کلام کے مطابق بالکل درست ہے اور اِسطرح ہم جو بائبل کی سچائی کے منُادہیں باوقار طریقہ سے اِسے دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔ جو کوئی بھی سچائی پر ایمان لائے وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوگا۔

## یوحنا بپتسمہ دینے والے نے پرانے عہد نامہ کے آخری سردار کاہن کے طور پر دنیا کے گناہوں کو یسوع پر لاد دیا

ذکریا یوحنا بپتسمہ دینے والے کے باپ نے خداوند کے ایک فرشتہ سے سُنا۔ آئیں ذکریا کی اپنے بیٹے کے متعلق گواہی کا تجزیہ کرتے ہیں۔ کیا اُسکے باپ کی گواہی باقی لوگوں سے بڑھ کر درست نہیں؟ آئیں ہم اُسکی گواہی کو جو ایک زبور کی طرح گائی گئی دیکھتے ہیں۔

"اور اُسکا باپ ذکریا روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ " خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دیا اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں ہمارے لئے نجات کا سینگ نکالا ( جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا جو کہ دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں ) یعنی ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی۔ تا کہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے۔ اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابراہام سے کھائی تھی۔ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کریگا کہ اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر۔ اُسکے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بے خوف اُسکی عبادت کریں۔ اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائے گا۔ کیونکہ تو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُسکے آگے آگے چلے گا تا کہ اُسکی اُمت کو نجات کا علمِ بخشے جو اُنکو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا جسکے سبب سے عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر طلوُع کریگا۔ تا کہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے اور ہمارے قد

موں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے ۔ اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا"( لوقا ۱ : ۱ -۸) ۔

اُس کے باپ نے پیشن گوئی کی کہ یوحنا کس قسم کا نبی اور کاہن ہوگا۔ آئیں اُس پیشن گوئی کو دیکھیں جو اُس نے اپنے بیٹے کیلئے کی " اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائے گا۔ کیونکہ تو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُسکے آگے آگے چلے گا تاکہ اُسکی اُمت کو نجات کا علم بخشے جو اُنکو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا جسکے سبب سے عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر طلُوع کریگا۔ تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے" (لوقا ۱ :۷- ۹)۔

یہاں بائبل واضح طور پر کہتی ہے " تاکہ اُسکی اُمت کو نجات کا علمِ بخشے جو اُنکو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔" کون ہمیں نجات کا علم بخشے گا؟ لوقا ۱ :۶ -۷ اشارہ کرتا ہے کہ وہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے ہم یسوع کو جان گئے اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ یوحنا نے گواہی دی کہ یسوع مسیح نے گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے اُس سے بپتسمہ لینے کے وسیلہ رہائی دی کہ اُنکے گناہوں کو دور کرے جو اُس نے بڑے عادل اور منصفانہ طریقہ سے انجام دیا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا، یہ گواہی کیلئے آیا کہ " نور کی گواہی دے وہ خود تو نور نہ تھا مگر نور کی گواہی دینے کو آیا تھا " ( یوحنا ۱ :۷-۸)۔

## ضرور ہے کہ ہم نجات پائیں۔

ہم اِس اِیمان کے وسیلہ نجات پا چکے ہیں کہ یسوع نے تمام دنیا کے لوگوں کو اعلیٰ انصاف اور منصفانہ طریق کے وسیلہ یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لینے کے ذریعے نجات اور خلاصی بخشی ۔ خدا کی راستبازی کہتی ہے کہ یسوع دنیا میں آدمی کی صورت آیا، گنہگاروں کو اُنکے گناہوں سے بڑے خوبصورت اور منصفانہ طریقہ سے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ کے وسیلہ رہائی دی اور مصلوب ہونے سے ابدی زندگی کو اِنسانوں تک پھر واپس لایا۔ خدا کی راستبازی پانی اور روح کی خوشخبری میں پوشیدہ ہے۔

خدا کی راستبازی جو خوشخبری میں ظاہر ہوئی ہمیں سکھاتی ہے کہ یسوع آدمی کی صورت پر آیا، بپتسمہ لیا، مصلوب ہُوا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ ہم یوحنا کی گواہی کے وسیلہ یسوع پر ایمان لائے اور یسوع کی راستبازی پر ایمان لانے کے وسیلہ اپنے سب گناہوں سے چھٹکارا پایا۔ تمام لوگوں کے گناہ مٹا دے ئے گئے اور وہ ایمان کے وسیلہ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے سے یسوع کے بپتسمہ پانے کے ذریعے ابدی زندگی پا چکے ہیں۔وہ روح القدس کو حاصل کر چکے ہیں جو ہمیں انعام میں خدا کے فرزند ہونے کی گواہی دیتا ہے۔

# اپنے اعضا کو راستبازی کے ہتھیار ہونے کے حوالہ کریں

رومیوں ۶: ۱۲ - ۱۹

''پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرئے کہ تم اُسکی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے خدا کے حوالہ کرو۔ اِس لئے کے گناہ کا تم پر اختیار نہ ہو گا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔ پس کیا ہُوا ؟ کیا ہم اس لئے گناہ کریں کے شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں ؟۔ ہر گز نہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جسم کی فرمانبرداری کیلئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جسکا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے تو بھی دل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے۔ اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے۔ میں تمہاری انسانی کمزوری کے سبب سے انسانی طور پر کہتا ہوں۔ جس طرح تم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کیلئے ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالہ کئے تھے اِسی طرح اَب اپنے اعضا پاک ہونے کیلئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر دو''۔

## ہم فضل کو بڑھانے کیلئے اور زیادہ گناہ نہیں کر سکتے

پولوس رسول رومیوں ۶ باب میں ہمیں بتاتا ہے کہ راستبازوں کو گناہ سے مخلصی پانے کے بعد کیسے رہنا چاہیے۔ وہ ایک مرتبہ پھر یسوع مسیح کے بپتسمہ کی سچائی کو واضح کرتا ہے۔ ہمارے گناہ یسوع کے بپتسمہ، صلیب، اور مُردوں میں سے زندہ ہونے پر ایمان لانے کے باعث ہمیشہ کیلئے معاف ہو گئے تھے۔

ہم یسوع کے بپتسمہ کے بغیر خدا کی نجات اور راستبازی سے معمور نہیں ہو سکتے ہیں۔ جب یسوع نے بپتسمہ لیا تھا تو اگر ہمارے گناہ نہ اُٹھا لئے تھے تو ہم اِس قابل نہ ہونگے کے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے بعد بھی راستباز کہلوا سکیں۔

ہم بڑے اعتماد کے ساتھ کہ سکتے ہیں کہ ہم راستباز ہیں کیونکہ ہمارے سب گناہ یسوع پر رکھے گئے تھے اور کیونکہ ہم سب کے گناہوں کیلئے اُس کی عدالت ہوئی اور وہ مصلوب ہُوا۔ رومیوں ۶ باب ہمیں ایمان کے وسیلہ نجات اور راستبازی کی عملی زندگی دونوں کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے، '' پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تا کہ فضل زیادہ ہو''۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کیلئے راستبازی کے ذریعے سے بادشاہی کریں۔ وہ پچھلی عبارت میں کہتا ہے، '' اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تا کہ گناہ زیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل

اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ تاکہ جس طرح گناہ نے مت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کیلئے راستبازی کے ذریعے سے بادشاہی کرے" (رومیوں ۵: ۲۰-۲۱)۔

دنیا کے گناہ خدا کی محبت اور راستبازی سے بڑھ کر نہیں ہو سکتے۔ تاہم یہ مُردہ ہو سکتے ہیں۔ ہمارے گناہ حقیقی کلام پر ایمان لانے کے وسیلہ خدا کی محبت اور راستبازی کے ذریعے مٹائے جا چکے تھے۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ فضل زیادہ ہوا اگرچہ ہم جو جسم میں زندہ ہیں تو بھی ہم اپنے گناہوں سے معافی حاصل کر چکے ہے تو بھی ہم گناہ محض اِس بنا پر نہیں کر سکتے کہ فضل زیادہ ہو۔ "ہم جو گناہ کے اعتبار سے مَر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کو زندگی گزاریں؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں" ( رومیوں ۶: ۲-۴)۔

## ہم بپتسمہ کے وسیلہ یسوع کی موت میں دفن ہوئے ہیں

ہماری پچھلی زندگی مسیح کے ساتھ مصلوب ہوئی۔ اِسکا مطلب ہے کہ ہم گناہ کے اعتبار سے مُردہ ہیں۔ ہمارے سب گناہوں کو یسوع نے اُٹھا لیا اور ہمارے خاطر اپنی جان دی۔ اِسلئے یسوع کی موت ہماری گناہ کی موت ہے۔ " اِسی لئے ہم اُس کے ساتھ بپتسمہ کے ذریعے اُس کی موت میں دفن ہوئے"۔ ہماری پرانی انسانیت اُس کی موت میں بپتسمہ کے وسیلہ دفن ہوئی۔

خداوند نے ہمارے گناہ اپنے بپتسمہ کے وسیلہ اپنے اوپر اُٹھا لئے اور گنہگاروں کیلئے اُس نے صلیب پر اپنی جان دے دی۔ وہ فطری طور پر بغیر گناہ کے تھا۔ مگر اُس نے ہم گنہگاروں کے سب گناہ اُٹھا لئے اور اُن کی جگہ اُس کی عدالت ہوئی تھی۔ کیا آپ کا اِس پر ایمان ہے؟۔ اُسے خود تو عدالت میں آنے کی ضرورت ہی نہ تھی لیکن ہم جو گنہگار تھے اُس میں ہماری عدالت ہوئی، پس ہم نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا۔

پولوس رسول یسوع کے بپتسمہ پر بڑا زور دیتا ہے۔ ہم بھی یسوع کے بپتسمہ کی منادی کرتے ہیں۔ ایمان کے نقطہ نگاہ سے اُس کے بپتسمہ کی منادی غلط نہیں ہے۔ یسوع نے گنہگاروں کے گناہوں کو بپتسمہ کے ذریعے اُٹھا لیا اور اُن کے لئے بالکل اُسی طرح قرُبان ہو گیا جیسے پرانے عہد نامہ میں گنہگاروں کی قُربانی کے جانور کے سر پر ہاتھ رکھ کر اپنے گناہ اِس پر لادے جاتے اور پھر گناہوں کی قُربانی کیلئے اِسے ذبح کرتے تھے۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع کو جو خدا کا برہ ہے بپتسمہ دیا۔ جب اُس نے گناہ کی قُربانی کے لئے بپتسمہ لیا تو اُس نے ساری دنیا کے گناہوں کو اپنے اُوپر اُٹھا لیا تھا۔ اِس لئے اُس کی موت ہماری موت تھی اور تمام ایمانداروں

کی موت تھی۔ جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں اُس کے ساتھ دفن بھی ہوئے۔ جو یسوع کے بپتسمہ کو نہیں لیتے وہ نہ ہی نجات پاسکتے، نہ ایمان لاسکتے نہ اپنی خودی کا انکار کرتے اور نہ ہی دنیا پر غالب آ سکتے ہیں۔

صرف ایک شخص جو یسوع مسیح کے بپتسمہ پر ایمان رکھتا ہے جانتا ہے کہ وہ صلیب پر اُس کی موت میں شامل ہو گیا تھا۔ ایسے شخص نے اپنی خودی کا انکار کرکے دنیا پر تسلط اور غلبہ پایا ہے۔ وہ خدا کے کلام پر توکل اور یقین کر سکتا ہے۔ صرف وہ جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع کا بپتسمہ دنیا کے گناہوں کو برداشت کرنے کیلئے ناگزیر طریقہ ہے گناہوں کی معافی کو حاصل کرتے ہیں یعنی اُس کی کامل نجات کو۔

گناہوں کی معافی کے وسیلہ نجات کا تحفہ یسوع کا خون اور بپتسمہ ہے۔ اگر یسوع نے گنہگاروں کے گناہوں کو بپتسمہ کے وسیلہ اُن سے دور نہ کیا ہوتا تو اُس کی موت ہماری نجات کیلئے کچھ نہ کرپاتی۔ نجات کا اہم نقطہ یسوع کا بپتسمہ ہے۔ جب یوحنا نے یسوع کو بپتسمہ دیا تو تمام دنیا کے گناہوں کو اُس پر لاد دیا تھا۔

## ہم خدا کے ساتھ زندہ رہتے اور نئی زندگی میں چلتے ہیں

پولوس رسول فرماتا ہے، ”پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے“ (رومیوں ۶:۴)۔ وہ سب جنہوں نے مسیح یسوع میں بپتسمہ لیا ایمان کے وسیلہ خلاصی پا چکے ہیں اُس میں دفن ہوئے اور اُس میں نئے زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ یہ ایمان ایک عظیم ایمان ہے۔ اُس کے بپتسمہ پر ایمان ایسا ایمان ہے جو مضبوط بنیاد پر قائم ہوُا ہے۔ ” پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اِسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُسکی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہوگئے تو بیشک اُسکے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہوگئے“ (رومیوں ۶:۴-۵)۔ ہم یسوع کے بپتسمہ پر ایمان لانے سے خدا کے ساتھ ایک ہو سکتے ہیں۔

اب جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں نئی زندگی میں چل سکتے ہیں۔ ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے کی پرانی زندگی مر گئی ہے اور ہم نئے بن گئے ہیں اور اَب نئے کاموں کو کرنے، نئے راستوں پر چلنے، اور نئے ایمان کے وسیلہ زندگی بسر کرنے کے قابل ہیں۔ کیوں ہمیں اپنے پرانے خیالات سے انکار کرنا ہے؟ اِس کا سبب یہ ہے کہ کیونکہ ہماری پرانی انسانیت مسیح یسوع میں صلیب پر مصلوب ہو گئی تھی۔

۲ کرنتھیوں ۵:۱۷ بیان کرتا ہے، ” پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں“۔ خداوند نے ہمارے گناہوں کو دور کرنے کیلئے دریائے یردن پر بپتسمہ لیا، مصلوب ہوُا اور پھر تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اِسی طرح اُس نے سب گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سے نجات دی اور اُنہیں اِس قابل کیا کے نئی زندگی میں چل سکیں۔ ہماری پرانی

چیزیں، جیسا کہ بد بختی، مُشکل، عداوت، گھائل دل سب ختم ہو چکی ہیں۔ اب ہماری نئی زندگیاں شروع ہو چکی ہیں۔ مخلصی پانا ہی ہماری نئی زندگیوں کا نقطہء آغاز ہے۔

خدا نے اسرائیل کے لوگوں کو بتایا کہ جس دن وہ مصر سے نکلے اور کنعان کی سرزمین میں داخل ہوئے اُس دن وہ فسح منایا کریں۔ مِصر سے خروج گناہوں سے نجات کی علامت ہے۔ خدا نے اسرائیلی لوگوں کو بتایا، " پھر خداوند نے مُلکِ مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ۔ یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع اور سال کا پہلا مہینہ ہو۔ پس اسرائیلیوں کی ساری جماعت سے کہہ دو کہ اِسی مہینے کے دسویں دن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مطابق گھر پیچھے ایک برہ لے۔ اور اگر کِسی کے گھرانے میں برہ کو کھانے کیلئے آدمی کم ہوں تو وہ اُس کا ہمسایہ جو اُس کے گھر کے برابر رہتا ہو دونوں مل کر نفری کے شمار کے موافق ایک برہ لے رکھیں۔ تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے مطابق برے کا حساب لگانا۔ تمہارا برہ بے عیب اور یکسالہ نر ہو اور ایسا بچہ یا تو بھڑوں میں سے چُن کر لینا یا بکریوں میں سے۔ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تاریخ تک رکھ چھوڑنا۔ اور اسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اُسے ذبح کرے۔ اور تھوڑا سا خون لیکر جن گھروں میں وہ اُسے کھائیں اُن کے دروازوں کی دونوں بازوؤں اور اوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں۔ اور وہ اُس کے گوشت کو اُسی رات آگ پر بھُون کر بے خمیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھالیں۔ اُسے کچا یا پانی میں اُبال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اُس کو سر اور پائے اور اندرونی اعضا سمیت آگ پر بھُون کر کھانا۔ اور اُس میں سے کچھ بھی صُبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کچھ اُس میں سے صُبح تک باقی رہ جائے تو اُسے آگ میں جلا دینا۔ اور تم اُسے اس طرح کھانا اپنی کمر باندھے اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی ہاتھ میں لئے ہوئے۔ تم اُسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح خداوند کی ہے" (خروج ۱۲: ۱-۱۱)۔ ضرور ہے کہ ہم یاد رکھیں کے خداوند نے اُنہیں حکم دیا کہ فسح کے تہوار پر برہ کے گوشت کو بے خمیری روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھانا۔

گناہوں کی مخلصی کے بعد یہاں بہت سے کڑوی چیزیں آتی ہیں۔ کڑوا ساگ پات اپنی خودی کے انکار کو پیش کرتا ہے۔ یہاں یقینی طور پر بہت سی مشکلات ہیں تو بھی ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہم مسیح کے ساتھ دفن ہوئے۔ " کیونکہ مسیح جو مُوا گناہ کے اعتبار سے ایک بار مُوا مگر اب جو جیتا ہے تو خدا کے اعتبار سے جیتا ہے۔ اِسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مُردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو" (رومیوں ٦: ١٠-١١)۔

یہی ہے وہ دل جو ہمیں یسوع کے ساتھ پیوستہ کرتا ہے۔ ہم اُس کے بپتسمہ، صلیب اور مُردوں میں سے زندہ ہونے پر ایمان لانے سے یسوع کے ساتھ پیوستہ ہوتے ہیں جس کو اُس نے پورا کیا۔ اُس کی منسٹری میں اُسکی پیدائش، یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لینا، مصلوب ہونا، مُردوں میں سے زندہ ہونا، آسمان پر جانے اور مُردوں کی عدالت اور آمدِ ثانی پر مشتمل ہے۔ اِن سب چیزوں پر ایمان رکھنا یعنی نجات، عدالت، اور خدا کی راستبازی پر ایمان لانا ہے۔

رومیوں ۶: ۱۰ میں مرقوم ہے، ’’ کیونکہ مسیح جو مؤا گناہ کے اعتبار سے ایک بار مؤا ‘‘ ۔ یسوع نے دو الگ الگ حصوں میں ہمارے گناہوں کو نہیں دھویا ہے۔ یسوع نے دنیا کے گناہوں کو ایک ہی بار مٹاڈالا۔ رومیوں ۶: ۱۰ - ۱۱ میں بیان ہے، ’’ مگر اب جو جیتا ہے تو خدا کے اعتبار سے جیتا ہے۔ اِس طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مُردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح خداوند میں زندہ سمجھو ‘‘ ۔ ہم بیشک گناہ میں مُردہ مگر خدا میں زندہ ہیں۔ اَب ہم خدا میں زندہ ہیں۔ ہم نئی زندگی پا چکے اور نیا مخلوق بن چکے ہیں۔ ’’ پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنی اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے خدا کے حوالہ کرو۔ اِسلئے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہو گا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو ‘‘ (رومیوں ۴: ۱۲ - ۱۴)۔

’’ اِسلئے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہو گا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو ‘‘ ( رومیوں ۶: ۱۴)۔ قطع نظر اِس کے کہ ہماری زندگیوں میں کمزوریاں ہوں مگر مخلصی پانے کے بعد ہم پاک ہیں۔ ہم یقینی طور پر کمزور ہیں کیونکہ ہم ابھی تک جسم کے خیمہ میں رہتے ہیں۔ تاہم گناہ ہم پر حکومت نہ کریگا۔ تاہم ہم کمزور ہی کیوں نہ ہوں چونکہ ہم نے یسوع کے بپتسمہ پر ایمان لانے کے وسیلہ اور اُسکے خون کے وسیلہ اُس کی گناہوں کی عدالت پر ایمان کے وسیلہ گناہوں کی معافی پائی ہے اِسلئے ہم پر سزا کا حکم نہیں ہے۔ ہماری بدیاں بھی گناہوں میں شامل ہیں۔

یہ سچ ہے کہ گناہ ہم پر حکومت نہیں کرسکتا ہے۔ خدا نے اِسلئے ہمیں راستباز نہیں ٹھہرایا ہے کہ ہم گناہ کے قبضہ میں رہیں۔ خداوند نے یسوع کے بپتسمہ کے وسیلہ ایک ہی بار ہمارے سب گناہوں کو دھو ڈالا تاکہ ہم کمزور ہی کیوں نہ ہوں تو بھی گناہ ہم پر حکومت کرنے نہ پائے۔ اُس نے صلیب پر گناہ کی مزدوری ادا کر دی ہے۔ ایماندار بغیر گناہ کے ہیں کیونکہ خداوند گناہوں کی مزدوری ادا کر چکا ہے۔ راستباز نگاہ کرتے ہیں کہ اُن میں بہت سی بدیاں اور کمزوریاں ظاہر ہوئیں لیکن کیونکہ وہ خداوند پر ایمان لے آئے ہیں اور اُس پر توکل کیا ہے اِسلئے اب اُن کیلئے نہ تو کوئی سزا ہے اور نہ ہی گناہ اُن پر حکومت کرسکتا ہے۔ اِس لئے ہم ہمیشہ نئی زندگی میں چل سکتے ہیں۔

## اپنے اعضا کو خدا کی راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے حوالہ کریں

خداوند نے راستبازوں کو یہ برکت دی ہے کہ ہر روز نئی زندگی میں چلیں۔ پس کیا وہ گناہ کو جاری رکھے ہوئے ہیں؟ ۔ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ رومیوں ۶: ۱۳ بیان کرتا ہے، ’’ اور پنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے

کیلئے خدا کے حوالہ کرو"۔ " لیکن خدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے تو بھی دل سے اُس تعلیم کہ فرمانبردار ہوگئے جسکے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے اور گناہ سے آزاد ہو کر گناہ کے غلام ہو گئے "( رومیوں ۶:۱۷-۱۸)۔

ہم جو فضل کے وسیلہ راستباز ٹھہر سکتے ہیں ہم گناہوں سے آزاد ہو کر خدا کی راستبازی کے غلام ہو چکے ہیں۔ ہم مکمل طور پر گناہوں سے آزاد اور راستباز ٹھہرنے کے لائق ٹھہر چکے ہیں۔ ہم جو راستباز ٹھہرتے ہیں اُسکی راستبازی کیلئے کام کر سکتے ہیں۔ لیکن نجات پانے کے بعد ہمکو یہ اپنے جسم سے کرنا ہوگا ؟۔ نجات پانے کے بعد ہم کو اپنے جسم کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا ہوگا؟۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے، " اپنے اعضا پاک ہونے کیلئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کردو" ( رومیوں ۶:۱۹)۔ اگرچہ ہم گناہ سے نجات پاگئے ہیں تو بھی جسم کیا کرتا ہے؟۔ اگر ہمارے دل میں گناہ موجود نہیں تو بھی جسم عام طور پر گناہ میں گِر جاتا ہے۔ اسلئے ہم اپنے اعضا کو راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر کے گناہوں سے بچ سکتے ہیں۔ اِس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہمیں اپنے جسم کو راست کاموں کے حوالہ کرنا چاہیے کیونکہ ہم راستباز ٹھہر چکے ہیں۔ ہمیں بار بار نیکی کی کرنے اور اسکی طرف بڑھنے کی ضرورت ہے

مخلصی پانے کے بعد اگرچہ جسم کمزور ہے تو بھی کیا ہم پاک ہیں؟۔ جو یسوع کے بپتسمہ، صلیب، مُردوں میں سے جی اُٹھنے، اُسکی آمد، اور آخر میں یسوع کی عدالت پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ پاک ہیں۔ ہم نے صرف اپنے جسم کو راست کاموں کے سُپرد کیا اور ہمارا دل بھی راستی کے کام کرنا چاہتا ہے۔ لیکن جسم راستبازی کے اِن کاموں کو انجام دینے کے لئے مناسب نہیں۔ تیمتھیس 7:4 بیان کرتا ہے، " دنیا داری کے لئے ریاضت کر"۔ ہمیں دنیا داری کی ریاضت کو اپنے آپ میں کرنا ہوگا۔ یہ تھوڑی مدت میں نہیں ہوگا۔ جب ہم دوسر لوگوں تک خوشخبری پھیلاتے ہیں تو اگر ہم اپنے واقف لوگوں کو ملتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ ہم شرمندگی محسوس کریں۔ ہم اِنہیں نظر انداز کر کے پہلی فرصت میں گھر کو لوٹ آتے ہیں اِسلئے کہ ہم شرمندگی محسوس کرتے ہیں۔ تاہم اگر ہم یہ سوچتے ہوئے اِسے بار بار کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت پیشتر سے ہی مر گئی تو پھر یہ کہنے کی جُرات آپ ہی آجاتی ہے" کہ آپ مخلصی نہ پائی تو آپ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ اس لئے اس کتابچہ کو لو اور نجات پانے کیلئے اِس کا مطالعہ کرو! جب آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ اپنے جسم کو راستبازی کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔

رومیوں ۶ باب ہمیں بتاتا ہے کہ اپنے اعضا پاک ہونے کیلئے راستبازی کے غلام ہونے کے حوالہ کر دو۔ ہمیں با ر بار اِس کی ریاضت کرنی چاہیے۔ یہ تھوڑے سے وقت میں نہیں ہوگا۔ ہمیں بار با کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ یہ کیسا دلچسپ ہے کہ اگر ہما چرچ جانے کی کوشش کریں اور چرچ چلے جائیں۔ ہمیں کبھی یہ خیال نہیں کرنا چاہیے ، " میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں لیکن گھر بیٹھے بھی میرا ایمان پختہ ہے جو کچھ بھی میرا پادری کلام پیش کرے گا میں اُس

سے اچھی طرح واقف ہوں"۔ جسم اور دل دونوں چرچ میں موجود ہونے چاہییں۔ ایمان دل میں صرف اُس وقت پروان چڑھتا ہے جب ہم اپنے اعضا کو راستبازی کے غلام ہونے کے حوالہ کر دیتے ہیں۔

ہمیں اپنے اعضا کر راستبازی کے کاموں کے حوالہ کرنا چاہیے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں جو میں بیان کر رہا ہوں؟۔ ہمیں خود کو اپنے چرچ کے لیڈرز سے دور نہیں رکھنا چاہیے۔ جو وقت آپ بازار جانے میں ضائع کرتے ہیں وہ وقت چرچ میں جانا آپ کیلئے بہتر ہو گا جب آپ اپنا دروازہ کھولتے ہیں تو آپکو فیصلہ کرنا ہے کہ چرچ جانا ہے یا مارکیٹ کیا اِسکا انحصار آپ پر نہیں ہے؟۔ چرچ جانا ایسے ہی ہے جیسا اکثر آپ اپنے اعضا کو راستبازی کے غلام ہونے کے حوالہ کر دیتے ہیں۔

پھر ہی ایک رہبر آپ سے کہہ سکتا ہے کہ" بہن میری طرف متوجہ ہوں کیا آپ اُسے صاف کہہ سکتی ہیں؟ ٹھیک ہے" اور، " مہربانی سے آج شام کو پھر چرچ آئیں" " کس لئے" ؟"ہم آج شام یوتھ فیلوشپ کا اہتمام کر رہے ہیں"۔" ٹھیک ہے میں شام کو آجاؤں گی" ۔

ہم دنیا میں بڑے مصروف ہیں لیکن جب دنیا کے لوگ ہم سے کہتے ہیں کہ ہم اُن کی مجلس میں شریک ہوں تو ہمیں پہلے کہاں اپنے جسموں کو پیش کرنا چاہیے؟۔

ضرور ہے کہ ہم اپنے آپ کو چرچ کے حوالہ کریں۔ ہمیں چرچ میں حاضر ہونا ہے اگرچہ ہم سے کہا جائے کے اپنی کمپنی کے ساتھیوں کے ساتھ کھانا کھائیں۔ اگرچہ ہمارا دل چرچ میں ہے ہمیں اپنے جسم کو کسی ایسے ہوٹل میں جانے سے روکنا چاہیے۔ اگر ہم اپنے دل کو دنیاوی خواہشات سے دور کرلیتے ہیں اور اسے چرچ میں لے آتے ہیں تو ہمارا دل اور جسم دونوں آرام پائیں گے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں؟ ۔ اگر آپ کا جسم اکثر بعض دوسرے نفسانی مقاموں پر ہے تو اگرچہ آپ کا دل کلیسیا میں پیوستہ ہونا چاہتا ہے تو بھی آپ اپنی مرضی کے خلاف خدا کے مخالف ٹھہرتے ہیں۔

ضرور ہے کہ روح کے ساتھ جسم کی ریاضت کریں

ہمیں اپنے جسم کو راستبازی کے حوالہ کر دینا چاہیے لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمارا جسم کامل ہے۔ اگرچہ ہمارے جسم کا رجحان اپنی خواہشات کی تکمیل میں ہوتا ہے تو بھی ضرور ہے کہ ہم اپنے اعضا بار بار راست کاموں کے لئے پیش کریں۔ عام طور پر ہم ایک آشنا راستہ پر جاتے ہیں ۔ اِس کا انحصار اس بات پر ہے کہ کیا ہم اپنے جسم کو غلام ہونے کیلئے حوالہ کرتے ہیں۔ پولوس رسول کہتا ہے، " اپنے اعضا پاکیزگی کیلئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر دو۔ اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کیلئے خدا کے حوالہ کرو"۔ اِس کا انحصار اِس بات پر ہے کہ آپ اپنے جسم کو کتنا قابو میں رکھتے ہیں۔ آپ اپنے جسم کے قابو ہی آ کر کھتے ہیں ، شراب نوشی کیلئے چل تو آپ کا جسم خود بخود شراب نوشی کیلئے چل پڑتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر آپ کا جسم ایک شراب خانے کو جانے کیلئے جلد باز ہو جاتا ہے حالانکہ آپ تو چرچ میں

ہیں۔ اگر آپ شراب خانے میں ہیں تو دل درد کا احساس کرتا ہے۔ لیکن اگر آپ چرچ میں بیٹھتے ہیں تو جسم کو تکلیف ہوتی ہے مگر دل اطمینان میں ہے۔

جسم ایک شخصیت بھی رکھتا ہے۔ جسم کا انحصار اِس پر ہے کہ یہ کتنا دل کے قابو میں ہے۔ جب ہم بار بار شراب پیتے ہیں تو جسم کہتا ہے کہ، " میں الکوحل پسند کرتا ہوں" لیکن جب ہم شراب نہیں پیتے تو جسم کہتا ہے کہ، " میں اِس سے نفرت کرتا ہوں" کیوں؟ کیونکہ جسم بے قابو ہے۔ اگرچہ دل پاک ہے تو بھی اِسکا انحصار اِس پر ہے کہ ہم کتنا جسم کو قابو میں رکھتے ہیں۔ روح القدس ہمارے دلوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اگرچہ ہم چرچ سے باہر ہوں تو بھی روح القدس ہمیں سنبھالتا ہے۔ تاہم ہمیں اپنے اعضا کو پاک ہونے کیلئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر دینا چاہیے۔

اِس لئے ہر طرح سے ہمیں بار بار چرچ میں جانا ہے۔ وہ جو نجات پا چکے ہیں اُن کو چاہیے کہ دینداری کی ریاضت میں بڑھیں۔ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرو اور اِسکے مطابق چلو۔ کیوں ہمیں خدا کے کلام کے مطابق چلنا چاہیے۔ اِسلئے کہ ہم ہمیشہ یہ سوچ کر جسم کو خوش کرتے ہیں کہ یہ ہمارا اپنا جسم ہے۔ کیونکہ ہم جسم کو خوش کرنے کیلئے شاپنگ، ناچ رنگ، اور شراب پیتے اور اِسے خوش کرتے ہیں اِسلئے ہمارے لئے چرچ میں بیٹھنا، اور دعُائیہ عبادات کے مرُتکز ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ "اِس لئے آپکو چرچ میں بیٹھ کر خدا کے کلام کو سُننا چاہیے"۔ " ٹھیک ہے" ۔ اگرچہ ہم کلام سننے سے اُکتا جائیں تو بھی ہمیں جسم کو مجبور کر کے صبر کے ساتھ یہ خیال کر کے بیٹھے رہنا چاہیے کہ مجھے صبر کرنا چاہیے۔ کیوں میں اتنا اُکتا جاؤں گا اگرچہ میں شراب خانے میں تو ۳ گھنٹے تک بیٹھ کر شراب نوشی کر سکتا ہوں۔ لیکن کیوں میں چرچ میں ایک گھنٹے تک کیلئے نہیں بیٹھ سکتا؟۔ میں ایک گھنٹہ تک کے پیغام کو سنُ چکا ہوں! میں پانچ گھنٹے تک میخانے میں بیٹھ کر شراب پی چکا ہوں اور یہاں تک کہ میں بیس گھنٹے تک تاش کھیلتا رہا ہوں۔

یہ سب کچھ جسم کو قابو میں رکھنے پا انحصار کرتا ہے۔ عام طور پر وہ جسم جو چرچ میں جا کر بیٹھتا ہے وہ شراب گاہ میں جانے سے نفرت کرتا ہے۔ مگر ایک شخص جو شراب نوشی کے قبضہ میں ہے اور شراب نوشی بھی کرتا ہے وہ جہنم کی طرح ہے۔ میں چاہتا ہوں کے آپ چند دنوں کیلئے چرچ میں جانا برداشت کریں تو پھر آپ برداشت کرنا سیکھ جائیں گے۔ جب تک آپکا جسم آپکے قبضہ میں نہ ہو یہ بہت مشکل ہے۔ ہم اپنا وقت دوسرے کاموں میں صَرف کرنا پسند کرتے ہیں مگر ضرور ہے کہ ہم اپنا وقت چرچ میں گزاریں۔

ہمیں خود کو قابو میں رکھنے کیلئے چرچ میں مذہبی رہنماؤں، بھائیوں، اور بہنوں سے گفتگو میں وقت گزارنا چاہیے۔ میں چرچ میں بڑے آرام سے ہوں اور یہاں ایسا کچھ نہیں جو مجھے بہکا رہا ہو۔ مگر جب میں گلیوں میں پھرتا ہوں تو

بہت سی چیزیں مجھے گمراہ کرتی ہیں! یہاں بہت سی آزمائشیں ہیں جیسا کہ ملبوسات کے سٹورز پر شو کیس میں پڑے ہوئے لباس۔ جب میں نے تمام چیزوں کو جو میرے ارد گرد ہیں نظر دوڑائی جنہیں میں دیکھنا چاہتا تھا اور اُن میں کھو گیا تو مجھے گھر پہنچنے میں دو گھنٹے کا وقت لگ گیا۔ اگر یہاں کچھ عجیب ہو تو میں اِس عجیب شے کو دیکھنے چلا جاتا ہوں۔ بعد میں مجھے خیال آتا ہے میں گھر کب پہنچوں گا؟۔ پھر میں چاہتا ہوں کہ کوئی مجھے گھر لے جائے۔ اِسلئے اپنے گھر کے راستہ میں کسی بھی جگہ مت رُکیں۔ ضرور ہے کہ ہم پرستش کے بعد سیدھے گھر جائیں، چرچ کی بس پر سوار ہوں، اور سیدھے اپنے گھر کے سفر کی طرف چلیں۔ اگر آپ کا خیال ہے، مجھے چرچ میں جانے کیلئے بس کی ضرورت نہیں۔ میں اکیلے ہی چلے جاؤں گا۔ میری دو مضبوط ٹانگیں ہیں اِس طرح میرے لئے کوئی سبب نہیں کہ آزمائش کے وسیلہ گمراہ ہو جاؤں۔ آپکو شکر گزار ہونا چاہیے کہ آپ چرچ کی بس میں سوار ہو کر چرچ جا سکتے ہیں اور جونہی چرچ کی پرستش کی عبادت اختتام پذیر ہو آپ کو واپس گھر چھوڑ دے اِسلئے بیکار باتوں کے متعلق فکر نہیں رکھنی ہے۔ آپ بہتر طور پر بائبل کا مطالعہ اور دُعائیہ نذرانہ بند کر کے جونہی آپ گھر جاتے ہیں اپنے بستر پر لیٹے رہیں۔

یہی آپ کیلئے بہتر ہو گا کہ اِس طرح زندگی گزاریں۔ خیال رکھیں کہ میرا ایمان بہت مضبوط ہے۔ میں بغیر گناہ کے ہوں۔ میں یہ سب کچھ اپنے آپ کو ثابت کرونگا۔ اگر میں شراب گاہ میں جاؤں تو بھی میں شراب نہیں پیوں گا۔ جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی زیادہ ہوا۔ میں فضل سے معمور ہوں۔ اگر وہ اِس طرح سوچتا اور مے خانے میں چلا جاتا ہے تو اُس کے دوست کہیں گے "کیسے ہو، شراب پیؤ گے" ۔ نہیں۔ کیا تم نے مجھے کبھی شراب پیتے دیکھا ہے؟۔ "نہیں" ۔ "کیا تم شراب کا صرف ایک گلاس بھی پینا پسند نہیں کرتے"؟۔ اُس کا دوست شراب کو گلاس میں اُنڈیلتا اور اُس کو پکڑا دیتا ہے۔ لیکن وہ خیال کرتا ہے کہ اگرچہ میں سوڈا پیتا ہوں لیکن تم مجھے الکوحل پلانے کی کوشش کر رہے ہو۔ پھر اُسے یاد آتا ہے کہ وہ بہت پہلے شراب پی چکا تھا اور سوچتا ہے کہ یہ کیسا خوشگوار ہوتا تھا۔ کیوں تم نے مجھے ایک مرتبہ پھر انگوروں کی شراب پیش کی ہے؟ میں صرف ایک مرتبہ پیوں گا۔ وہ تیزی سے سوڈا ختم کرتا ہے۔

پھر اُس کے دوست آگاہ ہو جاتے ہیں کہ وہ مزید شراب پینا چاہتا ہے اور خالی گلاس میں شراب بھر دیتے ہیں۔ "یہ بالکل تھوڑی سی ہے تم اِسے کھانے کی طرح منہ میں رکھ سکتے ہو" ۔ "نہیں میں ایسا نہیں کرنا چاہتا، کیا تم نہیں جانتے کہ میں یسوع پر ایمان رکھتا ہوں" ۔ آخر کار وہ الکوحل کا ایک گلاس پی ہی لیتا ہے اور اُسکے دوست جانتے ہیں کہ وہ کافی شراب پیتا تھا۔ "صرف آج شراب پی لو" ۔ "ٹھیک ہے، میں آج تو شراب پی تو لونگا لیکن تمہیں یسوع پر ایمان لانا چاہیے، ٹھیک ہے؟۔ اگرچہ میں پیتا ہوں تو بھی نے گناہ ہوں لیکن کیا تم گناہ آلودہ ہو؟ تمہیں اپنے گناہوں سے نجات پانی چاہیے" ۔

اہم کام یہ ہے کہ ہم اپنے جسم کو کہاں لے جاتے ہیں

انسان بالکل اِسی طرح کا ہے۔ وہ کچھ عجیب نہیں ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ہم اپنے جسم کو کہاں لیکر جاتے ہیں۔ اپنے اعضا پاک ہونے کیلئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر دو۔ اپنے جسم کو پاکیزگی کے حوالہ کر دو۔ کیونکہ جسم پاک نہیں ہے ۔ میں نے شراب پینے کی ایک مثال استعمال کی ہے ۔ لیکن دوسری باتیں بھی بالکل اِسی طرح ہیں۔ اِس کا انحصار اِس بات پر ہے کہ ہم کتنے طور پر اپنے جسم کو قابو میں رکھتے ہیں۔

ہم نے ایک ہی سانس میں ایمان کے وسیلہ نجات پائی ہے اور یہ نجات ابدی ہے لیکن ہمارے دلوں اور جسموں کی پاکیزگی اس بات پر انحصار کرتی ہے کہ کہاں ہم اپنے جسم کو حوالہ کرتے ہیں۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ جب ہم اپنے جسم کو گندگی کے حوالہ کر دیتے ہیں تو اگرچہ دل پاک ہے تو بھی یہ گندا ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اپنے ایمان کو چھوڑ دیتے ، چرچ کی مخالف سمت میں چل پڑتے ، خدا کا نام بے فائدہ لیتے ، اور خدا کی حضوری سے بہت دور ہو جاتے اور شیطان آکر ہمیں اور زیادہ گمراہ کر دیتا ہے۔ ہم آخر میں ہلاک ہو جائیں گے ۔ اِس لئے اس سے پہلے کہ آپ ہلاک ہو جائیں اپنے آپ پر نگاہ کریں۔ آپکو اُس کے متعلق ہوشمند ہو جانا چاہیے ۔ گناہ سے نجات پانے کے بعد کیسے ہم اپنے روزانہ کے گناہوں سے نپٹ سکتے ہیں ؟ ۔ '' جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی زیادہ ہوُا'' ۔ خداوند نے ہمارے روزانہ کے گناہوں کو بھی مٹا دیا ہے تاکہ ہم پھر گنہگار نہ ہو سکیں اگرچہ اکثر اوقات غیر دانستہ طور پر ہم سے ہو جاتا ہے۔

تاہم اگر ہمارا جسم بار بار برائی کی طرف رُخ کرتا رہے تو ہم مشکل میں پڑ سکتے ہیں۔ کہاں ہمیں اپنے جسم کو حوالہ کرنا چاہیے ؟۔ جسم کو معین راستہ پر گامزن ہونا چاہیے۔ میں نے آپکو بتا دیا ہے اب آپکو یہ سمجھ لینا ہے۔

جیسا کہ دل پاک اُسی طرح جسم بھی پاک ہو سکتا ہے اور جب ہم اُسے راستبازی کے غلام ہونے کے حوالہ کر دیتے ہیں تو یہ خدا کے سامنے راستبازی کا غلام ہو جاتا ہے۔ اگر ہم نہیں جانتے کہ مخلصی پانے کے بعد ہمیں کیسے زندہ رہنا چاہیے تو ہمیں چاہیے کہ مخلصی پانے کے بعد ہم چرچ کو اپنی زندگی کا مرکز بنالیں۔ بائبل مقدس کہتی ہے کہ چرچ ایک سرائے کی طرح ہے۔ جیسا کہ ہم ایک سرائے میں کھاتے پیتے ہیں بالکل اُسی طرح ہم چرچ میں روحانی پانی پیتے ، روحانی خوراک کھاتے ، اور آپس کی رفاقت کو جاری رکھتے ہیں۔

چرچ بالکل ایک سرائے کی مانند ہے۔ ہم کو چرچ میں ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت اور گفتگو کو جاری رکھنا ہے۔ اِس لئے عام طور پر ہر کسی کو چرچ جانا چاہیے۔ ایک شخص جو عام طور پر چرچ میں جاتا ہے ایک روحانی شخص بن جاتا ہے اور وہ شخص جو عام طور پر چرچ نہیں جاتا تاہم وہ ایمان میں مضبوط ہی کیوں نہ ہو، وہ روح میں نہیں چل سکتا۔ ایک شخص جو چرچ میں آتا ہے قطع نظر اِس کے کہ وہ کتنا ہی کمزور ہی کیوں نہ ہو خود بخود ہی روحانیت کا متلاشی بن جاتا ہے۔ نجات پانے کے بعد ایسا روحانی رفاقت کی وجہ سے ہے۔

ہمارے لئے چرچ کے سوا یہاں رہنے کیلئے اور کوئی جگہ نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ خدا کے چرچ آئیں جیسا کہ آپ اکثر اوقات کر سکتے ہیں اور اُس کے لوگوں کے ساتھ رفاقت کو جاری رکھیں ۔ چرچ میں جانا، ہر ایک عبادت میں حصہ لینا، خدا کے کلام کو سُننا اور جو کچھ کرنے کا آپ کا منصوبہ ہے کلیسیائی راہنماؤں کے ساتھ اُس کے متعلق صلاح مشورہ کرنا چاہیے۔

ہمیں خدا کے کلام کو اپنی زندگی کا مرکز رکھنا اور خود کو ایک جگہ فراہم کرنا ہے۔ پھر ہم ناکام ہوئے بغیر اپنی ایمان دار زندگی کو کامیابی کے ساتھ گذار سکتے ہیں۔ خدا ہمیں پُروقار طریقہ سے استعمال کر سکتا اور ہم خداوند کے وسیلہ مبارک ٹھہریں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے جسم اور دل دونوں کو خدا کی راستبازی کے ہتھیار ہونے کے حوالہ کریں۔

The New Life Mission

NLM e-Books

# USER GUIDE

How to Read

Easier Way to Read

Cover Page

# How to Read

## Paging Through the Book

### Page by Page

### Skiping to a Page

# PAGE BY PAGE

• **KeyBoard**

1) Page Up / Page Down Key

Page Up = Previous Page, Page Down = Next Page

2) Arrow Key

← or ↑ = Previous Page, → or ↓ = Next Page

• **Acrobat Reader Menu Button**

◄ = Previous Page, ► = Next Page

# SKIPING TO A PAGE

1) Key Board

Ctrl + N Key : The number of page you want to go to.

2) Acrobat Reader Scroll Bar

Click and drag in the scroll bar until the page number in the number field matches the page you want to go to.

# Easier Way to Read

## Using Bookmarks

You can move easily where you want by using bookmarks

- Show bookmarks : Press F5 Key on your keyboard
- Hide bookmarks : Press F5 Key again